قرآن کریم صرف اردو ترجمہ

1

دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ یقینی طور پر ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو
کوئی طاغوت (یعنی ہر باطل معبود) کا انکار کردے اور اللہ پر ہی ایمان لائے تو اس نے ایسا مضبوط سہارا
تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ایمان والوں کا
ولی تو اللہ ہے وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاتا ہے۔ اور جو کفار ہیں ان
کے ولی اولیاء طاغوت (یعنی معبودانِ باطل) ہیں وہ انہیں نورِ ہدایت سے نکال کر ظلمت کے اندھیروں
کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں۔ جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔ (سورۃ البقرۃ)

www.quranexcel.com **Glorious Quran** www.quranexcel.com

By clicking this on the top row of each page, will bring you back to Page2

This file is with only Urdu translation of Quran.

This big font PDF file has links to different locations in Holy Quran, as per the shown tables. It shows the Para, Sajda, Sura, It is useful for learning.

This is only for the sake of Allah(SWT). May Almighty ALLAH Accept this effort from me. Please pray for me and for my parents, in case if you find any mistake, contact by mail address. I will correct it as early as possible

Prepared by:- Muhammad Arshad Naseem
arshedmn@gmail.com

دعاؤں کا متمنی :۔ محمد ارشد نسیم

https://quranexcel.com

قرآن کریم صرف اردو ترجمہ

MAIN MENU LINKS FOR PARA, SAJDA and SURA

Click on any Name from the following table for desired

Paras and Sajdas of Quran

Para 1	الم	Para 16۩	قَالَ أَلَمْ
Para 2	سَيَقُولُ	Para 17۩	اقْتَرَبَ
Para 3	تِلْكَ الرُّسُلُ	Para 18	قَدْ أَفْلَحَ
Para 4	لَنْ تَنَالُوا	Para 19۩	وَقَالَ الَّذِينَ
Para 5	وَالْمُحْصَنَاتُ	Para 20	أَمَّنْ خَلَقَ
Para 6	لَا يُحِبُّ اللَّهُ	Para 21۩	اتْلُ مَا أُوحِيَ
Para 7	وَإِذَا سَمِعُوا	Para 22	وَمَنْ يَقْنُتْ
Para 8	وَلَوْ أَنَّنَا	Para 23۩	وَمَا لِيَ
Para 9۩	قَالَ الْمَلَأُ	Para 24۩	فَمَنْ أَظْلَمُ
Para 10	وَاعْلَمُوا	Para 25	إِلَيْهِ يُرَدُّ
Para 11	يَعْتَذِرُونَ	Para 26	حم
Para 12	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ	Para 27۩	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
Para 13۩	وَمَا أُبَرِّئُ	Para 28	قَدْ سَمِعَ اللَّهُ
Para 14۩	رُبَمَا	Para 29	تَبَارَكَ الَّذِي
Para 15۩	سُبْحَانَ الَّذِي	Para 30۩	عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

Sajda 1 Para9 الأعراف	۩
Sajda 2 Para13 الرعد	۩
Sajda 3 Para14 النحل	۩
Sajda 4 Para15 الإسراء	۩
Sajda 5 Para16 مريم	۩
Sajda 6 Para17 الحج	۩
Sajda 7 Para17 الحج	۩ (Near Shafi's)
Sajda 8 Para19 الفرقان	۩
Sajda 9 Para19 النمل	۩
Sajda 10 Para21 السجدة	۩
Sajda 11 Para23 ص	۩ (Near Hanfi's)
Sajda 12 Para24 فصلت	۩
Sajda 13 Para27 النجم	۩
Sajda 14 Para30 الانشقاق	۩
Sajda 15 Para30 العلق	۩

https://quranexcel.com

قرآن کریم صرف اردو ترجمہ

Sura of Quran Click here for Suras links

Click on any **Name** from the following table for any **Sura of Quran**

1	الفاتحة	24	النور	47	محمد	70	المعارج	93	الضحى
2	البقرة	25۩	الفرقان	48	الفتح	71	نوح	94	الشرح
3	آل عمران	26	الشعراء	49	الحجرات	72	الجن	95	التين
4	النساء	27۩	النمل	50	ق	73	المزمل	96۩	العلق
5	المائدة	28	القصص	51	الذاريات	74	المدثر	97	القدر
6	الأنعام	29	العنكبوت	52	الطور	75	القيامة	98	البينة
7۩	الأعراف	30	الروم	53۩	النجم	76	الإنسان	99	الزلزلة
8	الأنفال	31	لقمان	54	القمر	77	المرسلات	100	العاديات
9	التوبة	32۩	السجدة	55	الرحمن	78	النبأ	101	القارعة
10	يونس	33	الأحزاب	56	الواقعة	79	النازعات	102	التكاثر
11	هود	34	سبأ	57	الحديد	80	عبس	103	العصر
12	يوسف	35	فاطر	58	المجادلة	81	التكوير	104	الهمزة
13۩	الرعد	36	يس	59	الحشر	82	الإنفطار	105	الفيل
14	إبراهيم	37	الصافات	60	الممتحنة	83	المطففين	106	قريش
15	الحجر	38۩	ص	61	الصف	84۩	الانشقاق	107	الماعون
16۩	النحل	39	الزمر	62	الجمعة	85	البروج	108	الكوثر
17۩	الإسراء	40	غافر	63	المنافقون	86	الطارق	109	الكافرون
18	الكهف	41۩	فصلت	64	التغابن	87	الأعلى	110	النصر
19۩	مريم	42	الشورى	65	الطلاق	88	الغاشية	111	المسد
20	طه	43	الزخرف	66	التحريم	89	الفجر	112	الإخلاص
21	الأنبياء	44	الدخان	67	الملك	90	البلد	113	الفلق
22۩	الحج	45	الجاثية	68	القلم	91	الشمس	114	الناس
23	المؤمنون	46	الأحقاف	69	الحاقة	92	الليل	1	الفاتحة

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

1-(أياتها. 7) <سورة الفاتحة> < مكية>

سورۃالفاتحۃ آیت 1-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالفاتحۃ آیت 2-سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ کے لئے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃالفاتحۃ آیت 3-نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا۔

سورۃالفاتحۃ آیت 4-مالک ہے انصاف کے دن کا۔

سورۃالفاتحۃ آیت 5-ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

سورۃالفاتحۃ آیت 6-ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی طرف۔

سورۃالفاتحۃ آیت 7-ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا فضل و کرم کیا۔ ان کا نہیں جن پر غضب کیا گیا۔
اور نہ ہی گمراہ ہونے والوں کا۔

2 -(أياتها-286) <سورة البقرة> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃ البقرۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 1-الف لام میم

سورۃ البقرۃ آیت 2-یہ (قرآن مجید) ایسی کتاب ہے جس میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ اللہ سے ڈر کے کچھ طلب رکھنے والوں کے لئے سراسر ہدایت ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 3-وہ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو عطا کیا ہے (اس میں سے) خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 4-اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 5-یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 6- بلا شبہ وہ لوگ جو کافر و ناشکرے ہو گئے ان کے لئے برابر ہے کہ تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو وہ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 7-اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگ جانے دی ہے۔اور ان کی آنکھوں پر ایک پردہ پڑا ہے۔اور ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 8-اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائے ہیں لیکن وہ ایمان والے نہیں ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 9-وہ (اپنی بساط میں) اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔حالانکہ وہ اپنے آپ کے علاوہ کسی کو بھی دھوکہ نہیں دیتے مگر ان کو شعور و احساس تک نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 10-ان کے دلوں میں روگ ہے۔پس اللہ نے ان کا یہ روگ اور بڑھ جانے دیا ہے۔ اور ان کے جھوٹ بولنے کی بنا پر ان کے لئے بڑا المناک عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 11-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو البتہ صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 12-آگاہ رہو بلا شبہ یہ خود ہی فساد پھیلانے والے ہیں مگر ان کو شعور و احساس تک نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 13-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لے آؤ جیسے ایمان لائے اور لوگ (یعنی صحابہ) تو کہنے لگتے ہیں۔ کیا ہم ایسے ایمان لے آئیں جیسے کہ بے وقوف ایمان لائے ہیں؟۔ سن رکھو! حقیقت میں وہ خود ہی بیوقوف ہیں مگر وہ جانتے تک نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 14-اور جب وہ ملتے ہیں ایمان والوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں۔ لیکن جب وہ تنہا اپنے شیطانوں کے ساتھ ہوتے ہیں تو کہنے لگتے ہیں کہ بیشک ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ان (مسلمانوں) سے تو البتہ ہم یونہی ہنسی کیا کرتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 15-اللہ ہنسی کرتا ہے ان پر اور انہیں ڈھیل دیئے جاتا ہے کہ اپنی شرارت و سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 16-یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خرید لی پس نہ تو ان کی تجارت نفع بخش ہوئی اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے ہوئے۔

سورۃ البقرۃ آیت 17-ان کی مثال اس (شخص) کی سی ہے جس نے آگ جلائی پھر جب ارد گرد کا سارا ماحول روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نورِ بصارت ہی سلب کر لیا اور انہیں اندھیروں میں ایسے چھوڑ دیا کہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھ پاتے۔

سورۃ البقرۃ آیت 18-بہرے ہیں۔ گونگے ہیں۔ اندھے ہیں۔ پس وہ (سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔

https://quranexcel.com

سورة البقرة آیت 19-یا (ان کی مثال) اس زوردار آسمانی بارش کی سی ہے جس میں اندھیرے اور گرج وچمک بھی ہے اور وہ ان گرنے والی بجلیوں پر موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے ڈالتے ہیں اور اللہ ان کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

سورة البقرة آیت 20-قریب ہوتا ہے کہ بجلی ان کی بصارت اچک لے جائے جب بھی یہ ان پر چمکتی ہے تو چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو رک جاتے ہیں۔اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت کو سلب کر لیتا بیشک اللہ ہر چیز پر بخوبی قادر ہے۔

سورة البقرة آیت 21-اے بنی نوع انسان !۔ عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچ جاؤ۔

سورة البقرة آیت 22-وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو ایک چھت بنا دیا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے بطور رزق تمہارے لئے میوے پیدا کر دیئے ۔پس کسی کو بھی اللہ کا ہمسر و ہم پلہ نہ بناؤ جب کہ تم جانتے بھی ہو۔

سورة البقرة آیت 23-اور اگر تمہیں اس میں شک ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا ہے پھر بلالو اللہ کے علاوہ اپنے سارے حمایتیوں کو (جو تمہارے مددگار ہوں) اور اس جیسی ایک سورت لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 24- لیکن اگر تم نہ کر سکو اور تم ہر گز نہیں کر سکو گے تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 25- اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے کہ ان کے لئے ایسے باغ ہوں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ جب بھی وہ اس میں کوئی پھل بطورِ رزق دیئے جائیں گے وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو اس سے پہلے بھی ہم کو دیا گیا تھا اور جبکہ وہ اس سے مشابہت میں ملتا جلتا دیا جائے گا۔ اور ان کے لئے اس میں پاکیزہ ازواج ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 26- بیشک اللہ نہیں عار کرتا کہ کوئی سی بھی مثال بیان کرے خواہ مچھر کی یا اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی) ہو۔ پس جو لوگ ایمان لائے وہ جان لیتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے بر حق ہے۔ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کا کیا مطلب تھا؟۔ اس سے وہ بہتوں کو گمراہ ہونے دیتا ہے اور بہتوں کی اس سے رہنمائی بھی کر دیتا ہے مگر اس سے صرف فاسق لوگ ہی گمراہ ہوا کرتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 27- وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اس کی مضبوطی کے بعد توڑ دیتے ہیں اور (رشتۂ قرابت کو) کاٹتے ہیں جس کے بارے اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں ۔یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 28-کیسے تم اللہ کا انکار کر سکتے ہو جبکہ تم مُردہ (بے جان شے) تھے تو اس نے تم کو زندگی دی؟۔ پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 29-وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے پیدا کیا پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور انہیں ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔اور وہ ہر ایک چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 30-اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بیشک میں زمین میں نائب بنانے والا ہوں۔انہوں نے عرض کیا کہ کیا تو اسے بنانا چاہتا ہے جو اس میں فساد پھیلائے اور لہو بہائے؟۔ جبکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ارشاد فرمایا کہ یقیناً جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے!۔

سورۃ البقرۃ آیت 31-اور (اللہ نے) آدمؑ کو سارے ناموں کا (علم) سکھا دیا پھر اس نے ان کو فرشتوں پر پیش کیا اور فرمایا کہ مجھے ان ناموں کے بارے تو بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 32-انہوں نے عرض کیا تو پاک ہے ہمیں کچھ بھی علم نہیں سوائے اس کے جو تو نے ہمیں سکھایا ہے۔بیشک تو ہی سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 33-ارشادِ باری ہوا کہ اے آدمؑ!۔ انہیں ان کے نام بتا دو پھر جب اس نے ان کے نام بتا دیئے تو ارشاد فرمایا۔کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بیشک میں آسمانوں اور زمین کا ہر غیب جانتا ہوں؟۔اور مجھے معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 34-اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ اس نے انکار اور تکبر کرلیا اور کافروں میں سے ہوگیا۔

سورۃ البقرۃ آیت 35-اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور آزادانہ طور پر اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ ظالم لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 36- پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے ورغلا یا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اس سے نکلوا کے چھوڑا۔ اور ہم نے کہا (تم سب جنت سے) نیچے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے (اب) زمین میں ٹھکانہ اور ایک خاص وقت تک فائدہ اٹھانا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 37-پھر آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لئے (اور معافی مانگ لی) پس (اللہ نے) ان کی توبہ قبول فرمالی۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 38-ہم نے کہا تم سب یہاں سے اتر جاؤ پھر جب بھی میری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 39-اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیا وہی لوگ دوزخی ہیں ہمیشہ ہمیش اسی میں رہیں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 40-اے اولادِ اسرائیل! یاد کرو میرے وہ احسان جو میں نے تم پر کیے تھے اور پورا کرو میرا عہد میں بھی تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 41-اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے اس کی تصدیق میں نازل کیا ہے جو تمہارے پاس (پہلے سے موجود) ہے۔اور سب سے پہلے کافرو ناشکرے مت بن جاؤ اور میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر نہ بیچو اور میرے غضب سے بچو۔

سورۃ البقرۃ آیت 42-اور حق کی باطل کے ساتھ ملاوٹ نہ کرو اور نہ ہی حق کو چھپاؤ جبکہ تم جانتے بھی ہو

۔

سورۃ البقرۃ آیت 43-اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو۔

سورۃ البقرۃ آیت 44-کیا تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم کرتے ہو؟۔اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ) کی تلاوت کرتے ہو کیا پھر بھی تم عقل نہیں رکھتے؟۔

سورۃ البقرۃ آیت 45-اور صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک یہ بھاری ضرور ہے سوائے ان بندوں کے جو خشوع و خضوع کرنے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 46-وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 47-اے اولادِ اسرائیل !۔ یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے تم پر انعام کی تھی اور میں نے تمہیں سارے جہان کے لوگوں پر فضیلت دی تھی۔

سورۃ البقرۃ آیت 48-اور اس دن سے ڈرو جب کوئی بھی کسی کو کچھ نفع نہیں دے سکے گا اور نہ کوئی شفاعت قبول ہو گی اور نہ تو کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 49-اور جب ہم نے تمہیں قومِ فرعون سے نجات دیدی جو تمہیں سخت ترین عذاب دیتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو توذبح کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی سخت آزمائش تھی۔

سورۃ البقرۃ آیت 50-اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں نجات بخشی اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 51-اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا پھر اس کے بعد تم نے بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم بڑے ہی ظالم تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 52-پھر اس (سب کچھ ہونے) کے بعد بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

سورۃ البقرۃ آیت 53-اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور (حق اور باطل میں تمیز کرنے والی) فرقان عطا کی تاکہ تم ہدایت حاصل کر سکو۔

سورۃ البقرۃ آیت 54-اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم بیشک بچھڑے کو (معبود) بنا کے تم نے اپنے اوپر ظلم کر لیا پس اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اور اپنی جانوں کو قتل کرو اسی میں تمہارے رب کے پاس تمہاری بہتری و بھلائی ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بلاشبہ وہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 55-اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰؑ! ہم تجھ پر ہر گز ایمان نہیں لائیں گے جب تک اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں پھر تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی کے صاعقے نے تم کو آ لیا۔

سورۃ البقرۃ آیت 56- پھر تمہاری اس موت کے بعد بھی تمہیں از سرِ نو زندہ کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو۔

سورۃ البقرۃ آیت 57-اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیے رکھا اور تم پر من و سلویٰ اتارا کہ ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 58-اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں سے جہاں سے چاہو با فراغت کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور "حِطَّةٌ" کہنا یعنی ہم بخشش مانگتے ہیں ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ البتہ احسان کرنے والوں کو اور بھی زیادہ دیں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ البقرۃ آیت 59- پھر ان ظالم لوگوں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی بالکل بدل ڈالا تب ہم نے ان ظالم لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کردیا کیونکہ وہ نافرمانیاں ہی کیے جاتے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 60- اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ پتھر پر اپنی لاٹھی مارو۔ پس اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ یقیناً ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا (اور کہہ دیا گیا) اللہ کا رزق کھاؤ اور پیو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

سورۃ البقرۃ آیت 61- اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰؑ! ۔ ہم ہرگز ایک ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کریں گے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو کہ پیدا کردے۔ وہ (چیزیں) جو زمین سے اُگتی ہیں۔ (یعنی) ترکاری۔ اور ککڑی۔ اور گندم۔ اور (دال) مسور۔ اور پیاز وغیرہ۔ ارشاد ہوا کہ کیا تم بہتر کی جگہ ناقص چیز لینا چاہتے ہو پھر شہر میں جا اترو بلاشبہ تمہارے لئے وہ کچھ (ہوگا) جو تم مانگتے ہو؟۔ اور ذلت اور بدحالی ان پر مسلط کردی گئی اور یہ اللہ کے غضب میں گِھر گئے۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور ناحق نبیوں کو قتل کیا کرتے تھے۔ یہ اس لئے بھی کہ وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 62- بیشک وہ جو ایمان لائے۔ اور جو یہودی ہوئے۔ اور عیسائی۔ اور صابی۔ جو کوئی بھی اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 63-اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور طور پہاڑ کو تمہارے اوپر اٹھا کھڑا کر دیا کہ جو تمہیں دیا جا رہا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو اس میں (لکھا ہے اسے عملی طور پر) یاد رکھو تاکہ تم (عذاب سے) بچ سکو۔

سورۃ البقرۃ آیت 64-پھر تم (پختہ عہد کر لینے) کے بعد اس سے پھر گئے۔پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً تم خسارہ پانے والوں میں ہو جاتے۔

سورۃ البقرۃ آیت 65-اور البتہ یقیناً تم ان کو اچھی طرح جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے یوم السبت کی (ہفتے والے دن کی) زیادتی کی پس ہم نے ان کو کہہ دیا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔

سورۃ البقرۃ آیت 66-پس ہم نے اس (واقعہ) کو اگلوں اور پچھلوں کے لئے ایک عبرت اور اللہ سے ڈر کے کچھ طلب رکھنے والوں کے لئے نصیحت بنا دیا۔

سورۃ البقرۃ آیت 67-اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کر دو۔وہ کہنے لگے کیا تم ہم سے ہنسی مذاق کرتے ہو؟ (موسیٰؑ نے) کہا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

سورۃ البقرۃ آیت 68-وہ کہنے لگے اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کرو ہم پر واضح کر دے کہ وہ کیسی ہے؟ (موسیٰؑ نے) کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ البتہ بوڑھی اور نہ بچھڑی بلکہ اس کے درمیان اوسط عمر کی ہے۔پس تعمیل کرو جو تم کو حکم دیا گیا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 69-وہ کہنے لگے ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست کرو ہم پر واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہے؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ البتہ ایسی گائے ہے جس کا رنگ زرد گہرا شوخ ہے جو دیکھنے والوں کو خوش کرتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 70-وہ کہنے لگے اپنے رب سے ہمارے لئے درخواست کرو بلاشبہ ہم پر سب گائے مشتبہ ہو گئی ہیں ہم پر صاف واضح کر دے کہ وہ کیسی ہے؟۔اور بیشک اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور اس کا پتہ پا لیں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 71-(موسیٰؑ نے) کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ البتہ ایسی گائے ہے جو تربیت یافتہ نہیں ہے۔نہ تو زمین جوتتی ہے اور نہ ہی کھیتی سیراب کرتی ہے بالکل بے عیب ہے اس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہیں ہے۔وہ کہنے لگے اب تم حق لائے ہو پس انہوں نے اسے ذبح کر دیا۔اور وہ تو (ذبح) کرنے کے قریب بھی نہ تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 72-اور جب تم لوگوں نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم اس بارے میں جھگڑنے لگ گئے لیکن اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 73-پھر ہم نے کہا اس (مقتول کی لاش) کو اس (گائے) کے کسی ٹکڑے کے ساتھ ایک ضرب مارو اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

سورۃ البقرۃ آیت 74- پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھروں کی طرح ہوں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔اور یقینی طور پر پتھروں میں البتہ ایسے ہیں کہ ان سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں ۔اور بلاشبہ ان میں کچھ ایسے ہیں جو پھٹ جاتے ہیں پھر ان سے پانی نکلنے لگتا ہے۔اور بیشک ان میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔اور اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 75- کیا تم امید رکھتے ہو کہ وہ تمہارے کہنے پر ایمان لے آئیں گے ؟۔ جبکہ یقیناً ان میں ایک فریق ایسا بھی گزرا ہے کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے پھر اسے سمجھ لینے کے بعد تحریف کر دیتے تھے اور وہ (اسے) جانتے بھی تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 76- اور جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہم ایمان لے آئے لیکن جب آپس میں تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے صرف تم پر ظاہر کی ہیں ؟۔تاکہ وہ اس کے ذریعے تمہارے رب کے سامنے بحث کریں۔کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو؟۔

سورۃ البقرۃ آیت 77- کیا وہ نہیں جانتے کہ جو وہ چھپاتے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو سب معلوم ہے؟ ۔

سورۃ البقرۃ آیت 78- اور ان میں سے بعض ان پڑھ ہیں وہ اپنی بے بنیاد امیدوں اور جھوٹی آرزوؤں کے علاوہ (اللہ کی) کتاب کو بالکل نہیں جانتے اور وہ تو صرف ظن و گمان پر چلتے رہتے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 79-پس افسوس ہے ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس سے تھوڑی سی قیمت حاصل کرلیں۔پھر افسوس ہے ان کے لئے ان کے ہاتھوں کی لکھائی پر اور ہلاکت ہے ان کے لئے اس پر جو کہ وہ کماتے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 80-اور کہتے ہیں کہ گنتی کے چند روز کے علاوہ آگ ہمیں ہرگز نہیں چھو پائے گی۔پوچھو کہ کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے جو اللہ اپنے عہد کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا؟۔یا تم اللہ پر ایسی باتیں کہہ دیتے ہو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 81-(کیوں نہیں) ہاں۔جس نے برے کام کیے اور اس کے گناہوں نے اس کو گھیر لیا پس وہی لوگ دوزخی ہیں۔وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 82-اور وہ لوگ جو ایمان لائےاور عمل صالح کیے یہی لوگ جنتی ہیں۔وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 83-اور جب ہم نے اولادِ اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے علاوہ تم کسی کی عبادت نہ کرنا۔اور والدین۔اور رشتہ داروں۔اور یتیموں۔اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔اور لوگوں سے اچھی بات کہنا۔اور نماز قائم کرنا۔اور زکوۃ دیتے رہنا مگر سوائے چند ایک کے تم سب (اس عہد سے) پھر گئے اور تم ہو ہی اعراض کرنے والے۔

https://quranexcel.com

سورۃالبقرۃ آیت 84- اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ آپس میں بالکل خون نہ بہانا اور اپنوں کو اپنی بستیوں سے بے دخل بھی نہ کرنا پھر تم نے اقرار کر لیا جبکہ تم (اس پر) گواہ بھی ہو۔

سورۃالبقرۃ آیت 85- پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ایک فریق کو انکے گھروں سے بے دخل کر دیتے ہو تم ان کے خلاف گناہ میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تم تاوان دے کر انکو چھڑا لیتے ہو جبکہ ان کو بے دخل کرنا ہی تمہارے لئے حرام تھا۔ کیا تم کتاب کے ایک حصے کو تو مانتے ہو اور دوسرے میں انکار کرتے ہو؟۔ پھر کیا سزا ہے اس کی جو تم میں سے ایسے کام کریں سوائے اس کے کہ دنیا کی زندگی میں ذلت ورسوائی ملے۔ اور آخرت میں شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں۔ اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو عمل تم کرتے ہو۔

سورۃالبقرۃ آیت 86- یہ وہ لوگ ہیں کہ آخرت کے بدلے میں دنیا کی زندگی خرید لی۔ پس نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

سورۃالبقرۃ آیت 87- اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور یکے بعد دیگرے ان کے بعد کئی رسول بھیجے۔ اور ہم نے عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے روح القدس (یعنی جبرائیلؑ) سے اس کی تائید کی۔ (اس سب کے باوجود) کیا پھر جب کوئی رسول تمہاری خواہشات نفسانی کے خلاف کوئی حکم لے کر تمہارے پاس آیا؟۔ تو تم نے تکبر کیا پس کچھ کو تم نے جھوٹا قرار دے دیا اور کچھ کو تم نے جان سے مار ڈالا۔

سورۃ البقرۃ آیت 88-اور کہتے ہیں ہمارے دل غلاف وپردے میں ہیں۔(نہیں) بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے پس بہت ہی کم لوگ ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 89-اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آ گئی جو ان کے پاس موجود (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس سے پہلے تو وہ کافروں پر فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے پھر جب (وہ حق) ان کے پاس آگیا جسے انہوں نے پہچان بھی لیا تو اس کے منکر ہو گئے۔پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 90- کیا ہی بری ہے وہ چیز جس کے بدلے میں انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا محض ضدو حسد کی بنا پر اللہ کے نازل کردہ (قرآن) کا انکار کرنے لگے کہ (کیوں؟) اللہ نے اپنا فضل جس پر چاہا اپنے بندوں میں سے نازل کردیا۔لہٰذا غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے۔اور کافروں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 91-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہے اور جو بھی اس کے علاوہ ہے اس کا انکار کرتے ہیں حالانکہ یہ (قرآن) برحق ہے تصدیق کرنے والا اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔پوچھو کہ اگر تم ایمان والے تھے تو پھر اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے قتل کیوں کرتے رہے؟۔

سورۃ البقرۃ آیت 92-اور البتہ یقیناً موسیٰؑ تمہارے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ آیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم تو ظالم لوگوں میں ہی تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 93-اور جب ہم نے تم سے عہد واثق لیا اور طور پہاڑ کو ہم نے تمہارے اوپر اٹھا کر کھڑا کر دیا کہ جو کچھ ہم تمہیں دیتے ہیں اسے قوت کے ساتھ پکڑے رکھو اور (توجہ سے) سنو۔ وہ کہنے لگے ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور بچھڑے کی (محبت) ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں رچ بس گئی تھی۔ کہہ دو کیا ہی بری چیز ہے وہ جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم کرتا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 94-پوچھو کہ اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر دوسرے تمام لوگوں کو چھوڑ کر خاص طور پر تمہارے ہی لئے ہے تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم (اپنے خیالی دعوے میں) سچے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 95-اور کبھی ہر گز اس کی تمنا نہیں کریں گے ان (بداعمالیوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 96-اور بیشک تم ضرور انہیں انسانوں میں سب سے زیادہ دنیا کی زندگی کا حریص پاؤ گے بلکہ یہ حرصِ زندگی میں مشرکوں سے بھی بڑھ کر ہیں۔ ان میں کا ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس عمر دیا جائے۔ لیکن اتنی لمبی عمر دیا جانا بھی عذاب سے نہیں چھڑا سکتا۔ اور اللہ ان کے اعمال کو نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 97- کہہ دو کہ جو کوئی جبرائیلؑ کا دشمن ہے تو بلاشبہ اسی نے اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے جو ان کی کتاب کی بھی تصدیق کرتا ہے اور سر چشمۂ ہدایت ہے اور مومنوں کے لئے خوش خبری ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 98- جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہے تو بیشک اللہ بھی ایسے کافروں کا دشمن ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 99- اور البتہ یقیناً ہم نے تیری طرف نہایت وضاحت بھری آیات نازل کر دی ہیں۔ جن کا انکار فاسق لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔

سورۃ البقرۃ آیت 100- کیا جب بھی کوئی عہد کیا تو ان ہی کے ایک گروہ نے اسے توڑ دیا؟۔ بلکہ ان میں سے بہت سارے لوگ ایمان والے نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 101- اور جب بھی اللہ کی طرف سے ان کے پاس کوئی رسول ان کی (کتاب) کی تصدیق کرنے والا آیا تو ان اہل کتاب کے ایک فریق نے اس کو ایسے پیٹھ پیچھے ڈال دیا گویا کہ وہ جانتے ہی نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 102- اور ان چیزوں کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین سلیمانؑ کے عہدِ سلطنت کا نام لے کر پیش کرتے تھے۔ حالانکہ سلیمانؑ نے کبھی کفر نہیں کیا بلکہ ان شیطانوں نے ہی کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر پر اتارا گیا تھا۔ اور وہ کسی کو بھی کچھ

نہیں سکھلاتے تھے جب تک کہ یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم توالبتہ صرف آزمائش ہیں للذا تم کافرمت بنو۔ لیکن وہ پھر بھی ان سے سیکھتے تھے تا کہ اس کے ذریعہ سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور بغیر اذنِ الٰہی وہ کسی کو کچھ بھی نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے۔ اور وہ ایسا کچھ سیکھتے ہیں جو انہیں ذرا بھی فائدہ نہ دے بلکہ (الٹا) نقصان ہی پہنچائے۔ اور البتہ یقیناً وہ یہ سب کچھ جانتے بھی تھے کہ جس کسی نے اسے خریدا اس کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہو گا۔ اور یقیناً برا ہے وہ جس کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش !۔ کہ وہ جانتے ہوتے۔

سورۃ البقرۃ آیت 103- اور اگرچہ وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو اللہ کی طرف سے البتہ بہترین ثواب پاتے۔ کاش ! کہ وہ جانتے ہوتے۔

سورۃ البقرۃ آیت 104- اے ایمان والو !۔ "راعنا" نہ کہا کرو بلکہ "انظرنا" کہو اور (توجہ سے) سنا کرو۔ اور کافروں کے لئے تو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 105- اہلِ کتاب میں سے کافر اور مشرکین نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر و برکت نازل ہو۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کر لیتا اور اللہ ہی عظیم فضل کا مالک ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 106- جو آیت ہم منسوخ کر دیں یا فراموش کرا دیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آتے ہیں۔ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہی ہر چیز پر خوب قادر ہے ؟۔

سورۃ البقرۃ آیت 107- کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمان وزمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے؟۔ اور اللہ کے علاوہ کوئی بھی تمہارا ولی اور مددگار نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 108- یا (کیا) تم اپنے رسول سے ایسا کچھ پوچھنا چاہتے ہو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰؑ سے پوچھا گیا؟۔ لہٰذا جو کوئی بھی ایمان کو کفر سے بدل ڈالے تو یقینی طور پر وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

سورۃ البقرۃ آیت 109- حق واضح ہو جانے کے باوجود بہت سے اہل کتاب محض ذاتی حسد کی بنا پر چاہتے ہیں کہ کاش تجھے ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف واپس پھیر سکیں۔ پس معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 110- اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور جو بھلائی بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ بیشک اللہ اس پر جو عمل تم کرتے ہو گہرائی سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 111- اور کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی کے علاوہ کوئی بھی جنت میں ہرگز نہیں داخل ہو سکے گا۔ یہ صرف ان کے باطل خیالات ہیں۔ پوچھو کہ اپنی کوئی دلیل ہے تو لاؤ اگر تم سچوں میں ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 112- (کیوں نہیں) ہاں۔ جس نے بھی اپنا سر اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیکوکار بھی ہوا تو اس کے لئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 113-اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی راستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی کسی راہ پر نہیں حالانکہ وہ سب کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔ اسی طرح کہتے ہیں وہ لوگ بھی جو بے علم ہیں۔ پس اللہ ہی ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا۔

سورۃ البقرۃ آیت 114- اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام ذکر کرنے سے روکے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو جائے؟۔ ایسے لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ اس میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 115-اور مشرق و مغرب کا مالک اللہ ہی ہے پس تم جدھر بھی رخ کرو ادھر اللہ کی رضا شامل ہے۔ بیشک اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 116-اور کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ وہ تو (اس سے) بالکل پاک ہے بلکہ جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اس کے حضور سارے عاجز و فرمانبردار ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 117-وہ آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی مادے کے پیدا کرنے والا) اعلیٰ و انوکھا موجد ہے۔ اور جب بھی وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو البتہ صرف (اتنا) کہتا ہے کہ ہو جا۔ تو وہ فوری ہو جاتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 118- اور بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی آیت کیوں نہیں آجاتی ؟۔ان سے پہلے لوگ بھی اسی طرح کہہ چکے ہیں ان کے دل مشابہت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ یقین کرنے والوں کے لئے تو ہم اپنی آیات واضح کر چکے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 119- بیشک ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور دوزخیوں کے بارے میں تم سے (قطعاً) نہیں پوچھا جائے گا۔

سورۃ البقرۃ آیت 120- اور یہودی و عیسائی تم سے ہر گز نہ راضی ہوں گے جب تک تم ان کی پیروی نہ کرنے لگ جاؤ۔ کہہ دو بیشک حقیقی ہدایت بس وہی ہے جو اللہ کی ہدایت ہے۔اور اگر (اللہ کی طرف سے) علم آجانے کے بعد تم بھی اُن کی خواہشات پہ چلے تو تمہارے لئے بھی اللہ کی پکڑ سے بچانے والا نہ تو کوئی ولی ہوگا اور نہ ہی مددگار۔

سورۃ البقرۃ آیت 121- جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔اور جو اس کا انکار کرتے ہیں وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 122-اے اولادِ اسرائیل !۔ میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو دنیا جہان والوں پر فضیلت دے رکھی تھی۔

سورۃالبقرۃ آیت 123-اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی کے بھی کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی کسی
سے فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ تو کوئی شفاعت کچھ فائدہ دے گی اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔

سورۃالبقرۃ آیت 124- اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا تو وہ ان میں ہر طرح
سے پورے اترے۔ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ میں تم کو بنی نوع انسان کا امام بنانے والا ہوں۔تو پوچھا کہ
میری اولاد کو بھی !۔ارشادِ باری ہوا کہ میرا وعدہ ظالم لوگوں کے بارے میں بالکل نہیں ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 125-اور جب ہم نے بنی نوع انسان کے لئے خانہ کعبہ کو جمع ہونے اور امن پانے کی
جگہ بنا دیا (تو ارشاد فرمایا کہ) تم مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنالو۔اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ سے عہد لیا
کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں۔اور اعتکاف کرنے والوں۔اور رکوع کرنے والوں۔اور سجدہ
کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھا کرو۔

سورۃالبقرۃ آیت 126-اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب !۔اس شہر کو امن کا گہوارا بنا
دے اور اس کے رہنے والے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں سب کو پھلوں کے رزق عطا
کر۔ارشاد فرمایا اور جو کفر کرے گا پس اس کو بھی تھوڑا سا فائدہ اٹھانے دوں گا پھر اسے دوزخ کے عذاب
کی طرف لے جاؤں گا اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 127-اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ بیت اللہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (دعا بھی کیے جاتے تھے کہ) اے ہمارے رب !۔ ہم سے یہ خدمت قبول فرما لے۔ بیشک تو ہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 128- اے ہمارے رب !۔ ہمیں اپنا مسلمان بنائے رکھنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا مسلم ہی رکھنا اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے سکھا دے اور ہماری کوتاہیوں سے در گزر فرما۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 129- اے ہمارے رب !۔ان میں ایک ایسا رسول بھیج جو انہیں تیری آیات پڑھ پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور ان کو ہر طرح سے پاک کرے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 130-اور ابراہیمؑ کے دین سے کون رو گردانی کر سکتا ہے بجز اس کے جو نہایت ہی نادان ہو۔اور البتہ یقیناً ہم نے اس کو دنیا میں بھی چن لیا۔اور آخرت میں بھی بلاشبہ وہ صالحین میں سے ہوگا۔

سورۃالبقرۃ آیت 131-جب اسے اس کے رب نے کہا کہ اسلام لے آ۔اس نے عرض کیا میں رب العالمین کے لئے مسلمان ہو گیا۔

سورۃ البقرۃ آیت 132-اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے بھی اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی کہ اے
میرے بیٹو ! ۔بیشک اللہ نے تمہارے لئے یہ دین چن لیا ہے۔پس تم مرنا تو ہرگز مسلمان ہی مرنا۔

سورۃ البقرۃ آیت 133- یا (کیا) تم موجود تھے جس وقت یعقوبؑ کو موت آئی جب انہوں نے اپنے بیٹوں
سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے ؟۔ تو وہ کہنے لگے تمہارے معبود اور تمہارے باپ دادا
ابراہیمؑ۔اور اسمٰعیلؑ۔اور اسحاقؑ۔کے معبود کی عبادت کریں گے۔جو واحد و یکتا اکیلا ہی عبادت کے لائق
ہے اور ہم اُسی کے لئے مسلمان ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 134-یہ ایک امت تھی جو گزر گئی اس کے لئے تھا جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے وہ
ہے جو تم کماؤ گے۔اور جو کچھ وہ کرتے تھے اس کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

سورۃ البقرۃ آیت 135-اور کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تاکہ ہدایت پا جاؤ۔کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم
تو) ملت ابراہیمی پر ہیں جو خالص اللہ ہی کا ہو کر رہ گیا تھا۔اور مشرکوں میں سے بالکل نہ تھا۔

سورۃ البقرۃ آیت 136-(مسلمانو) سب کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس (قرآن) پر جو ہماری
طرف اتارا گیا۔اور جو کچھ ابراہیمؑ۔اور اسماعیلؑ۔اور اسحاقؑ۔اور یعقوبؑ۔اور اس کی اولاد پر اتارا گیا۔اور
جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا۔اور جو سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا۔ان میں سے کسی کے
درمیان بھی ہم فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ جل شانہ) کے مسلمان ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 137-پس اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم سب ایمان لائے ہو تو یقیناً ہدایت یافتہ ہیں۔اور اگر رو گردانی کریں تو البتہ وہ صرف کھلی مخالفت میں ہیں پس ان کے مقابلے میں اللہ ہی تمہارے لئے کافی ہے۔اور وہ خوب سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 138-اللہ کا رنگ اختیار کرو اور اللہ کے رنگ (یعنی دین اسلام) سے بہتر کس کا رنگ ہے؟۔اور ہم اسی (اللہ جل شانہ) کی عبادت کرنے والے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 139-کہہ دو کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑا کرتے ہو؟۔حالانکہ وہی ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے۔اور ہم کو ہمارے اعمال (کا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا بدلہ مل کر رہے گا)۔اور ہم تو خالص اسی (اللہ جل شانہ) کی عبادت کرنے والے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 140- یا (کیا) تم کہتے ہو۔البتہ ابراہیمؑ۔اور اسماعیلؑ۔اور اسحاقؑ۔اور یعقوبؑ۔اور اس کی اولاد یہودی تھے یا عیسائی؟۔کہہ دو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟۔اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا؟۔جو گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے (امانت) ہے اور اللہ غافل نہیں اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

سورۃالبقرۃ آیت 141-یہ ایک امت تھی جو گزر گئی اس کے لئے تھا جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے وہ ہے جو تم کماؤ گے۔اور جو کچھ وہ کرتے تھے اس کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

سورۃ البقرۃ آیت 142- نادان لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے ان (مسلمانوں) کو ان کے قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ تھے؟۔ کہہ دو کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے وہ جس کی چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 143- اور اِسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنادیا ہے تاکہ تم بنی نوع انسان پر گواہ رہو اور رسول تم پر گواہ رہے۔ اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اس کو ہم نے صرف اس لئے (عارضی طور پر) مقرر کیا تھا کہ ہم پرکھ لیں کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی ایڑیوں کے بل واپس پھر جاتا ہے۔ یہ معاملہ تو البتہ بڑا مشکل تھا سوائے اُن لوگوں کے جن کو اللہ نے ہدایت دے رکھی ہے۔ اور اللہ تمہارے ایمان کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ وہ بنی نوع انسان کے حق میں یقیناً بڑا شفیق نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 144- (اے نبیؐ) یقیناً ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں پس ہم واقعی تجھے اس قبلہ کی طرف پھیرے دیتے ہیں جس سے تو خوش ہو جائے۔ تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور جہاں کہیں بھی ہو اپنا منہ اسی طرف کیا کرو۔ اور یقیناً اہل کتاب اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ (یہ تحویل قبلہ) ان کے رب کی طرف سے برحق ہے اور جو عمل یہ کرتے ہیں اللہ اس پر غافل نہیں ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالبقرۃ آیت 145-اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس دنیا بھر کے دلائل بھی لے آؤتو بھی وہ تمہارے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔اور نہ تم ان کے قبلے کو ماننے والے ہو اور نہ ہی یہ آپس میں ایک دوسرے کے قبلے کو ماننے والے ہیں۔اور اگر (اللہ کی طرف سے) علم کے آچکنے کے بعد تم نے ان کی خواہشات کی پیروی کرلی تو بلاشبہ تمہارا شمار بھی ظالم لوگوں میں ہو جائے گا۔

سورۃالبقرۃ آیت 146-وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو۔اور بلاشبہ ان میں سے کچھ فریق ہیں جو حق کو جانتے بوجھتے چھپالیتے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 147- تیرے رب کی طرف سے یہ سراسر حق ہے۔پس تم ہرگز کبھی شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔

سورۃالبقرۃ آیت 148-اور ہر ایک (فرقے) کے لئے کوئی نہ کوئی سمت (مقرر) ہے جس طرف وہ متوجہ ہوتا ہے۔پس تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ سب کو جمع کرلے گا۔بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 149- تم جہاں سے بھی گزرو اپنا رخ (نماز کے لئے) مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو -اور بلاشبہ تمہارے رب کی طرف سے حق بھی یہی ہے۔اور اللہ تمہارے کاموں سے غافل نہیں

سورۃالبقرۃ آیت 150-اور جس جگہ سے بھی تمہارا گزر ہو اپنا رخ (نماز کے لئے) مسجد حرام کی طرف کرلیا کرو۔اور (دنیا میں) جہاں کہیں بھی تم ہو اپنے رخ اسی طرف کیا کرو۔تاکہ بنی نوع انسان کی کوئی

حجت باقی نہ رہ جائے سوائے ان کے جو اِن میں ظالم ہیں۔ پس تم ان سے نہ ڈرو مجھ ہی سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کردوں اور اس لئے بھی کہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔

سورۃ البقرۃ آیت 151- جیسا کہ ہم نے تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیات پڑھ سناتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 152- پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کیا کرو اور میری ناشکری بالکل نہ کرو۔

سورۃ البقرۃ آیت 153- اے ایمان والو !۔ صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 154- اللہ کی راہ میں مرنے والوں کو مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں ان کی زندگی (کی حقیقت) کا بالکل شعور نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 155- اور ہم کسی قدر خوف۔ اور بھوک سے۔ اور مالوں۔ اور جانوں۔ اور پھلوں کے نقصان سے ضرور تمہاری آزمائش کریں گے اور (اس پر) صبر کرنے والوں کو بشارت دے دو۔

سورۃالبقرۃ آیت 156- وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو اللہ کے ہیں اور بلاشبہ اسی کی طرف ہم لوٹ کر جانے والے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 157- یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی خاص مہربانی اور رحمت ہوتی ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 158- بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔ پس جو بھی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان کے درمیان سعی کر لے۔ اور جو کوئی بھی اپنی خوشی سے مزید نیکی کرے تو بیشک اللہ قدردان ہے خوب جاننے والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 159- بیشک جو لوگ ہماری نازل کردہ واضح دلیلوں اور صاف ہدایات کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ ہم بنی نوع انسان کے لئے اپنی کتاب میں ان کی بھرپور وضاحت کر چکے ہیں۔ ان لوگوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 160- مگر جو توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لیتے ہیں اور (ان دلائل و ہدایات کو) صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا ہی معاف کرنے والا مہربان ہوں۔

سورۃالبقرۃ آیت 161- بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسوں پر اللہ کی اور فرشتوں اور بنی نوع انسان کی مجموعی لعنت ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 162-وہ ہمیشہ اسی (لعنت والے عذاب) میں گرفتار رہیں گے۔ان سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی وہ کچھ مہلت دیئے جائیں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 163-اور تمہاری عبادت کے لائق صرف اور صرف واحد ویکتا اکیلا اللہ ہی ہے۔اس بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے کے علاوہ کوئی بھی لائقِ عبادت نہیں ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 164-بیشک آسمانوں وزمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادل بدل کر آنے میں اور ان جہازوں میں جو دریا وسمندر میں لوگوں کو منافع دینے کے لئے چلتے ہیں اور اس پانی میں جو اللہ آسمان سے برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندگی بخشتا ہے اور اس میں ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جانور پھیلا دیتا ہے۔اور ہواؤں کے رخ بدلتے رہنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان پابندِ فرمان رہتے ہیں۔البتہ عقل والوں کے لئے واضح نشانیاں موجود ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 165-اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اس کا ہمسر ومدِ مقابل ٹھہرا لیتے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی کہ اللہ سے کرنی چاہیے۔اور ایمان والے تو سب سے بڑھ کر اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔اور اے کاش کہ ! ۔ظالم لوگ پہلے ہی وہ حقیقت جان لیتے جو عذاب دیکھتے ہی سمجھ میں آ جائے گی کہ ساری کی ساری طاقت و قوت تو اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے اور یہ کہ اللہ عذاب دینے میں بھی بڑا سخت ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 166- جس وقت پیشوا اپنے تابع لوگوں سے لاتعلّقی ظاہر کریں گے اور عذاب سامنے نظر آتا ہوگا اور ان کے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ کٹ چکا ہوگا۔

سورۃ البقرۃ آیت 167- اور تابع لوگ کہیں گے۔ اے کاش !۔ ہماری دنیا کی طرف ایک بار واپسی ہو جاتی تو ہم بھی ان سے ایسے ہی لا تعلق ہو جاتے جیسے یہ ہم سے ہوئے ہیں اسی طرح اللہ ان کے اعمال انہیں حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 168- اے بنی نوع انسان !۔ زمین میں جو بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا (جدّی) دشمن ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 169- بلاشبہ وہ تو صرف تمہیں برائی اور بے حیائی بدکاری کا حکم دیتا ہے اور (یہ بھی) کہ تم اللہ پر ایسی (جھوٹی) باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 170- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا (تب بھی) اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوں؟۔

سورۃ البقرۃ آیت 171- کفار کی مثال اس شخص (چرواہے) کی سی ہے جو کسی ایسی شے (یا جانور) کو آواز دے جو صرف آواز اور پکار کے علاوہ کچھ سن نہ سکے۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس ان میں عقل نام کی کوئی چیز نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 172-اے ایمان والو!۔ ہم نے تمہیں بطور رزق جو عمدہ و پاکیزہ چیزیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم خاص اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 173-اس نے تم پر البتہ صرف۔ مردار۔ اور خون۔ اور سور کا گوشت۔ اور ہر وہ شے (یا جانور) جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا گیا ہو حرام کر دیا ہے۔ پھر جو کوئی مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے اور زیادتی کرنے والا بھی نہ ہو تو اس پر (بقدرِ ضرورت کھا لینے میں) کوئی گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 174-اللہ نے جو احکام اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں جو لوگ ان کو البتہ چھپا لیتے ہیں اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت لے لیتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور قیامت کے دن اللہ ان سے ہرگز کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 175-یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت کے بدلے گمراہی اور بخشش کے بدلے عذاب خرید چکے ہیں۔ پس کس قدر ہے ان کا صبر (وہ بھی) جہنم کی آگ پر۔

سورۃ البقرۃ آیت 176-یہ اس لئے کہ اللہ نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کر دی ہے۔ اور بیشک جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کر لیا بلاشبہ وہ پرلے درجے کے مخالفت میں پڑے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 177-نیکی یہ نہیں کہ مشرق و مغرب کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ اللہ پر۔ قیامت کے دن پر۔فرشتوں پر۔اللہ کی کتابوں پر۔اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔جو مال سے محبت کے باوجود قرابت داروں۔یتیموں۔مسکینوں۔مسافروں۔اور سوال کرنے والوں کو دے۔غلاموں کو آزاد کرانے پر خرچ کرے۔اور نماز کی پابندی کرے۔اور زکوۃ دیتا رہے۔جب وعدہ کرے تو پورا کرے۔ تنگدستی دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے۔یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ متقی ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 178-اے ایمان والو!۔تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کردیا گیا ہے۔آزاد کے بدلے آزاد۔غلام کے بدلے غلام۔عورت کے بدلے عورت۔ہاں جس کسی کو اس کے بھائی (یعنی مقتول کے ولی) کی طرف سے کچھ معافی دے دی جائے۔تو اسے اپنی بات کی بھلے انداز سے پیروی کرنی چاہیے۔ اور (جو معاف کیا گیا ہے اسے بھی چاہیے کہ) خوش اسلوبی کے ساتھ (خون بہا) ادا کرے۔ تمہارے رب کی طرف سے یہ رعایت اور رحمت ہے۔اس کے بعد بھی جو زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 179-اے عقل مند لوگو!۔قصاص (حقیقت) میں تمہارے لئے زندگی ہے اس کے باعث تم (قتل ناحق سے) بچ جاؤگے۔

سورۃ البقرۃ آیت 180- تم میں سے جب کسی پر موت کا وقت آ جائے اور اگر کچھ مال بھی چھوڑے جا تا ہو تو تم پر فرض کر دیا ہے کہ ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے موزوں طریقے سے وصیت کر جائے۔ اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک ذمہ داری ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 181- پھر جو کوئی وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو بلاشبہ اس کا گناہ صرف انہی لوگوں پر ہے جو اسے بدلتے ہیں۔ بیشک اللہ سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 182- پس جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف سے کسی طرفداری یا حق تلفی کا خوف (محسوس) کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں کہ (وصیت بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 183-اے ایمان والو!۔ تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ کی روش اختیار کرو۔

سورۃ البقرۃ آیت 184- گنتی کے چند دن ہیں تو جو کوئی تم میں سے بیمار ہو۔ یا سفر پر ہو۔ تو دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کر لے۔ اور ("فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ" کے مطابق) جو اپنی پوری طاقت کے باوجود وہ مشکل سے ہی روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں تو وہ ایک روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔ پھر جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے تو یہ اس کے لئے اچھا ہے۔ لیکن اگر تم سمجھو تو!۔ تمہارے لئے (فدیے سے) بہتر یہی ہے کہ روزہ رکھ لو۔

سورۃالبقرۃ آیت 185-رمضان وہ (مقدس) مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو بنی نوع انسان کے لئے سرچشمہ ٔ ہدایت ہے۔اور اس میں رہنمائی کی وضاحت بھری دلیلیں ہیں اور یہ حق و باطل میں فرق کر دینے والا ہے۔پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کو پائے تو چاہیئے کہ اس کے پورے روزے رکھے ۔اور جو کوئی بیمار ہو۔یا سفر پر ہو۔تو دوسرے دنوں میں تعداد پوری کر لے۔اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے وہ تم پر سختی نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی پوری کر لو۔اور اس (احسان) پر کہ اس نے تمہیں ہدایت عطا فرمائی ہے اس کی کبریائی و بڑائی بیان کرتے رہو اور اس لئے بھی کہ تم (اللہ کے) شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃالبقرۃ آیت 186-اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (کہہ دینا) میں یقیناً قریب ہی ہوں۔جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتے ہوئے جواب بھی دیتا ہوں۔پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکم کو عملی طور پر قبول کریں اور مجھی پر ایمان لائیں تاکہ رشدو ہدایت پالیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 187-روزوں کی راتوں میں تمہارا اپنی عورتوں سے مباشرت کرنا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی ذات کے ساتھ خیانت کر رہے تھے تو اس نے تم پر مہربانی کر دی اور تمہیں معاف کر دیا۔پس اب تم ان سے (رمضان کی راتوں میں) مباشرت کر سکتے ہو۔اور جو (اولاد) اللہ نے تمہارا مقدر کر دی ہے اسے طلب کرو اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔پھر رات تک روزہ پورا کرو اور جب تم

مسجدوں میں معتکف ہو جاؤ تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان کے قریب تک نہ جانا۔ اس طرح اللہ اپنی آیات بنی نوع انسان کے لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ متقی بن جائیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 188-اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ۔ اور حاکموں کو رشوت پہنچا کر کسی اور کا کچھ مال ظالمانہ اقدام سے خورد برد نہ کر لیا کرو جبکہ تم جانتے بھی ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 189-لوگ تجھ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ یہ بنی نوع انسان کے (روزمرہ معاملات) کی تاریخیں اور حج کے اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ (احرام کی حالت میں) تم گھروں میں پچھواڑے کی طرف سے (دیوار پھاند کر) اندر آؤ بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ تقویٰ کی روش اختیار کرو اور گھروں میں ان کے دروازوں سے ہی آیا کرو۔ اور اللہ (کی ناراضی سے) سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

سورۃ البقرۃ آیت 190-اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں اور بالکل زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

سورۃ البقرۃ آیت 191-اور ان (لڑاکوں) کو جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو اور انہیں نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے۔ اور فتنہ تو قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور مسجد حرام کے پاس جب تک کہ وہ خود تم سے نہ لڑیں ان سے مت لڑو۔ اور اگر وہ تم سے (وہاں پر بھی) لڑنے سے باز نہ آئیں پھر تم بھی انہیں بلا تکلف مارو۔ کہ ایسے کافروں کی یہی سزا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 192- پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 193- اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فتنہ فساد باقی نہ رہنے پائے اور دین صرف اللہ کا ہی ہو جائے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالم لوگوں کے علاوہ اور کسی پر زیادتی جائز نہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 194- حرمت والے مہینے (میں زیادتی) کا بدلہ حرمت والے مہینے میں (ہی چکایا جانا بہتر) ہے۔ (اگر کفار احترام نہ کریں تو) حرمتوں میں بھی قصاص (واجب الادا) ہے۔ للہٰذا جو شخص تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس کے ساتھ ویسی ہی زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ یقیناً متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 195- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہی ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور احسان کرو یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 196- اور اللہ (کی رضا) کے لئے حج و عمرہ کو پورا کرو اور اگر کسی مجبوری کے تحت روک لئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو کر دو۔ اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے (جہاں اس نے ذبح ہونا ہے)۔ البتہ تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (جس بنا پر سر منڈا لے) تو اس پر فدیہ۔ روزہ۔ صدقہ۔ یا قربانی ہے۔ پھر جب تمہیں امن و اطمینان حاصل ہو جائے تو جو کوئی (حج تمتع کا) عمرہ کر کے حج کے موقع تک فائدہ اٹھانا چاہے تو جیسی قربانی میسر ہو کر دے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے تو وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس جائے یہ پورے دس ہوئے۔

یہ (حج تمتع) اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال حدود مکہ میں نہ رہتے ہوں۔ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 197- حج کے چند مہینے مقررہ ہیں تو جو کوئی ان میں حج کی ادائیگی لازم کر لے تو پھر حج کے دوران نہ (بیوی سے) مباشرت کرے نہ کوئی گناہ کا کام کرے اور نہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ سب اللہ کے علم میں ہیں۔ اور زادِ راہ ساتھ لیتے جاؤ اور بہترین زادِ راہ تو بلا شبہ تقویٰ ہے۔ اور اے عقل رکھنے والو! مجھی سے ڈرتے رہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 198- تم پر کوئی الزام نہیں ہے کہ تم حج کے دوران (بذریعہ تجارت) اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ تو جب عرفات سے لوٹو تو مشعر الحرام کے پاس (مزدلفہ میں) اللہ کو یاد کرو۔ اور ایسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت کی ہے اگرچہ اس سے پہلے تم محض بھٹکے ہوئے تھے۔

سورۃ البقرۃ آیت 199- پھر تم لوٹو جہاں سے سارے لوٹ کر آتے ہیں اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 200- پھر جب حج کے پورے ارکان ادا کر چکو تو پھر اللہ کو ایسے یاد کرو جیسے اپنے باپ داداؤں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ (اللہ کو) اس سے بھی کہیں بڑھ کر یاد کرو۔ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!۔ ہمیں (جو کچھ دینا ہے) اسی دنیا ہی میں دے دے ایسے شخص کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 201-اور کچھ ایسے ہیں جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کردے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے (ہر صورت) بچا لے۔

سورۃ البقرۃ آیت 202-یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی کمائی کا حصہ (دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی) ملے گا اور اللہ بہت جلد (ان کا) حساب چکتا کرنے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 203-اور گنتی کے ان چند دنوں میں اللہ کو یاد کرو پھر جو جلدی کرے اور (منیٰ سے) دو ہی دن میں چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔اور جو دیر کرے (تیسرے دن تک) اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔یہ سب اس کے لئے ہے جو نافرمانی سے بچتا رہے۔اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان رکھو کہ تم سب اسی کے حضور محشر میں جمع کیے جاؤ گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 204-اور بعض ایسے بھی ہیں جس کی گفتگو تمہیں دنیا کی زندگی میں بہت بھلی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہوتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 205-اور جب وہ لوٹ کے جاتا ہے تو زمین میں فساد ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور کھیتی اور نسل کی بربادی کی کوشش میں لگا رہتا ہے جبکہ اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

سورۃ البقرۃ آیت 206-اور جب کہا جاتا ہے کہ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تو تکبر اور تعصب اسے مزید گناہ پر آمادہ کر دیتا ہے۔پس ایسے (بدبخت) کے لئے دوزخ ہی کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ البقرۃ آیت 207-اور انسانوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی رضا کی خاطر اپنی جان تک بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ ایسے بندوں پر بڑا شفیق اور مہربان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 208-اے ایمان والو !۔ تم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا (جدّی) دشمن ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 209-پھر صاف صاف ہدایات آ جانے کے بعد بھی تم پھسل جاؤ تو خوب جان لو کہ اللہ غالب ہے اور بڑی حکمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 210-کیا یہ لوگ اس انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس خود اللہ بادل کے سائبانوں میں سے آ جائے اور فرشتے بھی اور قضیہ ہی چکا دیا جائے ؟۔آخرکار سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 211-اولادِ اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی ہی واضح نشانیاں دیں۔اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو اس کے پاس آ جانے کے بعد بدل ڈالے تو بلاشبہ اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 212-کافروں کے لئے دنیا کی زندگی سجا دی گئی ہے اور وہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں لیکن متقی لوگ قیامت کے دن ان سے بہت بالاتر ہوں گے۔اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 213-سب بنی نوع انسان ایک ہی دین پر تھے (پھر اختلاف پیدا ہوتے گئے) تو اللہ نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے نبی بھیجے اور ان کے ساتھ برحق کتاب نازل کی۔ اس لئے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کردیا جائے۔ اور واضح دلائل آجانے کے بعد باہمی بغض وعناد کی وجہ سے یہ اختلاف بھی (محض) انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ (کتاب) دی گئی تھی۔ اللہ نے مومنوں کو اپنی مہربانی سے اس امر حق کی راہ دکھادی جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اللہ جس کی چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمادیتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 214- یا (کیا) تمہیں لگتا ہے کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہیں وہ (حالات) پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو پیش آئے تھے جنہیں (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (مصیبتوں میں) ہلاہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ خود رسول اور ایمان والے پکار اٹھے کہ آخر اللہ کی مدد کب آئے گی؟۔ آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کی مدد یقیناً نزدیک ہی ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 215- تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟۔ کہہ دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر۔ رشتے داروں پر۔ اور یتیموں۔ اور مسکینوں۔ اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم کروگے تو بلاشبہ اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالبقرۃ آیت 216- تم پر جہاد فرض کردیا گیا ہے جب کہ وہ تمہیں طبعًا ناگوار ہے۔اور ممکن ہے کہ کسی چیز کو تم ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو۔اور ہو سکتا ہے کہ کوئی چیز تمہیں اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے نقصان دہ ہو۔اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

سورۃالبقرۃ آیت 217- تجھ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کے بارے پوچھتے ہیں کہہ دو کہ اس میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے (مگر) اللہ کی راہ سے روکنا۔اور اس سے کفر کرنا۔ور مسجد حرام سے باز رکھنا۔اور اس کے رہنے والوں کو اس میں سے نکالنا۔اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑے گناہ ہے اور فتنہ انگیزی قتل سے بھی بڑا جرم ہے۔اور وہ لوگ برابر تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو وہ تمہیں تمہارے دین سے ہی پھیر دیں۔ (مگر یاد رکھو) کہ تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھرے اور کفر کی حالت میں مر جائے۔تو یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے یہی لوگ دوزخی ہیں جو ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

سورۃالبقرۃ آیت 218- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 219- تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو کہ ان میں بڑا گناہ ہے اور بنی نوع انسان کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفعے سے بہت بڑا ہے۔اور تجھ سے پوچھتے

ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟۔ کہہ دو جو (ضرورت سے) زیادہ ہو۔ایسے ہی اللہ تمہارے لئے آیات کھول کھول کر واضح کرتا ہے تاکہ تم (دنیا اور آخرت میں) غور و فکر کرو۔

سورۃالبقرۃ آیت 220-دنیا اور آخرت میں (غور کیا کرو) اور تجھ سے یتیموں کے بارے پوچھتے ہیں کہہ دو کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے اگر تم ان کا مال اپنے مال میں ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائی بند ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ فساد کرنے والا اور اصلاح کرنے والا کون کون ہے۔اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں (اس بارے) مشقت میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ بڑا غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 221-اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے۔اور مومن عورتوں کو مشرک مردوں کے نکاح میں اس وقت تک نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں کیونکہ مشرک (مرد) خواہ وہ تم کو کیسا ہی بھلا لگے اس سے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنی مہربانی سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔اور بنی نوع انسان کے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ غور و فکر سے نصیحت حاصل کر لیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 222-اور تجھ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو کہ وہ ایک ناپاکی ہے پس حیض میں عورتوں سے علیحدٰہ رہو اور ان کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔ پھر جب پاک

ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے حکم دیا ہے ان کے پاس جاؤ۔ بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 223- تمہاری عورتیں تمہاری (بیج بونے والی) کھیتی ہیں جس طرح چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک اعمال) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس کے روبرو حاضری دینی ہے۔ اور (اے نبیؐ) ایمان والوں کو بشارت سنا دو۔

سورۃ البقرۃ آیت 224- اور اللہ کو اپنی قسموں کا (ایسے) نشانہ نہ بناؤ کہ اچھا سلوک کرنے۔ اور تقویٰ اختیار کرنے۔ اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 225- اللہ تمہاری (غیر ارادی) قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن تمہاری ان قسموں پر مؤاخذہ ضرور کرے گا جو تمہارے دلوں کے ارادے سے ہوں گی۔ اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلیم و بردبار ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 226- جو لوگ اپنی بیویوں سے الگ رہنے کی قسم کھا لیتے ہیں وہ چار مہینے انتظار کریں۔ پھر اگر رجوع کر لیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 227- اور اگر وہ طلاق کا عزم کر لیں تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ البقرۃ آیت 228-اور طلاق شدہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔اور اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے جائز نہیں کہ جو اللہ نے ان کے ارحام میں پیدا کیا ہے اسے چھپائیں۔اوران کے خاوند اس مدت میں ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ مفاہمت چاہیں۔ اور مناسب انداز میں ان (عورتوں) کا ویسا ہی حق ہے جیسا (مردوں کا) ان پر ہے۔البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ فوقیت ہے۔اور اللہ بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 229-طلاق (صرف) دو بار ہے۔پھر (تیسری بار) مناسب انداز سے روک لینا یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لو سوائے اس کے کہ دونوں پر اللہ کی حدیں قائم نہ رکھنے کا ڈر ہو۔پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ عورت کچھ معاوضہ دے دلا کر پیچھا چھڑا لے۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرنا۔اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کریں گے وہی ظالم ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 230-پھر اگر اسے طلاق دے دی تو اس کے بعد اس کے لئے وہ حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ وہ کسی اور شخص سے نکاح کرے۔پھر اگر (جب کبھی اپنی مرضی سے۔نہ کہ حلالہ کی غرض سے) وہ اسے طلاق دیدے۔تو ان دونوں پر (یعنی پرانے جوڑے پر) کوئی گناہ نہیں کہ دونوں آپس میں رجوع کر

لیں بشرطیکہ یقین کرلیں کہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔اور اللہ کی بیان کردہ یہ حدیں علم رکھنے والوں کے لئے ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 231-اور جب عورتوں کو طلاق دے چکو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں مناسب انداز سے روک لو یا منصفانہ طریقے سے چھوڑ دو۔اور انہیں ستانے کی غرض سے نہ روکے رکھو کہ تم زیادتی کرنے لگ جاؤ۔اور جو کوئی ایسا کرے گا تو یقیناً وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔اور تم اللہ کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ۔اور اللہ کی وہ نعمتیں یاد کرو جو اس نے تم پر کی ہیں اور جو کتاب و حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے اسی کے ذریعے تمہیں نصیحت کرتا ہے۔اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 232-اور جب تم عورتوں کو (تین سے کم) طلاق دے چکو پس وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو اب انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے میں رکاوٹ نہ ڈالو جب کہ وہ آپس میں موزوں انداز سے راضی ہو جائیں۔یہ نصیحت انہیں کی جاتی ہے جنہیں تم میں سے اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔یہ تمہارے لئے بھی بہت اچھی اور نہایت پاکیزگی کی بات ہے۔اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

سورۃ البقرۃ آیت 233-اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس دودھ پلائیں یہ اس کے لئے ہے جو دودھ کی مدت پوری کرنا چاہے۔اور دودھ پلانے والیوں کا کھانا اور کپڑا منصفانہ طریقے سے باپ کے ذمے ہوگا

۔مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ ہی باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے۔اور (اگر باپ نہ ہو تو) وارث پر بھی ویسا ہی نان نفقہ ہے۔ پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے۔اور اگر کسی اور سے اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہیں تو اس میں بھی تم پر کوئی الزام نہیں بشرطیکہ جو تم نے دینا ٹھہرایا ہے منصفانہ طریقے سے دیتے رہو۔ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 234-اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن روکے رکھیں۔اور جب عدت پوری کر چکیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے حق میں مناسب کام (کا فیصلہ یعنی نکاح) کر لیں۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل سے خبردار ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 235-اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اشارے کنائے سے عورتوں کو نکاح کا پیغام دے دو یا اسے اپنے دلوں میں مخفی رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان سے (اس کا) ذکر کرو گے مگر (ایام عدت میں) ان سے پوشیدہ طور پر قول واقرار نہ کرو سوا اس کے کہ کوئی معقول سی کوئی بات کہہ دو۔ نکاح کا پختہ عزم نہ کرو جب تک عدت پوری نہ ہو جائے۔اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ پس اسی سے ڈرتے رہو۔اور جان رکھو کہ اللہ بڑا بخشنے والا ہے نہایت حلیم و بردبار ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 236- تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو۔ ہاں ان کو منصفانہ طریقے سے کچھ نہ کچھ ضرور دیدو۔ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق دے محسن لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 237- اور اگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو لیکن تم ان کے لئے مہر مقرر کر چکے ہو تو مقرر کردہ کا آدھا مہر دینا ہوگا مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں احسان کرنا نہ بھولو کیوں کہ بلا شبہ اللہ تمہارے سب کاموں کو گہرائی سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 238- (عام طور پر) سب نمازوں کی اور (خاص طور پر) درمیانی نماز کی (یعنی نماز عصر کی لازمی) حفاظت کیا کرو اور اللہ کے لئے باادب کھڑے رہا کرو۔

سورۃالبقرۃ آیت 239- اگر تم حالت خوف میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو)۔ پھر جب امن ہو جائے تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح کہ اس نے تمہیں اس کی تعلیم دی تھی جسے تم بالکل نہیں جانتے تھے۔

سورۃالبقرۃ آیت 240- جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔ وہ اپنی بیویوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ انہیں سال بھر تک نان و نفقہ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود

سے نکل جائیں اور اپنے حق میں مناسب کام (کا فیصلہ یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں
۔اور اللہ بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 241-اور طلاق شدہ عورتوں کے لئے بھی موزوں طریقے سے نان و نفقہ دینا متقی
لوگوں پر ایک طرح کا حق ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 242-اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے واضح طور پر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ
بوجھ سے کام لو۔

سورۃ البقرۃ آیت 243-کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اور موت کے ڈر
سے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر (نبی کی دعا سے یا بطور
نشانی) ان کو زندہ کر دیا؟۔بیشک اللہ بنی نوع انسان پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن بہت سارے لوگ
شکر ادا نہیں کرتے۔

سورۃ البقرۃ آیت 244-اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ خوب سننے والا بڑا علم والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 245-ہے کوئی جو قرض دے اللہ کو قرضِ حسنہ پھر اللہ اسے بہت بڑھا چڑھا کر واپس
کرے؟۔اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا اور وہی کشادہ کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے۔

سورۃ البقرۃ آیت 246 -کیا تم نے اولادِ اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس نے موسیٰؑ کے بعد اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردو تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں ؟۔اس نے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ جب لڑنا تم پر واجب ہو جائے تو پھر تم نہ لڑو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور بال بچوں سے دور کر دیئے گئے ؟۔ پھر جب انہیں لڑائی کا حکم ہوا تو چند آدمیوں کے علاوہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 247 -اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ بیشک اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے۔ وہ بولے کہ اس کی حکومت ہم پر کیسے ہو سکتی ہے اس سے زیادہ تو ہم ہی بادشاہت کے حقدار ہیں اور اس کے پاس تو اتنی مال و دولت بھی نہیں ؟۔ نبی نے کہا کہ بلا شبہ اللہ نے اس کو تم پر فوقیت دی ہے اور (بادشاہت کے لئے) چن لیا ہے اور اسے علمی و جسمانی لحاظ سے بھی برتری عطا کی ہے۔ اور اللہ جسے چاہے اپنا ملک عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 248 -اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ بلا شبہ ان کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ تابوت آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے دلی سکون کا سامان ہے اور آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ کا چھوڑا ہوا ترکہ ہے اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ بیشک اس میں تمہارے لئے یقیناً بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 249- جب طالوت لشکروں کے ساتھ نکلا تو (سب سے) کہا کہ بیشک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے جو کوئی اس میں سے پانی پی لے گا وہ میرا نہیں اور جو نہ پیئے گا تو بلاشبہ وہ میرا ہے مگر یہ کہ اپنے ہاتھ سے چُلو بھر پی لے۔(جب وہ نہر پر پہنچے) تو چند ایک کے سوا سب نے پانی پی لیا پھر جب وہ اور ان کے ساتھ ایمان والے نہر پار کر چکے تو (پانی پینے والے) کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت و سکت نہیں۔ لیکن جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انہیں بہر حال اللہ سے ملاقات کرنی ہے وہ کہنے لگے کہ بارہا چھوٹی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آئی ہے۔اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 250-اور جب وہ لوگ جالوت اور اس کے لشکر کے مقابل آئے تو دعا کی کہ اے ہمارے رب !۔ ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہمیں مدد و نصرت عطا فرما۔

سورۃ البقرۃ آیت 251-پس طالوت کے لشکر نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دی اور داوٗدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور اللہ نے اس (داوٗدؑ) کو بادشاہی اور دانائی عطا فرمائی اور جو جو چاہا سکھایا۔ اور اگر اللہ ایک کو دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن اللہ جہان والوں پر بہت ہی مہربان ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 252-یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم حقائق کے ساتھ تجھے سنا رہے ہیں۔اور تم یقیناً البتہ رسولوں میں سے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 253-یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا ہے۔اور بعض کے درجے بلند کیے ہیں۔اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو ہم نے واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے ان کی تائید کی۔اور اگر اللہ چاہتا تو ان کے بعد والے لوگ ان کے پاس کھلی دلیلیں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے باہمی اختلاف کر لیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔اور اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو یہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 254-اے ایمان والو!۔جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہ ہو گی نہ تو کوئی دوستی اور نہ ہی سفارش (کام آئے گی)۔اور کفر کرنے والے ہی ظالم ہیں۔

سورۃ البقرۃ آیت 255-وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے جو ہمیشہ سے زندہ ہے اور سب کو تھامنے والا ہے۔جسے نہ تو اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند۔جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے حضور شفاعت کر سکے۔جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اسے سب کچھ معلوم ہے۔اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے۔اس کی بادشاہت کی وسعت آسمانوں و زمین سب پر حاوی ہے۔اور جن کی حفاظت اس کو ذرا بھی نہیں تھکاتی۔اور وہ بڑا ہی عالی رتبہ نہایت جلیل القدر ہے۔

سورة البقرة آیت 256-دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ یقینی طور پر ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی طاغوت (یعنی ہر باطل معبود) کا انکار کردے اور اللہ پر ہی ایمان لائے تو اس نے ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورة البقرة آیت 257-ایمان والوں کا ولی تو اللہ ہے وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاتا ہے۔ اور جو کفار ہیں ان کے ولی اولیاء طاغوت (یعنی معبودانِ باطل) ہیں وہ انہیں نورِ ہدایت سے نکال کر ظلمت کے اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ جہنمی ہیں۔ جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔

سورة البقرة آیت 258-کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے جھگڑنے لگا؟۔ اس لئے کہ اللہ نے اسے سلطنت دے رکھی تھی جب ابراہیمؑ نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ کہنے لگا میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیمؑ نے کہا پھر یقیناً سورج کو اللہ مشرق سے نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال کر لے آ۔ پس وہ کافر مبہوت وہکا بکارہ گیا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیا کرتا۔

سورة البقرة آیت 259-کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس کا گزر ایک گاؤں پر ہوا جو چھتوں کے بل گرا پڑا تھا وہ کہنے لگا کہ اللہ اسے مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟۔ تو اللہ نے اسے سو برس تک موت دے دی پھر اسے اٹھایا۔ (اور) پوچھا کہ تو یہاں کتنی دیر رہا؟۔ عرض کیا ایک دن یا اس سے کچھ کم۔ ارشاد ہوا

https://quranexcel.com

(نہیں) بلکہ تو سو برس تک رہا ہے پس دیکھ اپنی کھانے پینے کی چیزوں کو کہ ذرا بھی گلی سڑی نہیں اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف (کہ بوسیدہ پڑا ہے)۔یہ اس لئے کیا ہے کہ تمہیں بنی نوع انسان کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنادیں۔اور دیکھ اس کی ہڈیوں کی طرف کہ ہم کس طرح اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔پس جب یہ واقعات اس کے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 260-اور جب ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے رب !۔مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں یقین نہیں ؟۔عرض کیا کیوں نہیں لیکن اس لئے کہ میرا دل کامل اطمینان حاصل کر لے۔ارشادِ باری ہوا کہ تم چار پرندے لو پھر انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لو پھر (ان کے ٹکڑے کرکے) ہر پہاڑ پر ان کے بدن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دو پھر ان کو بلاؤ تو وہ تیرے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے۔اور جان رکھو کہ بیشک اللہ بڑا زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 261-جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس دانے کی سی ہے جو سات بالیں اگائے اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں۔اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔اور وہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ البقرۃ آیت 262-جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں نہ ہی ستاتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے ان کو نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ البقرۃ آیت 263-معقول بات کہہ دینا اور در گزر کرنا اس صدقے سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد ستایا جائے۔اور اللہ بڑا بے پرواہ ہے نہایت تحمل والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 264-اے ایمان والو!۔احسان رکھ کر اور تکلیف دے کر اپنے صدقات کو ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا۔اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برستے ہوئے اسے بالکل صاف کر ڈالے۔ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی۔اور اللہ کافروں و ناشکروں کو راہ یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ البقرۃ آیت 265-اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے خلوص دل سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جس طرح اونچی زمین پر ایک باغ ہو اس پر زور کا مینہ برسے تو وہ باغ دگنا پھل لائے اور اگر اس پر مینہ نہ بھی برسے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہو جائے۔اور اللہ تمہارے کاموں کو نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 266-کیا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے؟۔کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس کے دامن میں نہریں بہتی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اس کو بڑھاپا آ پکڑے اور ابھی اس کی اولاد بھی ناتواں ہو کہ (اچانک) اس باغ پر آگ کا ایک بگولہ پھر جائے جس سے وہ باغ (پوری طرح) جل جائے۔اسی طرح اللہ تم سے اپنی آیات کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

سورۃالبقرۃ آیت 267-اے ایمان والو!۔اپنی کمائی میں سے عمدہ اور پاکیزہ چیزیں اور جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا کرو۔اور بری اور ناپاک چیزیں خیرات میں دینے کا ارادہ نہ کرو کہ جو (اگر تم کو دی جائیں تو) تم کبھی نہ لو مگر یہ کہ چشم پوشی اختیار کر جاؤ۔اور جان رکھو کہ اللہ بے پرواہ ہے حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 268-شیطان تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے۔اور اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔اور اللہ بہت وسعت و کشائش والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 269-وہ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔اور جس کو حکمت مل گئی یقینی طور پر اس کو بڑی نعمت مل گئی۔اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

سورۃالبقرۃ آیت 270-اور تم جو کچھ بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو یا نذر و منت مانو تو اللہ یقیناً اسے جانتا ہے۔اور ظالم لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 271-اگر تم علانیہ خیرات دو تو یہ اچھا ہے۔اور اگر اسے چھپا کر فقیروں کو دیدو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔اور (یہ) تمہارے گناہوں کو بھی مٹادے گا۔اور اللہ تمہارے اعمال کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 272-ان لوگوں کی ہدایت تمہارے ذمہ نہیں ہے بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔اور جو مال تم خرچ کروگے اس کا نفع تمہیں کو ہے۔اور اللہ ہی کی خوشنودی کے لئے خرچ کیا کرو۔اور جو بھی اچھی چیز تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کروگے اس کا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃالبقرۃ آیت 273- خیرات ان حاجت مندوں کے لئے (بھی) ہے جو اللہ کے راستے میں گھِر گئے (یعنی اللہ کے لئے ایسے مصروفِ عمل ہوئے کہ کمائی کے لئے) ملک میں چل پھر نہیں سکتے نادان لوگ ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے انہیں مالدار خیال کرتے ہیں اور تم قیافے سے ان کو صاف پہچان لوگے وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگ سکتے۔اور تم جو مال بھی خرچ کروگے تو بلاشبہ اللہ اس کو جانتا ہے۔

سورۃالبقرۃ آیت 274-جو لوگ اپنے مال رات اور دن میں خفیہ وعلانیہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ ان کے رب کے پاس ہے ان کے لئے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃالبقرۃ آیت 275-سود کھانے والے لوگ (بروز قیامت) ایسے اٹھیں گے جیسے کہ وہ شخص اٹھتا ہے جسے کسی شیطان نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ البتہ تجارت بھی تو صرف سود کی طرح ہے۔ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ جو کوئی بھی اپنے رب کے پاس سے آئی ہوئی نصیحت سن کر باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا ہے اس کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو پھر لینے لگے گا وہ جہنمی ہے ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔

سورۃالبقرۃ آیت 276-اللہ سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار سے محبت نہیں کرتا۔

سورۃالبقرۃ آیت 277- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اور نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے رہے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کو نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمناک ہوں گے۔

سورۃالبقرۃ آیت 278-اے ایمان والو!۔ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور جتنا سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 279-اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ۔اور اگر توبہ کرلو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

سورۃ البقرۃ آیت 280-اور اگر (مقروض) تنگ دستی میں ہے تو فراخ دستی تک اسے مہلت دو۔اور اگر اللہ کے لئے بخش دو تو تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

سورۃ البقرۃ آیت 281-اور اس دن سے ڈرو جس دن اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اس کی (عملی) کمائی کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور کسی پر بھی ظلم نہ ہو گا۔

سورۃ البقرۃ آیت 282-اے ایمان والو!۔جب تم کسی وقت مقرر تک آپس میں ادھار کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔اور لکھنے والا تم میں سے انصاف سے لکھے۔اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اس کو صلاحیت دی ہے۔پس اسے چاہیے کہ لکھ دے اور قرض دار ہی املا کرائے اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور لکھاتے ہوئے اس میں کچھ بھی کم نہ کرے۔ اور اگر قرض دار بے عقل یا ضعیف ہو یا املا کرانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی (سرپرست) ہو وہ انصاف کے ساتھ املا کرائے۔اور اپنے مَردوں میں سے دو گواہ کر لیا کرو۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ کے طور پر پسند کرو تاکہ اگر ایک ان میں سے بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے۔اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو انکار نہ کریں۔اور قرض (خواہ) تھوڑا ہو یا زیادہ اس کے لکھنے میں کوتاہی نہ کرو۔یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور گواہی کو بھی درست رکھنے والا ہے

اور اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم کسی شبہ میں نہ پڑو۔ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ معاملہ نقد تجارت کی شکل میں ہو جو آپس میں تم (روزمرہ) لین دین کرتے ہو تو اس کے نہ لکھنے میں کوئی گناہ نہیں۔اور جب آپس میں خرید وفروخت کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔نہ تو لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے نہ گواہ کو۔ اگر ایسا کروگے تو بلاشبہ یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور (یہ سب) اللہ تمہیں سکھاتا ہے۔اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 283-اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو (کوئی چیز) رہن رکھ کر (قرض لے لو)۔اور اگر تم ایک دوسرے پر اعتبار کرتے ہو تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اسے چاہیے کہ اس (صاحبِ امانت) کی امانت واپس کردے اور اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے۔اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص اسے چھپائے گا تو بلاشبہ اس کا دل گناہ گار ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ بخوبی جانتا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 284-جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔پھر وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔اور اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 285-رسول ایمان رکھتا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوا۔اور سارے مومن بھی۔اللہ پر۔اور اس کے فرشتوں پر۔اور اس کی کتابوں پر۔اور اس کے رسولوں پر۔ ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ)۔ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔اور وہ

عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کر لیا۔ اے ہمارے رب !۔ ہم تیری ہی بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ البقرۃ آیت 286-اللہ کسی کو بھی اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جو (نیکی) کرے گا اس کا نفع اسی کو ہوگا۔ اور جو (برائی) کرے گا اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔ اے ہمارے رب !۔ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب !۔ ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب !۔ ہم پر وہ بار نہ رکھ جس کے اٹھانے کی ہم میں سکت نہیں ہے۔ اور ہمارے گناہوں سے در گزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

3-(أیاتها 200) <سورۃ آل عمران> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃ آل عمران آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 1-الف لام میم

سورۃ آل عمران آیت 2-وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے جو زندہ جاوید نظام کائنات کو سنبھالنے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 3- جس نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے اس سے پہلے تورات اور انجیل نازل کی تھی۔

سورۃ آل عمران آیت 4- اس سے پہلے بھی بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے (کتابیں نازل کیں) اور (اب یہ قرآن) حق اور باطل میں فرق کر دینے والا فیصلہ کن کلام نازل کر دیا۔ بلا شبہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ نہایت زبردست (اور ظلم کا) انتقام لینے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 5- بیشک زمین میں اور آسمان میں اللہ سے کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 6- وہ (اللہ) ہی تو ہے جو ارحام (کی تاریکیوں) میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بنا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں وہ خوب غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 7- وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری جس میں بڑی پکی و محکم آیات ہیں جو کتاب کی اصلی بنیاد ہیں اور کچھ آیات لوگوں کی سمجھ سے باہر بھی ہیں۔ پس جن کے دلوں میں فتور ہے وہ اس کی سمجھ نہ آنے والی آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں تاکہ کوئی نہ کوئی تاویل ڈھونڈ کر فتنہ و فساد برپا کر دیں۔ حالانکہ ان کی تعبیر اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو راسخ و پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے یہ ساری کی ساری ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔ اور نصیحت تو صرف عقل والے ہی قبول کیا کرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃآل عمران آیت 8-(جو دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب !۔ ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں فتور نہ پیدا فرمااور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطافرما۔ بلا شبہ تو ہی بہت بڑا عطافرمانے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 9-اے ہمارے رب !۔ بیشک تو بنی نوع انسان کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے۔ یقیناً اللہ کبھی وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

سورۃآل عمران آیت 10- بیشک جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے ان کے مال اور اولاد اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں ہر گز کام نہیں آئیں گے۔ اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہوں گے۔

سورۃآل عمران آیت 11-ان کا حال بھی آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیا تھا تو اللہ نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی پاداش میں پکڑ لیا تھا۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 12-کافروں سے کہہ دو کہ تم عنقریب مغلوب کر دیئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف محشور کئے جاؤ گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃآل عمران آیت 13- یقیناً تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں واضح نشانی تھی جو (غزوۂ بدر کے دن) باہم لڑی گئی تھیں۔ ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری کافروں کی تھی وہ ان

کو اپنی آنکھوں سے اپنے آپ سے دگنا دیکھ رہے تھے۔ اور االلہ جسے چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت دیتا ہے۔ یقیناً اہلِ بصیرت کے لئے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 14- بنی نوع انسان کے لئے مرغوب چیزوں کی محبت۔ یعنی عورتیں۔ اور بیٹے۔ اور سونے۔ اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے۔ اور نشان زدہ گھوڑے۔ اور چوپائے۔ اور کھیتی۔ (یہ سب) بڑی مزین کردی گئی ہے۔ یہ سب تو دنیا کی زندگی کا سامان ہے۔ اور لوٹنے کا اچھا ٹھکانہ تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 15- کہہ دو کیا میں تم کو اس سے بہتر چیز بتاؤں ؟۔ متقی لوگوں کے لئے اللہ کے پاس ایسی جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی رضا ہے۔ اور اللہ بندوں کو گہرائی سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 16- جو التجا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ بیشک ہم ایمان لا چکے ہیں پس ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ والے عذاب سے بچا لے۔

سورۃ آل عمران آیت 17- یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے۔ اور عبادت میں لگے رہنے والے۔ اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے۔ اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگنے والے ہیں۔

سورۃآل عمران آیت 18-اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور فرشتےاور علم والے لوگ بھی۔ وہ بھی جو انصاف پر قائم ہیں۔ (کہ) اس غالب حکمت والے کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل ہی نہیں۔

سورۃآل عمران آیت 19- بلاشبہ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔اور اہل کتاب نے جو بھی اختلاف کیا تو صحیح علم ہو جانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے کیا۔اور جو کوئی بھی اللہ کی آیتوں کا انکار کردے تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 20-پھر بھی اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو ان سے کہہ دو کہ میں نے اور ان لوگوں نے جو میرے پیروکار ہیں اپنا آپ اللہ کے لئے مسلم کر لیا ہے۔اور اہل کتاب سے اور ان پڑھ لوگوں سے بھی پوچھ لو کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟۔ اگر یہ لوگ بھی مسلمان ہو جائیں تو بیشک ہدایت پالیں۔ اور اگر نہ مانیں تو البتہ تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔اور اللہ ہی بندوں کو نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 21-البتہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور ناحق نبیوں کو قتل کرتے ہیں اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ حکم کرنے والوں کو بھی مار ڈالتے ہیں تو انہیں المناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

سورۃ آل عمران آیت 22- یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 23- کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ (تورات سے) ملا اور وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ یہ ان کے درمیان فیصلہ کردے پھر ان کی ایک جماعت منہ موڑتی ہوئی لوٹ جاتی ہے؟۔

سورۃ آل عمران آیت 24- اس لئے کہ ان کا یہ کہنا ہے کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے علاوہ نہیں چھو پائے گی۔ اور ان کی خود ساختہ باتوں نے انہیں دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 25- پھر ان کا کیا ہوگا جب ہم انہیں ایک دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر کسی کو اپنے اعمال کا اجر پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا؟۔

سورۃ آل عمران آیت 26- کہہ دو کہ اے اللہ ! ۔ حقیقی بادشاہت کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل ہونے دے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 27- تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے۔ اور تو ہی جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 28- مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنے ولی اولیاء (دوست) نہ بنائیں مگر اس صورت میں کہ تمہیں ان کے شر سے بچاؤ کرنا مقصود ہو۔اور جو (بغیر مذ کورہ مقصد کے) ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق اور سروکار نہیں ہوگا۔اور اللہ تمہیں اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 29- کہہ دو کہ کوئی بھی بات خواہ تم اپنے دلوں میں چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔اور جو کچھ بھی آسمانوں میں اور زمین میں ہے اس کو سب معلوم ہے۔اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃآل عمران آیت 30- جس دن ہر کوئی نفس اپنے اعمال کی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو سامنے موجود پالے گا۔چاہے گا کہ اے کاش !۔اس کے اور اس کی برائیوں کے درمیان کوئی دور کا فاصلہ ہو جاتا۔اور اللہ ہے کہ تمہیں اپنے (عذاب) سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت شفقت کرنے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 31- کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا۔اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ ہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃآل عمران آیت 32- کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔اور اگر روگردانی کریں تو بلاشبہ اللہ بھی کافروں (ناشکروں) سے محبت نہیں کرتا۔

سورۃ آل عمران آیت 33- بلاشبہ اللہ نے آدمؑ۔اور نوحؑ۔اور آلِ ابراہیمؑ۔اور آلِ عمرانؑ۔ کو تمام جہانوں میں چن لیا تھا۔

سورۃ آل عمران آیت 34-ان میں سے بعضے اولاد تھے بعض کی۔اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 35-جب عمران کی بیوی نے کہا۔کہ اے میرے رب !۔جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے بیشک میں اس کو خاص طور پر تیری ہی نذر کرتی ہوں تو میری طرف سے قبول فرمالے !۔یقیناً تو خوب سننے والا اور ہر طرح سے جاننے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 36-جب اس کے ہاں بچی پیدا ہوئی اور اللہ کو بخوبی معلوم تھا جو اس نے جنا تھا۔تو (بچی کی پیدائش پر) وہ کہنے لگی کہ اے میرے رب !۔میرے ہاں تو لڑکی ہوئی ہے اور لڑکی (ہر لحاظ سے) لڑکے جیسی نہیں ہوتی۔میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری ہی پناہ میں دیتی ہوں۔

سورۃ آل عمران آیت 37-تو رب نے اسے بخوشی قبول فرمالیا اور زکریا کو اس کا نگہبان بنادیا اور بہترین طریقے سے اس کی پرورش کی۔جب زکریا اس کے پاس حجرے میں آتے تو اس کے پاس کچھ رزق پاتے ۔(ایک دن) پوچھا کہ اے مریمؑ !۔یہ تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے؟۔وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے)۔بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 38-اس موقع پر زکریا نے اپنے رب سے دعا مانگی۔ کہا کہ اے میرے رب !۔ مجھے اپنے پاس سے صالح اولاد عطا فرما۔ بیشک تو دعا کا سننے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 39-اور جب وہ حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے اس کو آواز دی کہ بیشک اللہ تمہیں یحیٰؑ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا۔اور سیّد۔اور عورتوں میں رغبت نہ رکھنے والا۔اور صالحین لوگوں میں سے نبی ہو گا۔

سورۃآل عمران آیت 40-زکریا نے پوچھا کہ اے میرے رب !۔ میرے ہاں بچہ کیسے ہو گا کہ میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے؟۔ارشاد فرمایا کہ اسی طرح اللہ جو چاہے کرتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 41-زکریا نے کہا کہ اے میرے رب !۔ میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے۔ ارشاد ہوا کہ تیرے لئے یہ نشانی ہے کہ تو تین دن اشارے کے علاوہ لوگوں سے بات نہ کر سکے گا۔اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کیا کر اور صبح و شام اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرّحمٰن کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کر۔

سورۃآل عمران آیت 42-اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریمؑ!۔ کوئی شک نہیں کہ اللہ نے تجھے چن لیا ہے اور تجھے طہارت و پاکیزگی عطا کی ہے اور سارے جہانوں کی عورتوں پر تجھے ترجیح دے دی ہے۔

سورۃآل عمران آیت 43-اے مریمؑ۔اپنے رب کی بندگی کرتی رہ۔اور سجدہ کرتی رہ۔اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتی رہ۔

https://quranexcel.com

سورۃآل عمران آیت 44-یہ غیب کی خبریں ہیں۔جو ہم تیری طرف وحی کر رہے ہیں۔اور تم ان کے پاس نہیں تھے جب وہ لوگ (قرعہ اندازی کے لئے) اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریمؑ کی کفالت کون کرے گا اور نہ ہی اس وقت تم ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے؟۔

سورۃآل عمران آیت 45-جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریمؑ!۔بیشک اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک کلمے کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہوگا جو دنیا و آخرت میں عزت و آبرو والا ہوگا اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے ہوگا۔

سورۃآل عمران آیت 46-اور ماں کی گود میں بھی اور ادھیڑ عمر میں بھی لوگوں سے کلام کرے گا اور صالحین میں سے ہوگا۔

سورۃآل عمران آیت 47-مریمؑ نے کہا کہ اے میرے رب!۔میرے ہاں بچہ کیسے ہوگا حالانکہ مجھے کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا؟۔فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو البتہ اسے بس یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 48-اور وہ اسے کتاب۔اور حکمت۔اور تورات۔اور انجیل۔کی تعلیم دے گا۔

سورۃآل عمران آیت 49-اور وہ اولادِ اسرائیل کی طرف رسول بن کر جائے گا کہ بیشک میں تمہارے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آیا ہوں۔کہ تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی طرح کا مجسمہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اصلی پرندہ ہو جاتا ہے۔اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی

کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مردے کو بھی زندہ کر دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کر لیتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لئے یقیناً بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ آل عمران آیت 50- اور مجھ سے پہلی کتاب جو تورات ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور تاکہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لئے حلال کر دوں۔ اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں پس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

سورۃ آل عمران آیت 51- بلاشبہ میرا اور تمہارا رب اللہ ہی ہے۔ پس اسی کی عبادت کرو یہی بالکل سیدھا رستہ ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 52- جب عیسیٰؑ نے ان میں کفر محسوس کر لیا تو کہا کہ ہے کوئی جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہو؟۔ حواری بولے کہ ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں اور ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور تم گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 53- اے ہمارے رب !۔ جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کر لی پس ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

سورۃ آل عمران آیت 54- اور انھوں نے چال چلی اور اللہ نے خفیہ تدبیر کر دی۔ اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 55-اس وقت ارشادِ باری ہوا کہ اے عیسیٰؑ ! ۔بیشک میں تمہیں منتقل کرنے والا اور تمہیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کرنے والا ہوں اور جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت کے دن تک غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پس میں ہی تمہارے آپس کے تمام تر اختلافات کا فیصلہ کردوں گا۔

سورۃآل عمران آیت 56-پس جو لوگ کافرو ناشکرے ہوگئے انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

سورۃآل عمران آیت 57-اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں وہ ان کا پورا پورا صلہ دے گا۔اور اللہ ظالم لوگوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃآل عمران آیت 58-یہ آیات تو حکمت سے بھری نصیحتیں ہیں جو ہم تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں۔

سورۃآل عمران آیت 59-بیشک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے نزدیک آدمؑ کی سی ہے کہ اسے مٹی سے بنایا پھر اس کو کہا کہ ہو جا تو وہ ہوگیا۔

سورۃآل عمران آیت 60- تیرے رب کی طرف سے یہی حق ہے پس ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

سورۃآل عمران آیت 61- تیرے پاس صحیح علم آ چکنے کے بعد پھر بھی کوئی تجھ سے اس واقعہ میں جھگڑے تو کہہ دو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں۔ تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ۔اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر سب کے سب اللہ کے سامنے گڑگڑائیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

سورۃآل عمران آیت 62- بلاشبہ یہ تمام واقعات حقیقت پر مبنی ہیں اور اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔اور بیشک اللہ ہی زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 63-پس اگر یہ لوگ روگردانی کرلیں تو بلاشبہ اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 64- کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے دونوں کے درمیان یکساں ہے اس کی طرف آ جاؤوہ یہ کہ اللہ کے علاوہ ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔اوراس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے علاوہ اپنارب نہ بنائے۔پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ گواہ رہو ہم تو مسلمان ہیں۔

سورۃآل عمران آیت 65-اے اہلِ کتاب !۔ کیوں تم ابراہیمؑ کے بارے میں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اورانجیل توان کے بعد اتری ہیں ؟۔پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟۔

سورۃآل عمران آیت 66- خبردار ! تم وہی لوگ ہو کہ جس بات کا تم علم رکھتے تھے اس میں جھگڑتے رہے مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں ذرا بھی علم نہیں ؟۔اور اللہ تو سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

سورۃ آل عمران آیت 67-ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر صرف ایک (اللہ) ہی کا ہو رہا تھا (سچا) مسلمان تھا اور مشرکوں میں سے بالکل نہ تھا۔

سورۃ آل عمران آیت 68-بیشک لوگوں میں ابراہیمؑ کے سب سے زیادہ قریب تو یہ نبیؐ اور وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان لائے ہیں اور اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی مومنوں کا ولی ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 69-بعض اہلِ کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور ان کو اس کا بالکل شعور نہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 70-اے اہلِ کتاب !۔ تم کیوں دانستہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہو حالانکہ (ان کی صداقت کے) تم خود شاہد و گواہ ہو ؟۔

سورۃ آل عمران آیت 71-اے اہلِ کتاب !۔ تم کیوں سچ کو جھوٹ کے ساتھ ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو اور تم (حقیقت کو) جانتے بھی ہو؟۔

سورۃ آل عمران آیت 72-اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت کہنے لگی کہ جو کچھ اہلِ ایمان پر اترا ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آؤ اور اس کے آخر میں انکار کر دو شاید کہ وہ بھی واپس پھر جائیں۔

سورۃ آل عمران آیت 73-اور (کہتے ہیں کہ) اپنے ہم مذہب کے علاوہ کسی کی بات نہ مانو (ان سے) کہہ دو کہ یقیناً حقیقی ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے یہ بھی (کہتے ہیں کہ بالکل نہ مانو) کہ کسی کو ویسی ہی چیز

مل جائے جو (کبھی) تم کو دی گئی تھی یا (یہ بھی کہ) تمہارے خلاف رب کے حضور کوئی دلیل و حجت پیش کر سکے گا؟۔ (ان سے یہ) کہہ دو کہ بیشک سارے کا سارا فضل و کرم اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور وہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 74-وہ اپنی رحمت کے لئے جسے چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑے ہی فضل کا مالک ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 75-اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تم ان کے پاس ڈھیر ساری امانت رکھ دو تو تجھے واپس کر دیں۔ اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو وہ تمہیں واپس نہ کرے۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں امیّوں کے بارے ہم سے کوئی مواخذہ نہیں اور وہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ اسے جانتے بھی ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 76-(کیوں نہیں) ہاں۔ جس کسی نے اپنا عہد پورا کیا اور اللہ (کی نافرمانی) سے بچتا رہا تو بلاشبہ اللہ (بھی ایسے) متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 77-بیشک جو لوگ اللہ کے عہد و پیمان اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر سا معاوضہ لیتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اللہ ان سے بالکل کلام نہیں کرے گا اور نہ تو قیامت کے دن ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

سورۃ آل عمران آیت 78-اور بیشک ان میں ایسا فریق ہے کہ کتاب کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ کتاب میں سے ہے جو وہ پڑھتے ہیں جبکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور وہ اللہ پر سراسر جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 79- کسی بشر کے لئے جائز نہیں کہ اللہ تو اسے۔کتاب۔اور حکمت۔اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ بنی نوع انسان سے کہتا پھرے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسے تو کہنا چاہیے کہ) مطلق ربّانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب اللہ سکھاتے بھی ہو اور اسے پڑھتے (پڑھاتے) بھی رہتے ہو۔

سورۃ آل عمران آیت 80-اور وہ تو تمہیں یہ حکم بھی نہیں دے گا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا رب بنالو۔ کیا وہ تمہیں کفر کا حکم کرے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو؟۔

سورۃ آل عمران آیت 81-اور جب اللہ نے سارے نبیوں سے عہد لیا کہ میں نے جو بھی تمہیں کتاب و حکمت عطا کی ہے پھر تمہارے پاس کوئی رسول آئے جو تمہارے پاس موجود شے کی تصدیق کرتا ہو۔تو تمہیں لازمی اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی۔ارشاد ہوا کہ کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا ذمہ لیتے ہو؟۔سب کہنے لگے ہاں !۔ ہم اقرار کرتے ہیں۔ارشادِ باری ہوا کہ اچھا تو گواہ رہو اور میں خود بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

سورۃ آل عمران آیت 82-پس جو کوئی بھی اس (عہد) سے پھرے گا تو ایسے ہی لوگ فاسق و نافرمان ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 83-کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہیں حالانکہ جو کوئی بھی آسمان و زمین میں ہیں چارو ناچار سب اسی کے مسلمان ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں؟۔

سورۃ آل عمران آیت 84-کہہ دو کہ اللہ پر۔ اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا۔اور جو ابراہیمؑ پر۔اور اسماعیلؑ ۔اور اسحاقؑ۔اور یعقوبؑ۔اور ان کی اولاد پر اترا۔اور جو کچھ موسٰیؑ۔اور عیسٰیؑ۔اور سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملا۔ہم سب پر ایمان لائے ان نبیوں میں سے ہم کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے لئے مسلمان ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 85-اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طالب ہو گا وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔

سورۃ آل عمران آیت 86-اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر راہ دکھائے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور گواہی بھی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آچکے تھے؟۔اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ آل عمران آیت 87-ایسے لوگوں کی یہی سزا ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب انسانوں کی مجموعی لعنت ہے۔

سورۃآل عمران آیت 88- ہمیشہ اسی (لعنت) میں پڑے رہیں گے نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔

سورۃآل عمران آیت 89- مگر جو کہ اس کے بعد توبہ تائب ہو گئے اور اپنی اصلاح کر لی تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 90- بلا شبہ جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ایسوں کی توبہ ہر گز قبول نہیں کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔

سورۃآل عمران آیت 91- بلا شبہ جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور کفر کی حالت میں ہی مر گئے وہ اگر (نجات کے) بدلے میں روئے زمین بھر کر سونا بھی دینا چاہیں تو ہر گز قبول نہ کیا جائے گا۔ ان کے لئے المناک عذاب ہے اور کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوگا۔

سورۃآل عمران آیت 92- جب تک کہ اپنی من پسند چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو گے بھلائی ہر گز نہ حاصل کر سکو گے۔ اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے تو بلا شبہ اللہ اسے بخوبی جانتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 93- اولادِ اسرائیل کے لئے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں مگر اسرائیل نے تورات کے نزول سے پہلے خود ہی جو اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہہ دو کہ تورات لاؤ اور اسے پڑھ کے دیکھ لو اگر تم سچے ہو۔

سورۃ آل عمران آیت 94- پھر اس کے بعد بھی جو اللہ پر جھوٹ گھڑے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 95- کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا۔ پس ملتِ ابراہیمی کے تابع ہو جاؤ جو صرف اور صرف ایک اللہ ہی کا ہو کر رہ گیا تھا اور مشرکوں میں سے بالکل نہ تھا۔

سورۃ آل عمران آیت 96- بیشک سب سے پہلا گھر جو بنی نوع انسان کے لئے مقرر کیا گیا یہی ہے جو مکہ میں ہے۔ بڑا ہی برکت والا اور سارے جہانوں کے لئے راہ نما ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 97-اس میں واضح نشانیاں ہیں (اور) مقام ابراہیمؑ ہے۔ اور جو کوئی اس میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا اور اللہ نے بنی نوع انسان پر جو اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے۔ اور جو کوئی انکار کرے تو بیشک اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 98- کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب !۔ تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو؟۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس پر شاہد و گواہ ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 99- پوچھو کہ اے اہلِ کتاب !۔ تم ایمان لانے والوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ (جو) اس میں کجی و عیب تلاش کرتے ہو اور تم خود (اس کی سچائی پر) شاہد و گواہ بھی ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 100-اے ایمان والو !۔اگر تم اہلِ کتاب کے کسی فریق کا بھی کہا مان لوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت 101-اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو؟۔جب کہ تم پر اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول بھی موجود ہے۔اور جس کسی نے اللہ کے ساتھ (وابستگی) کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو اس نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت پا لی۔

سورۃ آل عمران آیت 102-اے ایمان والو !۔اللہ سے ڈرتے رہو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے۔اور مرنا تو ہر گز مسلمان ہی مرنا۔

سورۃ آل عمران آیت 103-اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور فرقہ فرقہ نہ ہو جاؤ۔اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کے فضل و کرم سے بھائی بھائی ہو گئے۔اور تم آگ کے گڑھے کے عین کنارے پر تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔اسی طرح اللہ تم پر اپنی آیات کھول کھول کر واضح کرتا ہے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔

سورۃ آل عمران آیت 104-اور تم میں سے ایک جماعت ایسی (ضرور) ہونی چاہیے۔جو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے روکے۔اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ آل عمران آیت 105-اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقہ فرقہ ہو گئے۔اور واضح احکام آنے کے بعد ہی ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے۔اور یہ وہ لوگ ہیں جو قیامت کے دن بڑے عذاب میں ہوں گے۔

سورۃ آل عمران آیت 106-جس دن بہت سے چہرے سفید اور بہت سے چہرے سیاہ ہوں گے۔تو جن لوگوں کے منہ کالے ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے پس اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھتے رہو؟۔

سورۃ آل عمران آیت 107-اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت 108-یہ اللہ کی آیات ہیں۔جو ہم تمہیں سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر کوئی ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

سورۃ آل عمران آیت 109-اور جو بھی آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 110-تم بنی نوع انسان (کی اصلاح) کے لئے بھیجی گئی سب امتوں سے بہترین امت ہو۔جو نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔اور

اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔ کچھ تو ان میں سے ایمان والے ہیں مگر بہت سارے لوگ ان میں فاسق ہی ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 111- اور یہ معمولی اذیت کے علاوہ تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر یہ تم سے لڑیں گے بھی تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کو (کہیں سے) بھی مدد نہیں ملے گی۔

سورۃ آل عمران آیت 112- یہ جہاں کہیں بھی ہوں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آ جائیں اور یہ اللہ کے غضب میں گھِر چکے ہیں اور پستی و بدحالی ان پر لازم کر دی گئی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ اس لئے بھی کہ یہ نافرمانیاں کیے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔

سورۃ آل عمران آیت 113- یہ سب بھی ایک جیسے نہیں۔ ان اہلِ کتاب میں کچھ ایسے ثابت قدم لوگ بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیات پڑھتے ہیں اور وہ سجدے بھی کیا کرتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 114- اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی بات کا حکم دیتے اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں یہی لوگ صالحین میں ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 115- اور یہ جیسی بھی نیکی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور اللہ متقی لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 116- بیشک جو لوگ کافرو ناشکرے ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے مقابل کچھ بھی کام نہ آئیں گے۔ اور یہ لوگ اہلِ دوزخ ہیں کہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃ آل عمران آیت 117- یہ جو مال بھی اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہے اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر پڑے جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے اور اسے تباہ و برباد کر کے رکھ دے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔

سورۃ آل عمران آیت 118- اے ایمان والو! ۔خاص کر اپنوں کے علاوہ کسی اور کو اپنا بھیدی نہ بناؤ یہ تمہیں نقصان پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے اور چاہتے ہیں کہ (جیسے بھی ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں بڑھ کر ہیں۔ یقینی طور پر ہم نے تمہیں اپنی صاف صاف آیات سنا دی ہیں۔ اگر تم عقل سے کام لیتے ہو۔

سورۃ آل عمران آیت 119- خبردار! ۔ تم ان سے محبت کرتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں کرتے اور تم تو سب کتابوں کو مانتے ہو اور (ان کا حال ہے کہ) جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر مارے غصے کے انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں۔ کہہ دو تم اپنے غم و غصے میں ہی مر جاؤ۔ بلاشبہ اللہ تمہارے دلوں کے رازوں تک کو بھی جانتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 120-اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہےاور اگر تمہیں کوئی رنج پہنچے تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کیے رہو تو ان کی چالیں تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گی۔بیشک جو بھی یہ کر رہے ہیں اللہ اس پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سورۃآل عمران آیت 121-اور جب تم صبح کو اپنے گھر سے نکل کر ایمان والوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر جگہ جگہ بٹھا رہے تھے۔اور اللہ بڑا سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 122-اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہار دینا چاہی مگر اللہ ہی ان دونوں کا ولی تھا۔اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

سورۃآل عمران آیت 123-اور البتہ یقیناً اللہ نے غزوۂ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جب کہ تم بہت کمزور تھے۔پس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو تاکہ شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃآل عمران آیت 124-جب تم ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہیں یہ بات کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے ؟۔

سورۃآل عمران آیت 125-(کیوں نہیں) ہاں !۔اگر تم صبر کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور وہ (دشمن) تم پر ایک دم سے حملہ کر دے تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان زدہ فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

سورۃآل عمران آیت 126-اور اس مدد کو تو محض تمہارے لئے بشارت اور اطمینان قلب (کا ذریعہ) بنایا۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 127-تاکہ بعض کافروں کو تو کاٹ ڈالے یا ان کو ایسا ذلیل و مغلوب کرے کہ پھر وہ ناکام و نامراد ہو کر واپس جائیں۔

سورۃآل عمران آیت 128-تیرا تو اس (معاملے) میں کچھ بھی اختیار نہیں اللہ ہی یا تو ان کو توبہ کی توفیق دیدے یا انہیں عذاب کردے کیونکہ یہ لوگ یقیناً ظالم ہیں۔

سورۃآل عمران آیت 129-اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃآل عمران آیت 130-اے ایمان والو! ۔ دگنے پہ دگنا سود نہ کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو۔

سورۃآل عمران آیت 131-اور اس آگ سے بچ جاؤ جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

سورۃآل عمران آیت 132-اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃآل عمران آیت 133-اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو متقی لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

سورۃآل عمران آیت 134-جو فراخی میں اور تنگی میں بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روک لیتے ہیں اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور اللہ ایسے احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 135-اور جب یہ لوگ اپنے حق میں کوئی فحش گناہ یا ظلم کر لیتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے بخشش مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے علاوہ اور کون ہے جو گناہ بخش دے؟۔ اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کسی برے کام پر ڈٹ نہیں جاتے۔

سورۃآل عمران آیت 136-ایسے ہی لوگوں کا صلہ ان کے رب کے ہاں بخشش ہے اور باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور نیک عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

سورۃآل عمران آیت 137-تم سے پہلے بہت سے حالات و واقعات گزر چکے ہیں پس تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

سورۃآل عمران آیت 138-یہ (قرآن) بنی نوع انسان کے لئے واضح آگاہی اور اللہ سے ڈر کے کچھ طلب رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

سورۃآل عمران آیت 139-اور (دیکھو) تم ہمت نہ ہار دینا اور کسی طرح بھی غم نہ کرنا اگر تم (سچے) مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

سورۃآل عمران آیت 140-اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو انہیں بھی ایسے ہی زخم لگ چکے ہیں۔اور یہ دن ہم لوگوں میں باری باری بدلتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو جانچ لے اور تم میں سے بعض کو شہادت کا رتبہ عطا کرے۔اور اللہ ظالم لوگوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃآل عمران آیت 141-اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو بالکل چھانٹ کر الگ کر دے اور کافروں کو نابود کر دے۔

سورۃآل عمران آیت 142-کیا تم یہ سمجھے بیٹھے ہو کہ جنت میں (یونہی) داخل ہو جاؤگے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے (صحیح معنوں میں) جہاد کرنے والوں کو نہیں جانچا اور نہ ہی (حقیقی) صبر کرنے والوں کو پرکھا ہے؟۔

سورۃآل عمران آیت 143-اور البتہ یقیناً اس سے پہلے تو تم موت کی تمنا کیا کرتے تھے اب اسے اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھ بھی لیا۔

سورۃآل عمران آیت 144- محمد ﷺ تو صرف ایک رسول ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیئے جائیں تو تم (دین اسلام سے) اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤگے ؟۔اور جو کوئی بھی الٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا ہرگز کچھ نہ بگاڑے گا۔اللہ عنقریب شکر گزاروں کو اچھا صلہ دے گا۔

سورۃآل عمران آیت 145- کوئی بھی اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا موت کا وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا میں بدلہ چاہے گا اسے ہم دنیا میں ہی دے دیں گے۔ اور جو آخرت میں بدلہ چاہے گا ہم اسے وہاں پر اجر عطا کریں گے۔ اور ہم عنقریب شکر گزاروں کو اچھا صلہ دیں گے۔

سورۃآل عمران آیت 146- اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کا ساتھ دیتے ہوئے بہت سارے اللہ والے جہاد کر چکے ہیں انہیں بھی اللہ کی راہ میں بہت تکلیفیں پہنچیں مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری نہ تو بزدلی دکھائی اور نہ ہی وہ (باطل کے سامنے) جھکے۔ اور اللہ صابر و ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 147- ان کی تو بس یہی دعا تھی کہ اے ہمارے رب! ۔ ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتیاں ہوئی ہیں ہمیں معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

سورۃآل عمران آیت 148- پھر اللہ نے ان کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں بھی بہترین و عمدہ صلہ (دے گا)۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 149- اے ایمان والو! ۔ اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں (دین سے) الٹے پاؤں پھیر دیں گے پھر تم خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

سورۃآل عمران آیت 150- بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ بہترین مددگار ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 151-ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہاری ہیبت ڈال دیں گے اس لئے کہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل و سند نہیں نازل کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔اور ظالموں کا کیا ہی بڑا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 152-اور البتہ یقینی طور پر اللہ تو نے اپنا وعدہ سچا کر دیا جب تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم لوگوں نے کمزوری دکھائی اور (نبیؐ کے) حکم میں باہم اختلاف کیا اور اس کی نافرمانی کر دی بعد اس کے کہ جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا تھا تم میں سے بعض تو دنیا چاہتے تھے اور بعض آخرت کے طلب گار تھے پھر اس نے تمہیں ان کے مقابلے میں پسپا کر دیا تاکہ تمہارے ایمان واخلاص کی آزمائش کر لے۔اور البتہ یقیناً اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور اللہ ایمان والوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 153-یاد کرو کہ جب کہ تم بھاگے چلے جا رہے تھے کسی کی طرف پلٹ کر دیکھنے کا تمہیں ہوش تک نہیں تھا اور رسول تم کو تمہارے پیچھے سے بلا رہا تھا۔ پس اللہ نے اس کی پاداش میں تمہیں غم پر غم دیا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر ملال نہ رہے۔اور جو مصیبت درپیش ہوئی اس پر رنج بھی نہ کرو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 154-پھر اللہ نے رنج و غم کے بعد تم پر امن نازل فرمایا کہ تم میں سے ایک فریق پر نیند طاری ہو گئی۔اور کچھ لوگ جن کو جان کا فکر لاحق تھا اللہ کے بارے میں جاہلوں جیسے غیر حقیقی

گمان کر رہے تھے۔اور کہتے تھے بھلا اس معاملہ میں ہمیں بھی کچھ اختیار ہے؟۔ تم کہہ دو کہ بیشک سب کچھ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں چھپائے ہوئے ہیں جن کا تم سے اظہار نہیں کرتے۔کہتے ہیں کہ ہمارے بس میں ہوتا تو ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم لوگ اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی جن کے لئے قتل ہونا لکھ دیا گیا تھا وہ ضرور اپنے مقتل کی طرف نکل آتے۔(یہ سب کچھ اس لئے ہوا) کہ اللہ آزمائے جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور بالکل پاک صاف کر دے اس بات کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔اور اللہ ہی دلوں کے بھید جاننے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 155- بیشک تم میں سے جن لوگوں نے اس (غزوۂ اُحد کے) دن پیٹھ دکھائی جس دن دونوں جماعتوں کا باہم سامنا ہوا تھا یہ لوگ اپنی بعض کمزوریوں کی وجہ سے بلاشبہ صرف شیطان کے پھسلاوے میں آ گئے تھے۔ لیکن البتہ یقینی طور پر کہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بہت در گزر کرنے والا نہایت بردبار ہے۔

سورۃآل عمران آیت 156-اے ایمان والو!۔تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے بھائیوں کے حق میں کفر کرتے ہیں جب کہ وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں ہوں اور کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے یہ اس لئے کہتے ہیں کہ اللہ ان (ایمان والوں) کے دلوں میں حسرت وملال ڈال دے۔ حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔اور اللہ تمہارے سب کاموں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 157-اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور اس کی رحمت اس چیز سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 158-اور اگر تم مر گئے یا مار دیئے گئے تو البتہ تم سب اللہ ہی کے حضور محشر میں اکٹھے کیے جاؤ گے۔

سورۃ آل عمران آیت 159-اللہ کی رحمت سے تمہارا مزاج ان لوگوں کے لئے نرم واقع ہوا ہے۔اور اگر تم تند خو اور سخت دل ہوتے تو یہ سب تمہارے پاس سے چھٹ جاتے۔پس انہیں معاف کردو اور ان کے لئے بخشش مانگو اور ان سے اپنے کام کے بارے مشورہ کرلیا کرو۔اور جب (کسی کام کے کرنے کا) پکا ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ رکھو۔بیشک اللہ بھروسہ رکھنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 160-اور اگر اللہ تمہارا مددگار ہو تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا؟۔اور ایمان والوں کو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

سورۃ آل عمران آیت 161-اور کسی نبی کو یہ شایاں نہیں کہ خیانت کرے۔اور جو کوئی خیانت کرے گا قیامت کے دن خیانت سمیت حاضر ہوگا۔پھر ہر کسی کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور ناانصافی بالکل نہیں کی جائے گی۔

سورۃ آل عمران آیت 162-کیا وہ شخص جو اللہ کی رضا پر چلنے والا ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو غضب الٰہی کا مستحق ہو چکا ہے اور اس کا ٹھکانہ تو دوزخ ہے؟۔اور وہ کیسی بری جگہ ہے۔

سورۃآل عمران آیت 163-ان لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں۔اور اللہ ان کے سب اعمال کو گہرائی سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 164-البتہ یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان کیا ہے جو ان کے درمیان ان ہی میں سے رسول بھیجا جو ان کو اللہ کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتا اور ان کو پاک کرتا اور انہیں کتاب اور دانائی سکھاتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔

سورۃآل عمران آیت 165-کیا جب (غزوۂ اُحد میں) تمہیں تکلیف پہنچی حالانکہ تم اس سے پہلے دو چند تکلیف انہیں پہنچا چکے تھے تو کہتے ہو یہ آفت کہاں سے آ گئی ؟۔ کہہ دو کہ یہ تمہارے ہی اعمال کی شامت ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 166-اور تم پر جو تکلیف دونوں جماعتوں کے مقابلے (یعنی اُحد) کے دن واقع ہوئی پس وہ سب اللہ کے حکم سے تھی اور اس لئے بھی کہ اللہ (سچے) ایمان والوں کی جانچ کر لے۔

سورۃآل عمران آیت 167-اور منافقوں کو بھی جانچ لے۔اور (جب) انہیں کہا گیا تھا کہ آؤ اللہ کے راستے میں لڑو یا (کفار کے) حملے روکو تو کہنے لگے کہ اگر ہم لڑنا جانتے ہوتے تو ضرور ساتھ دیتے۔ اس دن یہ ایمان کے مقابلے کفر سے زیادہ قریب تھے۔ اپنے منہ سے ایسی باتیں کہہ دیتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 168-یہ وہ لوگ ہیں جو خود بھی بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کے بارے بھی کہا کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کیے جاتے۔ کہہ دو اگر تم سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال کر دکھا دینا۔

سورۃ آل عمران آیت 169-جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں ہر گز مردہ گمان نہ کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 170-جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس میں شاداں وفرحاں ہیں اور ان لوگوں کی بابت خوش اور مطمئن ہیں جو پیچھے رہ گئے ہیں اب تک ان سے نہیں ملے کہ ان پر بھی نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ آل عمران آیت 171-اور اللہ کی نعمتوں اور فضل سے مسرور وخوش باش ہیں اور اس پر بھی کہ بیشک اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سورۃ آل عمران آیت 172-جن لوگوں نے زخم کھانے کے باوجود اللہ اور رسول (کے حکم) کو عملی طور پر قبول کرلیا۔ان میں جو کوئی بھی نیکوکار اور متقی ہوئے ان کے لئے اجر عظیم ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 173-(جب) ان سے لوگوں نے کہا کہ بلاشبہ کفار نے تمہارے مقابلے کے لئے سامان جمع کیا ہے پس تم ان سے ڈر جاؤ تو ان کا ایمان اور بھی بڑھ گیا اور کہنے لگے ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین وکیل وکارساز ہے۔

سورۃآل عمران آیت 174- پھر انہیں کوئی بھی تکلیف نہ پہنچی اور وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹ آئے اور اللہ کی رضا کے تابع رہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 175- بیشک یہ صرف شیطان ہے جو اپنے ولی اولیاء سے ڈراتا ہے پس تم ان سے نہ ڈرنا اور مجھ ہی سے ہی ڈرتے رہنا اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃآل عمران آیت 176- اور جو لوگ کفر کی راہ میں بھاگ دوڑ کر رہے ہیں ان سے غمگین نہ ہو جانا۔ بیشک یہ اللہ کا ذرا بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ اللہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہیں دینا چاہتا۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃآل عمران آیت 177- بیشک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لئے ہی المناک عذاب ہے۔

سورۃآل عمران آیت 178- اور کافرو ناشکرے ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دیئے جا رہے ہیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو البتہ انہیں صرف اس لئے ڈھیل دیتے ہیں کہ وہ اور زیادہ گناہ کر لیں۔ آخرکار ان کو ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہو گا۔

سورۃآل عمران آیت 179- جس حال میں تم اب ہو اس میں اللہ ایمان والوں کو ہرگز نہیں رہنے دے گا جب تک کہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے۔ اور یہ اللہ کے شایانِ شان نہیں ہے کہ تم لوگوں

کو غیب پر مطلع کردے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔پس تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔اور اگر تم ایمان لاؤاور تقویٰ کی روش اختیار کروتو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

سورۃآل عمران آیت 180-اور جو لوگ اس مال پر بخل کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔وہ ہر گز یہ خیال نہ کریں کہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے۔بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے۔وہ جس میں بخل کرتے ہیں اس کا طوق بنا کر قیامت کے دن ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا۔اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

سورۃآل عمران آیت 181-البتہ یقیناً اللہ نے ان کی بات سن لی جن لوگوں نے یہ کہا کہ بیشک اللہ فقیر ہے اور ہم بڑے غنی ہیں۔پس ان کا یہ کہنا ہم لکھ رکھیں گے اور اس کو بھی جو یہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں۔اور (بروزِ قیامت) ہم ان سے کہیں گے کہ لواب بھڑکتے ہوئے عذاب کے مزے چکھو۔

سورۃآل عمران آیت 182-یہ اس چیز کے بدلہ ہے جو تمہارے ہی ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہے اور اللہ تو بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

سورۃآل عمران آیت 183-وہ جو کہتے ہیں کہ بیشک اللہ نے ہمیں حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لے آئے جسے آگ کھا جائے۔پوچھو کہ مجھ سے پہلے کتنے ہی رسول تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے اور یہ نشانی بھی جو تم کہتے ہو (ان میں) تھی پھر تم نے انہیں قتل کیوں کیا اگر تم سچوں میں سے ہو؟۔

سورۃ آل عمران آیت 184- پھر اگر یہ تجھے جھوٹا قرار دیں تو تجھ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھوٹے قرار دیئے جاچکے جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

سورۃ آل عمران آیت 185- اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔ ہر ذی روح کو موت کا مزا چکھنا ہے اور بلاشبہ تم سب کو صرف قیامت کے دن پورا پورا بدلہ ملے گا۔ تو جو کوئی دوزخ سے دور رکھ لیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا پس یقینی طور پر وہ کامیاب ہو گیا۔

سورۃ آل عمران آیت 186- البتہ تمہارے مالوں اور جانوں میں لازمی تمہاری آزمائش کی جائے گی اور بلاشبہ تم اہل کتاب سے اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دہ باتیں ضرور سنو گے۔ اور اگر تم صبر اور تقویٰ کا دامن تھامے رکھو گے تو بلاشبہ یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 187- اور جب اللہ نے اہلِ کتاب سے یہ عہد و پیمان لیا تھا کہ تم اسے بنی نوع انسان کے سامنے لازماً کھول کھول کر واضح کر دو گے اور کچھ بھی نہیں چھپاؤ گے۔ مگر انہوں نے اس (عہد کو) کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے عوض تھوڑی سی قیمت لے لی۔ پس کیا ہی برا ہے جو وہ خریدتے ہیں۔

سورۃ آل عمران آیت 188- تم ان لوگوں کا بالکل نہ سوچو جو اپنی کارستانیوں پر اتراتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے ناکردہ کاموں پر بھی ان کی تعریف کی جائے پھر ان کے بارے ہرگز یہ خیال نہ کر لینا کہ وہ عذاب سے چھٹکارا پالیں گے۔ اور ان کے لئے تو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

سورۃآل عمران آیت 189-اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔اور اللہ ہر چیز پر بخوبی قادر ہے۔

سورۃآل عمران آیت 190-بیشک آسمان اور زمین کی تخلیق اور رات اور دن کے اختلاف میں البتہ عقل والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

سورۃآل عمران آیت 191-جو لوگ کھڑے اور بیٹھے اور ان کی کروٹوں کے بل (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمان وزمین کی تخلیق پر غوروفکر کرتے ہوئے (دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب !۔تو نے یہ سب بے فائدہ نہیں بنایا۔تو بالکل پاک ہے پس ہمیں دوزح کے عذاب سے بچالینا۔

سورۃآل عمران آیت 192-اے ہمارے رب !۔البتہ جسے تو نے دوزخ میں ڈال دیا تو یقینی طور پر اسے رسوا کر دیا۔اور ظالم لوگوں کا تو کوئی بھی مددگار نہیں۔

سورۃآل عمران آیت 193-اے ہمارے رب !۔ بیشک ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندیٰ دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے رب !۔ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کردے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دینا۔

سورۃآل عمران آیت 194-اے ہمارے رب !۔ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے جو جو وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

سورۃ آل عمران آیت 195- پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرتے ہوئے جواب دیا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ پس جو لوگ اپنے گھروں سے نکالے گئے اور وطن چھوڑنے پر مجبور ہوگئے اور میری راہ میں ستائے گئے او رلڑے اور قتل کر دیئے گئے البتہ ان سے میں ان کی برائیاں ضرور دور کردوں گا اور انہیں لازمی ایسی جنتوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی یہ اللہ کے ہاں ان کی جزا ہے۔ اور بہترین صلہ تو اللہ کے پاس ہی ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 196- ان کافروں کا شہروں میں دندناتے پھرنا بھی کہیں تجھے دھوکے میں نہ ڈال دے۔

سورۃ آل عمران آیت 197- (یہ دنیا کا) بہت تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 198- لیکن اپنے رب سے ڈرنے والوں کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں جن میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے یہ اللہ کہ طرف سے مہمانی ہوگی۔ اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک بندوں کے لئے بدرجہا بہتر ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 199- اور بلاشبہ بعض اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور تم پر نازل شدہ اور ان کی طرف نازل کردہ (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے ہیں اللہ کے آگے عاجزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی

آیتوں کے عوض تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے رب کے پاس ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃ آل عمران آیت 200-اے ایمان والو ! ۔ (کفار کے مقابلے میں) صبر و تحمل سے کام لو اور ثابت قدم رہو اور کمربستہ رہو اور اللہ (نافرمانی سے) سے ڈرتے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔

4-(أياتها-176) <سورة النساء> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃ النساء آیت 0-**ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔**

سورۃ النساء آیت 1-اے بنی نوع انسان ! ۔ اپنے رب سے ڈرتے رہو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے (روئے زمین پر) کثیر تعداد میں مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگا کرتے ہو اور رشتہ داری کے تعلقات بگاڑنے سے بچ جاؤ۔ بیشک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

سورۃ النساء آیت 2-اور یتیموں کا مال ان کے حوالے کر دو۔ اور نہ تو ان کے عمدہ مال کو اپنے ناقص مال سے بدلو۔ اور نہ ہی ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

سورۃ النساء آیت 3-اور اگر تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے۔ تو جو عورتیں دو دو۔ تین تین۔ چار چار تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ

ہو کہ (سب سے) یکساں سلوک نہ کر سکو گے پھر ایک ہی کافی ہے یا وہ لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ بے انصافی سے بچ جاؤ۔

سورۃالنساء آیت 4-اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دے دیا کرو۔ البتہ اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے تمہیں کچھ چھوڑ دیں تو اسے مزے سے کھا سکتے ہو۔

سورۃالنساء آیت 5-اور اپنے وہ اموال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے گزر بسر کا ذریعہ بنایا ہے بے عقلوں کے حوالے نہ کرو۔ البتہ انہیں ان سے کھلاتے اور پہناتے رہو اور انہیں معقول بات کہتے رہو۔

سورۃالنساء آیت 6-اور یتیموں کی جانچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں پھر اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اور ان کے بڑے ہو جانے کے ڈر سے ان کے مالوں کو جلدی جلدی فضول خرچیوں میں ضائع نہ کر دو۔ جو (سرپرست) مالدار ہو وہ یتیم کے مال سے بچ جائے۔ اور جو حاجت مند ہو تو بقدرِ ضرورت کچھ لے لے۔ پھر جب ان کے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو اس پر گواہ کر لیا کرو۔ اور حساب لینے کے لئے تو اللہ ہی کافی ہے۔

سورۃالنساء آیت 7-مردوں کا اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اور عورتوں کا بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں خواہ وہ کم ہو یا زیادہ۔ یہ حصہ مقرر کر دیا گیا ہے۔

سورۃ النساء آیت 8-اور جب تقسیم کے وقت۔ رشتہ دار۔اور یتیم۔اور مسکین آ جائیں تو اس مال سے انہیں بھی کچھ دے دیا کرو اور ان سے درست اور مناسب طریقے سے بات کرو۔

سورۃ النساء آیت 9-اور چاہیے کہ اس بات سے ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے ننھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو انہیں کس قدر ان کی فکر لاحق ہوتی (؟) پس چاہیے کہ (دوسرے یتیموں کے بارے میں) وہ اللہ کا خوف رکھیں اور سیدھی و معقول بات کہیں۔

سورۃ النساء آیت 10- بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں وہ یقیناً صرف اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے۔

سورۃ النساء آیت 11-اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں ہدایت کرتا ہے۔کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔اور اگر صرف (دو یا) دو سے اوپر لڑکیاں ہی وارث ہوں تو ان کو ترکہ کا دو تہائی دیا جائے گا۔اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ آدھا ہے۔اور اگر میت صاحب اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کے لئے ترکہ کا چھٹا حصہ ہوگا (اور باقی سب اولاد کا)۔اور اگر بے اولاد ہو اور اس کے والدین ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کو تیسرا حصہ ملے گا (باقی دو تہائی باپ کو ملے گا)۔اور اگر اس (میت) کے (بہن) بھائی ہوں تو پھر اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (باقی سب بہن بھائیوں کا)۔مگر یہ تقسیم اس وصیت (کی تکمیل) کے بعد ہو گی جو مرنے والا کر گیا اور اس قرض کی ادائیگی کے بعد جو اس (میت) کے ذمے ہوگا۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ یا تمہاری اولاد میں سے فائدے کے

لحاظ سے کون تمہارے زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصے ہیں۔ بلاشبہ اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 12-اور جو ترکہ تمہاری بیویاں چھوڑ مریں اگر ان کی اولاد نہ ہو تو اس میں سے آدھا تمہارا ہوگا۔ اور اگر ان کے اولاد ہو تو پھر تمہیں ان کے ترکہ کا چوتھا حصہ ملے گا۔ یہ تقسیم اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہوگی جو اس نے کی ہو اور اس قرضہ کی ادائیگی کے بعد جو اس کے ذمہ ہو۔ اور جو مال تم (مرد) چھوڑ مرو اور اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو وہ (بیویاں) تمہارے ترکہ میں سے چوتھے حصہ کی حقدار ہوں گی۔ اور اگر تمہارے اولاد ہو تو پھر ان کا آٹھواں حصہ ہوگا۔ اور (یہ تقسیم) اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد ہوگی جو تم نے کی ہو اور اس قرض کو ادا کرنے کے بعد جو تمہارے ذمے ہو۔ اور اگر میت کلالہ ہو یعنی بے اولاد مرد ہو یا عورت ہو اور اس کے ماں باپ نہ ہوں مگر بھائی بہن ہوں۔ تو اگر اس کا صرف ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی یا بہن کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور اگر بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو پھر وہ کل ترکہ کے ایک تہائی میں برابر کے شریک ہوں گے۔ مگر (یہ تقسیم) اس وصیت کو پورا کرنے کے بعد جو کی گئی اور واجب الادا قرض چکانے کے بعد ہوگی (جبکہ وصیت کرنے والا وارثوں کو) نقصان پہنچانے کے درپے نہ ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے لازمی ہدایت ہے۔ اور اللہ بڑے ہی علم و حلم والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالنساء آیت 13-یہ اللہ کی مقرر کردی گئی حدیں ہیں۔اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔اور یہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورۃالنساء آیت 14-اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقررہ حدوں سے تجاوز کر جائے گا تو اللہ اسے دوزخ میں ڈال دے گا اسی میں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

سورۃالنساء آیت 15-اور تمہاری عورتوں میں سے جو کوئی بدکاری کر بیٹھے تو ان پر اپنوں میں سے چار شاہد و گواہ طلب کرو۔پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو ان گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور راستہ نکال دے۔

سورۃالنساء آیت 16-اور تم میں سے جو دو فرد (مرد یا عورت) ایسی بدکاری کریں تو ان دونوں کو تکلیف دو۔پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

سورۃالنساء آیت 17-اللہ یقیناً صرف انہی لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے کوئی برائی کرلیتے ہیں پھر جلد ہی اس سے (باز آجاتے اور) رجوع کرلیتے ہیں پس اللہ ان کو معاف کردیتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 18-اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برائیاں کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے تو کہنے لگے کہ بیشک اب میں توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ہی (ان کی) جو کفر کی حالت میں مر جائیں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذابِ الیم تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ النساء آیت 19-اے ایمان والو!۔ تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لینے کے لئے ان کو روکے رکھو (یا تنگ کرو)۔ اور ان کے ساتھ عمدہ طریقہ سے زندگی گزارو مگر یہ کہ وہ واضح بے حیائی کر بیٹھیں۔ اگر وہ تمہیں اچھی نہ لگتی ہوں تو ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو مگر اللہ نے اس میں بہت سی بھلائی رکھی ہو۔

سورۃ النساء آیت 20-اور اگر تم ایک عورت کی جگہ دوسری عورت کرنی چاہو اور پہلی کو تم نے خزانے کا خزانہ دے رکھا ہو تو بھی اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ کیا تم بہتان لگا کر اور ظلم و زیادتی سے اپنا مال واپس لوگے؟۔

سورۃ النساء آیت 21-اور تم وہ کیوں کر واپس لے سکتے ہو؟۔ جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ لطف اندوز ہو چکے ہو۔ اور تم سے وہ پختہ عہد بھی لے چکی ہے۔

سورۃ النساء آیت 22-اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے مگر پہلے (زمانۂ جاہلیت میں) جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ یقیناً یہ بے حیائی کا فعل اور ناپسندیدہ کام اور نہایت برا دستور تھا۔

سورۃ النساء آیت 23- تم پر تمہاری مائیں۔اور بیٹیاں۔اور بہنیں۔اور پھوپھیاں۔اور خالائیں۔اور بھتیجیاں۔اور بھانجیاں۔اور وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو۔اور رضاعی بہنیں۔اور ساسیں ۔اور وہ لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گود میں پرورش پائی ہے۔اور وہ ان عورتوں سے ہیں جن سے تم مباشرت کرچکے ہو۔اگران کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔اور تمہارے سگے بیٹوں کی بیویاں اور دو بہنوں کااکٹھا کرنا بھی حرام کر دیا گیا ہے مگر جو پہلے ہو چکا (سو ہو چکا) ۔بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النساء آیت 24-اور شوہر والی عورتیں بھی (حرام ہیں) مگر ایسی عورتیں جو (کسی شرعی جہاد کی اسیر شدہ) تمہاری ملکیت میں ہوں۔یہ اللہ کا قانون تم پر فرض ہے۔اور ان کے علاوہ باقی سب عورتیں تم پرحلال ہیں ایسے کہ برائی سے بچنے کے لئے اپنے مال خرچ کرکے ان سے نکاح کرلو نہ کہ شہوت رانی کرنے کے لئے ۔پس جن (منکوحہ) عورتوں سے تم نے فائدہ حاصل کیا ہےان کا مقرر کیا ہوا مہرادا کرو۔ البتہ مہر مقرر ہو جانے کے بعد بھی اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس کی رضامندی سے جو طے کرلو ۔بیشک اللہ ہر طرح سے خبردار نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 25-اور جو شخص تم میں سے خاندانی مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت و وسعت نہ رکھے تو مومن لونڈیوں سے ہی جو (کسی شرعی جہاد کی اسیر شدہ) تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کرلے)۔اور اللہ تمہارے ایمان سے اچھی طرح واقف ہے۔تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم

https://quranexcel.com

جنس ہو۔ پس ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کر و اور مناسب طور پر ان کے مہر بھی ادا کر دو کہ وہ پاک دامن رہیں نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والیاں (اور) نہ کوئی خفیہ آشنائی لگانے والیاں۔ پھر اگر نکاح میں آجانے کے بعد کوئی بدکاری کر بیٹھیں تو جو سزا خاندانی مومن عورتوں کے لئے ہے ان کے لئے اس کی آدھی ہے۔ یہ (لونڈیوں سے) اجازت اس شخص کے لئے ہے جسے گناہ کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرلو تو یہ تمہارے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالنساء آیت 26-اللہ چاہتا ہے کہ (اپنے احکام) وضاحت سے بیان کر دے اور تمہیں ان نیک لوگوں کی سنت پر چلائے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور تمہاری توبہ قبول کرے۔ اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 27-اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں معاف کر دے اور جو لوگ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے بھٹک کر بہت دور نکل جاؤ۔

سورۃالنساء آیت 28-اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کر دے کیوں کہ بنی نوع انسان (طبعًا) کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

سورۃالنساء آیت 29-اے ایمان والو! ۔ایک دوسرے کے مال ناجائز طور پر مت کھاؤ مگر یہ کہ باہمی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو جائے (تو جائز ہے)۔ اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو بیشک اللہ تم پر نہایت مہربان ہے۔

https://quranexcel.com

سورة النساء آیت 30-اور جو کوئی سر کشی اور ظلم سے ایسا (گناہ) کرے گا تو ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے۔اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورة النساء آیت 31-اگر تم کبیرہ گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا گیا ہے بچتے رہوگے تو ہم تمہارے (چھوٹے و صغیرہ) گناہ مٹادیں گےاور تمہیں عزت والے مقام میں داخل کریں گے۔

سورة النساء آیت 32-اوراس فضیلت میں آرزو مت کرو جو اللہ نے بعض کو بعض پر دی ہے۔مردوں کا اپنی عملی کمائی سے حصہ ہےاور عورتوں کااپنی عملی کمائی سے حصہ ہے۔اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

سورة النساء آیت 33-اور ہر شخص کے ہم نے والی وارث مقرر کردیئے ہیں اس مال میں جو ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ مریں۔اور جن لوگوں سے تم عہد کرچکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دے دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

سورة النساء آیت 34-مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہےاور اس لئے بھی کہ مرد اپنامال خرچ کرتے ہیں۔پھر جو نیک عورتیں ہیں تابع فرمان رہتی ہیں مردوں کی پیٹھ پیچھے اللہ کی نگرانی میں اُن کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔اور جن عورتوں ے تمہیں سر کشی کا اندیشہ ہوانہیں سمجھانے کی کوشش کروخواب گاہوں میں اُن سے علیحدگی اختیار کرلواور (آخری حربے

کے طور پر) انہیں مار کی سزا بھی دو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو خواہ مخواہ ان کو تکلیف دینے کے بہانے تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ بہت بلند و بالا بڑائی میں سب سے بڑا ہے۔

سورۃالنساء آیت 35-اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان آپس کی ناچاقی کا خوف ہو تو ایک منصف مرد کے کنبے میں سے اور ایک منصف عورت کے کنبے میں سے مقرر کردو اگر وہ صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں میں موافقت پیدا کردے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا خوب خبردار ہے۔

سورۃالنساء آیت 36-اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اور رشتہ داروں۔ اور یتیموں۔ اور مسکینوں۔ اور رشتہ دار ہمسائے۔ اور اجنبی ہمسائے۔ اور پہلو میں بیٹھنے والے رفیق۔ اور مسافروں۔ اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی نیکی کرو ۔ بیشک اللہ تکبر کرنے والے شیخی خورے کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃالنساء آیت 37-جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل سکھاتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے انہیں جو کچھ دیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ایسے کافر ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃالنساء آیت 38-جو اپنے اموال (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو جائے اس کا بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النساء آیت 39-اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان لے آتے اور جو کچھ اللہ نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ بھی کرتے تو ان کا کیا نقصان ہو جاتا؟۔اور اللہ ان کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ النساء آیت 40- بلا شبہ اللہ کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔اور اگر کوئی نیکی ہو تو اس کو دگنا کر دیتا ہے اور اپنے ہاں سے بے پناہ اجر بھی عطا کرتا ہے۔

سورۃ النساء آیت 41- پھر اس دن کا کیسا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے گواہ بلائیں گے اور تمہیں ان سب پر شاہد و گواہ بنا کر پیش کریں گے ؟۔

سورۃ النساء آیت 42-اس روز کافر اور رسول کے نافرمان آرزو کریں گے کہ اے کاش !۔انہیں زمین بوس کر کے مٹی برابر کر دی جاتی اور اللہ سے کوئی بھی بات نہیں چھپا سکیں گے۔

سورۃ النساء آیت 43-اے ایمان والو !۔نماز کے قریب مت جاؤ جب تم نشے کی حالت میں ہو یہاں تک کہ تم جو تم کہہ رہے ہو (اسے) سمجھنے لگو اور جنابت کی حالت میں بھی (نماز مت پڑھو) یہاں تک کہ غسل کر لو۔مگر یہ کہ (تیمّم کر کے نماز پڑھ لو اگر) بحالت سفر راستے پر چلے جا رہے ہو۔اور اگر تم بیمار ہو۔یا سفر میں ہو۔یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے آیا ہو۔یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو۔اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اپنے منہ اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو۔بیشک اللہ ہی معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالنساء آیت 44- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے (مگر) وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ؟۔

سورۃالنساء آیت 45- اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور اللہ ہی ولی کافی ہے اور اللہ ہی مددگار بھی کافی ہے۔

سورۃالنساء آیت 46- یہودیوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ لفظوں کو ان کی ٹھیک جگہ سے آگے پیچھے کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں "سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا" کہ (ہم نے سنا اور نہیں مانا) اور "وَٱسۡمَعۡ غَيۡرَ مُسۡمَعٖ" (سنو نہ کہ سنوائے جاؤ) اور دین میں طعن کرنے کے خیال سے اور زبان کو مروڑ کر (تم سے گفتگو) کے وقت "رَٰعِنَا" کہتے ہیں۔ اور اگر (یوں) کہتے "سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَا" کہ (ہم نے سن لیا اور اطاعت کی) اور "وَٱسۡمَعۡ" اور (رَٰعِنَا کی جگہ) "وَٱنظُرۡنَا" (اور ہماری طرف دیکھئے) کہتے تو بات بہت معقول اور ان کے حق میں زیادہ بہتر ہوتی لیکن اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں۔

سورۃالنساء آیت 47- اے اہلِ کتاب !۔ جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آ ؤ یہ اس کی بھی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر لعنت کر دیں جیسے کہ ہم نے اصحابِ سبت پر لعنت کی تھی۔ اور اللہ کا حکم تو نافذ ہو کر ہی رہتا ہے۔

سورۃالنساء آیت 48- بلاشک و شبہ اللہ اس گناہ کو معاف نہیں کرے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنادیا جائے اور اس کے علاوہ جس کے لئے چاہے وہ بخش دیتا ہے۔اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنالیا تو یقینی طور پر اس نے بہت بڑے گناہ کی بات گھڑ لی۔

سورۃالنساء آیت 49- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو بہت پاکیزہ گردانتے ہیں؟۔ (نہیں) بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کردیتا ہے اور وہ کسی پر سوت کے چھوٹے سے دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔

سورۃالنساء آیت 50- دیکھ لو!۔ یہ لوگ اللہ پر کیسے کیسے جھوٹ گھڑ لیتے ہیں۔ان کے لئے یہ ایک ہی (گھناؤنا اور) کھلم کھلا گناہ کافی ہے۔

سورۃالنساء آیت 51- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (اللہ جل شانہ کی) کتاب سے کچھ حصہ دیا گیا وہ توہمات کو اور طاغوت (یعنی باطل معبودوں) کو مانتے ہیں اور کفار کے لئے کہتے ہیں کہ یہ لوگ اہلِ ایمان سے زیادہ سیدھے راستے پر ہیں؟۔

سورۃالنساء آیت 52- یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔اور جس پر اللہ لعنت کردے تم اس کا ہرگز کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔

سورۃالنساء آیت 53- کیا ان کا بادشاہت میں کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہوتا تو یہ لوگوں کو تِل برابر بھی نہ دیتے؟۔

سورۃالنساء آیت 54- یا (کیا) وہ لوگوں پر اس لئے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے ان کو اپنے فضل و کرم سے نواز دیا؟۔ (اگر یوں ہے) تو یقیناً ہم نے ابراہیمؑ کی اولاد کو بھی کتاب و حکمت دی تھی اور ان کو ملک عظیم بھی عطا کیا تھا۔

سورۃالنساء آیت 55- پھر ان لوگوں میں سے کوئی تو اس پر ایمان لایا اور کوئی اس سے منہ موڑ گیا اور ایسے (رو گردانوں) کے لئے دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔

سورۃالنساء آیت 56- بلا شبہ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم انہیں آگ میں ڈالیں گے جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم دوسری کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 57-اور جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے عنقریب ہم انہیں ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔اور ہم انہیں گنجان سایوں میں داخل کریں گے۔

سورۃالنساء آیت 58- یقینی طور پر اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کر دو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ بلاشبہ اللہ تمہیں نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے ۔بیشک اللہ خوب سنتا اور نگاہِ بصیرت سے دیکھتا ہے۔

سورۃالنساء آیت 59-اے ایمان والو ! ۔اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے حاکم ہوں۔ پھر اگر آپس میں کوئی اختلاف رونما ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہی رجوع کیا کرو اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان ویقین رکھتے ہو۔ یہی بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہترین ہے۔

سورۃالنساء آیت 60-کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو گمانی دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو بھی تم پر اور جو کچھ تم سے پہلے نازل ہوا ہے ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے طاغوت (شیطان) سے کروائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ ہر (طاغوت) کا انکار کریں اور شیطان (تو یہی) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر پرلے درجے کی گمراہی میں لے جائے ؟۔

سورۃالنساء آیت 61-اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ رسول کی طرف آؤ اور جو کچھ اللہ نے نازل کیا اس کی طرف آؤ تو تم ان منافقوں کو دیکھو گے کہ تجھ سے گریز کرتے اور کنی کتراتے ہیں۔

سورۃالنساء آیت 62-پھر کیا حال ہوتا ہے۔ جب ان پر ان کے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت آن پڑتی ہے تو تمہارے پاس دوڑے چلے آتے ہیں اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمارا تو بھلائی اور موافقت کے علاوہ اور کوئی ارادہ نہ تھا۔

سورۃالنساء آیت 63-ان لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو اچھی طرح جانتا ہے تم ان (کی باتوں) سے چشم پوشی کرو اور انہیں نصیحت کرتے رہو اور ان سے ایسی باتیں کہا کرو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں۔

سورۃالنساء آیت 64-اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے (صرف) اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اس کی پیروی کی جائے۔اور اگر یہ لوگ جب کہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھے تھے تو اللہ سے معافی مانگتے اور تمہارے پاس آجاتے اور رسول بھی ان کے لئے معافی کی درخواست کرتا تو (یہ لوگ) اللہ کو بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا پاتے۔

سورۃالنساء آیت 65- لیکن نہیں !۔ قسم ہے تیرے رب کی !۔یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے تمام تر اختلافات میں تجھے حاکم نہ مان لیں۔پھر تیرے فیصلے پر اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور ایسے تسلیم کرلیں جیسے تسلیم کرنے کا حق ہے۔

سورۃالنساء آیت 66-اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے بہت ہی کم لوگ اس پر عمل کرتے۔اور اگر یہ وہی کچھ کرتے جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔اور (دین میں بھی) زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہو جاتا۔

سورۃالنساء آیت 67-اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجرِ عظیم بھی عطا کر دیتے۔

سورۃالنساء آیت 68-اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی بھی کر دیتے۔

سورۃالنساء آیت 69-اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔وہ نبیوں۔اور صدیقوں۔اور شہیدوں۔اور صالح لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا ہے۔اور ان لوگوں کی رفاقت تو کیا ہی بہترین ہے۔

سورۃالنساء آیت 70-یہی (رفاقت) تو اللہ کا خاص فضل ہے۔اور اللہ ہی جاننے والا کافی ہے۔

سورۃالنساء آیت 71-اے ایمان والو!۔اپنی حفاظت کا سامان لے کر (مقابلے کے لئے) ہر وقت تیار رہو پھر (موقع و مناسبت سے) دستہ دستہ کرکے نکلو یا سب اکھٹے کوچ کرو۔

سورۃالنساء آیت 72-اور بلاشبہ تم میں کوئی تو وہ ہے جو واقعی (جانتے بوجھتے) دیر لگا کے پیچھے رہتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے۔اللہ نے مجھ پر بڑا انعام کیا کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔

سورۃالنساء آیت 73-اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم ہو (فتح سے مالِ غنیمت مل جائے)۔تو ایسے (احساس دلاتا ہے) کہ اس کے اور تمہارے درمیان دوستی ہی نہیں (کہ اسے مالِ غنیمت سے کوئی سروکار نہیں۔لیکن خود سے افسوس کرتے بڑبڑاتے ہوئے) ضرور کہتا ہے کہ اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پالیتا۔

سورۃالنساء آیت 74-جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچنا چاہتے ہیں تو چاہیے کہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔اور جو کوئی اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور شہید ہو جائے یا غالب رہے ہم عنقریب اس کو اجرِ عظیم عطا کریں گے۔

سورۃ النساء آیت 75- آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے ؟۔ کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں۔ اور عورتوں۔ اور بچوں کے لئے۔ جہاد نہیں کرتے جو دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہم کو اس بستی سے نکال دے جس کے رہنے والے لوگ بہت ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارا کوئی ولی (حمایتی) اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی مددگار بنا دے۔

سورۃ النساء آیت 76- جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر و ناشکرے ہیں وہ شیطان کے لئے لڑتے ہیں پس تم شیطان کے ولی اولیاء (مددگاروں) سے لڑو بیشک شیطان کی چال بہت بودی و کمزور ہوتی ہے۔

سورۃ النساء آیت 77- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ ؟ (جہاد سے فی الحال) روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے بعض لوگ ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ کا ڈر یا اس سے بھی کہیں زیادہ خوف ہو ؟۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب !۔ تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا تھوڑی سی مدت اور ہمیں کیوں نہ مہلت دے دی ؟۔ ان سے کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا سا ہے اور متقی لوگوں کے لئے آخرت ہی بہت بہتر ہے۔ اور تم پر سوت کے ایک ادنٰی سے دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ النساء آیت 78- تم جہاں کہیں بھی ہو گے موت تمہیں آ کر رہے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں بند ہو جاؤ۔ اور اگر ان لوگوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور اگر کوئی

نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تیری وجہ سے ہے۔ کہہ دو کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہی ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟۔ کہ (اتنی سی) بات بھی نہیں سمجھتے۔

سورۃ النساء آیت 79- (اے انسان !۔ یاد رکھ) تجھے جو بھی بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جو برائی تجھے پہنچے وہ تیرے نفسانی کرتوتوں کی وجہ سے ہے۔ اور (اے نبیؐ) ہم نے تجھے بنی نوع انسان کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس پر اللہ ہی گواہ کافی ہے۔

سورۃ النساء آیت 80- جو کوئی رسول کی اطاعت کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس کسی نے منہ موڑ لیا تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے۔

سورۃ النساء آیت 81- اور یہ لوگ منہ پر تو کہتے ہیں کہ اطاعت کر لی لیکن جب تیرے پاس سے باہر جاتے ہیں۔ تو ان میں سے ایک فریق رات بھر تیری باتوں کے خلاف مشورے کرتا ہے اور جو مشورے بھی یہ کرتے ہیں اللہ ان کو لکھ رکھتا ہے۔ پس ان کی کچھ بھی پرواہ نہ کرو اور اللہ پر ہی بھروسہ رکھو اور اللہ ہی وکیل و کارساز کافی ہے۔

سورۃ النساء آیت 82- یہ لوگ قرآن میں غور و فکر کیوں نہیں کرتے۔ اور اگر یہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت سا اختلاف پاتے ؟۔

سورۃ النساء آیت 83- اور جب بھی ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی پہنچتی ہے تو اسے پھیلانا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو رسول اور اپنی جماعت کے ذمہ دار اصحاب تک پہنچاتے تاکہ ان کے محقق

https://quranexcel.com

لوگ اس (خبر) کی حقیقت معلوم کر لیتے۔اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند ایک کے علاوہ تم سب شیطان کے پیروکار ہو جاتے۔

سورۃالنساء آیت 84-تم اپنے علاوہ کسی کے ذمہ دار نہیں پس تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور مومنوں کو بھی راغب کرو۔بہت ممکن ہے کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے۔اور اللہ زور کے اعتبار سے بہت زبردست اور سزا کے لحاظ سے بہت سخت ہے۔

سورۃالنساء آیت 85-جو کوئی اچھی بات کی سفارش کرے تو اسے بھی اس میں سے حصہ ملے گا۔اور جو بری بات کی سفارش کرے وہ بھی اس میں سے حصہ پائے گا۔اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سورۃالنساء آیت 86-اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو تم (جواب میں) اس سے بہتر (الفاظ میں) دعا دیا کرو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو۔بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 87-وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا۔اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہو سکتا ہے؟۔

سورۃالنساء آیت 88-پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ اللہ انہیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے الٹا پھیر چکا ہے۔کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ گمراہ ہونے دے تم اسے راستے پر لے آؤ۔حالانکہ جس کسی کو اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تم اس کے لئے کوئی بھی راستہ نہیں پاؤ گے؟۔

سورۃ النساء آیت 89- یہی تو وہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ خود کافر ہیں (ایسے ہی) تم بھی کافر بن جاؤ تاکہ پھر (وہ اور) تم سب برابر ہو جاؤ۔ پس جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر کے نہ آجائیں ان میں سے کسی کو بھی ولی اولیاء (دوست) نہ بنانا۔ پھر اگر وہ اس بات کو قبول نہ کریں تو جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان کو پکڑو اور قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو بھی اپنا ولی (رفیق) اور مددگار نہ بناؤ۔

سورۃ النساء آیت 90- مگر جو (منافق) کسی ایسی قوم سے جاملیں جن میں اور تم میں (صلح کا) معاہدہ ہو یا جو تمہارے پاس اس حالت میں آئیں کہ ان کے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ جنگ سے تنگ آچکے ہوں (وہ قتال سے مستثنیٰ ہیں)۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ لوگ تم سے کنارہ کشی اختیار کریں اور نہ لڑنا چاہیں اور تمہاری طرف سلامتی کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی لڑنے کا) کوئی راستہ مقرر نہیں کیا۔

سورۃ النساء آیت 91- تم ایک اور قسم کے لوگ بھی پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں جب کبھی وہ فتنہ کا موقع پاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں۔ اگر ایسے لوگ تم سے (لڑنے میں) کنارہ کشی نہ کریں اور تمہارے آگے سلامتی کی پیش کش بھی نہ کریں اور نہ ہی اپنے ہاتھوں کو روکتے ہوں تو جہاں کہیں پاؤ ان کو پکڑو اور قتل کر دو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صریح حجت دے رکھی ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النساء آیت 92-اور کسی ایمان والے کی شان نہیں کہ مومن کو قتل کردے مگر غلطی سے۔اور جو کوئی بھول کر بھی کسی مومن کو مار ڈالے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا بھی دے مگر یہ کہ وہ خون بہا معاف کردیں۔ پھر اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے ہو جس سے تمہاری دشمنی ہے تو صرف ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔اور اگر مقتول ایسے لوگوں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام بھی آزاد کرنا ہوگا ۔اور پھر جسے غلام نہ میسر ہوسکے۔تو وہ اللہ سے گناہ بخشوانے کے لئے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 93-اور جو کوئی مومن کو جان بوجھ کر مار ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور ایسے شخص کے لئے اس نے زبردست عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ النساء آیت 94-اے ایمان والو !۔جب تم اللہ کی راہ میں سفر کرو تو جو تمہیں سلام کہے اسے مت کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے پس تحقیق کرلیا کرو۔ تم دنیاوی زندگی کا فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔تم بھی پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس (لازم ہے کہ) تحقیق کرلیا کرو۔ بیشک اللہ تمہارے کاموں سے ہر طرح باخبر ہے۔

سورۃالنساء آیت 95-اہلِ ایمان میں وہ لوگ جو بلاعذر گھر بیٹھ رہتے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں (یہ) دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔اللہ نے جان ومال سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر افضل درجہ دیا ہے۔اگرچہ ہر ایک کے لئے اللہ نے بھلائی کا ہی وعدہ کیا ہے۔ لیکن اجر کے لحاظ سے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر کہیں زیادہ فضیلت دے رکھی ہے۔

سورۃالنساء آیت 96-ان کے لئے اللہ کی طرف سے درجات ہیں اور مغفرت ورحمت ہے۔اور اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 97- بیشک جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟۔وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور و بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟۔ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

سورۃالنساء آیت 98-مگر جو مرد۔اور عورتیں۔اور بچے۔کمزور و بے بس ہیں جن کے اختیار میں نکلنے کی کوئی تدبیر نہیں ہے اور نہ ہی وہ راستہ پا سکتے ہیں۔

سورۃالنساء آیت 99-پس امید ہے کہ اللہ ایسے لوگوں کو معاف فرمادے۔اور اللہ ہی معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النساء آیت 100-اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور وسعت پائے گا۔اور جو کوئی اللہ اور رسول کے لئے ہجرت کی خاطر اپنے گھر سے نکل چکا پھر (راستے میں)اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ثابت ہو چکا۔اور اللہ ہی بہت بخش دینے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النساء آیت 101-اور جب تم رختِ سفر باندھے ہوئے نکلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ قصر کرکے پڑھ لو۔(خصوصاً) اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ بیشک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

سورۃ النساء آیت 102-اے نبیؐ جب تم اہلِ ایمان (کے لشکر) میں موجود ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو۔ تو چاہیے ان میں سے ایک جماعت تیرے ساتھ مسلح رہتے ہوئے کھڑی رہے۔ پھر جب یہ سجدہ کرلیں تو تیرے پیچھے سے ہٹ جائیں۔اور دوسری جماعت آجائے جس نے نماز نہ پڑھی ہو۔اور وہ بھی ہوشیار اور مسلح رہتے ہوئے تمہارے ساتھ نماز ادا کریں۔کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اسباب سے غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔اور اگر تم بارش کی وجہ سے۔تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار رکھو مگر تب بھی چوکنے رہو۔ بیشک اللہ نے کافروں کے لئے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ النساء آیت 103- پھر جب نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں کے بل بھی پس اللہ ہی کو یاد کرو۔ پھر جب تم اطمینان پاؤ تو پوری طرح نماز قائم کرو۔ بیشک نماز اپنے مقرر وقتوں کے مطابق مومنوں پر فرض کردی گئی ہے۔

سورۃ النساء آیت 104- اور ہمت نہ ہار نا خواہ تمہیں کفار کا تعاقب کرنے میں مشقت اٹھانی پڑے۔ پس جیسے تمہیں تکلیف ہوتی ہے اسی طرح انہیں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور تم تو البتہ اللہ سے ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ ہی سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 105- بیشک ہم نے تیری طرف سچی کتاب اتاری ہے تاکہ اللہ کی دکھائی و سجھائی ہدایت کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلے کرو۔ اور تم کبھی بد دیانت و خائن لوگوں کی طرف سے بحث نہ کرنا۔

سورۃ النساء آیت 106- اور اللہ سے بخشش طلب کرتے رہنا۔ بیشک اللہ ہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النساء آیت 107- اور ان لوگوں کی طرف سے بحث مت کرنا جو اپنوں سے (یا اپنی ہی) خیانت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی بھی خیانت کرنے والے گناہ گار کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ النساء آیت 108- یہ لوگوں سے تو (اپنی مکاریاں) چھپا لیتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اس کی ناپسندیدہ باتوں کے خفیہ مشورے کرتے ہیں۔ اور اللہ ان کے سب کاموں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سورۃالنساء آیت 109-ہاں یہ تم ہی ہو کہ دنیا میں تم ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔لیکن قیامت کے دن اللہ کے سامنے ان کی حمایت کون کرے گا؟۔اور کون ہوگا جو ان کا وکیل بن کر کھڑا ہو سکے گا؟۔

سورۃالنساء آیت 110-اور جو کوئی بھی برائی کر لے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بہت بخشنے والا نہایت مہربان پائے گا۔

سورۃالنساء آیت 111-اور جو کوئی گناہ کماتا ہے تو البتہ اس کا وبال صرف اسی کی جان پر ہے۔اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 112-اور جو کوئی گناہ تو خود کرے پھر کسی بے گناہ پر اس کی تہمت لگادے تو اس نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

سورۃالنساء آیت 113-اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک فریق نے تو تمہیں بہکانے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا۔اور یہ اپنے علاوہ کسی کو نہیں بہکا سکتے اور تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ہیں۔اور اللہ نے ہی تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تجھے وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم نہیں جانتے تھے۔اور اللہ کا تجھ پر بہت بڑا فضل ہے۔

سورۃالنساء آیت 114-ان لوگوں کے بہت سارے مشوروں میں بھلائی نہیں ہوتی بھلائی تو اس میں ہے کہ کوئی خیرات کرے یا اچھا کام کرے یا لوگوں میں صلح کرانے کو کہے۔اور جو ایسے کام خالص اللہ کی خوشنودی کے لئے کرے گا تو ہم اس کو اجر عظیم عطا کریں گے۔

سورۃ النساء آیت 115-اور جو کوئی (اللہ کی طرف سے) ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد بھی رسول کی مخالفت کرے اور ایمان والوں کے راستے کے علاوہ دوسرے کسی راستے پر چلے۔ تو جدھر کو وہ چلے گا ہم اسے ادھر ہی اسے چلنے دیں گے اور (بالآخر) جہنم میں ڈال دیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ النساء آیت 116-کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کے گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنادیا جائے۔ اور اس کے علاوہ جس کے لئے چاہے وہ معاف کر دیتا ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرالیا تو یقینی طور پر وہ گمراہی میں پرلے درجے کا گمراہ ہو گیا۔

سورۃ النساء آیت 117-یہ جو اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں تو مونث (دیویوں) کو اور جو بھی دعائیں کرتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو (کرتے ہیں)۔

سورۃ النساء آیت 118-جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور شیطان نے تو کہا تھا۔ کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقررہ حصہ ضرور لے کے رہوں گا۔

سورۃ النساء آیت 119-اور البتہ انہیں ضرور گمراہ کرتا اور انہیں نِت (نئی) امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ بھی انہیں سکھلاتا رہوں گا کہ لازمی جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور یہ بھی انہیں حکم دیتا رہوں گا کہ ضرور اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بگاڑتے رہیں۔ اور جس نے بھی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ولی بنالیا تو یقیناً وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔

سورۃالنساء آیت 120-شیطان ان سے وعدے تو کرتا ہےاور انہیں امیدیں بھی خوب دلاتا ہے۔(مگر سن رکھو!) شیطان کے انہیں دیئے ہوئے وعدے سراسر دھوکے فریب کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

سورۃالنساء آیت 121-ایسے لوگوں کاٹھکانہ دورخ ہےاور اس سے بچنے کے لئے کہیں بھی راہِ فرار نہ پائیں گے۔

سورۃالنساء آیت 122-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ہم انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرینگے جن کے دامن میں نہریں رواں دواں ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔یہ اللہ کا سچاوعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

سورۃالنساء آیت 123-(مسلمانو!) نہ تو تمہاری تمناؤں پر اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر (نجات کا) دارومدار ہے(بلکہ) جو کوئی بھی برائی کرے گااس کواس کی سزادی جائے گی اور وہ اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی ولی پائے گااور نہ ہی مددگار۔

سورۃالنساء آیت 124-اور جو نیک کام کرے گامرد ہو یا عورت بشر طیکہ وہ ایمان والا ہو توایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی تِل.برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔

سورۃالنساء آیت 125-اور اس شخص سے بہتر کس کا دین ہوگا؟۔جو اپنےآپ کو اللہ کی خوشنودی لئے مسلمان کرلے اور وہ احسان کرنے والا بھی ہو اور یکسو رہنے والے ابراہیمؑ کے دین کا پیرو کار ہو جائے۔اور ابراہیمؑ کو تو اللہ نے اپنا دوست بنالیا تھا۔

سورۃالنساء آیت 126-اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے۔اور اللہ ہر ایک چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سورۃالنساء آیت 127-تم سے لوگ (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ اللہ تمہیں ان کے بارے فتویٰ دیتا ہے اور قرآن کی وہ آیات جو تم پر ان یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھی جاتی ہیں جنہیں تم ان کا حق تو نہیں دیتے اور راغب ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو اور (وہ آیات بھی جو) کمزور و بے بس بچوں کے متعلق ہیں کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔اور جو بھلائی تم کروگے تو بلا شبہ اللہ اسے پوری طرح جانتا ہے۔

سورۃالنساء آیت 128-اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے کسی زیادتی یا بے رغبتی کا خدشہ ہو تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں کسی مناسب بات پر صلح کرلیں۔اور یہ صلح بہتر ہے۔اور نفس تو بخل کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔اور اگر تم احسان کروگے (یعنی اچھا سلوک کروگے) اور تقویٰ کی روش پر چلوگے تو بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے پوری طرح باخبر ہے۔

سورۃالنساء آیت 129-اور تم اس کی کتنی ہی خواہش و کوشش کرلو مگر اپنی تمام بیویوں میں ہر طرح سے عدل نہیں کر سکتے۔تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک کی طرف ہی جھک جاؤ اور دوسری کو لٹکتی ہوئی چھوڑ دو۔اور اگر تم اپنا طرزِ عمل درست رکھو اور تقویٰ کی روش اختیار کرو تو بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النساء آیت 130-اور اگر دونوں میاں بیوی (ناموافقت پر) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو غنی کردے گا۔اور اللہ بہت وسعت والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 131-اور جو کچھ اسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اور البتہ یقیناً تم نے پہلے دی گئی کتاب والوں کو اور تمہیں بھی یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔اور اگر تم ناشکری کروگے تو البتہ (جان رکھو کہ) آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک اللہ ہی ہے۔اور اللہ بڑا بے نیاز سب طرح کی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ النساء آیت 132-اور (ذہن نشین کرلو کہ) آسمانوں کی اور زمین کی ساری چیزوں پر اللہ ہی کا اختیار ہے۔اور اللہ ہی وکیل وکارساز کافی ہے۔

سورۃ النساء آیت 133-اے لوگو!۔اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور (تمہاری جگہ) دوسروں کو لے آئے۔اور اللہ اس بات پر بخوبی قادر ہے۔

سورۃ النساء آیت 134-جو کوئی دنیا میں ہی جزا کا طالب ہو تو (مت بھولے کہ) اللہ کے پاس تو دنیا اور آخرت (دونوں) کا اجر ہے۔اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ گہرائی سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 135-اے ایمان والو!۔انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو اگرچہ اس پر خود تمہارا۔یا تمہارے ماں باپ۔اور رشتہ داروں کا۔نقصان ہی ہوتا ہو۔اگر کوئی مالدار ہے یا فقیر ہے تو

اللہ ان کا تم سے زیادہ خیر خواہ ہے۔پس تم خواہش نفس کی پیروی میں عدل کو نہ چھوڑ دینا۔اور اگر تم گول مول بات کروگے یا پہلو تہی کروگے تو بلا شبہ اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

سورۃالنساء آیت 136-اے ایمان والو !۔اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤاور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہےاور ان کتابوں پر بھی جو پہلے نازل ہو چکی ہیں۔اور جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں۔اور اس کی کتابوں۔اور اس کے رسولوں۔اور قیامت کے دن سے انکار کرے۔تو یقیناً وہ بھٹکنے میں پرلے درجے کی گمراہی میں جا پڑا۔

سورۃالنساء آیت 137- بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کفر کیا پھر ایمان لے آئے پھر کفر کرلیا پھر کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو اللہ انہیں ہر گز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں راہ دکھائے گا۔

سورۃالنساء آیت 138-(اے نبیؐ) منافقوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے لئے المناک عذاب (تیار) ہے۔

سورۃالنساء آیت 139-جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو ولی اولیاء (دوست) بناتے ہیں۔کیا یہ ان کے ہاں سے عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ یقیناً عزت تو سب کی سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے؟۔

سورۃالنساء آیت 140-اور یقیناًاللہ نے تمہارے لئے کتاب میں حکم بھیجا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کے بارے سنو کہ ان کا انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو یہاں تک

کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ ورنہ تم بھی انہی جیسے شمار ہو گے۔اور بلا شبہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں ایک ساتھ جمع کرنے والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 141-وہ جو تمہارے بارے (آر یا پار کے) انتظار میں رہتے ہیں پھر اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح حاصل ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟۔اور اگر کافروں کو (فتح کا) کچھ حصہ مل جائے تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں آنے والے تھے اور کیا ہم تمہیں مومنوں سے بچانے والے نہیں تھے؟۔پس اللہ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو اہلِ ایمان پر غلبے کا راستہ ہرگز نہیں دے گا۔

سورۃالنساء آیت 142-بیشک منافق (اپنی بساط میں) اللہ کو دھوکا دے رہے ہیں حالانکہ اللہ نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور جب یہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سست اور کاہل ہو کر محض لوگوں کے لئے دکھاوا کرتے ہیں۔اور اللہ کو تو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں۔

سورۃالنساء آیت 143-یہ نہ تو پورے اِس طرف اور نہ ہی پورے اُس طرف (بلکہ) کفر اور ایمان کے درمیان لٹک رہے ہیں۔اور جسے اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے تم اس کے لئے ہرگز کہیں بھی راستہ نہ پاؤ گے۔

سورۃالنساء آیت 144-اے ایمان والو!۔ مومنوں کے علاوہ کافروں کو ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ۔کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا کھلا کھلا الزام لے لو؟۔

سورۃالنساء آیت 145- بیشک منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے تم ان کے لئے ہرگز کوئی بھی مددگار نہ پاؤ گے۔

سورۃالنساء آیت 146- مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی اور اللہ کے ساتھ (وابستگی) کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنے دین کو اللہ ہی کے لئے خالص کر لیا تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور اللہ عنقریب ایمان والوں کو عظیم اجر عطا کرے گا۔

سورۃالنساء آیت 147- اگر تم ایمان لے آؤ اور شکر گزار بن جاؤ تو اللہ تمہیں سزا دے کر کیا کرے گا؟۔ اللہ تو بڑا قدر دان بھرپور علم رکھنے والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 148- برائی کے ساتھ اعلانیہ بات کرنے کو اللہ بالکل پسند نہیں کرتا مگر مظلوم کو اجازت ہے۔ اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 149- اور اگر تم اعلانیہ بھلائی کرو یا اسے خفیہ رکھو یا کسی برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ بھی بڑا معاف کرنے والا نہایت قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 150- بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان کے مابین کوئی اور راستہ نکال لیں۔

سورۃالنساء آیت 151-وہ لوگ حقیقت میں کافر ہیں اور ایسے کافروں کے لئے ہم نے ذلت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃالنساء آیت 152-اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کیا ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان کا اجر عطا کرے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالنساء آیت 153-اہل کتاب تجھ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تم ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار لاؤ۔ یہ تو یقیناً موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی چیز مانگ چکے ہیں پس کہتے تھے کہ اللہ کو علانیہ ہمارے سامنے لا کر دکھاؤ۔ سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر بجلی ٹوٹ پڑی۔ پھر بہت سی نشانیاں پا چکنے کے بعد بھی بچھڑے کو (معبود) بنالیا ہم نے اس پر بھی معاف کر دیا۔ اور موسیٰؑ کو واضع غلبہ عطا کیا۔

سورۃالنساء آیت 154-اور ان لوگوں کے اوپر طور بلند کر کے ان سے عہد لیا اور ہم نے ہی انہیں حکم دیا تھا کہ دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔ اور ہم نے ہی ان سے یہ بھی کہا کہ ہفتے کے بارے میں زیادتی نہ کرلینا اور ہم نے ان سے پکے مضبوط عہد لیے تھے۔

سورۃالنساء آیت 155-پس ان کے عہد توڑ دینے اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہمارے دلوں پر پردے ہیں۔ (پردے نہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر لگ جانے دی ہے پس یہ بہت کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

سورۃالنساء آیت 156-اور ان کے کفر کے باعث اور مریمؑ پر بہت بڑا بہتان باندھنے کی وجہ سے۔

سورۃالنساء آیت 157-اور ان کے یہ کہنے پر کہ البتہ ہم نے مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو قتل کردیا جو اللہ کا رسول تھا حالانکہ انہوں نے نہ تو اسے قتل کیا اور نہ ہی سولی پر چڑھایا بلکہ ان پر اصل معاملہ ہی مشتبہ کردیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس کے بارے اختلاف کیا ہے وہ بھی یقیناً اس کے متعلق شک میں ہیں۔ اور ظن کی پیروی کے علاوہ انہیں کچھ بھی علم نہیں۔ اور یہ تو یقینی ہے کہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا۔

سورۃالنساء آیت 158-بلکہ اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ بخوبی غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالنساء آیت 159-اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا۔ جو (نزولِ عیسیٰؑ کے بعد) اس کی موت سے پہلے اس پر ضرور ایمان نہ لائے گا۔ اور قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوگا۔

سورۃالنساء آیت 160-پس یہودیوں کے گناہوں کی وجہ سے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ہم نے ان پر حرام کردیں اور اس وجہ سے بھی کہ اللہ کی راہ سے کچھ زیادہ ہی روکا کرتے تھے۔

سورۃالنساء آیت 161-اور اس وجہ سے بھی کہ باوجود منع کرنے کے سود لیتے تھے اور اس وجہ سے بھی کہ لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھاتے تھے۔ اور ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ النساء آیت 162- لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ اور ایمان والے ہیں وہ سب اس پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر نازل ہوا اور جو تجھ سے پہلے نازل ہو چکا ہے۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور زکوۃ دیتے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم اجر عظیم عطا کریں گے۔

سورۃ النساء آیت 163- بلاشبہ ہم نے تیری طرف ایسی ہی وحی بھیجی ہے جیسی نوحؑ اور ان سے بعد والے نبیوں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ۔ اور اسمٰعیلؑ۔ اور اسحاقؑ۔ اور یعقوبؑ۔ اور اولاد یعقوبؑ۔ اور عیسیٰؑ۔ اور ایوبؑ۔ اور یونسؑ۔ اور ہارونؑ۔ اور سلیمانؑ۔ کی طرف بھی ہم نے (اسی طرح کی) وحی بھیجی تھی۔ اور داؤدؑ کو ہم نے زبور عنایت کی تھی۔

سورۃ النساء آیت 164- اور بہت سے رسول ہیں جن کے حالات تم سے پہلے بیان کر دیئے ہیں اور بہت سے رسول ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کیے۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے خاص طور پر کلام بھی کیا۔

سورۃ النساء آیت 165- (ہم نے) رسولوں کو خوشخبری سنانے والے اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجا تاکہ رسولوں کے آجانے کے بعد بنی نوع انسان کا اللہ پر کوئی الزام باقی نہ رہے۔ اور اللہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 166- لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو (قرآن) تم پر نازل کیا ہے۔ اس (اللہ) نے اپنے علم سے نازل کیا ہے۔ اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔

سورۃ النساء آیت 167- بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا یقینی طور پر وہ بھٹک جانے میں پرلے درجے کے گمراہ میں ہو گئے۔

سورۃ النساء آیت 168- بیشک جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انہیں کبھی نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھائے گا۔

سورۃ النساء آیت 169- مگر دوزخ کا راستہ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔

سورۃ النساء آیت 170- اے بنی نوع انسان !۔ اللہ کا رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق بات لے کر آیا ہے پس ایمان لے آؤ (یہی) تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر انکار کرو گے تو (مت بھولنا کہ) یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں و زمین میں ہے۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النساء آیت 171- اے اہلِ کتاب !۔ تم اپنے دین میں حد سے آگے نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے علاوہ کچھ نہ کہو۔ بلاشبہ مسیح عیسیٰؑ ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا ایک کلمہ ہے جسے مریمؑ کی طرف ڈال دیا گیا تھا اور اس کی جانب سے ایک روح ہے۔ پس اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یوں) نہ کہو کہ (عبادت کے لائق) تین ہیں۔ اس بات سے باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے ۔ بیشک واحد و یکتا اکیلا اللہ ہی صرف عبادت کے لائق ہے۔ وہ اس سے بالکل پاک ہے کہ اس کے کوئی

اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو بھی زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی وکیل و کارساز کافی ہے۔

سورۃ النساء آیت 172- مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہر گز عار نہیں سمجھتے اور نہ ہی مقرب فرشتے (کوئی عار محسوس کرتے ہیں)۔ جو کوئی بھی اللہ کی بندگی کو اپنے لئے موجبِ عار سمجھے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنے پاس محشر میں اکٹھا کر لے گا۔

سورۃ النساء آیت 173- پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور عمل صالح کیے ہوں گے انہیں تو ان کا اجر پورا پورا ملے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دیدے گا۔ اور جن لوگوں نے (اس کی بندگی سے) عار و انکار اور تکبر کیا ہو گا ان کو المناک عذاب ہو گا اور وہ اللہ کے علاوہ اپنے لئے کوئی بھی ولی نہیں پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃ النساء آیت 174-اے بنی نوع انسان !۔ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل و سند آچکی ہے۔ اور ہم نے تمہاری طرف نمایاں نورِ ہدایت (قرآن و فرقان) نازل کر دیا ہے۔

سورۃ النساء آیت 175-پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کے ساتھ (وابستگی) کو مضبوطی سے پکڑے رکھا وہ انہیں اپنی رحمت اور فضل و کرم میں داخل کرے گا اور ان کو اپنے تک (پہنچنے کا) سیدھا راستہ دکھا دے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃالنساء آیت 176- تجھ سے فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص مر جائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اسے اس کے تمام ترکہ کا آدھا ملے گا۔ اور وہ شخص اس کی بہن کا وارث ہوگا اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر دو بہنیں ہوں تو انہیں کل ترکہ میں سے دو تہائی ملے گا۔ اور اگر مرد اور عورت دونوں (ملا کر) کئی بھائی بہن ہوں تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر ملے گا۔ اللہ تمہارے لئے کھول کھول کر احکام واضح کرتا ہے کہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

5-(أياتها-120) <سورة المائدة> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالمائدۃ آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 1- اے ایمان والو! ۔ اپنے عہد و پیمان پورے کیا کرو۔ تمہارے لئے چوپائے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جو تم پر (آگے آیت 3 سے) پڑھا جائے گا۔ جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ جانو۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 2- اے ایمان والو! ۔ اللہ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کرو۔ اور نہ حرمت والے مہینے کی۔ اور نہ قربانی کے جانوروں کی۔ اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی جو بیت الحرام (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں (اور) اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار

ہوں۔اور جب احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو۔اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ اس نے تمہیں مسجد الحرام سے روک دیا تھا ہر گز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگ جاؤ۔اور نیکی و تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد بالکل نہ کرو۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 3- تم پر حرام کر دیا گیا ہے۔ مرا ہوا جانور۔اور خون۔اور خنزیر کا گوشت۔اور جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا جائے۔اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے۔اور جو چوٹ لگنے سے مر جائے۔ یا بلندی سے گر کر مر جائے۔ یا سینگ لگنے سے مر جائے۔۔اور (یہ بھی) جسے کوئی درندہ پھاڑ کھائے۔ مگر جس کو تم نے (قبل از موت) ذبح کر لیا ہو۔اور (یہ بھی) جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو۔اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں سے قسمت کا حال معلوم کرو۔ یہ سب بدترین گناہ ہیں۔ تمہارے دین سے آج کافروں کی (رہی سہی) آس بھی جاتی رہی تو ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے (یعنی کسی بھی کمی بیشی کی گنجائش نہیں چھوڑی)۔اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے۔اور تمہارے لئے دین کی حیثیت سے اسلام کو پسند کر لیا ہے۔ مگر جو بھوک کی شدت سے مجبور ہو کر (ان حرام چیزوں سے کچھ کھا لے) جبکہ گناہ کی طرف دلی میلان و رغبت نہ رکھتا ہو تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ المائدۃ آیت 4- تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ ان کے لئے حلال ہے۔ کہہ دو کہ تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے۔ جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے اس طریقے سے جیسے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے سدھار کھا ہو۔ اور جو شکار تمہارے لئے وہ پکڑ کر رکھیں پس اس میں سے کھاؤ۔ اور (شکاری جانور چھوڑتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 5- آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔ اور پاکدامن مومن عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کے مہر دے دو اس طرح کہ ان سے عفت قائم رکھنا مقصود ہو نہ کہ کھلی بدکاری کرنا اور نہ چوری چھپے آشنائی لگانا۔ اور جو ایمان سے منکر ہو گیا تو اس کے سارے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

سورۃ المائدۃ آیت 6- اے ایمان والو! ۔ جب تم نماز پڑھنے لگو تو اپنے منہ دھو لو۔ اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت دھو لو۔ اور اپنے سر کا مسح کرو۔ اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھو لو۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر لو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے آیا ہو یا عورتوں سے ہم بستری کر چکے ہو۔ پھر تم کو پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو۔ اور اس سے اپنے منہٗ اور ہاتھوں پر

مسح کر لو۔اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں چاہتا بلکہ تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے۔اور تاکہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کر دے اس لئے بھی کہ تم شکر ادا کرو۔

سورة المائدة آیت 7-اور یاد کر وہ انعام جو اللہ نے جو تم پر کیے اور اس کے عہد و پیمان کو جو اس نے تم سے لیا جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سن لیا اور قبول کر لیا۔اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ دلوں کے رازوں کو بھی بخوبی جانتا ہے۔

سورة المائدة آیت 8-اے ایمان والو !۔اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کھڑے ہو جایا کرو۔اور لوگوں کی دشمنی تم کو ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ انصاف چھوڑ دو۔انصاف کیا کرو کہ یہ بات تقویٰ کے زیادہ نزدیک ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب خبردار ہے۔

سورة المائدة آیت 9-جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اللہ نے ان سے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

سورة المائدة آیت 10-اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیا وہ دوزخی لوگ ہیں۔

سورة المائدة آیت 11-اے ایمان والو !۔یاد کرو وہ احسان جو اللہ نے تم پر کیے جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ تم پر سے روک دیئے۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور ایمان والوں کو صرف اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

سورۃ المائدۃ آیت 12-اور البتہ یقیناً اللہ نے اولادِ اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے۔اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کی پابندی کرتے رہو۔اور زکوۃ دیتے رہو۔اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد بھی کرو۔اور اللہ کو قرض حسنہ دو۔تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ مٹادوں گا اور لازمی تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی۔پھر تم میں سے جو کوئی اس کے بعد کافر ہو گیا تو یقیناً وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

سورۃ المائدۃ آیت 13- پھر ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کر دی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔یہ لوگ (اللہ کے) کلمات کو اپنے اصل مقامات سے آگے پیچھے کر دیتے ہیں اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اُس کا بڑا حصہ بھی بھول چکے ہیں۔اور بہت تھوڑے آدمیوں کے علاوہ تم ہمشیہ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر اطلاع پاتے رہتے ہو پس انہیں معاف کر دو اور در گزر کرو۔بیشک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 14-اور جو لوگ اپنے آپ کو البتہ عیسائی کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھلا دیا۔پھر ہم نے بھی ان کے مابین بغض وعداوت ڈال دی جو قیامت تک رہے گی۔اور جو کچھ (صناعی کرتے ہیں) یہ گھڑا کرتے ہیں عنقریب اللہ ان کو اس سے آگاہ کردے گا۔

سورۃ المائدۃ آیت 15-اے اہلِ کتاب !۔ یقینی طور پر تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو بہت سی ایسی باتیں تم پر کھول کھول کر واضح کرتا ہے جن کو تم (اپنی) کتاب میں سے چھپالیا کرتے تھےاور بہت سی چیزوں سے در گزر بھی کرتا ہے۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نورِ ایمان اور وضاحت بھری کتاب آچکی ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 16-جو کوئی اس کی رضا کے تابع ہو جائے اللہ اس کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاتا ہےاور انہیں سیدھے راستے کی ہدایت بھی دیتا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 17-البتہ یقیناً وہ کافر ہو گئے۔ جنہوں نے کہا کہ اللہ تو البتہ وہی مسیح ابن مریمؑ ہے۔ کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو۔ اور ان کی ماں کو۔ اور جتنے لوگ بھی زمین میں آباد ہیں۔ سب کو ہلاک کرنا چاہے۔ تو اس کے آگے کسی کی بھی ذرا سی (بولنے کی) مجال ہے (؟)۔ اور آسمانوں اور زمین۔ اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ سب پر اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 18-اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ پوچھو پھر تمہارے گناہوں کی پاداش میں وہ تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے ؟۔ (نہیں) بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں

سے ایک عام سے بشر ہو۔جسے چاہے وہ بخش دے اور جسے چاہے عذاب کرے۔اور آسمانوں وزمین اور جو کچھ بھی ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 19-اے اہلِ کتاب !۔یقینی طور پر تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے۔جو (ہمارے احکام کو) تمہارے لئے صاف صاف واضح کر دیتا ہے۔ایسے وقت میں تمہارے پاس آیا ہے کہ جب رسولوں کی آمد کا سلسلہ کچھ عرصہ سے موقوف تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگ جاؤ کہ ہمارے پاس خوشخبری دینے والا اور آگاہ کرنے والا کوئی نہیں آیا۔پس تمہارے پاس خوشخبری دینے
والا اور خبردار کرنے والا آچکا ہے۔اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 20-اور جب موسٰیؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم !۔اپنے اوپر اللہ کے وہ احسان یاد کرو جب کہ تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں اتنا کچھ دیدیا کہ اہل عالم میں کسی کو بھی نہیں دیا۔

سورۃ المائدۃ آیت 21-اے میری قوم اس ارض مقدس میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے۔اور پیٹھ دکھا کر نہ بھاگنا ورنہ خسارے میں لوٹو گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 22-وہ کہنے لگے کہ اے موسٰیؑ !۔یقیناً وہاں تو بڑی جابر قوم (رہتی) ہے اور بلاشبہ ہم وہاں ہرگز نہیں جائیں گے یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائیں پھر اگر وہ اس میں سے نکل گئے تو البتہ ہم داخل ہو جائیں گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 23-اللہ کا ڈر رکھنے والوں میں سے دو مردوں نے کہا جن پر اللہ کا فضل تھا کہ ان لوگوں پر دروازے کے راستے سے گھس جاؤ جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو بلاشبہ غلبہ تمہارا ہے۔اور اللہ پر ہی بھروسہ رکھو اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ المائدۃ آیت 24-وہ بولے کہ اے موسیٰؑ !۔بیشک جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم کبھی بھی وہاں داخل نہیں ہوں گے۔پس تم اور تمہارا اللہ جاؤ اور لڑ بھڑ لو بلاشبہ ہم تو یہیں پر بیٹھے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 25- موسیٰؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب !۔ میں تو بلاشبہ اپنے اور اپنے بھائی کے علاوہ کسی اور پر اختیار نہیں رکھتا۔پس ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے۔

سورۃ المائدۃ آیت 26-ارشادِ باری ہوا پھر یقیناً وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے حرام کر دیا گیا ہے ۔اسی (صحرائی) زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے۔پس تم نافرمان قوم پر افسوس نہ کرنا۔

سورۃ المائدۃ آیت 27- تم ان اہلِ کتاب کو آدمؑ کے دو بیٹوں کا سچا واقعہ پڑھ کر سنادو جب ان دونوں نے قربانی کی ان میں سے ایک کی قربانی تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی نہ ہوئی۔(حسد کی بنا پر) اس (قابیل) نے کہا کہ میں تجھے ضرور قتل کردوں گا۔(ہابیل) کہنے لگا یقینی طور پر اللہ صرف تقویٰ والوں کا عمل ہی قبول کیا کرتا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 28-اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ بڑھائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔میں تو بلاشبہ اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 29- بیشک میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ اور اپنے گناہ تو ہی اپنے سر لے اور دوزخیوں میں ہو جائے۔ اور ظالم لوگوں کی یہی جزا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 30- پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر لیا چنانچہ اس نے اسے قتل کر ڈالا پس وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

سورۃ المائدۃ آیت 31- پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھلائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیسے چھپایا جائے؟۔ کہنے لگا کہ افسوس ہے مجھ پر میں تو اس کوّے بھی زیادہ گیا گزرا ہو گیا کہ اپنے بھائی کی لاش (اس طرح) چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہونے والوں میں سے ہو گیا۔

سورۃ المائدۃ آیت 32- اسی وجہ سے ہم نے اولادِ اسرائیل پر لکھ دیا تھا کہ جو کوئی بھی کسی کو بھی بغیر اس وجہ کے کہ وہ کسی کا قاتل ہے یا زمین میں فساد پھیلاتا ہے (بے قصور) قتل کرے گا تو گویا کہ اس نے تمام بنی نوع انسان کا قتل کر دیا۔ اور جس کسی نے کوئی زندگی بچالی تو گویا کہ اس نے تمام بنی نوع انسان کی زندگی بچالی۔ اور البتہ یقیناً ان لوگوں کے پاس ہمارے رسول واضح دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر بلا شبہ اس کے بعد بھی ان میں سے بہت سارے لوگ زمین میں حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 33- بیشک جو صرف اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے اور ملک میں فساد پھیلانے کو دوڑتے ہیں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں

مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا وہ جلا وطن کر دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں ان کی ذلت ورسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب بھی تیار ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 34- مگر جنہوں نے تمہارے قابو پانے سے پہلے توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 35- اے ایمان والو ! ۔ اللہ ہی سے ڈرتے رہو اور اس کی طرف قرب تلاش کرو اور اس کی راہ میں کوشش وجدوجہد (جہاد) کرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

سورۃ المائدۃ آیت 36- بیشک جو لوگ کافرو ناشکرے ہو گئے اگر ان کے پاس دنیا بھر کے خزانے ہوں اور اس کے ساتھ اتنا کچھ اور بھی ہو۔ تاکہ قیامت کے دن عذاب سے بچنے کے لئے فدیے میں دے سکیں تو بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

سورۃ المائدۃ آیت 37- وہ چاہیں گے کہ آگ سے (کسی نہ کسی طرح باہر) نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 38- اور جو چوری کرے خواہ مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو یہ ان کے کرتوت کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ المائدۃ آیت 39-اور جو کوئی ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا۔ بلا شبہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 40-کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں وزمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے ؟۔وہ جسے چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 41-اے رسولؐ ! یہ لوگ جو کفر میں جلدی کرتے ہیں ان کا غم نہ کرنا۔ وہ جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان کے دل مومن نہیں ہیں ان میں سے جو یہودی ہیں کہ جھوٹ سننے کے لئے کان لگاتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی خاطر سنتے ہیں جو کبھی تمہارے پاس نہیں آتے۔ بات کو اس کے اصل مقام سے آگے پیچھے کردیتے ہیں۔کہتے ہیں کہ تمہیں ایسا (مرضی والا) حکم ملے تو قبول کر لینا اور اگر یہ نہ ملے تو احتراز کرنا۔اور جس کے بارے اللہ چاہے کہ فتنے میں پڑا رہے تو اس کے لئے تم اللہ کے ہاں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک نہیں کرنا چاہا۔ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 42- جو جھوٹ کے سننے والے ہیں اور بہت حرام کھانے والے ہیں۔ پس اگر یہ تیرے پاس آئیں تو ان میں (چاہو تو) فیصلہ کرنا یا اعراض کرلینا۔اور اگر تم ان سے اعراض بھی کروگے تو تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 43-اور وہ تجھے کس طرح منصف بنائیں گے ؟۔حالانکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (لکھا ہوا) ہے پھر اس کے (فیصلے کے) بعد اس سے منہ بھی موڑ لیتے ہیں۔ اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔

سورۃ المائدۃ آیت 44- بیشک ہم نے تورات نازل کی اس میں ہدایت اور نورِ ایمان تھا۔اسی کے مطابق اللہ کے سارے مسلمان نبی اور مشائخ اور علماء بھی یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے کیونکہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کیے گئے تھے۔ پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرتے رہو اور میری آیتوں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت نہ لو۔اور جو بھی اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ کافر ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 45-اور ہم نے ان کے لئے تورات میں یہ فرض کر دیا تھا۔کہ جان کے بدلے جان ۔اور آنکھ کے بدلے آنکھ ۔اور ناک کے بدلے ناک ۔اور کان کے بدلے کان ۔اور دانت کے بدلے دانت ۔اور سب زخموں کا بدلہ بھی ایسے ہی ہے۔ پھر جس کسی نے اللہ کے لئے معاف کر دیا تو اس کے لئے صرف کفارہ ہوگا۔اور جو اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہ کریں تو ایسے ہی لوگ بے انصاف وظالم ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 46-اور ہم نے ان ہی (نبیوں) کے نقش قدم پر عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتا تھا۔اور ہم نے اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور نورِ ایمان تھا اور اپنے

سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والی اور سراسر ہدایت اور اللہ کے ڈر سے کچھ طلب رکھنے والوں کے لئے نصیحت تھی۔

سورۃ المائدۃ آیت 47-اور اہل انجیل کو چاہیے تھا کہ جو کچھ اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اسی کے مطابق فیصلے کرتے۔اور جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے نہیں کرتے تو ایسے لوگ ہی فاسق ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 48-ہم نے تجھ پر سچی کتاب اتاری ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کی محافظ و نگہبان بھی ہے۔پس تم ان میں اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلے کرو۔اور جو حق تیرے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو۔ہم نے تم میں سب کے لئے ایک شریعت اور واضح راستہ مقرر کر دیا ہے۔اور اگر اللہ چاہتا تو (جبراً) سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔مگر اس کی چاہت ہے کہ جو تمہیں دیا ہے اسی میں تمہیں آزمائے۔لہٰذا نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت کیا کرو۔تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔پھر جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو وہ سب تم کو بتا دے گا۔

سورۃ المائدۃ آیت 49-اور (تاکیداً) اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق ہی ان میں فیصلہ کرو۔اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو۔اور ان سے بچتے رہو کہ تجھے کسی ایسے حکم سے نہ بہکا دیں جو اللہ نے (خاص کر) تجھ پر اتارا ہے۔پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو جان رکھو کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں انہیں کسی مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے۔اور بلاشبہ ان میں بہت سارے لوگ تو فاسق ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 50-تو کیا پھر یہ زمانۂ جاہلیت کا سا فیصلہ چاہتے ہیں ؟۔حالانکہ جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے بہتر اور کوئی بھی فیصلہ کرنے والا نہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 51-اے ایمان والو !۔یہودی اور عیسائی کو ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ہی ولی اولیاء (دوست) ہیں۔اور جو کوئی تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے گا تو بلاشبہ وہ ان ہی میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ المائدۃ آیت 52-پھر تم ان لوگوں کو دیکھو گے جن کے دلوں میں روگ ہے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر زمانے کی گردش نہ آ جائے۔پس قریب ہے کہ اللہ جلدی فتح بھیج دے یا کوئی اور حکم اپنے ہاں سے صادر کردے۔ پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے نادم ہونے لگیں گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 53-اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام کی مضبوط قسمیں کھایا کرتے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں؟۔ان کے سارے اعمال برباد ہوگئے پس وہ نقصان اٹھانے والے ہوگئے۔

سورۃ المائدۃ آیت 54-اے ایمان والو !۔ تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ عنقریب ایسی قوم کو لے آئے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے۔وہ مومنوں کے حق میں نرم دل اور کافروں کے حق میں بہت سخت ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت

کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے دے دیتا ہے۔اور اللہ بڑی وسعت والا بخوبی جاننے والا ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 55- تمہارے لئے ولی تو البتہ صرف اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے اور زکوۃ دیتے اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکتے ہیں۔

سورۃالمائدۃ آیت 56-اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو ولی بنائے گا تو یقینی طور پر اللہ کا گروہ ہی غلبہ پانے والا ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 57-اے ایمان والو !۔ایسے لوگوں کو اپنے ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل تماشا بنائے ہوئے ہوں (خواہ) وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے یا کافروں میں (سے ہوں)۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃالمائدۃ آیت 58-اور جب تم اذان سے نماز کی طرف بلاتے ہو تو وہ اس کا ہنسی اور کھیل تماشا بنالیتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃالمائدۃ آیت 59- پوچھو کہ اے اہلِ کتاب !۔ تم ہم میں کون سا عیب دیکھتے ہو سوائے اس کے کہ ہم اللہ پر اور اس (قرآن) پر ایمان لائے ہیں جو ہمارے پاس بھیجا گیا ہے اور ان پر بھی جو (کتابیں) پہلے بھیجی جا چکی ہیں ؟۔ اور بلاشبہ تم میں بہت سارے لوگ تو فاسق ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 60- کہہ دو کہ میں تم کو بتلاؤں اس سے بھی زیادہ بری وبدتر جزا پانے والے اللہ کے نزدیک کون ہیں؟۔وہ جن پر اللہ نے لعنت کردی اور ان پر غضب نازل کیا اور بعضوں کو ان میں سے بندر اور بعضوں کو خنزیر بنادیا اور وہ طاغوت (باطل معبودوں و شیطان)کے بندے بن گئے۔ یہی لوگ درجے میں برے وبدتر ہیں اور راہِ راست سے بھی بہت دور گمراہی میں ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 61-اور جب یہ تمہارے پاس آتے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ حالانکہ وہ کافر ہی آتے ہیں اور اسی (کفر)کے ساتھ جاتے ہیں۔اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ بھی وہ چھپاتے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 62-اور تم ان میں سے بہت سارے لوگوں کو دیکھوگے کہ گناہ پر اور زیادتی پر اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں۔ بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں بہت ہی برا کرتے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 63-ان کے درویش اور علماء انہیں گناہ کی باتوں سے اور حرام مال کھانے سے کیوں منع نہیں کرتے ؟۔ بیشک بہت ہی برا ہے جو بھی یہ (صناعی کرتے ہیں) گھڑا کرتے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 64-اور یہودی کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔انہیں کے ہاتھ بندھے ہوں اور ان کے ایسا کہنے پر لعنت ہے۔بلکہ اس (اللہ جل شانہ)کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہیں جس طرح چاہتا ہے وہ خرچ کرتا ہے۔جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تجھ پر نازل ہوا وہ واقعی ان میں سے بہت سارے لوگوں کی سرکشی اور انکار ہی بڑھنے کا باعث بنتا ہے۔ہم نے قیامت تک کے لئے ان کے درمیان بغض

وباہمی عداوت ڈال دی ہے۔ جب کبھی یہ لڑائی کے لئے آگ سلگاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے۔ یہ زمین میں فساد پھیلانے لئے دوڑے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ المائدۃ آیت 65-اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیتے اور ضرور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔

سورۃ المائدۃ آیت 66-اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو کچھ ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا ہے اس کو قائم رکھتے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی رزق پاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں اور ان میں سے بہت سارے لوگ برے ہی کام کرنے والے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 67-اے رسولؐ !۔ جو کچھ بھی تیرے رب کی طرف سے تجھ پر نازل ہوا ہے اسے سب تک پہنچا دو۔ اللہ تجھے لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو اپنی رسالت کا حق ادا نہیں کیا ۔ بیشک اللہ انکار کرنے والوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ المائدۃ آیت 68- کہہ دو کہ اے اہل کتاب !۔ جب تک کہ جب تک تم تورات کو اور انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اسے قائم نہ رکھو گے تم کبھی بھی راہ (حق) پر نہیں آ سکتے۔ اور اب جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے۔ اس سے تو ضرور ان کے بہت سارے لوگوں کی سرکشی اور کفر مزید بڑھے گا۔ تو تم قوم کافروں پر بالکل افسوس نہ کرنا۔

سورۃ المائدۃ آیت 69- بیشک جو ایمان والے۔ اور جو یہودی۔ اور صابی۔ اور عیسائی ہیں۔ جو کوئی بھی اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے۔ تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 70- البتہ یقیناً ہم نے اولادِ اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ان کی طرف بہت سے رسول بھی بھیجے تھے۔ جب بھی کوئی رسول ان کے پاس ایسا حکم لے کر آیا جو ان کی دلی منشا کے خلاف تھا۔ تو انہوں نے کسی فریق کو تو جھوٹا قرار دیا اور کسی فریق کو قتل کر دیا۔

سورۃ المائدۃ آیت 71- اور وہ (اپنے متعلق) یہی گمان کیے ہوئے تھے کہ کوئی آفت نہیں آئے گی۔ پھر اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر توبہ کی تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمالی (لیکن نافرمان ہی رہے۔ اور) پھر سے ان میں کے بہت سارے لوگ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس کو گہری نظر سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 72- البتہ یقینی طور پر وہ لوگ کافر ہو گئے جو کہتے ہیں۔ بیشک اللہ جو ہے وہی مسیح ابن مریمؑ ہے۔ حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ اے اولادِ اسرائیل!۔ اسی اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے۔ کچھ شک نہیں جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو یقینی طور پر اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گیا۔ اور ایسے ظالم لوگوں کا کوئی بھی مددگار نہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالمائدۃ آیت 73-البتہ یقینی طور پر وہ لوگ کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ بیشک اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔حالانکہ اس واحد و یکتا اللہ کے علاوہ اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔اگر یہ لوگ ایسا کہنے سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں سے اس کفر پر قائم رہنے والوں کو دکھ دینے والا عذاب ضرور پہنچے گا۔

سورۃالمائدۃ آیت 74-تو کیا پھر یہ لوگ اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہ نہیں بخشواتے ؟۔ اور اللہ تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 75- مسیح ابن مریمؑ تو صرف ایک رسول ہی ہے جس سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔اور اس کی ماں بالکل سچی عورت تھی۔ وہ دونوں (انسان تھے اور) کھانا بھی کھایا کرتے تھے۔دیکھ لو !۔ہم ان لوگوں کے لیے اپنی آیات کس طرح وضاحت سے بیان کرتے ہیں۔ پھر (ان کو بھی) دیکھو !۔یہ کہاں الٹے پھرے جاتے ہیں۔

سورۃالمائدۃ آیت 76- کہہ دو کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے لئے نفع اور نقصان کا ذرا سا بھی اختیار نہیں رکھتے ؟۔اور وہ اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 77- کہہ دو کہ اے اہلِ کتاب !۔ تم اپنے دین میں ناحق ملاوٹ و کمی بیشی نہ کرو اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو یقینی طور پر پہلے وہ (خود) گمراہ ہوئے اور (پھر) انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا اور سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔

https://quranexcel.com

سورۃ المائدۃ آیت 78-اولادِ اسرائیل میں سے جو لوگ کافر ہوگئے ان پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبانی لعنت کردی گئی۔ یہ اس لئے کہ وہ نافرمانیاں کیا کرتے تھے اور حد سے گزرے جاتے تھے۔

سورۃ المائدۃ آیت 79-اور ان برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے۔ کیا ہی برے کام تھے جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ المائدۃ آیت 80-تم ان میں بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ بہت ہی برا ہے جو ان کے نفسوں نے اپنے لئے آگے بھیجا ہے اور یہ کہ ان پر اللہ کا غضب ہو گیا ہے اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 81-اور اگر وہ اللہ پر اور نبیؐ پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی ہے اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو کبھی بھی ولی اولیاء (دوست) نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت سارے لوگ فاسق ہی ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 82-تم ضرور سب سے زیادہ ایمان والوں کا دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے۔ اور تم واقعی ایمان والوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ البتہ ہم عیسائی ہیں۔ یہ اس لئے کہ ان میں (ایسے) پادری اور مشائخ بھی ہیں (جو سمجھدار ہیں) اور بلاشبہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

سورۃ المائدۃ آیت 83-اور جب وہ اس (قرآن) کو سنتے ہیں۔ جو رسولؐ پر نازل ہوا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔ عرض کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب !۔ ہم ایمان لے آئے تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

سورۃ المائدۃ آیت 84-اور ہمیں کیا ہے؟۔ کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آگیا ہے ایمان نہ لائیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے گا۔

سورۃ المائدۃ آیت 85- پھر اللہ نے ان کے اس کہنے پر انہیں ایسے باغات عطا کر دیئے کہ جن کے دامن میں نہریں جاری وساری ہیں۔ان میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 86-اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور ہماری آیات کو جھوٹا قرار دیتے رہے وہ لوگ ہی جہنم والے ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 87-اے ایمان والو!۔ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرلو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ المائدۃ آیت 88-اور جو حلال و پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

سورۃ المائدۃ آیت 89-اللہ تمہیں تمہاری بے ارادہ قسموں پر نہیں پکڑے گا لیکن ان قسموں پر ضرور مواخذہ کرے گا جنہیں تم پختہ کر لیتے ہو۔پس اس (قسم توڑنے) کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے۔جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو۔یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے پھر جو کوئی یہ نہ کر پائے تو تین دن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو

۔اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر واضح کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃ المائدۃ آیت 90-اے ایمان والو!۔شراب۔اور جوئے۔اور آستانے۔اور پانسے۔یقیناً یہ سب بس گندے اور شیطانی کام ہیں۔ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

سورۃ المائدۃ آیت 91-شیطان تو یقیناً بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تم میں دشمنی اور بغض ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے۔کیا پھر تم ان چیزوں سے باز آنے والے ہو؟۔

سورۃ المائدۃ آیت 92-اور اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو۔اگر منہ پھیر لوگے تو جان رکھو کہ ہمارے رسول پر تو صرف پیغام کا واضح طور پر پہنچا دینا ہی لازم ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 93-جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو کہ پہلے وہ کھا پی چکے جب کہ آئندہ سے پرہیز کر لیا اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتے رہے پھر برائی سے بھی بچتے رہے اور ایمان پر ثابت قدم رہے پھر تقویٰ اور احسان کی روش اختیار کر لی۔اور اللہ تو ایسے احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 94-اے ایمان والو!۔البتہ ایک چیز سے اللہ تمہیں ضرور آزمائے گا کہ جس شکار پر (حالتِ احرام میں) تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے (بآسانی) پہنچ جائیں تاکہ اللہ جانچ پڑتال

کرلے کہ بن دیکھے اللہ سے کون ڈرتا ہے۔ پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 95-اے ایمان والو!۔ جس وقت تم حالتِ احرام میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو کوئی تم میں سے اس کو جان بوجھ کر مارے تو اس کی سزا اس کا کوئی ایسا ہم پلہ جانور فدیے میں دینا ہے جس کا فیصلہ تم میں دو معتبر شخص کریں بشرطیکہ یہ قربانی کعبے تک پہنچائی جائے۔ یا کفارہ (جانور کی قیمت کے برابر) مسکینوں کو (معمول کا) کھانا کھلانا ہے۔ یا (جتنے مسکینوں کے لئے حسبِ معمول کھانا کھلانا بنے گا) اس کے برابر روزے رکھنا ہے تاکہ اپنے کیے کا وبال چکھے۔ اللہ نے اس چیز کو معاف کیا جو پہلے گزر چکا۔ اور جو کوئی پھر کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 96- تمہارے لئے دریا و سمندر کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے جو تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے ہے۔ اور جب تک کہ تم حالتِ احرام میں ہو تم پر خشکی کا شکار کرنا حرام کیا گیا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم سب محشر میں جمع کیے جاؤ گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 97-اللہ نے کعبے کو جو عزت والا گھر ہے بنی نوع انسان کے لئے قیام (امن) کا باعث قرار دیا ہے۔ اور عزت کے مہینوں کو۔ اور حرم میں قربانی والے جانوروں کو۔ اور جن کے گلے میں پٹے باندھ کر کعبہ کو لے جایا جائے۔ یہ اس لئے ہے کہ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو کہ آسمانوں و زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کا بخوبی علم رکھنے والا ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 98-جان رکھو کہ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان بھی ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 99-رسول کے ذمے تو بس پیغام کا پہنچا دینا ہے۔اور اللہ تو سب کچھ جانتا ہے اس کو جو تم ظاہر کرتے ہو اور اسے بھی جو تم چھپاتے ہو۔

سورۃالمائدۃ آیت 100- کہہ دو کہ خبیث اور طیّب برابر نہیں ہو سکتے۔اگرچہ خبیث کی کثرت اور بہتات تمہیں بہت اچھی لگتی ہو۔تو اے عقل مندو!۔اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پا سکو۔

سورۃالمائدۃ آیت 101-اے ایمان والو!۔ایسی کچھ چیزیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم نزولِ قرآن کے وقت ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی گذشتہ سوالات تو اللہ نے معاف کر دیئے ہیں۔اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت بردبار ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 102-ایسی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں پھر وہ ان باتوں کے منکر ہو گئے۔

سورۃالمائدۃ آیت 103-اللہ نے نہ تو بحیرہ بنایا ہے۔اور نہ سائبہ۔اور نہ وصیلہ۔اور نہ ہی حام۔بلکہ یہ کافر و ناشکرے لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑ لیتے ہیں۔اور ان میں سے بہت سارے لوگ عقل سے عاری ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ المائدۃ آیت 104-اور جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ نے رسول کی طرف نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا اگرچہ !۔ان کے بڑے کچھ بھی سمجھ بوجھ نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں ؟۔

سورۃ المائدۃ آیت 105-اے ایمان والو !۔ تم پر اپنی جانوں کی فکر لازم ہے جب کہ تم ہدایت پر ہو تو جو کوئی گمراہ ہو اوہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں جتلا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ المائدۃ آیت 106-اے ایمان والو !۔جب تم میں سے کسی پر موت کا وقت آ پہنچے تو وصیت کے وقت تم میں سے دو معتبر دیندار آدمی گواہ بنا لئے جائیں خواہ دو شخص تم میں سے یا غیر لوگوں میں سے ہوں۔ یا اگر تم سفر کر رہے ہو اور تم پر موت کی مصیبت واقع ہو (اور مسلمان گواہ نہ مل سکیں) تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخص) گواہ بنا لو۔ اگر تمہیں ان گواہوں کے بارے کچھ شک ہو تو ان کو نماز کے بعد روک لو اور یہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اس گواہی کے بدلے مال وزر نہیں لینے والے اگرچہ رشتہ داری ہی کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہی ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں تو یقیناً ہم سخت گنہگاروں میں سے ہوں گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 107-پھر اگر پتہ چل جائے کہ وہ دونوں گواہ کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو پھر جن کی حق تلفی ہو رہی تھی ان میں سے ان دو کی جگہ دو اور گواہ کھڑے ہوں جو میت کے بہت زیادہ

قریبی ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے معتبر ہے اور ہم نے تجاوز نہیں کیا ورنہ ہم ظالم لوگوں میں سے ہوں گے۔

سورۃ المائدۃ آیت 108- یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس کے کہ گواہ صحیح صحیح گواہی دیں گے یا کم از کم وہ اس بات کا خوف کریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قَسموں سے ان کا رد نہ ہو جائے۔ اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو اور (غور و توجہ سے) سنا کرو۔ اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ المائدۃ آیت 109- جن دن اللہ سب رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب دیا گیا تھا؟۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ بھی خبر نہیں۔ بلا شبہ تو ہی ساری غیب کی باتوں کا پوری طرح علم رکھنے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 110- جب اللہ ارشاد فرمائے گا کہ اے عیسٰیؑ ابن مریمؑ !۔ میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کیے تھے جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی تھی۔ تُو لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر میں بھی بات کرتا تھا۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی کا جانور بناتا تھا پھر اس میں پھونک مارتا تھا تو وہ میرے حکم سے (اصلی) پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھ کو میرے حکم سے تندرست کر دیتا تھا۔ اور مُردوں کو میرے حکم سے (زندہ کرکے) نکال کھڑا کرتا تھا۔ اور جب میں نے اولادِ اسرائیل

کو تجھ سے روک دیا تھا۔جب تم ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ اور کچھ نہیں مگر کھلا کھلا جادو ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 111-اور جب میں نے حواریوں کو الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ بیشک ہم ایمان لائے اور گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 112-جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ !۔کیا تیرا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (کھانے) بھرا خوان نازل کر دے؟۔اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ المائدۃ آیت 113-وہ بولے ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل اطمینان پا جائیں اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ بھی رہیں۔

سورۃ المائدۃ آیت 114-(تب) عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے دعا کی کہ اے اللہ۔اے ہمارے رب !۔ہم پر آسمان سے (کھانے) بھرا ہوا خوان نازل فرما کہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بھی ہو جائے۔اور ہمیں رزق دے اور تو ہی بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 115-اللہ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک میں تم پر وہ خوان اتار دیتا ہوں۔پھر اس کے بعد تم میں سے جو کوئی ناشکری کرے گا تو بلاشبہ میں اسے ایسا عذاب دوں گا جو پورے عالم میں کسی کو نہ دیا ہو گا۔

سورۃ المائدۃ آیت 116-اور جب اللہ ارشاد فرمائے گا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ! ۔کیا تو نے بنی نوع انسان سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے علاوہ عبادت کیے جانے والے (معبود) بنالو؟۔وہ عرض کرے گا تو بالکل پاک ہے مجھے سراسر لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں جس کا مجھے کچھ بھی حق حاصل نہیں۔اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو ضرور تیرے علم میں ہوگا۔جو کچھ میرے دل میں ہے تو اسے اچھی طرح جانتا ہے۔اور تیرے اسرار و رموز کو میں (کیا کوئی بھی) نہیں جانتا۔بیشک تو ہی تو ساری غیب کی باتوں کا علم رکھنے والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 117-میں نے ان سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا رب ہے۔اور جب تک میں ان میں موجود رہا ان کی دیکھ ریکھ کرتا رہا پھر جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا۔پھر تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہی ہر چیز پر شاہد و گواہ ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 118-اگر تو انہیں عذاب دیتا ہے تو بیشک وہ تیرے ہی بندے ہیں۔اور اگر تو انہیں معاف کر دیتا ہے تو بلا شبہ تو بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ المائدۃ آیت 119-اللہ ارشاد فرمائے گا کہ آج ایسا دن ہے جس میں سچوں کی سچائی ہی ان فائدہ دے گی۔ان کے لئے جنت کے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہو گئے۔یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورۃالمائدۃ آیت 120-آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے۔ سب پر اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

6-(أیاتھا 165) <سورۃالأنعام> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالانعام آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالانعام آیت 1-سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں و زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور اجالا بنایا۔ پھر بھی یہ کافرو ناشکرے لوگ اوروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

سورۃالانعام آیت 2- وہ (اللہ جل شانہ) ہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (دنیا میں رہنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مقررہ مدت اور بھی ہے جو صرف اسی کے پاس ہے۔ پھر بھی تم (اللہ کے بارے) شک کرتے ہو۔

سورۃالانعام آیت 3-اور وہی (ایک) اللہ آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی ہے۔اس کو تمہارا ظاہر اور تمہارا باطن سب کچھ معلوم ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب کچھ خوب جانتا ہے۔

سورۃالانعام آیت 4-ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 5-جب ان کے پاس حق آگیا تو اسے بھی انہوں نے جھوٹا قرار دے دیا۔ پس عنقریب ہی اس کی خبریں مل جائیں گی جس کے ساتھ وہ اب تک مذاق اڑاتے رہے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 6-کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں؟۔ ہم نے زمین میں انہیں ایسا اقتدار دیا تھا جو تمہیں بھی نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ان کے (مساکن کے) دامن میں نہریں رواں کر دیں۔ پھر ان کو ان کے گناہوں کے باعث ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کر دیں۔

سورۃ الانعام آیت 7-اور اگر ہم تمہاری طرف کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کر دیتے پھر یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ بھی لیتے تب بھی کافر یہی کہہ دیتے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

سورۃ الانعام آیت 8-اور کہتے ہیں کہ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتار دیا گیا؟۔ اور اگر ہم فرشتہ اتار دیتے تو اب تک کام تمام ہو چکا ہوتا پھر انہیں (قطعاً) مہلت نہ دی جاتی۔

سورۃ الانعام آیت 9-اور اگر ہم کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے تو اسے بھی آدمی کی صورت میں ہی بھیجتے۔ اور انہیں اسی شبے میں ڈالے رکھتے جس میں یہ اب پڑے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 10-اور بیشک تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا پھر جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں ویسے ہی عذاب نے آ پکڑا جیسا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت 11- کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو۔ پھر دیکھ لو کہ جھوٹا قرار دینے والوں کا کیا انجام ہوا۔

سورۃ الانعام آیت 12- پوچھو کہ آسمانوں وزمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے ؟۔(خود جواب) بتادو سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔اس نے رحم کرنا اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔جو لوگ اپنے آپ کو خسارے میں ڈال چکے ہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 13-اور جو مسکن بھی رات اور دن میں بستا ہے اسی (اللہ جل شانہ) کا ہے۔اور وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 14- کہہ دو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو ولی بناؤں ؟۔جو آسمانوں وزمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھلاتا ہے اور وہ (خود) نہیں کھلایا جاتا۔(یہ بھی) کہہ دو کہ یقیناً مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان بن کر رہوں۔اور یہ بھی کہ مشرکوں میں ہر گز نہ ہو جاؤں۔

سورۃ الانعام آیت 15-(یہ بھی) کہہ دو کہ بلا شبہ میں اس بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں کہ میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

سورۃ الانعام آیت 16-جس کسی سے اس دن عذاب ٹال دیا گیا تو یقینی طور پر (اللہ) نے اس پر بڑا رحم کر دیا۔اور یہی تو صریح کامیابی ہے۔

سورۃ الانعام آیت 17-اور اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو اس کے علاوہ کوئی بھی اس کا دور کرنے والا نہیں۔اور اگر کوئی خیر پہنچانا چاہے (تو کوئی بھی اسے روکنے والا نہیں؟) وہ تو ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 18-اور وہ اپنے بندوں پر مکمل اختیار اور پوری طرح سے قابو رکھتا ہے۔اور وہ نہایت حکمت والا بڑا ہی باخبر ہے۔

سورۃ الانعام آیت 19-پوچھو کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے؟۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہے جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تم سب کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ان سب کو آگاہ کر دوں۔کیا تم لوگ البتہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی عبادت کے قابل ہے؟۔کہو کہ میں تو گواہی نہیں دے سکتا۔کہہ دو کہ یقیناً صرف وہ واحد و یکتا اکیلا (اللہ جل شانہ) ہی عبادت کے لائق ہے۔اور جن جن کو بھی تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو بلاشبہ میں ان سے بالکل بریٔ الذمہ ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 20-جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔اور جو لوگ اپنی جانوں کو خسارے میں ڈال چکے ہیں پس وہ ایمان نہیں لانے والے۔

سورۃ الانعام آیت 21-اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ گھڑ لے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا قرار دے؟۔بلاشبہ ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 22-اور جس دن ہم ان سب کو محشر میں جمع کریں گے پھر ان شرک کرنے والوں سے پوچھیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ مزعومہ شریک جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے؟۔

سورۃ الانعام آیت 23-اس وقت ان سے اس کے علاوہ اور کوئی عذر نہ بن پڑے گا کہ کہیں گے قسم ہے ہمارے رب کی کہ ہم تو مشرک نہ تھے۔

سورۃ الانعام آیت 24- دیکھ تو وہ اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولنے لگے۔اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے سب گم ہو جائے گا۔

سورۃ الانعام آیت 25-اور ان میں سے بعض تیری طرف کان لگائے رکھتے ہیں۔اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈل جانے دیئے ہیں جس کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سوجھ سکتے اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا ہونے دی ہے۔اور اگر یہ ساری نشانیاں دیکھ بھی لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے۔جب وہ تمہارے پاس تم سے کج بحثی کرنے کو آتے ہیں تو کافرو ناشکرے لوگ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں مگر پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 26-اور یہ لوگ اس (قرآن) سے دوسرں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔مگر (اس سے) اپنے آپ کو ہی ہلاکت میں ڈالتے ہیں اور انہیں اس کا (بالکل بھی) شعور نہیں ہے۔

سورۃالانعام آیت 27-کاش تم اس وقت ان کی حالت دیکھ سکتے جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش !۔ کوئی ایسی صورت ہو جائے کہ ہم واپس (دنیامیں) بھیج دیئے جائیں۔اور ہم اپنے رب کی آیات کو کبھی بھی جھوٹا نہ قرار دیں اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔

سورۃالانعام آیت 28-(نہیں) بلکہ یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو چکا ہے۔اور اب اگر یہ (دنیامیں) واپس بھی بھیج دیئے جائیں تب بھی وہی کام کریں گے جن سے ان کو منع کیا گیا تھا اور بلاشبہ یہ جھوٹے ہیں۔

سورۃالانعام آیت 29-اور کہتے ہیں اس دنیا کی زندگی کے علاوہ ہماری اور کوئی زندگی نہیں ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

سورۃالانعام آیت 30-اور کاش !۔کہ تم وہ منظر دیکھتے جس وقت وہ اپنے رب کے حضور کھڑے کیے جائیں گے۔ارشادِ باری ہوگا کہ کیا یہ (دوبارہ زندگی) برحق نہیں ہے؟۔ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (بالکل برحق ہے)۔فرمانِ باری ہوگا کہ پھر اپنے کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔

سورۃالانعام آیت 31-جن لوگوں نے اپنے رب سے ملاقات کو جھوٹا قرار دیا وہ بڑے خسارے میں پڑ گئے۔یہاں تک کہ جب وہ (موت کی) گھڑی ان پر اچانک آجائے گی تو کہیں گے ہائے افسوس !۔ہم پر کہ اس بارے کیسی بڑی کوتاہی ہو گئی؟۔اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوں گے۔آگاہ رہو کہ کیا ہی برا بوجھ ہے جسے وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

سورۃ الانعام آیت 32-اور دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشا ہے۔اور بیشک بہت اچھا گھر تو متقی لوگوں کے لئے آخرت کا گھر ہے۔کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔

سورۃ الانعام آیت 33-یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں بیشک وہ تمہیں رنجیدہ کرتی ہیں۔مگر البتہ یہ تمہیں جھوٹا قرار نہیں دیتے۔بلکہ یہ ظالم لوگ تو (حقیقت میں) اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 34-اور البتہ یقینی طور پر تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھوٹا کہا گیا تو وہ اس جھوٹا قرار دیئے جانے اور ایذا رسانی پر صبر ہی کرتے رہے یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچ گئی۔اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔اور البتہ یقیناً ان رسولوں کے کچھ حالات تو تمہیں پہنچ ہی چکے ہیں (پس تم بھی صبر سے کام لو)۔

سورۃ الانعام آیت 35-اور (اے نبیؐ) اگر ان لوگوں کا (دینِ) حق سے منہ پھیرنا تم پر بہت گراں گزرتا ہے تو پھر اگر کرسکو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں کوئی سیڑھی لگالو پھر ان کے پاس (قبولِ حق کروانے کے لئے) کوئی معجزہ لے آؤ۔اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کردیتا۔پس تم نادانوں میں سے ہرگز مت ہو جاؤ۔

سورۃ الانعام آیت 36-حق کو تو البتہ صرف وہی لوگ عملی طور پر قبول کرتے ہیں جو سنتے (سمجھتے) ہیں۔اور جو مَرے ہوئے ہیں ان کو تو اللہ (قیامت کے دن) اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 37-اور کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نہیں آ جاتا؟۔
کہہ دو کہ یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی معجزہ اتار دے بلکہ ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ الانعام آیت 38-اور زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا ایسا (جانور) نہیں اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اپنے
دو بازؤں سے اڑتا ہے مگر ان کے بھی تمہاری ہی طرح کے گروہ ہیں۔ہم نے کتاب (یعنی لوح
محفوظ) میں کسی چیز (کے اندراج) پر کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ پھر سب لوگ اپنے رب کے
سامنے محشر میں جمع کیے جائیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 39-اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیا وہ بہرے اور گونگے ظلمت کے
اندھیروں میں پڑے ہیں۔اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ہی چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے (طلبِ حق
کے باعث) سیدھے راستے پر آنے دیتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 40- کہہ دو ذرا تم سب غور تو کرو کہ اگر اللہ کا عذاب تم پر آ جائے یا تم پر (اچانک)
قیامت ہی آ جائے تو کیا تم اللہ کو چھوڑ کر کسی اور سے دعائیں مانگو گے (بتاؤ تو) اگر تم سچے ہو؟۔

سورۃ الانعام آیت 41-بلکہ خالص اسی سے دعائیں مانگو گے اگر وہ چاہے تو اس (مصیبت) کو دور کر دے گا
جس کے لئے تم نے اسے پکارا اور جن جن کو تم شریک بناتے تھے ان سب کو بھول بھال جاؤ گے۔

سورۃ الانعام آیت 42-اور البتہ یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے پھر (ان کی
نافرمانیوں کے باعث) ہم نے ان کو تنگدستی اور تکلیفوں میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ عجز و انکساری کریں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانعام آیت 43- پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے عذاب آیا تو انہوں نے آخر کیوں عاجزی و انکساری اختیار نہیں کی بلکہ ان کے دل تو اور بھی سخت ہو گئے؟۔ اور وہ جو کام کرتے تھے شیطان ان کو (ان کے سامنے) بڑے ہی اچھے کر کے دکھاتا رہتا تھا۔

سورۃ الانعام آیت 44- پھر جب وہ اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی بھول گئے تو ہم نے بھی ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ ان کو عطا کردہ چیزوں سے خوب خوشی خوشی اترانے لگے تو اچانک ہم نے ان کو پکڑ لیا پھر اس وقت وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔

سورۃ الانعام آیت 45- پس ان ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور سب طرح کی تعریف تو اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ الانعام آیت 46- (ان سے) کہہ دو ذرا تم غور تو کرو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگ جانے دے تو اللہ کے علاوہ کون سا ایسا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں واپس لا کر دیدے؟۔ دیکھو تو ہم کیسے طرح طرح سے اپنی آیات کی وضاحت کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ منہ موڑ لیتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 47- کہہ دو ذرا تم سب غور کر کے بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب بے خبری میں یا علانیہ طور پر آ جائے تو کیا ظالم لوگوں کے علاوہ اور کون ہلاک و برباد ہو گا؟۔

سورۃ الأنعام آیت 48-اور ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے رہے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور آگاہ کر دیں۔ پھر جو کوئی ایمان لے آئے اور اصلاح کر لے تو ایسے لوگوں پر نہ تو کچھ خوف ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ الأنعام آیت 49-اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیا انہیں عذاب ہو گا اس لئے کہ وہ نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

سورۃ الأنعام آیت 50- کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف کی جاتی ہے۔ کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہیں؟۔ تو کیا پھر تم غور و فکر نہیں کرتے؟۔

سورۃ الأنعام آیت 51-اور وہ لوگ جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے محشر میں جمع کیے جائیں گے اور اس (اللہ) کے علاوہ نہ تو ان کا کوئی ولی ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کر دو تاکہ وہ متقی بن جائیں۔

سورۃ الأنعام آیت 52-اور جو لوگ صبح و شام اپنے رب سے دعائیں کرتے ہیں اور جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں انہیں اپنے سے دور مت کرو۔ تیرے ذمہ ان کا کوئی حساب نہیں ہے اور نہ تیرا کوئی حساب ان کے ذمہ ہے۔ اگر تم ان کو نکالو گے تو تم بھی ظلم کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

سورۃ الانعام آیت 53-اور اسی طرح ہم نے بعض کی بعض کے ذریعے سے آزمائش کی تاکہ یہ لوگ بھی کہہ دیں کہ۔ کیا یہی ہیں وہ ہم میں سے جن پر اللہ نے اپنا (خاص) فضل کیا ہے؟۔ کیا اللہ اپنے شکر گزارو ں کو اچھی طرح نہیں جانتا ؟۔

سورۃ الانعام آیت 54-اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تو ان سے کہا کرو سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔ تمہارے رب نے رحمت کرنا اپنے ذمّے لازم کر لیا ہے۔ بلاشبہ جو کوئی تم میں نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو یقیناً وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 55-اور اسی طرح ہم اپنی آیات کی کھول کھول کر وضاحت کرتے ہیں اور اس لئے بھی کہ مجرموں پر راستہ ظاہر ہو جائے۔

سورۃ الانعام آیت 56-(اے نبیؐ ان سے) کہہ دو کہ یقیناً مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہو۔ کہہ دو میں تمہاری خواہشات کے پیچھے چلنے والا نہیں اس صورت میں تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں گا۔

سورۃ الانعام آیت 57-کہہ دو کہ یقینی طور پر میں تو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھوٹا قرار دیتے ہو۔ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی مچاتے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔ (یہ) حکم وفیصلہ کرنے کا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے۔ وہ حق ہی بیان کرتا ہے اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 58- کہہ دو کہ وہ (عذاب) جس پر تم جلدی چاہتے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتا تو مجھ میں اور تم میں (کب کا) فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 59- اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا۔ اور اسے خشکی اور تری کی ہر شے کا بخوبی علم ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے بھی جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں نہ کوئی دانہ اور نہ کوئی تر چیز اور نہ ہی کوئی خشک چیز ایسی ہے مگر سب کچھ واضح کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

سورۃ الانعام آیت 60- وہ (اللہ) ہی تو ہے۔ جو رات کو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور تم دن میں جو کچھ کرتے ہو اس کا علم رکھتا ہے پھر وہ تمہیں جگا اٹھاتا ہے تا کہ (زندگی کی) مقررہ مدت پوری ہو جائے۔ پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں خبر دے گا جو کچھ (اچھا یا برا) تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت 61- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے۔ جو اپنے بندوں پر پوری طرح سے قدرت رکھتا ہے۔ اور تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے بھی بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جاتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی بھی کوتاہی نہیں کرتے۔

سورۃالانعام آیت 62- پھر (روزِ قیامت) سب لوگ اپنے حقیقی مولیٰ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ آگاہ رہو کہ حکم و فیصلے کا اختیار صرف اسی (اللہ جل شانہ) کو حاصل ہے اور وہ تیز ترین حساب لینے والا ہے۔

سورۃالانعام آیت 63- کہہ دو کہ تمہیں صحرا اور دریا و سمندر کے خطرات سے کون نجات دیتا ہے جب تم اس سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعائیں مانگتے ہو؟ کہ اگر تو ہمیں ان (خطرات) سے نجات دیدے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔

سورۃالانعام آیت 64- کہہ دو کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر رنج و غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرنے لگ جاتے ہو۔

سورۃالانعام آیت 65- کہہ دو کہ وہ تو اس پر بھی قادر ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے۔اور (پھر) ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو تو ہم کس طرح مختلف انداز سے آیات کی وضاحت کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ (کسی طرح تو) سمجھ جائیں۔

سورۃالانعام آیت 66-اور تیری قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا دیا ہے حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 67-ہر خبر کے ظاہر ہونے کا ایک وقت مقرر ہے۔اور تمہیں بھی عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ الانعام آیت 68-اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیات میں نکتہ چینیاں کر رہے ہوں تو تم ان سے کنارہ کرلو یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔اور اگر شیطان تمہیں کسی طرح یہ بات بھلا دے تو یاد آ جانے پر ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

سورۃ الانعام آیت 69-اور ان (نکتہ چین) لوگوں کے حساب کی کچھ بھی ذمہ داری متقی لوگوں پر نہیں۔ البتہ نصیحت کرنا لازم ہے شاید کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔

سورۃ الانعام آیت 70-اور انہیں چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔اور انہیں قرآن سے نصیحت کرتے رہو تا کہ کوئی اپنے کرتوتوں کے باعث ہلاکت میں نہ ڈال دیا جائے۔اس لئے کہ اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی ولی ہوگا اور نہ ہی سفارش کرنے والا اور اگر کوئی دنیا بھر کا معاوضہ بھی دینا چاہے تب بھی اس سے نہ لیا جائے گا۔یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کرتوتوں کی وجہ سے ہلاکت میں ڈال دیئے گئے۔ان کے پینے کے لئے گرم پانی ہوگا اور ان کے کفر وانکار کے صلے میں دردناک عذاب ہوگا۔

سورۃ الانعام آیت 71- کہہ دو کہ کیا ہم اللہ کے علاوہ ایسوں کو پکاریں جو نہ تو ہمیں نفع دے سکیں اور نہ ہی نقصان اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھادی؟۔ کسی ایسے

https://quranexcel.com

شخص کی طرح جسے صحرا میں شیطان نے راستہ بھلا دیا ہو اور وہ حیران و پریشان بھٹکتا پھرے اس کے کچھ ساتھی اسے صحیح راستے کی طرف بلاتے ہوں کہ آجا ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ بلاشبہ جو راہ اللہ نے بتلائی ہے وہی بالکل سیدھی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے ہی مسلمان ہو جائیں۔

سورۃ الانعام آیت 72- اور یہ کہ نماز قائم کریں اور اسی سے ڈرتے رہیں۔ اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس کے پاس تم سب محشر میں جمع کیے جاؤ گے۔

سورۃ الانعام آیت 73- وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا ہے اور جس دن بس اتنا کہے گا کہ (حشر برپا) ہو جائے تو وہ برپا ہو جائے گا اسی کا ارشاد بر حق ہے۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو صرف اسی کی بادشاہت ہو گی۔ وہی تو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا خوب خبردار ہے۔

سورۃ الانعام آیت 74- اور یاد کرو جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ کیا تو بتوں کو عبادت کے قابل سمجھتا ہے؟۔ میں البتہ تجھے اور تیری قوم کو بڑی کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 75- اور اس طرح ہم نے ابراہیمؑ کو آسمانوں و زمین کے عجائبات دکھا دیئے تاکہ وہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

سورۃ الانعام آیت 76- جب رات کی تاریکی اس پر چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا رب ہے پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگا کہ میں ڈوبنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سورۃ الانعام آیت 77- پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے پھر جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے گا تو میں ضرور گمراہوں میں سے ہو جاؤں گا۔

سورۃ الانعام آیت 78- جب سورج کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہی میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا کہ اے میری قوم جن جن کو بھی تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو یقینی طور پر میں ان سب سے بالکل بیزار ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 79- بیشک میں نے سب سے ہٹ کے یکسو ہو کر اپنا رخ اس (باکمال اللہ) کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں وزمین کو حسنِ تدبیر سے پیدا کیا۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے بالکل نہیں ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 80- اور اس کی قوم اس سے کج بحثی کرنے لگی۔ اس نے کہہ دیا کیا تم اللہ کے بارے مجھ سے بحث و تکرار کرتے ہو؟۔ حالانکہ اسی نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھایا ہے۔ اور جن جن کو تم اس کا شریک بناتے ہو میں ان سے بالکل نہیں ڈرتا مگر یہ کہ میرا رب ہی جو کچھ چاہے۔ میرا رب تو اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ کیا پھر تم غور و فکر سے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ الانعام آیت 81- اور میں تمہارے ان شریکوں سے کیوں ڈروں؟۔ جب کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہوئے بالکل نہیں ڈرتے جس کی اللہ نے کوئی بھی دلیل و سند تم پر نہیں اتاری۔ اگر تم ذرا بھی علم رکھتے ہو تو (بتاؤ کہ) ان دونوں فریقوں میں سے کون امن واطمینان کا زیادہ حقدار ہو گا؟۔

سورۃ الانعام آیت 82-جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں کسی طرح سے بھی ظلم کی ملاوٹ نہیں کی۔انہی کے لئے امن وامان ہے اور وہی ہدایت یاب بھی ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 83-اور یہی ہماری وہ دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی۔ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔بیشک تیرا رب بہت حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 84-اور ہم نے اس کو اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) عطا کیا۔ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی۔اور اس سے پہلے ہم نے نوحؑ کو اور اس کی اولاد میں سے۔داؤدؑ۔اور سلیمانؑ۔اور ایوبؑ۔اور یوسفؑ۔اور موسیٰؑ۔اور ہارونؑ کو بھی ہدایت بخشی تھی۔اور احسان کرنے والوں کو ہم ایسے ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 85-اور زکریاؑ۔اور یحییٰؑ۔اور عیسیٰؑ۔اور الیاسؑ کو بھی (ہدایت سے نوازا تھا)۔یہ سب صالحین میں سے تھے۔

سورۃ الانعام آیت 86-اور اسمٰعیلؑ۔اور الیسعؑ۔اور یونسؑ۔اور لوطؑ کو بھی (ہدایت یاب کیا تھا)۔اور ان سب کو سارے جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانعام آیت 87-اور ان کے باپ دادوں۔ اور ان کی اولادوں۔ اور ان کے بھائیوں میں سے بھی بعض کو (راستہ دکھایا)۔ اور ہم نے ان کا انتخاب کرلیا اور ہم نے ہی انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی تھی۔

سورۃ الانعام آیت 88-یہ ہے اللہ کی ہدایت اس سے وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ اور اگر ان (منتخب) لوگوں نے بھی شرک کیا ہوتا تو یقینی طور پر ان کے بھی کیے کرائے سارے کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے۔

سورۃ الانعام آیت 89-یہی وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت دی تھی پھر اگر یہ (مکہ والے) لوگ ان باتوں سے انکار کریں۔ تو ہم نے ان کے ماننے والے ایسے بہت سے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو کبھی انکار کرنے والے نہیں۔

سورۃ الانعام آیت 90-یہ وہ لوگ تھے جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم بھی انہی کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو سارے جہان والوں کے لئے محض نصیحت ہے۔

سورۃ الانعام آیت 91-ان لوگوں نے اللہ کی قدر بالکل نہیں جانی جیسا کہ قدر جاننے کا حق تھا۔ جب انہوں نے کہہ دیا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں نازل کی۔ پوچھو تو جو کتاب موسیٰؑ لے کر آئے تھے وہ کس نے نازل کی تھی جو لوگوں کے لئے نورِ ایمان اور ہدایت تھی؟۔ اور جسے تم نے ورق ورق کر

کے رکھا ہوا ہے۔ اس (کے کچھ حصے) کو تو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت سارے کو چھپا لیتے ہو۔ اور تم کو بہت سی ایسی باتیں بھی سکھائی گئی تھیں جن کو نہ تو تم اور نہ ہی تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ (بس اتنا) کہہ دو اللہ ہی نے (وہ کتاب نازل کی تھی)۔ پھر ان کو چھوڑ دو کہ وہ اپنی بے ہودہ بحث و تکرار میں پڑے کھیلتے رہیں۔

سورۃ الانعام آیت 92-اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بہت برکت والی ہے جو اپنے سے پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے۔ اور اس لئے بھی کہ تم مرکزی بستی (یعنی مکہ) اور اس کے آس پاس والے لوگوں کو خبردار کر دو۔ اور (ان کو بھی) جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 93-اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ گھڑ لے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو کہے میں بھی ایسی چیز اتار سکتا ہوں جیسی اللہ نے اتاری ہے۔ اور اے کاش!۔ تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھ پاتے!۔ جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ نکالو اپنی جانیں آج تمہیں رسوا کن عذاب دیا جائے گا۔ اس لئے کہ تم اللہ کے بارے ناحق و سراسر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیات سے تکبر بھی کیا کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت 94-اور البتہ یقیناً آج تم اکیلے اکیلے ہی ہمارے پاس آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں دیا تھا وہ سب اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے ہو۔ اور (کیا

https://quranexcel.com

ہوا) تمہارے ساتھ (آج) تمہارے وہ سفارشی ہمیں نظر نہیں آرہے۔ جن کے بارے تمہارا مزعومہ دعویٰ تھا کہ وہ تمہاری کارسازی میں ہمارے شریک ہیں۔ یقیناً تمہارا آپس میں کوئی تعلق کٹ گیا ہے۔ اور تمہارے وہ دعوے سب جاتے رہے جو کبھی تم کیا کرتے تھے ؟۔

سورۃ الاَنعام آیت 95- بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے وہی مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور وہی زندہ سے مُردہ کو نکالنے والا ہے۔ یہی تو اللہ ہے پھر تم کہاں الٹے پھرے جاتے ہو؟۔

سورۃ الاَنعام آیت 96- وہی صبح کو نمودار کرنے والا ہے اور اسی نے آرام کے لئے رات بنائی ہے۔ اور اسی نے چاند اور سورج کا حساب مقرر کر رکھا ہے۔ یہ غالب دانا علم والے کا اندازہ ہے۔

سورۃ الاَنعام آیت 97- وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ ان کے ذریعے سے صحرا اور دریا و سمندر کے اندھیروں میں راستے معلوم کرسکو۔ بلاشبہ ہم نے اپنی آیات کھول کھول کر واضح کردی ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

سورۃ الاَنعام آیت 98- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تم سب کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک تو تمہارا (عارضی) ٹھکانہ ہے اور ایک سپرد کیے جانے والی جگہ ہے۔ بلاشبہ ہم نے اپنی آیات کی کھول کھول کر وضاحت کردی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ الاَنعام آیت 99- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے ہم نے ہر قسم کے نباتات اگائے۔ پھر اس سے ہم نے ہری بھری شاخیں نکالیں اور اس سے ہم نے باہم جڑے ہوئے دانے

نکالے اور کھجور کے شگوفوں میں سے پھلوں کے ایسے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں۔اور انگور اور زیتون اور انار کے باغات پیدا کیے جو باہم مشابہ بھی ہیں اور غیر مشابہ بھی۔اس کے ہر پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا پھولتا ہے۔اور اس کے پکنے پر نظر دوڑاؤ(جب وہ پک جاتا ہے)۔اور بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے (قدرتِ الٰہی کے بہت سے) دلائل ہیں۔

سورۃالانعام آیت 100-اور ان لوگوں نے جِنّوں کو اللہ کا شریک بنادیا حالانکہ انہیں بھی اسی نے پیدا کیا ہے۔اور انہوں نے جہالت کی وجہ سے اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لئے۔یہ جو بھی باتیں (اللہ پر) بناتے بیان کرتے ہیں وہ ان سے بالکل پاک اور بلند و بالا ہے۔

سورۃالانعام آیت 101-وہ آسمانوں اور زمین کو (بغیر کسی مادے کے پیدا کرنے والا) اعلیٰ و انوکھا موجد ہے۔اس کے اولاد کیسے ہو سکتی ہے جب کہ اس کی کوئی شریکِ حیات ہی نہیں ؟۔اور اسی نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃالانعام آیت 102-یہی اللہ تو تمہارا رب ہے اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔وہی ہر ایک چیز کا پیدا کرنے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا وکیل و کفیل ہے۔

سورۃالانعام آیت 103- نگاہیں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ سب نگاہوں کا بخوبی ادراک کرلیتا ہے۔اور وہ بہت باریک بین ہر طرح کی خبر رکھنے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 104-یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بصائر و دلائل آ چکے ہیں۔ پھر جس نے (آنکھیں کھول کے) اچھے سے دیکھ لیا تو اس نے اپنا ہی بھلا کیا اور جو (آنکھیں موند کے) اندھا بنا رہا تو اس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ اور میں تمہارے اوپر کوئی نگہبان نہیں ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 105- اور ہم اسی طرح اپنی آیات کو مختلف انداز سے بار بار واضح کرتے ہیں۔ تاکہ یہ کہہ دیں کہ تم نے (اپنے طور پر بڑی اچھی طرح) سیکھا لیا ہے۔ اور اس لیے بھی کہ ہم اسے سمجھنے والوں کے لیے بہتر تشریح کر دیں۔

سورۃ الانعام آیت 106-اور جو وحی تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس آتی ہے اسی کی پیروی کرتے رہو۔ اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کوئی بھی اس لائق نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اور مشرکوں سے کنارہ کشی کر لو۔

سورۃ الانعام آیت 107-اور اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے نہ تو تم کو ان پر نگہبان مقرر کیا ہے اور نہ ہی تم ان کے ذمہ دار ہو۔

سورۃ الانعام آیت 108-اور (اے ایمان والو!۔) یہ لوگ (عظیم الشان) اللہ کو چھوڑ کر جن جن کو بھی پکارتے ہیں۔ تم ان کو گالی گلوچ مت دینا کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ بے علم لوگ دشمنی و زیادتی سے اللہ کی شان میں گستاخی کرنے لگ جائیں۔ اسی طرح سے ہم نے ہر گروہ و فرقے کے اعمال (ان کی نظروں میں)

https://quranexcel.com

بڑے خوشنما بنا دیئے ہیں۔ پھر ان کو اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے تب وہ انہیں جتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ الانعام آیت 109-اور یہ لوگ اللہ کے نام کی پکی و مضبوط قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی معجزہ آگیا تو اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔ ان سے کہہ دو کہ معجزے تو البتہ سارے کے سارے صرف اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ اور تمہیں (اس کی) کیا خبر کہ معجزے آ بھی گئے تب بھی وہ ایمان نہ لائیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 110-اور ہم ان کے دل و دماغ اور ان کی آنکھوں کو پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی دفعہ اس پر ایمان نہیں لائے تھے (اب بھی نہیں لائیں گے)۔ اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں بھٹکتے رہنے کے لئے چھوڑ دیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 111-اور اگر ان پر ہم فرشتے بھی اتار دیں اور مُردے بھی ان سے باتیں کرنے لگ جائیں۔ اور دنیا بھر کی چیزوں کو ہم ان کی آنکھوں کے سامنے جمع بھی کر دیں تو بھی یہ ایمان لانے والے نہیں مگر یہ کہ جو اللہ چاہے۔ لیکن ان میں بہت سارے لوگ جاہل ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 112-اور اسی طرح سے ہم نے سب شیطان صفت انسانوں اور جِنّوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیا کہ دھوکے میں ڈالنے کے لئے ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتیں سکھاتے رہتے ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کرتے۔ پس انہیں اور جو کچھ یہ جھوٹ گھڑتے رہتے ہیں ایسے ہی چھوڑ دو۔

سورۃ الانعام آیت 113-اور تاکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل ودماغ ان کی لگی لپٹی باتوں کی طرف خوب مائل ہو جائیں اور وہ ان کی باتوں کو پسند کرنے لگیں۔اور جو برے کام وہ کررہے ہیں یہ بھی کرنے لگ جائیں۔

سورۃ الانعام آیت 114-کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور منصف تلاش کروں ؟۔حالانکہ وہ (اللہ جل شانہ) ہی تو ہے جس نے تمہاری طرف ایک مفصل وواضح کتاب اتار دی ہے۔اور جنہیں ہم نے (پہلے) کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ تیرے رب کی طرف سے یہ برحق نازل ہوئی ہے۔پس تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

سورۃ الانعام آیت 115-اور تیرے رب کی باتیں سچائی اور انصاف کے اعتبار سے ہر طرح مکمل ہیں۔ اس کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔اور وہ بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 116-اور دنیا میں آباد بہت سارے لوگ ایسے ہیں کہ اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بہکادیں گے۔وہ تو محض ظن پر چلتے ہیں اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 117-یقیناً تیرا رب اچھی طرح جانتا ہے۔جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور سیدھے راستے پر چلنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 118-پس تم لوگ اس (صدقہ) میں سے کھالیا کرو جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانعام آیت 119-اور تم لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ تم وہ (صدقہ کی) چیز نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ جو کچھ اس نے تم پر حرام کیا ہے اس کی تفصیل وہ واضح کر چکا ہے مگر ایسی صورت میں (بقدرِ ضرورت کھا سکتے ہو)۔ جب کہ تم لاچار ہو جاؤ۔ اور یقیناً بہت سارے لوگ بغیر کسی علم کے محض اپنی خواہشات کی بنا پر (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں۔ بلاشبہ تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 120-اور تم ظاہری اور باطنی سب طرح کے گناہ چھوڑ دو۔ بیشک جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کیے کسب کی سزا پائیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 121-اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اسے مت کھاؤ اور یقیناً اس کا کھانا فسق و گناہ ہے۔ اور بلاشبہ شیطان اپنے ولی اولیاء (دوستوں) کے دلوں میں یہ بات ڈالتا ہے کہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو بیشک تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔

سورۃ الانعام آیت 122- بھلا وہ جو پہلے مُردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لئے ایسا روشن نور بھی بنا دیا جس سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو ایسے ظلمت کے اندھیروں میں پڑا ہو کہ وہاں سے نکل ہی نہ سکے ؟۔ اسی طرح کافر و ناشکرے (اندھیروں میں ڈوبے) جو عمل کرتے ہیں وہ انہیں (روشن نور کی طرح) بہت اچھے و خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 123-اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے مجرموں کو بڑا بنادیا کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ حالانکہ جو مکاریاں وہ کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے۔ اور انہیں اس کا بالکل احساس نہیں ہے۔

سورۃ الانعام آیت 124-جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ایسی چیز جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے ہمیں بھی نہ مل جائے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ رسالت کا کام کس سے لینا ہے۔ عنقریب یہ مجرم لوگ ان کی مکاریوں کی وجہ سے اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔

سورۃ الانعام آیت 125-پس جب اللہ کسی کو ہدایت دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور جس کے متعلق چاہتا ہے کہ گمراہی میں پڑا رہے تو اس کا سینہ بے حد تنگ ہونے دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے (باطل کی) گندگی ڈال دیتا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 126-اور یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والوں کے لئے اپنی آیات کو تفصیل سے واضح کر دیا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 127-ان کے لئے ان کے رب کے ہاں سلامتی والا گھر ہے اور ان کے کیے ہوئے اعمال پر وہی تو ان کا ولی ہے۔

سورۃ الانعام آیت 128-اور جس دن (اللہ جل شانہ) سارے (جِنّ وانس) کو محشر میں جمع کرے گا۔ کہ اے گروہ جِنّات !۔ یقیناً تم نے انسانوں میں سے بہت سارے لوگوں کو (گمراہی پر) قابو کر رکھا تھا۔ تو انسانوں میں سے ان کے ولی اولیاء کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم سب نے ایک دوسرے سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس معیاد تک آ پہنچے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کر رکھی تھی۔ ارشادِ باری ہو گا کہ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے اسی میں ہمیشہ رہو گے مگر (یہ کہ) جو اللہ چاہے۔ بیشک تیرا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 129-اور اسی طرح ہم بعض ظالم لوگوں کو ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بعض پر ولی بنادیتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 130-اے گروہِ جِنّ وانس کیا تم ہی میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے ؟۔ جو تمہیں میرے احکام پڑھ کر سناتے رہے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے آگاہ کرتے رہے وہ عرض کریں گے کہ ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ اور ان سب کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ او ر(اب) وہ خود اپنے آپ پر گواہی دے رہے ہوں گے کہ بلاشبہ وہ کافر وناشکرے تھے۔

سورۃ الانعام آیت 131-یہ (ہدایت کا بھیجنا) اس لئے (لازم) ہے کہ تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم وجبر سے ہلاک کردے اور وہاں کے رہنے والے (ہدایت سے) بے خبر ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 132-اور ہر ایک کے لئے اس کے عمل کے لحاظ سے درجے (مقرر) ہیں اور جو کچھ بھی یہ کرتے ہیں تیرا رب اس سے ذرا بھی غافل نہیں ہے۔

سورۃ الانعام آیت 133-اور تیرا رب بے نیاز بے پناہ رحمت والا بھی ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم سب کو لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہاری جگہ جانشین بنادے جیسا کہ تم کو بھی دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 134- بیشک جو بھی وعدہ وعید تم سے کیا جاتا ہے وہ بلا شبہ ہو کر ہی رہے گا۔ اور تم اس (اللہ) کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔

سورۃ الانعام آیت 135- کہہ دو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔ بیشک میں بھی عمل کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر کس کے لئے نافع ہوتا ہے۔ بلا شبہ ظالم لوگ فلاح نہیں پایا کرتے۔

سورۃ الانعام آیت 136-اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں سے اللہ کا حصہ بھی مقرر کرتے ہیں۔ اور اپنے مزعومہ خیال سے کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے۔ پس جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف چلا جاتا ہے۔ کیسا برا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 137-اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کو قتل کرنے کے (ذاتی) خیال کو خوشنما بنا دیا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دے اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ بنا دے۔ اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس انہیں اور جو کچھ یہ من گھڑت باتیں بناتے ہیں۔ یونہی پڑا رہنے دو۔

سورۃ الانعام آیت 138-اور (اپنے ظن و گمان سے) کہتے ہیں کہ یہ جانور اور یہ کھیتی تو ممنوع ہے انہیں صرف وہی کھا سکتے ہیں جس کے بارے ہم چاہیں۔ اور کچھ چوپائے ایسے ہیں جن کی پشت پر سواری اور بار برداری کو حرام کر دیا ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا۔ یہ سب (اللہ پر) جھوٹ گھڑنا ہی تو ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اس جھوٹ بہتان لگانے کی سزا دے گا۔

سورۃ الانعام آیت 139-اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو ان جانوروں کے پیٹ میں ہے یہ خالص ہمارے مردوں کے لئے ہے اور ہماری بیویوں پر (اس کا کھانا) حرام ہے۔ اور جو بچہ مُردہ (پیدا) ہو تو اس کے کھانے میں سب شریک ہوتے ہیں۔ اللہ عنقریب ان کی بنائی بیان کردہ باتوں پر انہیں سزا دے گا۔ بیشک وہ نہایت حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانعام آیت 140- یقینی طور پر خسارے میں پڑ گئے۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت اور نادانی کی بنا پر قتل کیا اور اللہ پر جھوٹ بہتان لگاتے ہوئے اس کے عطا کردہ رزق کو حرام کر لیا۔ یقیناً یہ لوگ گمراہ ہو گئے اور ہرگز ہدایت یافتہ ہونے والوں میں نہیں۔

سورۃالانعام آیت 141-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے باغات پیدا کیے (بیلوں سے) چھتریوں پر چڑھائے گئے اور وہ بھی جو (بیلوں سے) چھتریوں پر نہیں چڑھائے گئے۔اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار بھی پیدا کیے جو ایک دوسرے سے مشابہ اور جدا جدا بھی ہیں۔تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن اسے کاٹو تو اس میں سے (اللہ جل شانہ) کا حق بھی ادا کرو۔اور بے جا خرچ نہ کیا کرو۔بیشک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو بالکل محبوب نہیں رکھتا۔

سورۃالانعام آیت 142-اور مویشیوں میں بڑے قد والے اور چھوٹے قد والے بھی (پیدا کیے) کہ اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔ بلاشک و شبہ وہ تمہارا کھلا ہوا (جدّی) دشمن ہے۔

سورۃالانعام آیت 143-(اللہ نے یہ مویشی) آٹھ جوڑے پیدا کیے ہیں بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو۔پوچھو کہ کیا دونوں نر اس (اللہ جل شانہ) نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادائیں یا جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہے؟۔مجھے کسی علمی دلیل سے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

سورۃالانعام آیت 144-اور اسی طرح اونٹ سے دو اور گائے سے دو پیدا کیے ہیں۔پوچھو کہ کیا اس (اللہ جل شانہ) نے دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادائیں یا جو دونوں ماداؤں کے رحموں میں ہے؟۔کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں وصیت کی تھی؟۔پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا؟۔جو اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑ لے تاکہ لوگوں کو بغیر کسی علم کے گمراہ کرتا پھرے۔بیشک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو راہ یاب نہیں ہونے دیتا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانعام آیت 145- کہہ دو کہ مجھ پر جو وحی نازل ہوئی ہے اس کے مطابق میں کسی چیز کو بھی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ مرا ہوا جانور۔ یا بہتا خون۔ یا خنزیر کا گوشت۔ یہ سب تو یقیناً ناپاک ہیں۔ یا کوئی ناجائز چیز کہ اس پر اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ لیکن اگر کوئی (بھوک سے) مجبور ہو جائے نہ تو نافرمانی کرنے والا اور نہ ہی حد سے باہر نکل جانے والا ہو تو تیرا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الانعام آیت 146-اور یہودیوں پر ہم نے ہر ایک ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا۔ اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربی حرام کر دی تھی بجز اس کے جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں پر لگی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو۔ ہم نے ان کو ان کی شرارتوں کی وجہ سے یہ سزا دی تھی اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 147- پھر بھی اگر تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ تمہارا رب تو بے پناہ رحمت والا ہے۔ مگر اس کا عذاب مجرم لوگوں سے کبھی ٹلنے والا نہیں۔

سورۃ الانعام آیت 148-شرک کرنے والے کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا نہ تو ہم اور نہ ہی ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہرا سکتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھوٹ کہا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر ہی رہے۔ پوچھو کہ کیا تمہارے پاس کوئی علمی دلیل وسند ہے تو اسے ہمارے سامنے پیش کرو؟۔ تم تو محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور صرف اٹکلیں ہی دوڑاتے رہتے ہو۔

سورۃ الانعام آیت 149- کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت قابلِ دلیل ہے۔ اگر اللہ (جبراً) چاہتا تو تم سب کو
ہدایت دے دیتا۔

سورۃ الانعام آیت 150- کہہ دو لاؤ اپنے ان گواہوں کو جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا
ہے؟۔ اور اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں تو تم ان کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور ان لوگوں کی
خواہشات کی پیروی نہ کرو جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہ د
وسروں کو اپنے رب کا ہم پلہ ومدِ مقابل ٹھہراتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 151- کہہ دو آؤ میں تمہیں سناؤں جو کچھ تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ یہ کہ
اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔ اور تنگدستی کے سبب
اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے۔ اور بے حیائی کے کام خواہ ظاہر
ہوں یا پوشیدہ ان کے قریب تک نہ جاؤ۔ اور جس کسی جان کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا
ہے اسے بغیر (شرعی) حق کے قتل نہ کرو۔ یہ ہے وہ جس کی اس نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم عقل
سے کام لو۔

سورۃ الانعام آیت 152- اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طریقے سے کہ بہترین ہو یہاں
تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ و تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو۔ ہم کسی کو بھی اس کی طاقت

سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔اور جب کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔اور اللہ کا عہد پورا کرو۔ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے نصیحت حاصل کرو۔

سورۃ الانعام آیت 153-اور بیشک یہی میرا سیدھا راستہ ہے پس اسی پر چلتے رہو۔اور دوسرے راستوں پر مت چلو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹادیں گے۔ تمہیں اس بات کی وصیت کی جاتی تاکہ تم بچنے والے بن جاؤ۔

سورۃ الانعام آیت 154-پھر ہم نے موسیٰؑ کو وہ کتاب دی تھی جو نیک عمل کرنے والوں پر احسان کی تکمیل تھی اور جس میں ہر چیز کی تفصیل تھی اور سرچشمہٗ ہدایت اور سراسر رحمت تھی۔تاکہ وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

سورۃ الانعام آیت 155-اور یہ کتاب (قرآن) بھی ہم نے ہی نازل کیا ہے جو بہت ہی بابرکت ہے تو اسی پر چلتے رہو اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃ الانعام آیت 156-تاکہ تم یوں نہ کہو کہ ہم سے پہلے البتہ صرف دو فرقوں (یعنی یہودیوں اور عیسائیوں) پر تو کتاب (تورات وانجیل) نازل ہوئی تھی۔اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے۔

سورۃ الانعام آیت 157-یا یہ کہہ دو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان کی نسبت کہیں زیادہ سیدھے رستے پر ہوتے۔پس یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بہت واضح کتاب اور سر

چشمۂ ہدایت اور خصوصی رحمت آچکی ہے۔ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دے اور ان سے سے روکتا رہے؟۔ عنقریب ہم ایسے لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے روکتے ہیں۔ ان کے اس روکنے کے سبب بہت سخت عذاب دیں گے۔

سورۃ الانعام آیت 158- کیا یہ لوگ اب صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا تیرا رب ہی (یعنی رب کا حکم) آجائے۔ جس روز تیرے رب کی کوئی نشانی آجائے گی تو ایسے کسی شخص کا ایمان اس کے بالکل کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہوگا یا اس نے اپنے ایمان لانے کے بعد کوئی نیک عمل نہ کیا ہوگا۔ کہہ دو کہ تم انتظار کرو بلاشبہ ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 159- بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقے بازی کی اور فرقہ فرقہ ہو گئے ان سے تمہارا کوئی تعلق نہیں۔ ان کا معاملہ بس البتہ اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہی انہیں جتلائے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

سورۃ الانعام آیت 160- جو کوئی ایک نیکی لے کر آئے گا اس کا دس گنا اجر پائے گا۔ اور جو جتنی بدی لے کر آئے گا بس اتنی ہی سزا پائے گا اور ان پر کسی طرح بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

سورۃ الانعام آیت 161- کہہ دو کہ بیشک میرے رب نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے۔ ابراہیمؑ کا سیدھا و صحیح دین جو صرف ایک (اللہ) ہی کا ہو چکا تھا۔ اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانعام آیت 162-(یہ بھی) کہہ دو کہ بلاشبہ میری نماز۔اور میری (ساری) عبادتیں۔اور میرا جینا۔اور میرا مرنا۔سب کچھ اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔

سورۃ الانعام آیت 163-جس کا کوئی شریک نہیں۔اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔اور میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔

سورۃ الانعام آیت 164-کہہ دو کیا اب میں اللہ کو چھوڑ کر کوئی دوسرا رب تلاش کروں؟۔حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے۔اور ہر نفس جو کچھ کماتا ہے اس کا وہ خود ہی ذمہ دار ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کا جانا ہے پس جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ سب تمہیں جتلا دے گا۔

سورۃ الانعام آیت 165-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں اپنا نائب بنایا اور بعض کے بعض پر درجے بلند کر دیئے۔تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں دیا ہے اسی میں تمہاری آزمائش کرے۔بیشک تمہارا رب بہت جلد سزا دینے والا اور بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا بھی ہے۔

7-(أياتها-206) <سورۃ الأعراف> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ الأعراف آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 1-الف لام میم صاد

سورۃ الأعراف آیت 2-یہ کتاب تیری طرف اس لئے نازل کی گئی ہے۔تا کہ تم اس کے ذریعہ سے (لوگوں کو)آگاہ کردو۔پس تمہارے دل میں (لوگوں کے رویے سے)اس پر بالکل تنگی نہ ہو۔اور یہ ایمان والوں کے لئے سراسر نصیحت ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 3-جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اسی پر چلتے رہو اور اس کے علاوہ دوسرے ولی اولیاء کے پیچھے مت چلو۔تم لوگ تو کم ہی غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت قبول کرتے ہو۔

سورۃ الأعراف آیت 4-اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کرڈالیں جن پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا دن میں جس وقت وہ قیلولہ کر رہے تھے۔

سورۃ الأعراف آیت 5-پھر جب ان پر ہمارا عذاب آگیا تو ان کی پکار اس کے سوا اور کچھ نہ تھی ۔کہ (ہائے) بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔

سورۃ الأعراف آیت 6-پھر بیشک ہم ان سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور ان رسولوں سے بھی ہم ضرور پوچھ گچھ کریں گے۔

سورۃ الأعراف آیت 7-پھر ہم اپنے علم کی بناء پر ان کے سامنے ان کے سب حالات ہو بہو بیان کر دیں گے۔اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

سورۃ الاعراف آیت 8-اور اس روز (اعمال کا) تولا جانا بر حق ہے۔ تو جن لوگوں کے (اعمال) کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پانے والے ہوں گے۔

سورۃ الاعراف آیت 9-اور جن لوگوں کے (اعمال) کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا۔ اس لئے کہ ہماری آیات کے بارے میں ناانصافیاں کیا کرتے تھے۔

سورۃ الاعراف آیت 10-اور البتہ یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں رہنے کو جگہ دی اور اس میں تمہاری زندگی کا سب سامان معشیت بنا دیا۔ تم لوگ تو کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

سورۃ الاعراف آیت 11-اور البتہ یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

سورۃ الاعراف آیت 12-ارشاد فرمایا۔ تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے روکا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟۔ کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو خاک سے بنایا ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 13-ارشاد ہوا۔ پھر تو یہاں سے نیچے اتر جا۔ تجھے یہ بالکل لائق نہیں کہ تو یہاں رہ کر غرور و تکبر کرے۔ پس جا نکل یقیناً تو ذلیلوں میں سے ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاَعراف آیت 14-اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت دیدے جس دن سب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

سورۃ الاَعراف آیت 15-ارشادِ باری ہوا کہ بیشک تو ان میں سے ہے جن کو مہلت دی گئی۔

سورۃ الاَعراف آیت 16-(شیطان نے) کہا کہ جس طرح تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی تیرے سیدھے راستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے ضرور بیٹھوں گا۔

سورۃ الاَعراف آیت 17-پھر میں ان کے آگے سے۔اور ان کے پیچھے سے۔اور ان کے دائیں سے۔اور ان کے بائیں سے۔آیا کروں گا اور (حق میں ایسی ملاوٹ کردوں گا کہ) تو ان میں بہت سارے لوگوں کو شکر گزار نہیں پائے گا۔

سورۃ الاَعراف آیت 18-ارشاد ہوا۔چل نکل یہاں سے ذلیل و مردود۔جو بھی ان میں سے تیرے پیچھے چلیں گے تیرے سمیت سب سے ضرور جہنم کو بھر دوں گا۔

سورۃ الاَعراف آیت 19-اور اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو پس جہاں سے تم چاہو کھاؤ ۔مگر تم دونوں اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم بے انصافوں میں سے ہو جاؤ گے۔

سورۃالاعراف آیت 20- پھر شیطان نے دونوں کو بہکادیا تاکہ ان کے ستر جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھے ان کے سامنے کھول دے۔ اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے رب نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تم ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

سورۃالاعراف آیت 21-اور قسم کھا کر ان دونوں سے کہہ دیا کہ میں تو یقیناً تمہارے سچے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

سورۃالاعراف آیت 22- غرض اس نے ان دونوں کو دھوکے سے (نافرمانی پر) مائل کر لیا۔ پس جب انہوں نے اس درخت کا مزہ چکھا۔ تو ان پر ان کے ستر کھل گئے۔ اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے جوڑنے لگے۔ تب ان کے رب نے ان کو ندیٰ دی۔ کیا میں نے تم کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تم کو یہ نہیں کہا تھا کہ البتہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے؟۔

سورۃالاعراف آیت 23-دونوں عرض کرنے لگے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم نے اپنے آپ پر ظلم کر لیا اور اگر تو معاف نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

سورۃالاعراف آیت 24-ارشاد ہوا کہ سبھی نیچے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ اور ایک (خاص) وقت تک تمہارے لئے زمین میں ہی رہنے کی جگہ اور ذریعہ معاش ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 25-ارشاد فرمایا کہ اسی میں تم سب زندہ رہو گے اور اسی میں تم سب مرو گے
اور آخر کار اسی سے تم سب نکالے جاؤ گے۔

سورۃ الاعراف آیت 26-اے اولادِ آدمؑ !۔ ہم نے تمہارے لئے لباس نازل کیا ہے جو تمہارے ستر
ڈھانپتا ہے اور زیب وزینت کا باعث بھی ہے۔اور تقویٰ کا لباس تو بہترین ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں
سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

سورۃ الاعراف آیت 27-اے اولادِ آدمؑ !۔(محتاط رہنا) کہیں شیطان تمہیں بھی نہ بہکادے جس طرح
اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوادیا۔ان سے ان کے کپڑے تک اتروادیئے تاکہ ان کے ستر
ان پر کھول دے۔ بلاشبہ وہ اور اس کا قبیلہ تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔
یقیناً ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا ولی اولیاء بنادیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔

سورۃ الاعراف آیت 28-اور جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طرح اپنے بڑوں کو
کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔ کہہ دو بیشک اللہ بے حیائی کا ہرگز حکم نہیں کرتا
۔کیا تم اللہ پر ایسی باتیں کہہ دیتے ہو جو تم بالکل نہیں جانتے؟۔

سورۃ الاعراف آیت 29- کہہ دو میرے رب نے تو انصاف کا حکم دیا ہے۔اور ہر سجدے و نماز کے وقت اپنا
رخ سیدھا (قبلے کی طرف) کرلیا کرو اور دین (یعنی ساری عبادتیں) اس کے لئے خالص کرتے
ہوئے صرف اسی کو پکارو۔ وہ جیسے تم کو پہلے پیدا کرچکا ہے اسی طرح تمہیں پھر بھی پیدا کرے گا۔

https://quranexcel.com

سورة الأعراف آیت 30-ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہو چکی۔ بلا شبہ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو ولی اولیاء بنا لیا ہے۔اور (اپنے بارے میں) سمجھتے خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

سورة الأعراف آیت 31-اے اولادِ آدمؑ!۔ ہر سجدے و نماز کے وقت اپنے آپ کو مزّین کر لیا کرو۔اور خوب کھاؤ پیو اور اسراف (یعنی فضول خرچی) نہ کرو بیشک وہ اسراف کرنے والوں کو بالکل محبوب نہیں رکھتا۔

سورة الأعراف آیت 32-پوچھو کہ اللہ کی زیب و آرائش اور حلال و پاکیزہ رزق جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کیا ہے اس کو کس نے حرام کیا ہے؟۔ کہہ دو دنیا کی زندگی میں یہ نعمتیں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خالص انہی کے لئے مختص ہوں گی۔اسی طرح ہم اپنی آیات سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر واضح کرتے ہیں۔

سورة الأعراف آیت 33- کہہ دو (سن رکھو)۔بس یقینی طور پر میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔اور ہر گناہ کی بات کو۔اور ناحق ظلم زیادتی کرنے کو۔اور یہ کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بنالو جس کی اس نے کوئی بھی دلیل و سند نازل نہیں کی۔ بالکل حرام قرار دیا ہے۔اور یہ بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو۔ جن کا تمہیں بالکل علم نہیں۔

سورة الأعراف آیت 34-اور ہر امت کے لئے (موت کی) معیاد مقرر و معین ہے۔ جب ان
کا (آخری) وقت آ جاتا ہے۔ نہ تو ایک گھڑی (یعنی ایک لمحہ) پیچھے ہوتا ہے اور نہ ہی آگے۔

سورة الأعراف آیت 35-اے اولادِ آدمؑ!۔ (ہمیشہ سے ہماری یہ نصیحت رہی ہے کہ) جب کبھی بھی تم
میں سے تمہارے پاس رسول آئیں۔ جو تم پر میری آیات بیان کیا کریں۔ پھر جو کوئی (اللہ سے) ڈر جائے
اور اصلاح کر لے تو ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورة الأعراف آیت 36-اور جو کوئی ہماری آیتوں کو (جھٹلائیں) جھوٹا قرار دیں اور ان سے تکبر کریں۔
وہی لوگ جہنم والے ہوں گے جو اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورة الأعراف آیت 37- پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا؟۔ جو اللہ پر جھوٹ و بہتان والی باتیں گھڑ لے یا
اس کی آیتوں کو جھوٹا کہہ دے۔ ان لوگوں کے نصیب کا ان کو مل کر ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان
کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ کہاں ہیں وہ جن
سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے تھے؟۔ وہ کہیں گے کہ (آج) سب ہم سے غائب ہو گئے۔ اور اپنے
آپ پر گواہی دینے لگیں گے کہ واقعی وہ ناشکرے و منکرینِ حق تھے۔

سورة الأعراف آیت 38-ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے گزری ہوئی جِنّوں اور انسانوں کی امتوں کے ساتھ تم
بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ جب کوئی امت اس میں داخل ہو گی تو اپنی بہن (یعنی اپنے ہی جیسی دوسری
جماعت) پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سبھی (جماعتیں) اس میں جمع ہو جائیں گی۔ تو ان کے بعد

والے پہلوں کے بارے کہیں گے۔اے رب ہمارے !۔انہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا۔پس تو انہیں آگ کا دگنا عذاب دے۔ارشاد ہوگا کہ ہر ایک کے لئے دگنا ہے بلکہ تم علم نہیں رکھتے۔

سورۃ الأعراف آیت 39-اور پہلے والے بعد والوں سے کہیں گے کہ تمہیں ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی پس تم بھی (ہماری طرح) اپنی کمائی پر عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

سورۃ الأعراف آیت 40-بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلادیا اور تکبر کیا۔نہ تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے۔اور ہم مجرموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 41-ایسے لوگوں کا بچھونا بھی جہنم کا اور اوپر اوڑھنا بھی جہنم کا ہوگا۔اور ہم بے انصافوں کو اسی طرح کی سزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 42-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے۔ہم (عمل کرنے پر) کسی بھی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ مکلّف نہیں بناتے۔ایسے ہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ الأعراف آیت 43-اور جو بھی کدورتیں ان کے دلوں میں ہوں گی ہم سب نکال باہر کریں گے ان کے باغوں کے دامن میں نہریں جاری ہوں گی۔اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک رسائی دی اور اگر اللہ ہمیں راستہ نہ دکھاتا تو ہم کبھی بھی راہ نہ پا سکتے۔البتہ یقیناً ہمارے رب کے

رسول حق سچ لے کر آئے تھے۔اور منادی کر دی جائے گی کہ تم اپنے کیے ہوئے اعمال کے بدلے میں اس جنت کے وارث بنادیئے گئے ہو۔

سورۃ الأعراف آیت 44-اور جنتی لوگ دوزخیوں کو ندا دیں گے کہ ہم نے تو اپنے رب کا ہم سے کیا ہوا وعدہ سچا پالیا۔کیا تم بھی اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا؟۔وہ کہیں گے کہ ہاں !۔پھر (اسی وقت) ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ان ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 45-جو اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے رہے اور اس میں کجی و ٹیڑھا پن تلاش کرتے رہے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے رہے۔

سورۃ الأعراف آیت 46-اور ان دونوں کے درمیان (اعراف نامی) ایک دیوار ہو گی۔اور اس اعراف پر کچھ مرد موجود ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامات (یعنی قیافوں) سے پہچان لیں گے۔اور یہ جنتی لوگوں کو پکار کر کہیں گے سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔یہ لوگ ابھی جنت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر اس کے امیدوار ہوں گے۔

سورۃ الأعراف آیت 47-اور جب ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پلٹیں گی تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

سورۃ الاعراف آیت 48-اور پھر اعراف والے ندیٰ دیں گے (دوزخ کے چند آدمیوں کو) جنہیں وہ قیافوں سے پہچان لیں گے کہ آج تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہ آئی اور نہ ہی وہ جو تم تکبر کیا کرتے تھے۔

سورۃ الاعراف آیت 49-(پھر جنتی لوگوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہیں گے) کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ اللہ ان پر بالکل بھی اپنی رحمت نہیں کرے گا۔(اس وقت ان کے لئے ارشاد ہو گا کہ) تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم پر نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ ہی تم مغموم ہو گے۔

سورۃ الاعراف آیت 50-اور وہ دوزخی لوگ جنتیوں کو (گڑگڑا کر) ندیٰ دیں گے کہ تھوڑا سا پانی ہم پر بھی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (ہمیں بھی دے دو)۔وہ کہیں گے کہ بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 51-ان لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنایا ہوا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جیسے کہ انہوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور ہماری آیتوں کو مسترد کرتے رہے تھے۔ ایسے ہی ہم بھی آج انہیں بھلا دیں گے۔

سورۃ الاعراف آیت 52-اور البتہ یقیناً ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے کامل علم سے بڑی وضاحت سے بیان کر دیا ہے یہ ایمان والوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت اور سراسر رحمت ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 53- کیا یہ لوگ اس وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں؟۔ جس دن وہ وعدہ سامنے آ جائے گا تو جو اس دن کو بھولے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول حق سچ لے کر آئے تھے۔ پھر کیا اب کوئی ہمارا سفارشی ہے جو ہماری سفارش کرے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جا سکتے ہیں تا کہ جو کچھ ہم (پہلے) کیا کرتے تھے اس کے خلاف کچھ دوسرے (نیک عمل) کر لیں؟۔ یقینی طور پر انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال لیا۔اور جو کچھ یہ جھوٹ و بہتان گھڑا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

سورۃ الاعراف آیت 54- یقیناً تمہارا رب اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں و زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوا۔ وہ رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے کہ جو اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند اور ستارے سب پیدا کیے وہ اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ آگاہ رہو کہ پیدا کرنا اور حکم دینا اسی (اللہ جل شانہ) کا خاصہ ہے۔ اللہ سارے جہانوں کا رب تو بڑا ہی بابرکت ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 55- (لوگو) اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعائیں کیا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ الاعراف آیت 56-اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ برپا کرنا اور اللہ ہی سے خوف اور امید کے ساتھ دعائیں کرتے رہنا۔ بلا شبہ اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے بہت ہی قریب ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 57-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے ۔ یہاں تک کہ جب وہ بھرے ہوئے بوجھل بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم انہیں کسی مردہ شہر کی طرف

ہانک دیتے ہیں پھر اس سے مینہ برساتے ہیں پھر اس سے سب طرح کے پھل نکالتے ہیں۔ ایسے ہی ہم مُردوں کو بھی نکالیں گے شاید کہ تم غور و فکر سے نصیحت حاصل کرو۔

سورۃ الأعراف آیت 58-اور جو زمین عمدہ و پاکیزہ ہوتی ہے اس کی پیداوار بھی اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے اور جو ناکارہ ہوتی ہے تو اس کی پیداوار بھی ناقص نکلتی ہے۔ اسی طرح ہم آیات کی طرح طرح سے وضاحت کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو شکر ادا کرتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 59-البتہ یقیناً ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ بیشک میں تمہارے بارے ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

سورۃ الأعراف آیت 60-تو ان کی قوم کے سرداروں نے جواب دیا ہم تو بلاشبہ تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 61-(نوحؑ نے مزید) کہا کہ اے میری قوم مجھ میں کسی طرح کی بھی گمراہی نہیں ہے اور بلکہ میں تو رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔

سورۃ الأعراف آیت 62- تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور (خیر خواہی چاہتے ہوئے) تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے ایسی باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاعراف آیت 63-کیا تمہیں اس پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک مرد کے ذریعے نصیحت آ گئی ؟۔ تاکہ وہ تمہیں خبردار کر دے اور تاکہ تم متقی بن جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

سورۃ الاعراف آیت 64-مگر انہوں نے اسے جھوٹا قرار دیدیا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے ان کو بچالیا۔ اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلانے والے تھے انہیں غرق کر دیا بلاشبہ وہ اندھے لوگ تھے۔

سورۃ الاعراف آیت 65-اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ کیا پھر تم ڈرتے نہیں ؟۔

سورۃ الاعراف آیت 66-اس کی قوم کے کافر سردار بولے ہم تو بلاشبہ تجھے احمق سمجھتے ہیں اور بیشک ہم تجھے جھوٹا بھی گمان کرتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 67-اس نے کہا ! اے میری قوم مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں۔ بلک میں تو سارے جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

سورۃ الاعراف آیت 68- میں تمہیں رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار (خیر خواہ) ناصح ہوں۔

سورۃ الاعراف آیت 69-کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک مرد کے ذریعے نصیحت آ گئی ؟۔ تاکہ تمہیں آگاہ کردے۔اور یاد کرو جب کہ تمہیں قوم نوحؑ کے بعد جانشین بنادیا اور ڈیل ڈول میں تمہیں پھیلاؤ بھی زیادہ دیا۔پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ فلاح حاصل کرو۔

سورۃ الاعراف آیت 70-وہ کہنے لگے کہ کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے چلے آئے ہیں ان سب کو چھوڑ دیں؟۔پس جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

سورۃ الاعراف آیت 71-اس نے کہا تمہارے رب کی طرف سے تم پر غضب اور عذاب مقرر ہو چکا ہے۔تم مجھ سے ایسے ناموں پر کیوں بحث کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے خود رکھ لئے ہیں ؟۔اللہ نے ان کے بارے کوئی بھی دلیل وسند نازل نہیں کی پس انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

سورۃ الاعراف آیت 72- پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا۔اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلانے والے تھے ان کی جڑ کاٹ دی۔اور وہ ایمان لانے والے ہی نہ تھے۔

سورۃ الاعراف آیت 73-اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔تمہارے پاس تمہارے رب کی

طرف سے معجزہ آ چکا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے۔ پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے۔ اور اسے بری نیت سے ہاتھ بھی مت لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

سورۃ الأعراف آیت 74-اور یاد کرو جب کہ (اللہ نے) تمہیں عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمہیں زمین پر رہنے کو ٹھکانہ دیا۔ کہ نرم وہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں میں بھی گھر تراشتے ہو۔ پس اس کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

سورۃ الأعراف آیت 75-اس قوم کے متکبر سرداران غریبوں سے کہنے لگے جو ایمان لا چکے تھے کہ کیا تمہیں یقین ہے کہ صالحؑ اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہے؟۔ وہ بولے کہ وہ جو پیغام لے کر آیا ہے بلاشبہ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 76-تو وہ متکبر (سردار) کہنے لگے کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم تو بلاشبہ اسے بالکل نہیں مانتے۔

سورۃ الأعراف آیت 77- بالآخر انہوں نے اونٹی کی کونچوں (یعنی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کرلی۔ اور کہنے لگے کہ اے صالحؑ! جس چیز سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (اللہ کے) رسول ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔

سورۃ الأعراف آیت 78- پھر انہیں بڑے زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے ہی گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

سورۃالأعراف آیت 79-پھر صالحؑ ان سے اعراض کرتے ہوئے نکلے اور کہا کہ اے میری قوم البتہ یقیناً میں نے تو تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچادیا تھااور تم کو نصیحت بھی کردی تھی۔مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔

سورۃالأعراف آیت 80-اور لوطؑ کو بھیجاجب اس نے اپنی قوم سے کہاکہ کیاتم ایسی بے حیائی کرتے ہو کہ اس جیسی تم سے پہلے دنیاجہان والوں میں کسی نے نہیں کی؟۔

سورۃالأعراف آیت 81-(کہ)البتہ تم عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں سے شہوت رانی کرتے ہو (نہیں) بلکہ تم توحد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

سورۃالأعراف آیت 82-اس کی قوم کااور کچھ بھی جواب نہ تھاکہ کہنے لگ گئے کہ انہیں اپنی بستی سے نکال دو بیشک یہ لوگ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔

سورۃالأعراف آیت 83-پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیاسوائے اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہو گئی۔

سورۃالأعراف آیت 84-اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی پس دیکھ لو کہ مجرموں کا کیساانجام ہوا؟۔

https://quranexcel.com

سورۃ الأعراف آیت 85-اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی ہے۔ پس ناپ اور تول پورا پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

سورۃ الأعراف آیت 86-اور تم راستوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ کی راہ سے روکو۔ اور اس کی راہ میں کجی و ٹیڑھا پن تلاش کرتے رہو۔ اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تمہیں بڑھا وا دیا۔ اور (یہ بھی) دیکھ لو کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوتا رہا۔

سورۃ الأعراف آیت 87-اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی پس صبر کرتے رہو۔ یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 88-اس کی قوم کے متکبر سردار کہنے لگے کہ اے شعیبؑ !۔ ہم تجھے اور جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں لازماً اپنے شہر سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم کسی طرح بھی ہمارے دین میں واپس آجاؤ۔ وہ بولے کیا اگرچہ ہم تمہارے اس دین سے بیزار ہی ہوں ؟۔

سورۃ الأعراف آیت 89-اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس (برائی) سے نجات دے دی۔اگر ہم تمہارے مذہب میں واپس آ گئے تو ہم اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑنے والے ہو جائیں گے۔اور ہمارے لئے یہ ممکن نہیں کہ تمہارے دین میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے جو ہمارا رب ہے ۔ہمارے رب کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔اے ہمارے رب ! ۔ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 90-اس کی قوم میں جو کافر سردار تھے ۔کہنے لگے کہ اگر تم شعیبؑ کے پیچھے چلو گے تو بیشک خسارے میں پڑ جاؤ گے۔

سورۃ الأعراف آیت 91-تو ان کو بڑے بھونچال نے آ پکڑا پس وہ اپنے ہی گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

سورۃ الأعراف آیت 92- جن لوگوں نے شعیبؑ کو جھوٹا قرار دیا تھا وہ ایسے برباد ہو گئے جیسے وہاں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلادیا وہی لوگ خسارے میں پڑ گئے۔

سورۃ الأعراف آیت 93- پھر شعیبؑ ان سے اعراض کرتے ہوئے نکل گئے اور کہا کہ اے میری قوم البتہ یقیناً میں نے تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے تھے اور تمہیں نصیحت بھی کی تھی۔پھر ایسے کافروں پر میں افسوس کیوں کروں ؟۔

سورۃ الأعراف آیت 94-اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا۔ تو (نبی کی تکذیب وانکار پر) وہاں کے رہنے والے باشندوں کو دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ عاجزی وانکساری کریں۔

سورۃ الأعراف آیت 95- پھر (ان کے مسلسل انکار پر) ہم نے ان کی بدحالی کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال واولاد میں) خوب پھلے پھولے تو کہنے لگے کہ ہمارے بڑوں کو بھی یوں ہی رنج وراحت پہنچتا رہا ہے پھر ایک دم سے ہم نے انہیں پکڑ لیا کہ انہیں اس کا شعور تک نہ ہو سکا۔

سورۃ الأعراف آیت 96-اور اگر ان بستیوں والے بھی ایمان لے آتے اور متقی بن جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے نعمتوں و برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کر دی۔ پس ان کے اعمال کی پاداش میں ہم نے بھی انہیں پکڑ لیا۔

سورۃ الأعراف آیت 97- کیا بستیوں والے اس بات سے بے خوف ہو چکے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات میں آ جائے جب کہ وہ (بے خبر) سو رہے ہوں؟۔

سورۃ الأعراف آیت 98- یا بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو چکے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ نازل ہو جب کہ وہ کھیل کود میں مشغول ہوں؟۔

سورۃ الأعراف آیت 99- کیا یہ لوگ اللہ کی خفیہ تدبیر (یعنی اچانک پکڑ) سے بے خوف ہو گئے ہیں حالانکہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے وہی لوگ بے فکر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہوں؟۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاَعراف آیت 100- کیا ان لوگوں پر جو اہلِ زمین کی ہلاکت کے بعد زمین کے وارث بنے ہیں یہ واضح نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں بھی گناہوں کے سبب مصیبت میں ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگ جانے دیں پھر وہ کچھ بھی نہ سن سکیں ؟۔

سورۃ الاَعراف آیت 101- یہ بستیاں ہیں جن کے حالات ہم تمہیں سناتے ہیں اور البتہ یقیناً ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تھے۔ پھر جس بات کو انہوں نے پہلے سے جھٹلا دیا پھر کبھی نہ ہوا کہ اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر ثبت ہونے دیتا ہے۔

سورۃ الاَعراف آیت 102- اور ہم نے ان کے بہت سارے لوگوں میں عہد کا نباہ بالکل نہیں پایا۔ بلکہ یقیناً ان میں بہت سارے لوگوں کو ہم نے نافرمان ہی پایا۔

سورۃ الاَعراف آیت 103- ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے بھی ان کے ساتھ کفر کر دیا۔ پھر دیکھ لو ان مفسد لوگوں کا انجام بھی کیسا ہوا؟۔

سورۃ الاَعراف آیت 104- اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے فرعون !۔ میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

سورۃ الاَعراف آیت 105- میرا فرضِ منصبی ہے کہ سچ کے علاوہ کوئی بھی بات اللہ کی طرف منسوب نہ کروں۔ بلاشبہ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزہ لے کر آیا ہوں پس اولادِ اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو۔

https://quranexcel.com

سورۃالاعراف آیت 106-فرعون نے کہا کہ اگر تم کوئی معجزہ لائے ہو۔ اگر تم سچے ہو تو اسے پیش کرو۔

سورۃالاعراف آیت 107-پھر انہوں نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ ایک دم سے واضح طور پر اژدھا بن گیا۔

سورۃالاعراف آیت 108-اور اپنا ہاتھ (گریبان سے) باہر نکالا تو وہ بھی ایک دم سے دیکھنے والوں کے لئے سفید چمکدار تھا۔

سورۃالاعراف آیت 109-تو فرعون کی قوم کے جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ تو بلاشبہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔

سورۃالاعراف آیت 110-اس کا ارادہ یہ ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے بے دخل کر دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟۔

سورۃالاعراف آیت 111-انہوں نے (فرعون سے) کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ مہلت دو اور شہروں میں ہرکارے بھیج دو۔

سورۃالاعراف آیت 112-کہ وہ سبھی ماہر جادوگروں کو تمہارے پاس لا حاضر کریں گے۔

سورۃالاعراف آیت 113-اور (سب منجھے ہوئے) جادوگر فرعون کے پاس آ کر کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آ گئے تو یقیناً کوئی بڑا صلہ ملے گا؟۔

سورۃالاعراف آیت 114-فرعون نے کہا ہاں اور یقیناً تم ہمارے خاص مقربوں میں سے ہو جاؤ گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاعراف آیت 115-(مقابلے کے دن) ان (جادوگروں) نے کہا کہ اے موسیٰؑ! ۔یا تو تم ڈالو یا پھر
ہم ہی (اپنا سحر) ڈالتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 116- موسیٰؑ نے کہا کہ تم ہی ڈالو۔پس انہوں نے جب ڈالا تو (اور کچھ نہیں بس
لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا۔اور ایک طرح
کا بہت بڑا جادو لے کر آئے۔

سورۃ الاعراف آیت 117-(اس وقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنا عصا ڈال دو۔
پس جس نے فوراً (بڑا اژدھا بن کر) جادوگروں کے سارے بنے بنائے کھیل کو (باری باری) نگلنا شروع
کر دیا۔

سورۃ الاعراف آیت 118-تو حق ثابت ہو گیا اور جو باطل ان کا بنایا ہوا تھا سب جاتا رہا۔

سورۃ الاعراف آیت 119-پس وہ (سب جادوگر) مغلوب ہو گئے اور ذلیل و رسوا ہو کر رہ گئے۔

سورۃ الاعراف آیت 120-اور (ایسا معجزا جو دیکھا تو لا محالہ سب) جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

سورۃ الاعراف آیت 121- وہ کہنے لگے کہ ہم اس سارے جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔

سورۃ الاعراف آیت 122-جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالاۤعراف آیت 123-فرعون نے کہا کہ اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ فریبی چال ہے جو تم سب نے مل کر اس شہر میں رچائی ہے تاکہ اس شہر کے باشندوں کو یہاں سے نکال دو۔ پس عنقریب تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃالاۤعراف آیت 124-میں ضرور تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹوا دوں گا پھر تم سب کو لازمی سولی پر چڑھوا دوں گا۔

سورۃالاۤعراف آیت 125-وہ بولے کہ ہم تو بلاشبہ اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔

سورۃالاۤعراف آیت 126-اور تم ہم سے صرف یہ انتقام لینا چاہتے ہو کہ اپنے رب کی نشانیاں جب ہمارے پاس آگئیں تو ہم نے ان کو مان لیا۔ (اور دعا کی کہ) اے ہمارے رب !۔ ہمارے اوپر صبر واستقامت کے دہانے کھول دے۔ اور ہمیں ایسی موت دے کہ ہم (سچے) مسلمان ہی ہوں۔

سورۃالاۤعراف آیت 127-اور فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے کہ کیا تم موسیٰؑ اور اس کی قوم کو کھلا چھوڑ رہے ہو تاکہ وہ ملک میں فساد کرتے پھریں اور تجھے اور تیرے معبودوں کو ترک کر دیں؟۔ وہ بولا ہم ان کے بیٹوں کو تو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑیں گے اور بیشک ہم ہر طرح سے ان پر غالب ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 128-موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ ہی سے مدد مانگو اور صبر و تحمل سے کام لو بیشک زمین تو اللہ کی ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اس کا وارث بنا دیتا ہے۔ اور اچھا انجام تو (اللہ سے) ڈرنے والوں کا ہی ہوتا ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 129-وہ بولے کہ تیرے آنے سے پہلے بھی اور تیرے آجانے کے بعد بھی ہمیں تکلیفیں ہی دی گئی ہیں۔ موسیٰؑ نے کہا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین کا مالک بنا دے پھر تم کو دیکھے کہ کیسے کام کرتے ہو؟۔

سورۃ الاعراف آیت 130-اور البتہ یقیناً ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں مبتلا کیا شاید کہ وہ نصیحت حاصل کر لیں۔

سورۃ الاعراف آیت 131-جب ان پر خوشحالی آتی تو کہتے کہ ہم تو اس کے مستحق ہیں۔ اور اگر انہیں کوئی بدحالی پیش آتی تو موسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ آگاہ رہو۔ البتہ ان کی نحوست بس اللہ کے ہاں مقرر ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ الاعراف آیت 132-اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس ہمیں مسحور کرنے کے لئے کوئی بھی (اعلیٰ سے اعلیٰ) نشانی لے آؤ پھر بھی ہم ایمان نہیں لائیں گے۔

سورۃ الاعراف آیت 133-پھر ہم نے ان پر طوفان۔ اور ٹڈیاں۔ اور جوئیں۔ اور مینڈک۔ اور خون۔ یہ سب کھلے کھلے معجزے بھیجے۔ پھر بھی وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تو تھے ہی گناہ گار۔

سورۃ الاعراف آیت 134-اور جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے کہ اے موسیٰؑ !۔ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کرو جیسا اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے۔اگر تم ہم سے یہ عذاب دور کر دو گے تو بلاشبہ ہم تجھ پر لازماً ایمان لے آئیں گے اور اولادِ اسرائیل کو بھی ضرور تیرے ساتھ بھیج دیں گے۔

سورۃ الاعراف آیت 135-پھر جب ہم ایک مدت تک جس پر بہر حال ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب اٹھا لیتے تو وہ فوراً ہی اپنے کیے ہوئے عہد کو توڑ دیتے۔

سورۃ الاعراف آیت 136-پھر ہم نے بھی ان سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا اس لئے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھوٹا قرار دیا اور ان سے غفلت و بے پرواہی برتی۔

سورۃ الاعراف آیت 137-اور ہم نے ان لوگوں کو جو بالکل کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت دے رکھی تھی۔اور اسی طرح تیرے رب کا وہ وعدہ حسنیٰ جو اس نے اولادِ اسرائیل سے کیا تھا ان کے صبر و تحمل کے باعث پورا ہو گیا۔اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ بھی تعمیر کرتے اور جو اونچی اونچی عمارتیں بنواتے تھے وہ سب کچھ ہم نے تباہ و برباد کر دیا۔

سورۃ الاعراف آیت 138-اور ہم نے اولادِ اسرائیل کو سمندر سے پار اتارا تو وہ ایک ایسی قوم پر پہنچے جو اپنے بتوں کے معتکف بنے ہوئے تھے کہنے لگے کہ اے موسیٰؑ !۔ جیسے ان کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی معبود بنا دو۔(موسیٰؑ نے) کہا کہ تم تو بلاشبہ بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔

سورۃالاعراف آیت 139- بلاشبہ یہ لوگ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونے والا ہےاور جو وہ کر رہے ہیں سراسر باطل ہے۔

سورۃالاعراف آیت 140- موسیٰؑ نے کہا کہ کیا تمہارے لئے اللہ کو چھوڑ کر کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اسی نے تمہیں سارے جہان والوں پر فضیلت دی ہے؟۔

سورۃالاعراف آیت 141-اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں برے برے عذاب دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو تو مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری سخت آزمائش تھی۔

سورۃالاعراف آیت 142-اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور اس کو مزید دس سے بڑھا دیا (یوں) پس تیرے رب کی مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی۔اور موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے بعد تم میری قوم میں جانشین ہو (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر مت چلنا۔

سورۃالاعراف آیت 143-اور جب موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر آئے۔اور ان کے رب نے ان سے کلام کیا تو عرض کرنے لگے کہ اے میرے رب !۔ مجھے (اپنی جھلک تو) دکھا کہ میں تجھے دیکھ لوں۔ارشادِ باری ہوا کہ تم مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتے۔ بلکہ تم اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو اس کو ریزہ ریزہ (یعنی پاش

پاش) کر دیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش میں آیا تو کہنے لگا کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

سورۃ الاعراف آیت 144-ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰؑ !۔ میں نے تجھے رسالت اور ہم کلامی میں دوسروں پر ممتاز کیا ہے جو کچھ میں نے تجھے دیا ہے پس اسے لے لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

سورۃ الاعراف آیت 145-اور ہم نے اسے تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پس انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو اور اپنی قوم کو بھی حکم کرو کہ بہترین انداز کے ساتھ اس پر عمل کریں ۔ عنقریب میں تمہیں نافرمان لوگوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا۔

سورۃ الاعراف آیت 146-جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں عنقریب انہیں اپنی آیتوں سے ایسے منحرف ہو جانے دوں گا کہ اگر وہ سب نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ قبول کر سکیں۔ اور اگر ہدایت کا راستہ صاف بھی دکھائی دے تو اس راستے کو اختیار نہ کر پائیں۔ اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو (فوراً) اس راستے کو اپنالیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیدیا اور ان سے سراسر لاپرواہی برتتے رہے۔

سورۃ الاعراف آیت 147-اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلا دیا ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ کیا انہیں کوئی اور جزا مل سکتی ہے مگر وہی کہ جیسے وہ عمل کرتے تھے؟۔

سورۃ الاۡعراف آیت 148-اور موسیٰؑ کی قوم نے اس کے جانے کے بعد اپنے زیورات سے بچھڑا بنالیا (یہ) ایک جسم تھا جس میں (ہوا گزرنے) پر گائے کی سی آواز آتی تھی۔ کیا انہوں نے یہ بھی نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہیں کرسکتا اور نہ ہی انہیں راستہ دکھا سکتا ہے؟۔ جسے انہوں نے (معبود) بنالیا اور وہ (اپنے آپ پر) سخت ظلم کرنے والے تھے۔

سورۃ الاۡعراف آیت 149-اور جب وہ پشیمان ہوئے اور محسوس کیا کہ بیشک وہ گمراہ ہوگئے تھے تو کہنے لگے اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہمیں معاف نہیں کرے گا تو ہم ضرور نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

سورۃ الاۡعراف آیت 150-اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف نہایت غصے اور رنج سے بھرے ہوئے واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد میری بہت ہی بری جانشینی کی۔ کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی مچادی؟۔ اور (غصے سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر (بالوں سے) پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ اس نے کہا کہ اے میری ماں کے بیٹے!۔ بلاشبہ لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار ہی ڈالتے۔ پس مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر اور ایسا کام نہ کر کہ دشمن مجھ پر ہنسیں۔

سورۃ الاۡعراف آیت 151- موسیٰؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما دے اور ہمیں اپنی جوارِ رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الاًعراف آیت 152-(ارشادِ باری ہوا کہ) بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا تھا ان پر رب کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ اور ہم (اللہ پر) جھوٹ بہتان گھڑنے والوں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

سورۃ الاًعراف آیت 153-اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے تو بیشک تیرا رب اس کے بعد البتہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الاًعراف آیت 154-اور جب موسیٰؑ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے تختیوں کو اٹھالیا۔ اور ان میں جو کچھ بھی لکھا تھا وہ اپنے رب سے ڈرنے والوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت اور موجبِ رحمت ہی تھا۔

سورۃ الاًعراف آیت 155- موسیٰؑ نے ہماری مقرر کردہ میعاد پر حاضری کے لئے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو منتخب کیا۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آپکڑا تو عرض کیا کہ اے میرے رب!۔ اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں پہلے ہی ہلاک کردیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل پر ہلاک کرتا ہے جو ہماری قوم کے چند بیوقوف لوگوں نے کیا ہے؟۔ یہ سب تیری طرف سے آزمائش تھی اس سے تو جسے چاہے گمراہ ہونے دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت کا راستہ دکھا دیتا ہے۔ تو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین معاف کردینے والا ہے۔

سورۃ الاًعراف آیت 156-اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے بیشک ہم نے تیری ہی طرف رجوع کرچکے۔ ارشادِ باری ہوا کہ میرا عذاب تو (صرف) اسی کو ہوتا ہے۔ جس

پر میں (بوجہ اس کے ظلم) پہنچانا چاہتا ہوں۔ لیکن میری رحمت تو سب چیزوں سے زیادہ وسیع ہے۔ پس وہ رحمت تو میں ان کے لئے لکھ دوں گا جو (میری نافرمانی سے) ڈرتے بچتے ہیں اور جو زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 157-وہ لوگ جو اس نبی اُمّی رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں جس کے بارے وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں بھی لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیکی کا حکم کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ان کے لئے سبھی پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتا ہے۔ اور وہ ان پر لدے ہوئے (بہت سارے خودساختہ معاشرتی) طوق و بوجھ اتار پھینکتا ہے۔ پس جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی تعظیم کرتے رہے اور اس کی مدد و نصرت بھی کی اور جو (قرآنی) نورِ ہدایت اس کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کرتے رہے۔ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 158- کہہ دو کہ اے بنی نوع انسان !۔ یقینی طور پر میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے۔ پس اللہ پر اور اس کے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جو اللہ پر اور اس کے (نازل کردہ) سارے کلاموں پر یقین رکھتا ہے۔ اور اسی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

سورۃ الاعراف آیت 159-اور موسیٰؑ کی قوم میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

سورة الأعراف آیت 160 -اور ہم نے انہیں جدا جدا رکھتے ہوئے بارہ قبائلی جماعتیں بنا دیا۔اور جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰؑ کو وحی کی کہ اپنا عصا اس پتھر پر مارو۔ تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے بلاشبہ ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا۔اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ان پر من وسلویٰ اتارتے رہے کہ کھاؤ جو صاف پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں۔اور انہوں نے (ناشکری و نافرمانی کرکے) ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ اپنے اوپر ہی ظلم و زیادتی کر بیٹھے۔

سورة الأعراف آیت 161 -اور جب ان کو حکم دیا گیا کہ تم اس بستی میں جا کے آباد ہو جاؤ اور وہاں پر جہاں سے بھی تمہارا جی چاہے کھاؤ۔اور "حِطَّةٌ" کہتے ہوئے (یعنی اللہ سے بخشش مانگتے ہوئے) سجدہ ریز ہو کر (عاجزی سے سر جھکائے) شہر کے دروازے میں داخل ہونا۔ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔اور احسان کرنے والوں کو اور بھی زیادہ دیں گے۔

سورة الأعراف آیت 162 -پس ان میں سے ظالم لوگوں نے وہ لفظ جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ دوسرا لفظ کہنا شروع کر دیا پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ ظلم ہی کیے جاتے تھے۔

سورة الأعراف آیت 163 -اور ان سے اس بستی کا حال بھی پوچھو جو دریا و سمندر کے کنارے پر واقع تھی جب ان کے پاس ہفتے کے دن مچھلیاں پانی کے اوپر ظاہر ہوا کرتی تھیں۔اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو

(اوپر) نہیں آتی تھیں تو یہ لوگ ہفتے کے معاملے میں حد سے بڑھنے لگے۔اس طرح ہم نے انہیں آزمائش میں ڈال دیا۔اس وجہ سے کہ وہ بہت نافرمانیاں کیے جاتے تھے۔

سورۃ الاٴعراف آیت 164-اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہاکہ ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟۔وہ کہنے لگے کہ تمہارے رب کے حضور اپنی عذر و معذرت کرنے کے لئے اور اس لئے بھی کہ شاید کہ وہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچ جائیں۔

سورۃ الاٴعراف آیت 165-پھر جب وہ ان باتوں کو بھول گئے جو ان کو سمجھائی گئی تھیں تو وہ لوگ جو برائی سے منع کیا کرتے تھے ان کو تو ہم نے بچالیا۔اور وہ جو ظلم کرتے تھے ان کو نافرمانی کے باعث سخت برے عذاب میں پکڑلیا۔

سورۃ الاٴعراف آیت 166-پھر جب وہ اس کام میں حد سے آگے بڑھ گئے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہہ دیا کہ ذلیل بندر ہو جاوٴ۔

سورۃ الاٴعراف آیت 167-اور یاد کرو جب تمہارے رب نے ان کو خبردار کردیا تھا کہ (اگر یہ یہود اپنے کرتوتوں سے باز نہ آئے تو) وہ ان پر قیامت تک ضرور ایسے لوگ مسلط رکھے گا جو انہیں برے برے عذاب دیتے رہیں گے۔ بیشک تمہارا رب جلد ہی عذاب دینے والا ہے اور بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربانی کرنے والا بھی ہے۔

سورۃ الاۤعراف آیت 168-اور ہم نے ان کو مختلف جماعتوں کی صورت میں ٹکڑے کرکے ملک میں بکھیر دیا بعض توان میں سے نیک وصالح ہیں اور بعض کسی اور طرح کے (یعنی جو نیک نہیں ہیں)۔اور ہم نے انہیں آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) طرح سے آزمایا شاید کہ (اللہ کی طرف) رجوع کرلیں۔

سورۃ الاۤعراف آیت 169-پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین ہوگئے اور کتاب کے وارث بن بیٹھے۔جو (دین فروش ہیں اور) وہ اس ادنیٰ زندگی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ عنقریب ہم بخش دیئے جائیں گے۔اور اگر ویسا ہی ساز وسامان اور بھی مل جائے تو اس کو بھی لپک کرلے لیں۔کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر حق سچ کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں کہیں گے؟۔اور انہوں نے جو کچھ اس (کتاب) میں لکھا ہے پڑھا ہوا بھی ہے۔اور آخرت کا گھر تو متقیوں کے لئے بہت بہتر ہے۔کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟۔

سورۃ الاۤعراف آیت 170-اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں بیشک ہم (ایسے) اصلاح کرنے والوں کا اجر وثواب ضائع نہیں کرتے۔

سورۃ الاۤعراف آیت 171-اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ اٹھا کر بلند کیا جیسے کہ وہ کوئی سائبان ہو اور انہوں نے یقینی گمان کیا کہ البتہ یہ ان پر بس گرا ہی چاہتا ہے۔تو (ارشادِ باری ہوا کہ) جو کچھ بھی ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی وقوت سے پکڑے رکھو اور جو اس میں لکھا ہے اسے (عملی طور پر) یاد رکھو۔ تاکہ (اللہ کی نافرمانی سے) بچ جاؤ۔

سورۃالاۂعراف آیت 172-اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشت سے اس کی ساری اولاد نکالی اور ان سب سے ان کی اپنی ذات پر اقرار کرالیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟۔ وہ سب کہنے لگے (کیوں نہیں) ہاں۔ ہم سب (اس بات پر) گواہ ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن یوں کہنے لگو کہ ہم تو البتہ اس سے بے خبر تھے۔

سورۃالاۂعراف آیت 173- یا یوں کہنے لگ جاؤ کہ شرک تو البتہ بس ہم سے پہلے ہمارے بڑوں نے (شروع) کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد ان کی اولاد میں (لاچار ان کے نقشِ قدم چلتے رہے) تھے۔ تو کیا تو ہمیں اس کی بنا پر ہلاک کرے گا جو کہ باطل پرستوں نے (ایجاد) کیا تھا؟۔

سورۃالاۂعراف آیت 174- اور اسی طرح ہم اپنی آیات بالکل صاف صاف واضح کرتے ہیں تا کہ یہ (حق کی طرف) رجوع کرلیں۔

سورۃالاۂعراف آیت 175-اور انہیں اس شخص کا حال بھی سنادو جسے ہم نے اپنی نشانیاں عنایت کردی تھیں پھر وہ ان سے بالکل باہر نکلتا چلا گیا پھر شیطان نے اس کو اپنے پیچھے لگالیا کہ وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔

سورۃالاۂعراف آیت 176-اور اگر ہم چاہتے تو ان نشانیوں سے اس کے درجے بلند کردیتے لیکن وہ تو دنیا وی پستی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ پس مثال اس کی کتے کی سی ہو گئی کہ اگر اس

پر سختی کرو تو بھی ہانپے اور ایسے چھوڑ دو تو بھی ہانپے۔یہی مثال ان لوگوں کی بھی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا۔پس ان سے یہ قصہ بیان کردو شاید کہ وہ غورو فکر کرلیں۔

سورۃ الأعراف آیت 177-بہت ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو (جھٹلا دیا) جھوٹا قرار دیدیا اور جو خود اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے رہے۔

سورۃ الأعراف آیت 178-جسے اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے اور جسے گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے پس وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 179-اور البتہ یقیناً ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کیے ہیں۔(اس بنا پر کہ) ان کے دل و دماغ ہیں کہ اس سے (حقیقت کو) سمجھتے نہیں۔اور آنکھیں ہیں کہ ان سے (حقائق کو) دیکھتے نہیں۔اور کان ہیں کہ ان سے (حق بات کو) سنتے نہیں۔یہ لوگ بالکل چارپایوں کی طرح ہیں۔بلکہ گمراہی میں ان سے بھی زیادہ گئے گزرے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جو بالکل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 180-اور سب سے زیادہ خوبصورت نام تو اللہ ہی کے لئے ہیں پس ان ہی (اعلیٰ) ناموں سے اس کے حضور دعائیں کیا کرو۔اور ایسے لوگوں سے بالکل تعلق نہ رکھو جو اس کے ناموں سے انحراف کرتے ہیں۔وہ جو کچھ بھی کررہے ہیں عنقریب اس کی سزا پا کررہیں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاعراف آیت 181-اور ہماری مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو خالص حق کی ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف بھی کرتے ہیں۔

سورۃ الاعراف آیت 182- لیکن جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا قرار دیتے ہیں ان کو آہستہ آہستہ ایسے پکڑیں گے کہ انہیں اس کی خبر تک نہ ہو گی۔

سورۃ الاعراف آیت 183-اور میں انہیں ڈھیل دیئے جاتا ہوں۔ بلاشبہ میری تدبیر بہت ہی مضبوط ہوتی ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 184-کیا انہوں نے کبھی غور نہیں کیا؟۔ کہ ان کے ساتھی (محمدؐ) کو ذرا سا بھی جنون نہیں ہے۔ وہ تو صاف صاف آگاہی دینے والا ہے۔

سورۃ الاعراف آیت 185-اور کیا ان لوگوں نے آسمانوں وزمین کی بادشاہت اور ان چیزوں میں جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں کبھی غور سے نہیں دیکھا؟۔اور یہ بھی تو ممکن ہے کہ ان کی موت بالکل قریب ہی ہو۔ پھر یہ لوگ اس (قرآن) کے بعد اور کونسا کلام ہے جس پر ایمان لائیں گے؟۔

سورۃ الاعراف آیت 186-جس کسی کو اللہ گمراہ ہونے دے تو اسے کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور اللہ بھی ایسے (غافل بے فکرے) لوگوں کو ان کی گمراہی میں بھٹکنے کے لئے ہی چھوڑ دیتا ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 187- یہ لوگ تجھ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب اس کے واقع ہونے کا وقت ہے؟۔ کہہ دو البتہ اس کا علم تو صرف میرے رب ہی کو ہے وہی اسے اپنے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ جو ایک دم سے تم پر آپڑے گی (اور) وہ گھڑی آسمانوں وزمین پر بہت ہی بھاری ہو گی۔ یہ تم سے ایسے پوچھتے ہیں جیسے کہ تم اس کی تحقیق کر چکے ہو۔ (پھر سے) کہہ دو کہ یقیناً اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے لیکن بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ الأعراف آیت 188- کہہ دو کہ میں تو اپنے لئے کسی نفع اور نقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سارے فائدے جمع کر لیتا اور کوئی بھی چیز مجھے تکلیف نہ پہنچا سکتی۔ میں تو محض ان لوگوں کو آگاہ کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں جو ایمان قبول کرنے والے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 189- وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے آرام وسکون حاصل کرے۔ پھر جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل ٹھہر جاتا ہے۔ پھر وہ اسے لئے چلتی پھرتی ہے پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تب دونوں میاں بیوی اپنے رب اللہ سے التجا کرتے ہیں۔ اگر تو ہمیں صحیح سالم اولاد دے گا تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے۔

سورۃ الأعراف آیت 190- پھر جب اللہ ان کو صحیح سالم اولاد دے دیتا ہے تو اللہ کی دی ہوئی اس چیز میں وہ اللہ کا شریک بنانے لگ جاتے ہیں۔ پس اللہ کا رتبہ بہت ہی بلند ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 191- کیا وہ ایسوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں ؟۔

سورۃ الأعراف آیت 192- اور نہ تو وہ ان کے لئے مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد آپ کر سکتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 193- اور اگر تم ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی نہ کر سکیں گے۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا خاموش رہو۔

سورۃ الأعراف آیت 194- بیشک جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو انہیں پکار کے دیکھو پھر تو انہیں بھی چاہیے کہ تمہاری دعا و پکار کا جواب دیں۔

سورۃ الأعراف آیت 195- کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں ؟۔ کہہ دو کہ اپنے سب شریکوں کو بلالو۔ پھر میرے بارے جو بھی بُری (سے بُری) چال (چل سکتے ہو) چل لو۔ پس مجھے ذرا بھی مہلت نہ دو۔

سورۃ الأعراف آیت 196- یقیناً میرا ولی تو اللہ ہی ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور نیک لوگوں کا ولی بھی وہی ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 197-اور اللہ کو چھوڑ کر جن سے بھی تم دعائیں مانگتے ہو۔نہ تو وہ تمہاری مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 198-اور اگر تم انہیں سیدھے راستے کی طرف پکارو تو وہ کچھ نہ سن سکیں۔اور تمہیں یوں نظر آتا ہے کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھ رہے ہوتے۔

سورۃ الأعراف آیت 199-معاف و در گزر کرنا اختیار کرو اور نیکی کا حکم کرتے رہو اور جاہلوں سے کنارہ کش ہی رہو۔

سورۃ الأعراف آیت 200-اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ ہی سے پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الأعراف آیت 201-بیشک وہ لوگ جو اللہ سے ڈرتے ہیں جب انہیں کوئی شیطانی وسوسہ چھوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور ذکرِالٰہی میں لگ جاتے ہیں۔ پھر ایک دم سے وہ بصیرت والے ہو جاتے ہیں۔

سورۃ الأعراف آیت 202-اور جو ان (شیطانوں) کے بھائی ہیں شیطان انہیں گمراہی میں کھینچے لئے جاتے ہیں اور (بہکانے میں) کسی طرح بھی کسر نہیں چھوڑتے۔

سورۃ الأعراف آیت 203-اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے خود کیوں نہیں بنا ڈالی؟۔ کہہ دو میں تو البتہ صرف اس حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی

طرف سے مجھ پر آتا ہے۔یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی آنکھیں کھول دینے والا ہے۔اور ایمان والوں کے لئے موجبِ ہدایت اور سراسر رحمت ہے۔

سورۃالاٴعراف آیت 204-اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو۔اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃالاٴعراف آیت 205-اور صبح وشام اپنے رب کو دل ہی دل میں ڈرتے ہوئے عاجزی انکساری سے اور پست آواز سے بھی یاد کرتے رہا کرو۔اور (دیکھنا) غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔

سورۃالاٴعراف آیت 206-بیشک جو(فرشتے) تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی بندگی سے ذرا بھی تکبر نہیں کرتے۔اور (ہر لمحہ) اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ البُدِیع کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہتے ہیں۔اور اسی کے آگے سجدے کرتے ہیں۔

8-(أياتها-75) <سورۃالأنفال> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃالاٴنفال آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالاٴنفال آیت 1- تجھ سے مالِ غنیمت کے بارے پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے۔پس اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس میں صلح صفائی رکھو۔اور اللہ اور اس کے رسول کا ہی حکم مانو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

سورۃ الانفال آیت 2-ایمان والے تو البتہ بس وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں ۔اور جب اس کی آیات ان کے سامنے پڑھی جائیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔اور وہ تو اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

سورۃ الانفال آیت 3-وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ الانفال آیت 4-یہی تو سچے ایمان والے ہیں ان کے لئے ان کے رب پاس بلند درجے اور مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔

سورۃ الانفال آیت 5-(سب کو ایسے ہی نکلنا چاہیے تھا) جیسا کہ تیرے رب نے (غزوۂ بدر میں) تمہیں تمہارے گھر سے حق کے ساتھ نکالا۔اور اہلِ ایمان کا ایک گروہ تو بلاشبہ اس کو ناپسند کر رہا تھا۔

سورۃ الانفال آیت 6-وہ لوگ تجھ سے حق بات ظاہر ہو جانے کے بعد بھی اس میں ایسے جھگڑا کرنے لگے گویا کہ وہ سامنے نظر آتی موت کی طرف دھکیلے جا رہے ہوں۔

سورۃ الانفال آیت 7-اور جس وقت دو گروہوں میں سے ایک کا اللہ تم سے وعدہ کیا تھا کہ کوئی ایک تمہارے لئے ہے اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ تمہارے ہاتھ لگ جائے۔اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے حق کا حق ہونا ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

سورۃ الانفال آیت 8-تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت ہو جائے اگرچہ یہ مجرم لوگ ناپسند ہی کرتے رہیں۔

سورۃ الانفال آیت 9-جب تم اپنے ربِ (غوث) سے فریاد کر رہے تھے تو تمہاری دعا قبول کرتے ہوئے جواب دیا کہ بیشک میں تمہاری مدد کے لئے ایک ہزار فرشتے یکے بعد دیگرے بھیجتا رہوں گا۔

سورۃ الانفال آیت 10-اور اس مدد کو تو اللہ نے محض خوش خبری بنایا تھا تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن رہیں۔ ورنہ مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 11-جس وقت اس نے تسکین کے لئے تم پر اپنی طرف سے اونگھ ڈال دی۔ اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ اس سے تمہیں پاک کر دے اور شیطانی نجاست بھی تم سے دور کر دے۔ اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں بھی جما دے۔

سورۃ الانفال آیت 12-جس وقت تیرے رب نے فرشتوں کو وحی کی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم اہلِ ایمان کو ثابت قدم رکھو۔ میں بھی کافروں کے دلوں میں (مسلمانوں کا) رعب وہیبت ڈالے دیتا ہوں۔ پس ان کی گردنوں پر مارو اور ان کی پور پور پر مارو۔

سورۃ الانفال آیت 13-یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے مخالفت کی۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا۔ تو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 14- یہ تمہاری (سزا) ہے پس اس کا مزہ چکھ لو۔ اور جان رکھو کہ کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب بھی ہے۔

سورۃ الانفال آیت 15- اے ایمان والو! جب میدان جنگ میں تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ مت پھیرو۔

سورۃ الانفال آیت 16- اور اس دن لڑائی کی کسی تدبیر کے لئے پیچھے ہٹنا پڑے یا اپنے کسی فوجی دستے کے ساتھ جا ملنے کو پیچھے ہٹو۔ سوائے اس کے جو کوئی ان سے پیٹھ پھیرے گا پس یقیناً وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 17- پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کر دیا۔ اور جس وقت تم نے مٹھی بھر کنکریاں پھینکی تھیں وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ وہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ تاکہ ایمان والے اس بہترین (احسان کی) آزمائش سے بھی آزما لئے جائیں۔ بیشک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 18- یہ تو تھا تمہارا (معاملہ)۔ اور بیشک اللہ کافروں کے مکر وفریب کو کمزور کرنے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 19- اگر تم فتح چاہتے ہو تو (مسلمانوں کی یہ) فتح تمہارے سامنے آ چکی۔ اور (اے کافرو) اگر اب بھی تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔ اور اگر پھر سے وہی کام کرو گے تو ہم بھی ویسا

ہی (حشر) کریں گے۔اور تمہاری جمعیت چاہے کتنی بھی بڑی ہو ذرا بھی فائدہ نہیں دے گی اور بلاشبہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ الانفال آیت 20-اے ایمان والو! ۔اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے رو گردانی مت کرو اور تم سنتے جانتے ہو۔

سورۃ الانفال آیت 21-اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (اللہ کا) حکم سن لیا مگر (حقیقت میں دھیان سے) وہ کچھ بھی نہیں سنتے۔

سورۃ الانفال آیت 22- بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین وہ (انسان نما) جانور ہیں جو بہرے ہیں گونگے ہیں ذرا بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ الانفال آیت 23-اور اگر اللہ ان میں کوئی خوبی بھانپ لیتا تو ان کو سننے (سمجھنے) کی توفیق دے دیتا۔ اور اگر (بغیر کسی خوبی کے) انہیں سنوا دیا جاتا تو وہ بے رُخی کے ساتھ منہ پھیر لیتے۔

سورۃ الانفال آیت 24-اے ایمان والو! ۔اللہ اور رسول کے حکم کو عملی طور پر قبول کرلو جب کہ رسول تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتا ہے جو تمہیں (روحانی جاودانی) زندگی ہی بخشنے والا ہے۔اور جان رکھو کہ (نبی کے بلاوے پر پس وپیش کرو گے تو) اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل (ایک آڑ) ہو جاتا ہے اور بیشک تم سب اسی کی طرف محشر میں جمع کیے جاؤ گے۔

سورۃ الانفال آیت 25-اور تم اس فتنہ سے بھی بچتے رہو جو تم میں سے صرف ظالم لوگوں پر نہ پڑے گا (بلکہ سب لپیٹ میں آجائیں گے)۔اور جان رکھو کہ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔

سورۃ الانفال آیت 26-اور یاد کرو جب تم سرزمین (مکہ) میں تھوڑے سے تھے اور ضعیف سمجھے جاتے تھے ۔تم ڈرا کرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دیدی اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کر دیئے۔اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃ الانفال آیت 27-اے ایمان والو!۔اللہ اور اس کے رسول (کے دین) کی خیانت نہ کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی تم خیانت (نہ کرو) اور تم تو جانتے بھی ہو۔

سورۃ الانفال آیت 28-اور جان رکھو کہ تمہارے مالوں اور تمہاری اولاد میں (تمہارے لئے) ایک بڑی آزمائش ہے۔اور بیشک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

سورۃ الانفال آیت 29-اے ایمان والو!۔اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہیں حق و باطل میں تمیز کرنے کی صلاحیت دے گا۔تم سے تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہاری بخشش و مغفرت کر دے گا۔اور اللہ بڑے ہی فضل والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 30-اور جب کافر تیرے بارے چالیں چل رہے تھے کہ تمہیں قید کر دیں یا قتل کر دیں یا دیس بدر کر دیں۔وہ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر کر رہا تھا۔اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانفال آیت 31-اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا ہے اور اگر ہم چاہیں تو ایسا ہی (کلام) ہم بھی کہہ دیں۔اس میں پرانے لوگوں کے قصے کہانیوں کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔

سورۃ الانفال آیت 32-اور جب انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ!۔اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب بھیج دے۔

سورۃ الانفال آیت 33-اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ تیرے ہوتے ہوئے انہیں عذاب دے ڈالے۔اور اللہ ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ تو بخشش مانگتے ہوں اور ان کو عذاب دے دیا جائے۔

سورۃ الانفال آیت 34-اور اللہ ان (مکے والوں) کو کیوں کر عذاب نہ دے۔جب کہ وہ (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ وہ تو اس کے متولی بھی نہیں؟۔اس کے متولی تو صرف متقی لوگ ہی ہیں لیکن ان میں بہت سارے لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

سورۃ الانفال آیت 35-اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے علاوہ اور کچھ بھی نہ تھی۔پس جو بھی تم کفر کرتے تھے اس کے بدلے میں اب عذاب (کے مزے) چکھو۔

سورۃ الانفال آیت 36-بیشک جو لوگ کافر و ناشکرے ہیں وہ اپنے مال (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکنے میں خرچ کرتے ہیں پس وہ تو اور بھی خرچ کرتے رہیں گے۔پھر آخرکار یہی (خرچ کرنا) ان کے لئے

(موجبِ) حسرت ویاس بن جائے گا۔ بالآخر وہ مغلوب ہوں گے اور جو کافرو ناشکرے ہیں وہ دوزخ کی طرف محشر میں جمع جائیں گے۔

سورۃ الانفال آیت 37-تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے اور ایک ناپاک کو دوسرے پر رکھ کر اک ڈھیر بنائے پھر اس ڈھیر کو جہنم میں جھونک دے۔ایسے ہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

سورۃ الانفال آیت 38- کفار سے کہہ دو اگر وہ اپنے کرتوتوں سے باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر پھر (وہی کچھ) کرنے لگیں گے تو یقیناً پرانے لوگوں پر (عذاب کا معلوم) طریقہ گزر چکا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 39-اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ ۔ فتنہ (ظلم وزیادتی) بالکل باقی نہ رہے اور سارے کا سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے۔ پھر اگر یہ باز آجائیں تو بیشک اللہ ان کے کاموں کو بخوبی دیکھ رہا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 40-اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے۔وہ بہترین مولیٰ ہے اور بہترین مددگار ہے۔

سورۃ الانفال آیت 41-اور جان رکھو کہ جو چیز بھی تمہیں غنیمت میں ملے تو بلاشبہ اس میں پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول۔اور رشتہ داروں۔اور یتیموں۔اور مسکینوں۔اور مسافروں کے لئے ہے۔اگر تم اللہ پر اور ہمارے بندے پر جو (غیبی نصرت) اتری تھی اس (فیصلہ کن) فرقانی دن پر ایمان رکھتے

ہوجب (بدر کے) دن دو جماعتوں کی آپس میں مڈ بھیڑ ہوئی تھی۔اور اللہ ہر چیز پر بخوبی قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 42-جس وقت تم قریب کے ناکے پر تھے اور وہ دور کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (ساحل) پر تھا۔اگر تم کوئی باہمی اقرار بھی کر لیتے تو یقیناً تم وقت معین پر پہنچنے میں آگے پیچھے ہو جاتے۔ لیکن اللہ کو وہ کام کرنا تھا جو مقرر ہو چکا تھا تاکہ جو ہلاک ہو تو کسی دلیل پر ہلاک ہو اور جو زندہ رہے تو وہ بھی کسی دلیل پر زندہ رہے۔اور بیشک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 43-جس وقت اللہ نے تیرے خواب میں تجھے ان کفار کی تعداد کم دکھائی۔اور اگر تجھے بہت دکھلا دیتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (درپیش) معاملے پر آپس میں جھگڑنے لگتے بلکہ اللہ نے اس سے بچا لیا۔بیشک وہ سینوں کی پوشیدہ باتوں تک کا علم رکھتا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 44-اور جب باہمی مقابلے کے وقت بھی کفار کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا اور تمہاری تعداد کو ان کی آنکھوں میں کم ظاہر کر دیا تاکہ اللہ اس کام کو کر ہی ڈالے جو کرنا ضروری تھا۔اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہی ہوتا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 45-اے ایمان والو! جب کسی (دشمن) جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پا سکو۔

سورۃ الانفال آیت 46-اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو۔ ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ اور صبر سے ہی کام لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ الانفال آیت 47-اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کو شان دکھاتے ہوئے گھروں سے نکلے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ ان کو گھیرے ہوئے ہے۔

سورۃ الانفال آیت 48-اور جس وقت شیطان نے ان کے اعمال بڑے ہی اچھے کر کے ان کو دکھائے اور کہا کہ بلاشبہ میں جو تمہارا حمایتی ہوں۔ آج کے دن لوگوں میں کوئی بھی تم پر غالب نہ آسکے گا۔ پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہو گئیں تو وہ اپنی ایڑیوں کے بل الٹا پھر گیا اور کہنے لگا کہ بیشک میں تم سے بری الذمہ ہوں۔ میں تو یقیناً وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے میں تو البتہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 49-اس وقت منافق اور جن کے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے کہ ان (مسلمانوں) کے دین نے تو انہیں دھوکے و غرور میں ڈال رکھا ہے۔ اور جو کوئی بھی اللہ پر بھروسہ رکھے تو بیشک اللہ بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 50-اور کاش تو دیکھ پاتا جس وقت فرشتے ان کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب جلنے کا عذاب چکھو۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانفال آیت 51- یہ ان ہی (اعمال) کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ بندوں پر کبھی ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

سورۃ الانفال آیت 52- جیسا کہ آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا۔ کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں سے انکار کر دیا تو اللہ نے بھی انہیں ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ بیشک اللہ بہت زبردست شدید عذاب دینے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 53- یہ اس وجہ سے کہ اللہ جو نعمت کسی قوم کو دیتا ہے اسے (اس وقت تک) نہیں بدلا کرتا جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں۔ اور بلاشبہ اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 54- جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا حال ہوا۔ کہ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھوٹا قرار دیا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ اور آلِ فرعون کو ڈبو کر غرق دیا۔ اور وہ سب کے سب ظالم تھے۔

سورۃ الانفال آیت 55- بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین وہ (انسان نما) جانور ہیں۔ جو کافر و ناشکرے ہیں پس وہ کسی طرح بھی ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃ الانفال آیت 56- جن لوگوں نے تم سے عہد کیا پھر ہر دفعہ اپنے عہد کو توڑ ڈالا اور وہ ذرا بھی اللہ کا خوف نہیں رکھتے۔

سورۃ الانفال آیت 57-پھر اگر تم انہیں کہیں لڑائی میں پاؤتو انہیں ایسی مار مارو کہ ان کے پچھلے (پشت پناہ) بھی دیکھ کر بھاگ جائیں شاید کہ وہ عبرت حاصل کرلیں۔

سورۃ الانفال آیت 58-اور اگر کسی قوم سے تمہیں واقعی خیانت وعہد شکنی کا اندیشہ ہو توان کے معاہدے برابری کی سطح پر ان کے آگے پھینک دو۔ بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ الانفال آیت 59-اور کافرو ناشکرے ہر گز یہ خیال نہ کریں کہ وہ (بچ نکلے اور) بازی لے گئے۔ بیشک وہ ہمیں ہر گز عاجز نہیں کرسکتے۔

سورۃ الانفال آیت 60-اور ان سے مقابلے کے لئے جہاں تک ممکن ہوسکے (عسکری) قوت وطاقت سے اور پلے بندھے گھوڑوں سے مستعد رہو۔ کہ اللہ کے دشمنوں۔ اور تمہارے دشمنوں۔ اور ان کے سوا کئی دوسرے دشمنوں جن کو تم نہیں جانتے صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ سب پر اس (تیاری) سے دھاک وہیبت بیٹھی رہے۔ اور اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی تم خرچ کروگے اس کا ثواب تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہر گز ظلم نہ ہوگا۔

سورۃ الانفال آیت 61-اور اگر وہ صلح کے لئے مائل ہوں تو تم بھی اس طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر ہی بھروسہ رکھو۔ بیشک وہی سب کچھ سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 62-اور اگر ان کا یہ ارادہ ہو کہ تمہیں دھوکہ دے دیں تو بلا شبہ اللہ ہی تجھے کافی ہے۔ وہ (اللہ جل شانہ) ہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور ایمان والوں سے بھی قوت بخشی۔

سورۃ الانفال آیت 63-اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی۔ اور جو کچھ روئے زمین میں ہے اگر سارے کا سارا بھی تم خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ پیدا کر سکتے تھے مگر اللہ ہی نے ان کو آپس میں جوڑ دیا۔ بیشک وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 64-اے نبیؐ! ۔ تمہارے لئے تو اللہ اور تمہاری پیروی کرنے والے اہلِ ایمان ہی کافی ہیں۔

سورۃ الانفال آیت 65-اے نبیؐ! ۔ اہلِ ایمان کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی بھی ثابت قدم رہنے والے ہوئے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر تم میں سو ہوئے تو ہزار کافروں پر غالب آئیں گے اس لئے کہ وہ لوگ کچھ سمجھ نہیں رکھتے۔

سورۃ الانفال آیت 66-اب اللہ نے تم سے کچھ بوجھ ہلکا کر دیا اور بھانپ لیا کہ تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم سو ثابت قدم رہنے والے ہوئے تو دو سو پر غالب آئیں گے۔ اور اگر ہزار ہوئے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ الانفال آیت 67- کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ اپنے پاس قیدیوں کو رکھے جب تک وہ (فتنے کو مکمل کچلنے کیلئے) زمین میں خوب خون ریزی نہ کر لے۔ تم لوگ دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو اور اللہ (تمہارے لئے) آخرت چاہتا ہے۔ اور اللہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 68-اگر اللہ کا حکم پہلے سے طے نہ ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے (فدیہ وغیرہ) لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔

سورۃ الانفال آیت 69-تو جو بھی حلال اور پاکیزہ مالِ غنیمت تمہیں ملا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ سے ہی ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الانفال آیت 70-اے نبیؐ!۔ جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی نیکی بھانپ لی تو جو کچھ تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں دیدے گا اور تمہیں بخش بھی دے گا۔ اور اللہ ہی بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الانفال آیت 71-اور اگر یہ لوگ تم سے خیانت کرنا چاہتے ہیں تو یقیناً یہ پہلے ہی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں پھر اللہ نے انہیں (تمہارے ہاتھ) گرفتار کروا دیا۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 72- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا۔ اور جن لوگوں نے (ان مہاجروں کو) جگہ دی اور ان کی مدد بھی کی۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ولی اولیاء (رفیق) ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے مگر گھر بار نہیں چھوڑا تو جب تک وہ ہجرت نہ کرلیں تمہیں ان کی ولایت (رفاقت) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور اگر وہ دینی معاملات میں تم سے مدد چاہیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہو جائے گا مگر ان لوگوں کے خلاف (مدد کرنا

https://quranexcel.com

جائز نہیں ہوگا) کہ جن میں اور تم میں کوئی آپسی معاہدہ ہو۔اور جو بھی تم کرتے ہو اللہ اسے نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

سورۃ الانفال آیت 73-اور جو لوگ کافرو ناشکرے ہیں وہ ایک دوسرے کے ولی اولیاء (دوست) ہیں۔اگر تم ایسے نہ کروگے تو ملک میں فتنہ پھیلتا رہے گا اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا۔

سورۃ الانفال آیت 74-اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے۔اور جن لوگوں نے ان (مہاجروں) کو جگہ دی اور ان کی مدد بھی کی۔یہی لوگ سچے مومن ہیں انہی کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

سورۃ الانفال آیت 75-اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور گھر بار چھوڑ کر ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد بھی کرتے رہے۔پس وہ تم میں سے ہی ہیں۔اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔بیشک اللہ ہر چیز سے خوب خبر دار ہے۔

9-(أياتها129) <سورۃ التوبة> <مدنية>

سورۃ التوبۃ آیت 1-(اے مسلمانو!۔) جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا (ان کی عہد شکنی کی بدولت) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان کے خلاف قطعی بیزاری کا اعلان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 2-(اے مشرکو!۔) اب تم صرف چار مہینے تک اس زمین پر چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو ذلیل و رسوا کرنے والا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 3-اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں کو حجِ اکبر والے دن آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان مشرکین سے قطعی بیزار ہیں۔ پس اگر اب بھی تم توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو تو پھر جان رکھو کہ تم اللہ کو کبھی بھی ہرا نہیں سکو گے۔ اور (اے نبیؐ) ان کافروں کو المناک عذاب کی خوش خبری سنا دو۔

سورۃ التوبۃ آیت 4-البتہ جن مشرکوں سے تم نے عہد کر رکھا ہے پھر نہ تو انہوں نے تمہارا کسی طرح کا کوئی نقصان کیا اور نہ ہی تمہارے مقابلے میں کسی کی کوئی مدد کی۔ تو ان کے ساتھ جس مدت تک کا عہد کیا ہے اسے پورا کرو۔ بیشک اللہ متقی لوگوں کو پسند کرتا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 5-پھر جب عزت و حرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں کہیں بھی پاؤ قتل کر دو اور ان کی تاک میں جگہ جگہ بیٹھو اور ان کا خوب گھیراؤ کرو اور انہیں گرفتار کر لو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کرنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 6-اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے دو۔ یہاں تک کہ اللہ کا کلام سنے (اور سمجھے) پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ لوگ بہت نا سمجھ ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 7-اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مشرکوں کے ساتھ کوئی عہد آخر کیسے رہ سکتا ہے سوائے اس کے کہ جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا تھا؟۔اگرچہ وہ قائم رہتے ہیں تو تم بھی قائم رہو۔ بیشک اللہ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 8-مشرکین سے کیسے کوئی معاہدہ ہوسکتا ہے کہ اگر وہ تم پر غلبہ پالیں پھر نہ تو کسی قرابت کا نہ ہی کسی عہد کا لحاظ کریں ؟۔یہ منہ (کی باتوں) سے تو تمہیں راضی کردیتے ہیں مگر ان کے دل نہیں مانتے۔اور ان میں بہت سارے لوگ تو فاسق ہی ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 9-اللہ کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں پھر اللہ کے راستے سے روکتے بھی ہیں۔ بلاشبہ بہت برا ہے جو بھی وہ کرتے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 10- یہ لوگ کسی مومن کے بارے میں نہ تو قرابت کا اور نہ ہی کسی معاہدے کا لحاظ کرتے ہیں۔اور یہ وہ لوگ ہیں جو حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 11-اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرنے لگیں اور زکوۃ دینے لگ جائیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔اور سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنی آیات کی طرح طرح سے وضاحت کردیتے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 12-اور اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن و تشنیع کرنے لگیں۔تو کفر کے اماموں سے جنگ کرو تاکہ وہ باز آجائیں۔ بلاشبہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 13- تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسول کو جلاوطن کرنے کا تہیّہ کرلیا اور عہد شکنی میں بھی انہوں نے پہل کرلی؟۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ ۔حالانکہ اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے ڈرا جائے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

سورۃالتوبۃ آیت 14- ان سے جنگ کرو کہ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے اور انہیں ذلیل ورسوا کردے اور وہ تمہیں ان پر غلبہ عطا کرے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو قدرے ٹھنڈ و تسکین بخشے گا ۔

سورۃالتوبۃ آیت 15- اور ان کے دلوں کا غصہ دور کردے گا۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے توبہ کی توفیق دیتا ہے ۔اور اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 16- کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤگے؟۔ حالانکہ اللہ نے تم میں سے ایسے لوگوں کو ابھی نہیں جانچا جو صحیح معنوں میں جہاد کرنے والے ہیں (یا جو دین پھیلانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں)۔ اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے علاوہ کسی کو ولی (دوست) نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب باخبر ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 17- مشرکوں کو زیب نہیں دیتا کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر ہی کفر وناشکری کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال ضائع ہوگئے اور وہ ہمیشہ ہمیش آگ میں رہنے والے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالتوبہ آیت 18-اللہ کی مسجدیں البتہ صرف وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے۔ پس یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں ہوں گے۔

سورۃالتوبہ آیت 19-کیا تم (مشرکوں) نے حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد حرام میں خدمت کر دینا؟۔اس کے برابر کر دیا کہ جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لایا اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔اللہ کے نزدیک تو یہ برابر نہیں۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃالتوبہ آیت 20-جو لوگ ایمان لائے اور گھر بار چھوڑ کر ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے رہے۔اللہ کے پاس ان کے لئے بڑے بڑے درجے ہیں۔اور وہی لوگ تو مراد پانے والے ہیں۔

سورۃالتوبہ آیت 21-ان کا رب انہیں اپنی خاص رحمت کی اور رضامندی کی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں اور آرام ہی آرام ہوگا۔

سورۃالتوبہ آیت 22-ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔بیشک اللہ کے پاس عظمت والا اجر ہے۔

سورۃالتوبہ آیت 23-اے ایمان والو!۔اپنے (ماں) باپ اور (بہن) بھائیوں کو ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ۔اگر وہ ایمان کے مقابلے کفر کو پسند کر لیں۔اور تم میں سے جو کوئی بھی ان کو ولی (دوست) بنائیں گے پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 24- کہہ دو کہ اگر۔ تمہارے باپ۔اور تمہارے بیٹے۔اور تمہارے بھائی۔اور تمہاری بیویاں۔اور تمہاری رشتہ داریاں۔اور تمہارے کمائے ہوئے مال ۔اور تمہاری تجارت جس کے بند ہونے کا تمہیں اندیشہ رہتا ہے۔اور تمہارے گھروندے جن کو تم بہت پسند کرتے ہو۔(یہ سارا کچھ) تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں۔تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (عتابی) فیصلہ بھیج دے۔اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ التوبۃ آیت 25-البتہ یقیناً اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمہاری مدد کی ہے۔اور حنین کے دن بھی جب تمہیں اپنی کثرت پر بڑا ناز تھا پھر وہ (کثرت) تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

سورۃ التوبۃ آیت 26- پھر اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول اور اہلِ ایمان پر سکون واطمینان نازل فرمایا اور ایسے لشکر بھیج دیئے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کو سزا دے دی گئی۔اور کافروں کی یہی جزا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 27- پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق نصیب کر دیتا ہے۔اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 28-اے ایمان والو !۔بس کچھ شک نہیں کہ مشرک لوگ پلید ہیں۔پس اس سال کے بعد مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک تک نہ آنے پائیں۔اور اگر تمہیں مفلسی کا خوف ہو تو عنقریب

اللہ نے چاہا تو تمہیں اپنے فضل سے مالا مال کر دے گا۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 29- جو لوگ بھی اہل کتاب میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اس کو حرام نہیں سمجھتے ہیں اور نہ ہی دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 30- اور یہودی کہتے ہیں کہ عزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ سب ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ یہ بھی ایسے ہی باتیں کرنے لگے ہیں جیسے ان سے پہلے گزرے ہوئے کافر کر چکے ہیں۔ اللہ انہیں ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے و بھٹکے پھرتے ہیں؟۔

سورۃ التوبۃ آیت 31- ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں اور مسیح ابنِ مریمؑ کو عبادت کیے جانے والے رب بنالیا۔ حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ واحد و یکتا اکیلے اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے۔ وہ تو ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے بالکل پاک ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 32- یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نورِ ہدایت کو اپنے مونہوں سے (پھونکیں مار کر) بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کو پورا کیے بغیر نہیں رہے گا اور اگرچہ کافرو ناشکرے لوگوں کو برا ہی لگتا رہے۔

سورۃ التوبہ آیت 33-وہ (اللہ جل شانہ) ہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجاتا کہ اسے (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کردے اور اگرچہ مشرک لوگ ناپسند ہی کرتے رہیں۔

سورۃ التوبہ آیت 34-اے ایمان والو!۔ یقینی طور پر بہت سارے علماء اور درویش لوگوں کا مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں۔اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ پس انہیں المناک عذاب کی بشارت سنادو۔

سورۃ التوبہ آیت 35-جس دن وہ مال وزر جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔ کہ یہ وہی تو ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا پس اپنے جمع کیے ہوئے اس مال کا مزہ چکھو۔

سورۃ التوبہ آیت 36-جس وقت سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کیے بیشک اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں مہینوں کی گنتی صرف بارہ ہے ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔ یہی سیدھا دین ہے۔ پس ان میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو۔اور تم سب مشرکوں سے ایسے ہی لڑو جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں۔اور جان رکھو کہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ التوبہ آیت 37-بس بیشک کسی حرمت والے مہینے کو ہٹا کر اسے آگے پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی کا موجب ہے۔اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اس مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسی کو حرام رہنے دیتے ہیں تاکہ اللہ کے مقرر کردہ حرمت والے مہینوں کی محض گنتی پوری

کرلیں اور اللہ نے جس سے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیا کریں۔ان کے برے اعمال انہیں بہت ہی بھلے دکھائی دیتے ہیں۔اور اللہ ایسے کافروں کو راہ یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ التوبۃ آیت 38-اے ایمان والو!۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راستے میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل ہوئے زمین سے لگے جاتے ہو کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو ؟۔دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی معمولی سا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 39-اور اگر تم نہیں نکلوگے تو اللہ تمہیں المناک عذاب میں مبتلا کردے گا اور تمہاری بجائے دوسرے لوگ بدل کرلے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی نقصان نہ کرسکوگے۔اور اللہ ہی ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 40-اگر تم رسول کی مدد نہ کروگے تو اللہ نے اس کی (ایسے وقت) مدد کی تھی جب کافروں نے ان کو گھر سے نکال دیا تھا۔وہ دو میں سے دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جس وقت وہ (محمدؐ) اپنے ساتھی (ابوبکر صدیقؓ) سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔پھر اللہ نے اپنی طرف سے ان پر سکون واطمینان نازل فرمایا اور ایسے لشکروں سے ان کی مدد کی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کردیا۔اور بات تو اللہ ہی کی بلند رہتی ہے۔اور اللہ بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ التوبۃ آیت 41- تم ہلکے ہو یا بوجھل (گھروں سے) نکل پڑو اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

سورۃ التوبۃ آیت 42- اگر مال غنیمت نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور تیرے ساتھ چل دیتے لیکن انہیں مسافت لمبی نظر آئی۔ اور اب تو یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو تمہارے ساتھ ضرور نکلتے۔ یہ اپنے آپ کو خود ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بلاشبہ وہ البتہ جھوٹے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 43- اللہ تمہیں معاف کرے تم نے کیوں انہیں (پیچھے بیٹھ رہنے کی) اجازت دے دی جب تک تم پر واضح نہ ہو جاتا کہ کون سچے اور یہ نہ جان لیتے کہ کون جھوٹے ہیں؟۔

سورۃ التوبۃ آیت 44- جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو کبھی تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ مالی اور جانی جہاد سے رک جائیں۔ اور اللہ متقی لوگوں کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 45- البتہ اجازت تو تم سے بس وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور ان کے دلوں میں شک و شبہ ہے۔ پس وہ اپنے شک میں ہی متردد پڑے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 46- اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو اس کے لئے کوئی نہ کوئی سامان تو ضرور تیار کرتے۔ لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا ہی پسند نہیں کیا پس انہیں ہلنے جلنے سے ہی رک جانے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی (پیچھے) بیٹھے رہو۔

سورۃ التوبۃ آیت 47- اگر وہ تمہارے ساتھ نکل بھی جاتے تو شر و فساد کے علاوہ کچھ اور نہ بڑھاتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں ان کے جاسوس تو (موجود) ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو بخوبی جانتا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 48- یقیناً یہ پہلے بھی فساد کے طالب رہے ہیں اور تمہارے لئے بہت سی باتوں میں الٹ پلٹ کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا اور وہ برا مانتے ہی رہ گئے۔

سورۃ التوبۃ آیت 49- اور ان میں کوئی تو ایسا ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دے دو اور فتنے میں نہ ڈالو۔ آگاہ رہو کہ فتنے میں تو وہ پڑ چکے ہیں۔ اور بلا شبہ دوزخ تو سارے کافروں کا احاطہ کرنے ہی والی ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 50- اگر تمہیں کوئی آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل آن پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے ہی اپنا معاملہ ٹھیک رکھا ہوا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 51- کہہ دو ہمیں ہرگز کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے اور مومنوں کو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

سورۃ التوبۃ آیت 52- کہہ دو تم ہمارے حق میں جس کسی بات کے منتظر رہتے ہو وہ تو دو بھلائیوں (فتح یا شہادت) میں سے ایک ہے۔ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ اپنے پاس سے یا

https://quranexcel.com

ہمارے ہاتھوں سے تم پر کوئی عذاب نازل کر دے۔ پس تم بھی انتظار کرو بیشک ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 53- کہہ دو تم خوشی سے یا ناگواری سے خرچ کرو تم سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا ۔ بلا شبہ تم نافرمان لوگ ہو۔

سورۃ التوبۃ آیت 54- اور ان کی خیرات قبول نہ ہونے کی وجہ اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کر لیا۔ اور نماز میں سست روی سے آتے ہیں اور ناگواری سے خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 55- پس تم ان کے اموال اور ان کی اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ بلا شبہ اللہ بس یہی چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے باعث ہی انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور کفر کی حالت میں ہی ان کی جانیں کھینچ لی جائیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 56- اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بلا شبہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ یہ تو (تم سے) خوف زدہ رہتے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 57- اگر انہیں کوئی جائے پناہ یا کوئی غار یا کوئی بھی گھسنے کی جگہ مل جائے تو اس طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 58-اوران میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو خیرات (کی تقسیم) پر تجھے طعنے دیتے ہیں
پس انہیں اگراس میں سے (کچھ مناسب) مل جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ پٹ
ناراض ہو جاتے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 59-اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا اور
کہہ دیتے کہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے۔ عنقریب اللہ اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے (اور بھی) دیں گے
یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 60- بلاشبہ زکوۃ و صدقات صرف۔ مفلسوں۔اور محتاجوں۔اوراس پر مامور کام کرنے
والوں کا حق ہے۔اور جن کی (اسلام کے لئے) دلجوئی کرنا مقصود ہو۔اور غلاموں کے آزاد کرانے میں۔
اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں۔اور اللہ کی راہ میں۔اور مسافروں (کی مد) میں۔یہ (سب
حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 61-اوران میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ نبیؐ کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو
کان کا کچا ہے۔ کہہ دو کہ وہ تمہاری بھلائی کے لئے ہی کان کا کچا ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں کی
بات کا یقین کرلیتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے حق میں سراسر رحمت ہے۔اور جو لوگ بھی رسول
اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 62-(مومنو!۔یہ) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کردیں۔حالانکہ اللہ اور اس کا رسول راضی کیے جانے کے زیادہ مستحق ہیں اگر وہ ایمان رکھتے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 63-کیا یہ نہیں جانتے کہ جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے یقیناً دوزخ کی آگ تیار ہے اسی میں ہمیشہ ہمیش رہے گا؟۔یہی تو بہت بڑی رسوائی ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 64- اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھنے کا وعدہ کیا ہے اسی میں ہمیشہ ہمیش پڑے رہیں گے۔وہی ان کے لیے مناسب ہے۔اور اللہ نے ان پر لعنت کردی ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 65-اور اگر تم ان سے پوچھو تو بلاتردد کہہ دیں گے کہ ہم تو البتہ یونہی بات چیت اور دل لگی کررہے تھے۔کہہ دو کیا اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی تمہارے تمسخر و دل لگی کے لئے رہ گئے ہیں؟۔

سورۃ التوبۃ آیت 66-(اب) بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔اگر ہم تم میں سے ایک (چھوٹے مجرم) فریق سے درگزر کریں گے تو دوسرے (بڑے مجرم) فریق کو عذاب بھی دیں گے کیوں کہ وہ تو گناہ کرتے ہی رہے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ التوبۃ آیت 67- منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔ برے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں اور ہاتھ بند کیے رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول چکے تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق لوگ ہی فاسق و بدکردار ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 68- اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے اسی میں ہمیشہ پڑے رہیں گے۔ وہی ان کے لئے مناسب ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 69- (تم بھی) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے گزر چکے وہ تم سے طاقت میں شدید اور مال و اولاد میں بھی کہیں زیادہ تھے پس وہ اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا چکے۔ اور تم نے بھی اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جس طرح تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں نے فائدہ اٹھالیا تھا۔ اور تم بھی ویسے ہی فضول بحث و مباحثہ میں پڑ گئے جیسے کہ وہ پڑے ہوئے تھے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 70- کیا ان کو ان کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں؟۔ (جیسے کہ)۔ نوحؑ۔ اور عاد۔ اور ثمود کی قوم۔ اور ابراہیمؑ کی قوم۔ اور مدین والے۔ اور الٹائی گئی بستیوں والے۔ کہ ان کے پاس ان کے رسول صاف صاف دلائل لے کر آئے تھے۔ اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ التوبۃ آیت 71-اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی اولیاء (دوست) ہیں۔ نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 72-اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہوں گے اور عمدہ نفیس مکانات اور ہمیشہ ہمیش رہنے کی جنتیں۔ اور اللہ کی رضا تو ان سب سے بڑھ کر ہو گی۔ یہی تو سب سے بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 73-اے نبیؐ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کیا کرو۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری لوٹنے جگہ ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 74-یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو کچھ نہیں کہا کہ اور البتہ یقیناً انہوں نے کفر کا کلمہ کہہ دیا ہے اور وہ اسلام لانے کے بعد یہ کافر ہو گئے ہیں اور انہوں نے ایسا کچھ کرنے کا تہیّہ کیا تھا جو پورا نہ کر سکے۔ اور یہ سب کچھ اس بات کا بدلہ لے رہے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے دولتمند کر دیا ہے۔ پس وہ اگر اب بھی توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔ اور انہیں دنیا جہان میں کوئی ولی اور کوئی بھی مددگار نہیں ملے گا۔

سورۃالتوبۃ آیت 75-اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کر رکھا تھا۔کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے (مالامال کر) دے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور لازمی صالحین میں سے ہو جائیں گے۔

سورۃالتوبۃ آیت 76- لیکن جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے (مالامال کر) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اعراض کرتے ہوئے (اپنے عہد سے) پھر گئے۔

سورۃالتوبۃ آیت 77-پس اس کی پاداش میں اس دن تک جس میں کہ وہ اللہ سے جا ملیں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا۔اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کر دیا اور اس لئے بھی کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

سورۃالتوبۃ آیت 78-کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے بھیدوں اور ان کے خفیہ مشوروں تک کو بخوبی جانتا ہے ؟۔اور یہ کہ صرف اللہ ہی ساری غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 79-وہ لوگ جو دل کھول کر خیرات کرنے والے مومنوں پر طعن و تشنیع کرتے (ریا کاری کا الزام لگاتے) ہیں ۔اور جنہیں سوائے اپنی محنت مزدوری کے اور کچھ میسر ہی نہیں (پھر بھی حسبِ استطاعت دیتے ہیں یہ) ان کا بھی مذاق اڑایا کرتے ہیں۔اللہ ان کا مذاق اڑانے والا ہے اور ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 80- تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو۔ اگر تم ان کے لئے ستّر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ انہیں ہر گز نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃالتوبۃ آیت 81- جو لوگ جو (غزوۂ تبوک سے) پیچھے رہ گئے تھے وہ رسول اللہؐ کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے۔ اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلو۔ کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں شدید گرم ہے۔ کاش کہ وہ سمجھتے ہوتے۔

سورۃالتوبۃ آیت 82- پس (چاہیے کہ) وہ تھوڑا سا ہنسیں اور زیادہ رویا کریں ان کرتوتوں کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 83- پھر اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی فریق کی طرف واپس لائے پھر وہ تجھ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو ان سے کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہر گز نہیں نکل سکتے اور کبھی بھی میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے نہیں لڑ سکتے۔ بلاشبہ تمہیں پہلی دفعہ بیٹھ رہنا اچھا لگا تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔

https://quranexcel.com

سورۃ التوبۃ آیت 84-اور ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی بھی کسی پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ بلاشبہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور مرے بھی تو نافرمانی کی حالت میں ہی مرے۔

سورۃ التوبۃ آیت 85-اور ان کے اموال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ اللہ یقیناً بس یہ چاہتا ہے کہ انہیں ان چیزوں کے باعث ہی دنیا میں عذاب دے اور ان کی جان ایسی حالت میں ہی نکلے جبکہ وہ کافر و ناشکرے ہی ہوں۔

سورۃ التوبۃ آیت 86-اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند بھی تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو بیٹھنے والوں کے ساتھ ہی رہنے دو۔

سورۃ التوبۃ آیت 87-وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ رہ جانے میں خوش ہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگ جانے دی ہے پس وہ کچھ سوجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

سورۃ التوبۃ آیت 88-لیکن رسول اور اس کے ساتھ ایمان والے لوگ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں۔ اور انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 89-اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

سورۃالتوبہ آیت 90-اور بادیہ نشینوں میں سے کچھ عذر کرنے والے (تمہارے پاس) آئے کہ انہیں بھی اجازت دے دی جائے۔اور وہ بھی (گھر میں) بیٹھے رہے جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا۔جو ان میں سے کافرو ناشکرے ہیں عنقریب انہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔

سورۃالتوبہ آیت 91- کوئی گناہ نہیں ایسے ضعیفوں پر اور مریضوں پر اور ان لوگوں پر جو کچھ بھی نہیں پاتے کہ خرچ کر سکیں۔جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ مخلص و خیر خواہ ہیں۔ایسے احسان کرنے والوں پر کسی طرح کاالزام نہیں ہے۔اور اللہ بہت بخشنے والانہایت مہربان ہے۔

سورۃالتوبہ آیت 92-اور نہ ان لوگوں پر کسی طرح کاالزام ہے۔کہ وہ تیرے پاس آئے کہ ان کے لئے کوئی سواری مہیا کردیں۔تم نے کہا کہ میرے پاس سواری کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔تو وہ اسی حال میں لوٹ گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ میسر نہیں تھا۔

سورۃالتوبہ آیت 93-الزام تو بس البتہ ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور تم سے اجازت مانگتے ہیں۔وہ اس بات سے خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ پیچھے رہ جائیں۔اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگ جانے دی ہے پس وہ کچھ بھی علم نہیں رکھتے۔

سورۃالتوبہ آیت 94-جب تم ان کی طرف واپس جاؤگے تو تم پر عذر پیش کریں گے۔کہہ دینا کہ بہانے مت بناؤہم تمہاری بات کاہر گزاعتبار نہیں کریں گے۔اللہ ہمیں تمہاری پوری خبر دے چکاہے۔اور ابھی

https://quranexcel.com

اللہ اور اس کا رسول تمہارا طرزِ عمل دیکھیں گے۔ پھر تم ہر غیب اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ جل شانہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر وہ تمہیں سب جتادے گا جو تم کرتے رہے تھے۔

سورۃ التوبۃ آیت 95- جب تم ان کی جانب لوٹو گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں بھی کھائیں گے۔ تاکہ تم ان سے در گزر کرلو پس انہیں ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ بیشک وہ پلید ہیں اور جو کام وہ کرتے رہے ہیں اس کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 96- یہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ اگر تم ان سے راضی ہو بھی گئے تو بھی البتہ اللہ ایسے فاسقوں سے راضی ہونے والا نہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 97- دیہاتیوں میں کچھ کفر اور نفاق میں زیادہ ہی سخت ہیں۔ اور اسی قابل ہیں کہ ان حدود واحکام سے نابلد و جاہل ہی رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 98- اور دیہاتیوں میں بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانے کی گردشوں کے منتظر رہتے ہیں۔ انہی پر بری گردشیں پڑنے والی ہیں۔ اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 99- اور دیہاتیوں میں بعض ایسے ہیں کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قُربت اور رسول کی دعاؤں کا ثمرہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو بلاشبہ وہ ان

کے لئے باعثِ قربت ہی ہے عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 100-اور وہ مہاجر وانصار جو ایمان لانے میں پہل کرنے والے اور وہ لوگ جو اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اللہ ان سب سے راضی ہوا۔اور وہ سب اس (اللہ جل شانہ) سے راضی ہو گئے۔ان کے لئے ایسے باغ تیار کیے گئے ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 101-اور تمہارے گرد ونواح میں بعض دیہاتی منافق ہیں۔اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم ان کو نہیں جانتے ہم انہیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ان کو ہم دگنی سزا دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف بھی لوٹائے جائیں گے۔

سورۃ التوبۃ آیت 102-اور کچھ اور بھی ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف طور پر) اقرار کرتے ہیں کہ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلے۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت والا مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 103-ان کے مالوں میں سے صدقہ لے لو کہ اس کے ذریعے سے ان کا ظاہر صاف اور ان کا باطن پاکیزہ ہو جائے۔ان کے حق میں دعا خیر کرو بیشک تمہاری دعا ان کے لئے سکون واطمینان کا باعث ہے۔اور اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 104-کیاان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کو معاف کرتا ہےاور صدقات بھی لیتا ہے؟۔اور بیشک اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 105-اور کہہ دو کہ عمل کیے جاؤ پس عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور اہلِ ایمان تمہارے طرزِ عمل (کے معیار) کو دیکھ لیں گے۔اور عنقریب تم ہر غیب اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ جل شانہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں جتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

سورۃالتوبۃ آیت 106-اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک موقوف والتویٰ میں ہے۔وہ چاہے توانہیں عذاب دے اور چاہے توان کو معاف کردے۔اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 107-اور (ان میں) وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے صرف اس غرض سے ایک مسجد تیار کی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈال دیں اور ان لوگوں کے لئے کمین گاہ مہیا کریں جو اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرچکے ہیں۔اور وہ یقیناً ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو صرف بھلائی کا تھا۔مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ بلا شبہ یہ جھوٹے ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 108-تم اس (مسجد) میں کبھی کھڑے بھی نہ ہونا۔البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس کا حق کہیں زیادہ ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو محبوب رکھتے ہیں۔اور اللہ بھی پاک رہنے والوں سے ہی محبت کرتا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 109- بھلا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے ڈر اور اس کی رضامندی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے۔ یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایسی کھائی کے کنارے پر رکھی ہو جو بس گرنے ہی والی ہو۔ پھر وہ اسے آتشِ جہنم میں لے گری۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیا کرتا۔

سورۃ التوبۃ آیت 110- یہ عمارت (یعنی مسجد) جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ (کانٹا بن کر) ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 111- بیشک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان اور ان کا مال جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں (مذکور) سچا وعدہ ہے۔ جس کا پورا کرنا اس پر لازم ہے۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنے والا ہے؟۔ جو سودا تم نے اس سے کر لیا۔ اس سے خوش رہو اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 112- جو توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ تعریف و شکر کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک کاموں کا حکم کرنے والے۔ بری باتوں سے روکنے والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور ایسے مومنوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دو۔

https://quranexcel.com

سورۃالتوبۃ آیت 113- نبیؑ کے لئے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ زیبا نہیں کہ مشرکوں کے لئے بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ بعد اس کے کہ جب ان پر واضح ہو جائے کہ بلاشبہ وہ لوگ دوزخی ہیں۔

سورۃالتوبۃ آیت 114- اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش کی دعا مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکا تھا۔ لیکن جب اس پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ بلا شبہ ابراہیمؑ بڑا ہی نرم دل بہت تحمل والا تھا۔

سورۃالتوبۃ آیت 115- اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ ہونے دے جب تک کہ ان پر اس بات کی وضاحت نہ کر دے کہ کن (برائیوں) سے انہیں بچنا چاہیے۔ بیشک اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 116- یقیناً آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی بھی ولی اور مددگار نہیں ہے۔

سورۃالتوبۃ آیت 117- بلاشبہ یقینی طور پر اللہ نے نبیؑ کو اور ان مہاجرین وانصار کو معاف کر دیا جو مشکل کی گھڑی میں رسول کے ساتھ رہے۔ اگرچہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجروی کی طرف پھر جانے کے قریب تھے۔ پس اللہ نے ان کی توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 118-اور ان تینوں (کعب بن مالکؓ۔ہلال بن امیہؓ۔مرارہ بن ربیعؓ) پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود اپنی کشادگی کے ان پر تنگ ہو گئی اور وہ خود اپنی جانوں سے تنگ آ گئے۔اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اب اللہ کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں پھر اس (اللہ جل شانہ) نے اپنی رحمت سے ان پر توجہ دی کہ وہ توبہ کر لیں۔بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 119-اے ایمان والو!۔اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے بچتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔

سورۃ التوبۃ آیت 120-اہل مدینہ اور اس کے آس پاس رہنے والے دیہاتیوں کو یہ مناسب نہیں تھا کہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھ رہیں۔اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے زیادہ عزیز سمجھ لیں۔یہ اس لئے کہ ان (مجاہدین) کو اللہ کی راہ میں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔(خواہ) پیاس کی۔یا محنت کی۔یا بھوک کی۔یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں جو کافروں کو غصہ دلائے۔یا کافروں پر کوئی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل صالح لکھا جاتا ہے۔بلا شبہ اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

سورۃ التوبۃ آیت 121-اور وہ تھوڑا یا زیادہ جو بھی خرچ کرتے ہیں یا کوئی میدان پار کر لیتے ہیں۔تو یہ سب کچھ ان کے لئے (اعمال صالح میں) لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔

https://quranexcel.com

سورۃ التوبہ آیت 122-اور ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ سارے کے سارے اہلِ ایمان (دین سیکھنے) نکل کھڑے ہوں۔تو ایسے کیوں نہ کریں کہ ہر ایک جماعت میں سے چند لوگ نکلیں تاکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرلیں۔اور جب وہ اپنی قوم کی طرف واپس آئیں تو ان کو (برائیوں کے نتائج سے) ڈرائیں۔تاکہ وہ ڈرتے بچتے رہیں۔

سورۃ التوبہ آیت 123-اے ایمان والو!۔اپنے آس پاس کے (رہنے والے) کافروں سے لڑو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی پائیں۔اور جان رکھو کہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

سورۃ التوبہ آیت 124-اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں سے کچھ (طنزیہ طور پر) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا ہے۔پس جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کا ایمان اور زیادہ کر دیا ہے اور وہ بہت خوشیاں مناتے ہیں۔

سورۃ التوبہ آیت 125-اور جن کے دلوں میں روگ ہے پس ان کے حق میں پلیدی پر پلیدی ہی بڑھا ئی۔اور وہ مرتے دم تک کفر میں ہی مبتلا رہے۔

سورۃ التوبہ آیت 126-کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

سورۃ التوبۃ آیت 127-اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ کیا تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا؟۔ پھر (چپکے سے) کھسک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھر دیا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سوجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ التوبۃ آیت 128-البتہ یقینی طور پر تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آگیا ہے جس پر تمہاری تکلیف بڑی شاق ہوتی ہے تمہاری بھلائی کا وہ بڑا حریص ہے مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ التوبۃ آیت 129-پھر اگر یہ لوگ منہٗ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے۔ اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

10-(أياتها-109) <سورۃیونس> بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ <مكية>

سورۃ یونس آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ یونس آیت 1-الف لام را۔ یہ نہایت حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

سورۃ یونس آیت 2- کیا یہ بات بنی نوع انسان کے لئے تعجب کا باعث ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کے پاس وحی بھیج دی ؟۔ کہ عوام الناس کو آگاہ کر دو اور جو ایمان لائیں انہیں یہ خوشخبری دے دو کہ ان کے لئے ان کے رب کے پاس سچا مقام و مرتبہ ہے۔ کافر کہتے ہیں کہ یہ تو بیشک صریح جادو گر ہے۔

سورۃ یونس آیت 3- بلا شبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمان و زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر مستوی ہو گیا۔ وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے کوئی بھی اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرنے والا نہیں ہے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر تم غور و فکر سے نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟۔

سورۃ یونس آیت 4- تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے۔ یقیناً وہی خلقت کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے انہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دیدے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا اور ان کے کفر کی وجہ سے المناک عذاب ہوگا۔

سورۃ یونس آیت 5- وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو منور کر دیا اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کر سکو۔ یہ سب کچھ اللہ نے مبنی بر حکمت پیدا کیا ہے۔ وہ سمجھنے والوں کے لئے اپنی آیات کھول کھول کر واضح کرتا ہے۔

سورۃ یونس آیت 6- یقیناً رات اور دن کے اختلافی ردوبدل میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان سب میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 7- البتہ جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں۔ اور وہ ہماری نشانیوں سے بھی غافل ہو رہے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 8- ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے کیے ہوئے کرتوتوں کی وجہ سے دوزخ ہے۔

سورۃ یونس آیت 9- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کا رب ان کے ایمان کی بنا پر ان کی رہنمائی کرے گا۔ ایسے نعمت والے باغوں کی طرف جن کے دامن میں نہریں جاری ہوں گی۔

سورۃ یونس آیت 10- وہاں پر ان کی دعا ہو گی کہ اے اللہ تیری ذات بالکل پاک ہے۔ اور اس میں ان کا باہمی دعائیہ تحفہ سلام ہو گا۔ اور ان کی دعا کا خاتمہ ہو گا کہ سب طرح کی تعریف (وشکر) اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ یونس آیت 11- اور اگر اللہ بنی نوع انسان کے لئے نقصان میں جلدی کرتا جس طرح یہ لوگ ان کی بھلائی پر جلدی کرتے ہیں تو ان کی مدت پوری ہو چکی ہوتی۔ پس جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ہم ان لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔

سورۃ یونس آیت 12-اور جب بھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کروٹ کے بل۔ اور بیٹھے۔ اور کھڑے۔ ہمیں ہی پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو ایسے گزر جاتا ہے گویا کہ تکلیف پہنچنے پر کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کے لیے ان کے کرتوت خوشنما بنا دیئے گئے۔

سورۃ یونس آیت 13-اور البتہ یقیناً ہم تم سے پہلے کئی امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جب انہوں نے ظلم کا راستہ اختیار کیا۔ حالانکہ رسول ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ہر گز ایمان لانے والے نہ تھے۔ ہم گناہگاروں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 14- پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد زمین میں خلیفہ بنا دیا۔ تاکہ دیکھیں تم کیسے عمل کرتے ہو۔

سورۃ یونس آیت 15-اور جب ان پر ہماری وضاحت بھری آیات پڑھی جاتی ہیں تو جو ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس کو ہی بدل دو۔ (تو ان سے) کہہ دو کہ میرے اختیار میں نہیں کہ اسے اپنی طرف سے بدل ڈالوں۔ میں تو صرف اسی حکم کا تابع فرمان ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ میں تو بلاشبہ اس بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (کجا یہ) کہ اپنے رب کی میں نافرمانی کر بیٹھوں۔

https://quranexcel.com

سورۃ یونس آیت 16- کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو اس بارے تم کو پڑھ کر نہ سناتا اور نہ ہی تمہیں اس سے خبردار کرتا۔ آخر اس سے پہلے بھی میں تمہارے درمیان ایک عمر گزار چکا ہوں۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔

سورۃ یونس آیت 17- پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑ لے یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے۔ بیشک مجرم لوگ کبھی فلاح نہیں پایا کرتے۔

سورۃ یونس آیت 18- اور اللہ کے علاوہ ایسے ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں نقصان پہنچا سکیں اور نہ ہی نفع دے سکیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ پوچھو تو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود نہ تو اسے آسمانوں میں دکھائی دیتا ہے اور نہ ہی زمین میں۔ وہ تو بالکل پاک اور بہت بلند و بالا ہے ان لوگوں کے اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 19- اور سب لوگ ایک ہی امت تھے پھر آپس میں اختلاف پیدا کر لیے۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک طے شدہ بات نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔

سورۃ یونس آیت 20- اور کہتے ہیں اس (رسول) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ پس کہہ دو کہ یقینی طور پر غیب کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے پس تم انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

سورۃ یونس آیت 21-اور جب ہم حضرتِ انسان کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں۔ تو وہ ہماری آیات میں حیلے بہانے ومکر وفریب کرنے لگتا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ خفیہ تدبیر کرنے میں (تم سے کہیں) زیادہ تیز ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے تمہاری سب چالبازیاں لکھتے جاتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 22-وہی (اللہ جل شانہ) تو ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے ۔یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ کشتیاں موافق ہوا کے ذریعے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں۔ اور وہ ان سے بہت خوش ہوتے ہیں۔ پھر ایک دم سے تیز ہوا چلنے لگتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر چھانے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بلاشبہ وہ لہروں میں گھِر چکے ہیں۔ اس وقت سبھی خالص اسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے صرف اللہ سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس مصیبت سے نجات دیدے۔ تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہو جائیں گے۔

سورۃ یونس آیت 23-پھر جب اللہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے بنی نوع انسان !۔ البتہ تمہاری سرکشی کا وبال صرف تمہاری ہی جانوں پر پڑے گا۔ دنیاوی زندگی سے (وقتی) فائدے اٹھالو پھر تمہیں ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت پھر ہم تمہیں جتائیں گے کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو؟۔

سورۃ یونس آیت 24-البتہ دنیا کی زندگی کی مثال بس بارش کی سی ہے کہ اسے ہم نے آسمان سے .برسایا پھر زمین سے وہ نباتات پیدا ہوئیں جسے انسان اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی

https://quranexcel.com

زینت وآرائش سے خوب آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری طرح قدرت رکھتے ہیں۔ تو اس پر دن یا رات میں ہمارا حکم (آفت) آپڑا تو ہم نے اسے کاٹ کر ایسے صاف کر دیا۔ کہ گویا کل وہاں کچھ بھی نہ تھا۔ اسی طرح ہم (اپنی قدرت کی) نشانیوں کو ان لوگوں کے لئے کھول کھول کر واضح کرتے ہیں۔ جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 25- اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کا راستہ دکھا دیتا ہے۔

سورۃ یونس آیت 26- جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی اور اس پر مزید بھی ہے۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی اور رسوائی نہیں چھائے گی۔ یہی لوگ جنتی ہیں وہ اسی میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ یونس آیت 27- اور جن لوگوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ بھی ویسا ہی ہو گا کہ ان پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی بھی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ ہو گا۔ گویا کہ ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت لپیٹ دیئے گئے ہوں۔ یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ یونس آیت 28- اور جس دن ہم ان سب کو محشر میں جمع کریں گے۔ پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہر جاؤ۔ پھر ہم ان میں جدائی و پھوٹ ڈال دیں گے ۔ اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ یونس آیت 29-پس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے کہ ہمیں تو تمہاری عبادت کے بارے پتہ بھی نہ تھا۔

سورۃ یونس آیت 30-وہاں ہر شخص اپنے سابقہ کئے ہوئے کاموں کی جانچ کر لے گا۔اور یہ لوگ اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے۔اور جو جھوٹ بہتان وہ گھڑا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتے رہیں گے۔

سورۃ یونس آیت 31-پوچھو کہ آسمان وزمین میں کون تمہیں روزی دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔اور باقی سارے کاموں کا (آخر) انتظام کون کرتا ہے۔تو وہ کہہ دیں گے کہ اللہ ہی (سب کچھ کرتا ہے)۔پھر پوچھو کہ تم (اللہ جل شانہ) کا ڈر و خوف کیوں نہیں رکھتے؟۔

سورۃ یونس آیت 32-پس یہی اللہ تو تمہارا حقیقی رب ہے۔پھر حق کے بعد گمراہی کے علاوہ اور کیا ہے ۔پس تم کدھر الٹے پھرے جاتے ہو؟۔

سورۃ یونس آیت 33-اسی طرح تمہارے رب کی بات فاسقوں کے حق میں ثابت ہو کر رہی۔کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

سورۃ یونس آیت 34-پوچھو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو مخلوقات کی شروعات کرے پھر اس کا اعادہ بھی کرے؟۔(خود جواب) بتادو کہ پیدائش کا آغاز بھی اللہ ہی کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ بھی کرے گا۔ پھر تم کہاں الٹے پھرے جاتے ہو؟۔

سورۃ یونس آیت 35-پوچھو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ہدایت کا راستہ بتلائے؟۔(خود جواب) بتادو اللہ ہی ہدایت کی راہ بتلاتا ہے۔کیا پھر جو حق کی راہ دکھائے وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ حقدار ہے یا وہ جو کہ بغیر بتائے اپنے آپ سے راستہ بھی نہ پاسکے۔پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسا انصاف کرتے ہو؟۔

سورۃ یونس آیت 36-اور ان میں بہت سارے لوگ صرف ظن و گمان پر چلتے ہیں۔ بلا شبہ ظن و گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام آنے والا نہیں۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ لوگ کر رہے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 37-اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی اسے اپنی طرف سے بنالائے بلکہ جو کچھ بھی پہلے نازل ہوا اس کی تصدیق کرتا ہے اور الکتاب کی جامع تفصیل ہے۔اس میں ذرا سا بھی شائبہ نہیں (یقینی طور پر) یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

سورۃ یونس آیت 38-کیا یہ لوگ کہتے ہیں اس (رسول) نے اس کو خود بنالیا ہے؟۔ کہہ دو اگر سچے ہو تو تم بھی اس جیسی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جسے بلا سکتے ہو بلالو۔

سورۃ یونس آیت 39-(نہیں) بلکہ ان لوگوں نے ہر اس چیز کو جھوٹا قرار دے دیا جس کا علمی لحاظ سے احاطہ نہ کرسکے اور جس کی تاویل و تعبیر ابھی تک ان کے سامنے نہیں آئی۔اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی (حقائق کو یونہی) جھٹلادیا تھا۔پھر دیکھ لو کہ ظالم لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟۔

سورۃ یونس آیت 40-اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لانے والے۔اور تمہارا رب مفسدوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ یونس آیت 41-اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو میرے لئے میرے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔تم میرے عملوں سے بری الذمہ اور میں تمہارے عملوں کا جواب دہ نہیں ہوں۔

سورۃ یونس آیت 42-اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ تیری باتوں کی طرف (بغیر دھیان کیے) کان لگائے ہوتے ہیں۔کیا پھر تم بہروں کو سنا سکتے ہو اگرچہ وہ عقل سے کام نہ لیتے ہوں؟۔

سورۃ یونس آیت 43-اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ (بلاتوجہ) تمہاری طرف دیکھتے ہیں۔کیا پھر تم اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہو۔اگرچہ وہ کچھ بھی نہ دیکھ پاتے ہوں؟۔

سورۃ یونس آیت 44- بلاشبہ اللہ لوگوں پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 45-اور جس دن اللہ ان سب کو محشر میں جمع کرے گا۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لیں گے (گمان کریں گے کہ) گویا کہ گھڑی بھر دن سے زیادہ (دنیا میں) نہیں رہے۔ بیشک خسارے میں رہ گئے وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلا دیا۔ اور وہ ہدایت یاب نہ ہو پائے۔

سورۃ یونس آیت 46-اور اگر ہم تمہیں ان کی کچھ باتوں کے (برے نتائج) تمہاری زندگی میں واقعی تجھے دکھا دیں جس کا ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے یا اس سے پہلے ہی تجھے وفات دے دیں۔ پھر ان کو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کے آنا ہے۔ پس اللہ تو شاہد و گواہ ہے اس پر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 47-اور ہر امت کا کوئی رسول ہے۔ پھر جب ان کے پاس ان کا رسول آ جاتا ہے تو انصاف کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کیا جاتا۔

سورۃ یونس آیت 48-اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو پھر (عذابِ الٰہی کا) وہ وعدہ بتاؤ کب پورا ہو گا؟۔

سورۃ یونس آیت 49- کہہ دو کہ میں تو اپنی ذات کے لفع اور نقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر وہی جو صرف اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک لمحہ بھی نہ پیچھے ہٹ سکتا ہے اور نہ ہی آگے بڑھ سکتا ہے۔

سورۃ یونس آیت 50- کہہ دو بھلا غور تو کرو۔ اگر تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن دہاڑے آ جائے تو اس عذاب میں کون سی چیز ایسی (بھلائی والی) ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 51-کیا پھر جب وہ آ جائے گا تب اس پر ایمان لاؤ گے ؟۔(پھر تو کہہ دیا جائے گا کہ بے فائدہ ہے جو) اب مانتے ہو۔اور یقیناً (پہلے تو) تمہیں اس کی جلدی مچائی ہوتی تھی۔

سورۃ یونس آیت 52-پھر ظالم لوگوں سے کہہ دیا جائے گا کہ دائمی عذاب کا مزہ چکھو۔تم صرف ان ہی اعمال کا بدلا پاؤ گے جو (دنیا میں) تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ یونس آیت 53-اور تم سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات واقعی سچ ہے۔کہہ دو کہ ہاں میرے رب کی قسم بلاشبہ یہ بالکل سچ ہے۔اور تم لوگ (اللہ کو) ہر گز عاجز نہیں کر سکو گے۔

سورۃ یونس آیت 54-اور اگر ہر نافرمان کے پاس زمین بھر کر چیزیں موجود ہوں تو وہ (عذاب سے بچنے کے لئے) سب کچھ فدیئے میں دے ڈالے گا۔اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت و پشیمانی کو چھپائیں گے۔اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جائے گا۔اور ان پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ یونس آیت 55-آگاہ رہو بلا شبہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔سن رکھو بیشک اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ علم نہیں رکھتے۔

سورۃ یونس آیت 56-وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹ کر جاؤ گے۔

سورۃ یونس آیت 57-اے بنی نوع انسان !۔ تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور روگ لگے دلوں کی شفا تمہارے پاس آچکی ہے۔اور ایمان والوں کے لئے سر چشمہ ٔ ہدایت اور موجبِ رحمت ہے۔

سورۃ یونس آیت 58- کہہ دو کہ (یہ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوا) ہے۔پس اس پر انہیں خوش ہونا چاہیئے یہ ان سب چیزوں سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 59- کہہ دو بھلا غور تو کرو کہ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا ہے۔اس میں سے تم نے (اپنے طور پر) بعض کو حرام اور بعض کو حلال کر لیا ہے۔پوچھو کہ کیا اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے یا تم لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑ لیتے ہو؟۔

سورۃ یونس آیت 60-اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ گھڑ لیتے ہیں وہ قیامت کے دن (سزا کے بارے) کیسے (برتاؤ) کا گمان رکھتے ہیں؟۔اللہ تو بیشک بنی نوع انسان پر بڑا مہربان ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ شکرادا نہیں کرتے۔

سورۃ یونس آیت 61-اور تم جس حال میں بھی ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ تلاوت کر رہے ہوتے ہو یا تم لوگ کوئی کام کرتے ہو۔تو ہم ضرور تم پر ناظر و نگران ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔اور تمہارے رب سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اور نہ کوئی چیز اس ذرّے سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر سب کچھ کتاب روشن میں درج ہے۔

سورة یونس آیت 62-آگاہ رہو بیشک جو اللہ کے ولی اولیاء (دوست) ہیں ان پر نہ تو کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمناک ہوں گے۔

سورة یونس آیت 63-یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ کی روش پر گامزن رہے۔

سورة یونس آیت 64-ان کے لئے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی بشارت ہے۔اللہ کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورة یونس آیت 65-اور ان (کافر و ناشکرے لوگوں) کی باتوں سے غمزدہ نہ ہو جانا۔بیشک عزت ساری کی ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورة یونس آیت 66-آگاہ رہو البتہ جو بھی آسمانوں میں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔اور یہ جو اللہ کے علاوہ (مزعومہ) شریکوں سے دعائیں مانگتے ہیں۔وہ کسی چیز کے پیچھے نہیں چلتے مگر صرف ظن و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکل پچو لگاتے ہیں۔

سورة یونس آیت 67-وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور دن (کام کاج کرنے کو) روشنی والا بنا دیا۔بیشک اس میں بھی ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو (بات کو غور سے) سنتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ یونس آیت 68- کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے اس کی ذات بالکل پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے۔
جو بھی آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کیا تم اللہ پر ایسی باتیں کہہ دیتے ہو جو جانتے
تک نہیں ہو؟۔ تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل بھی نہیں ہوتی۔

سورۃ یونس آیت 69- کہہ دو کہ بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان گھڑ لیتے ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پائیں
گے۔

سورۃ یونس آیت 70- (ان کے لئے صرف) دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر
آنا ہے۔ پھر ہم انہیں شدید عذاب کے مزے چکھائیں گے اس وجہ سے کہ کفر و ناشکری کیا کرتے تھے۔

سورۃ یونس آیت 71- اور انہیں نوحؑ کا حال سنادو۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تم
کو میرا رہنا اور اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔ پس تم سب
مل کر اور اپنے خود ساختہ شریکوں کو بھی ساتھ ملا کر (میرے خلاف) کوئی متفقہ فیصلہ کرلو پھر تمہارا
فیصلہ تم میں سے کسی پر پوشیدہ و مشکوک نہ رہ جائے۔ پھر میرے ساتھ جو کچھ کرنا چاہو کر گزرو اور
مجھے ذرا سی بھی مہلت نہ دو۔

سورۃ یونس آیت 72- پس اگر تم منہ پھیر لو (تو میرا کچھ نقصان نہیں)۔ میں نے تو تم سے کچھ معاوضہ
نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں۔

سورۃ یونس آیت 73- لیکن انہوں نے تو اسے جھوٹا قرار دے دیا۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے سب کو بچالیا اور انہیں خلیفہ بنادیا۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا۔ پس دیکھ لو کہ جن لوگوں آگاہ کر دیا گیا تھا۔ (اور نہ ماننے پر) ان کا انجام کیسا ہوا۔

سورۃ یونس آیت 74- پھر ہم نے اس (نوحؑ) کے بعد اور رسول اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھوٹا کہہ چکے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگ جانے دیتے ہیں۔

سورۃ یونس آیت 75- پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے بھی تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

سورۃ یونس آیت 76- پھر جب ہمارے ہاں سے حق سچ (یعنی سچا دین) ان تک آگیا تو کہنے لگے کہ یہ تو بلاشبہ کھلم کھلا جادو ہے۔

سورۃ یونس آیت 77- موسیٰؑ نے کہا۔ کیا تم حق کو (سچے دین کو) جب وہ تمہارے پاس آچکا (جادو) بتاتے ہو؟۔ کیا یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر کبھی فلاح و کامیابی نہیں پایا کرتے؟۔

سورۃ یونس آیت 78- وہ لوگ کہنے لگے کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اس راہ سے ہٹا دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ اور زمین میں (صرف) تم دونوں کی سرداری ہو جائے اور ہم تو تم دونوں کو ماننے والے نہیں ہیں۔

سورۃ یونس آیت 79-اور فرعون نے کہا کہ سارے ماہر جادو گروں کو میرے پاس لے آؤ۔

سورۃ یونس آیت 80-جب جادو گر آگئے تو موسیٰؑ نے ان سے کہا۔جو کچھ تمہیں ڈالنا (آتا) ہو ڈال لو۔

سورۃ یونس آیت 81-پھر جب وہ (اپنی رسیاں اور لاٹھیاں) ڈال چکے تو موسیٰؑ نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ تو جادو ہے۔ بلا شبہ (میرا) اللہ ابھی اس کو نیست و نابود کر دے گا۔ بیشک اللہ مفسدوں کے کام نہیں سنوارا کرتا۔

سورۃ یونس آیت 82-اور اللہ اپنے کلمات (کلام) سے حق بات کو سچا کر دے گا۔اگرچہ مجرم لوگوں کو برا ہی لگتا رہے۔

سورۃ یونس آیت 83-پھر بھی اس کی قوم کے چند نوجوان کے سوا کوئی موسیٰؑ پر ایمان نہ لایا وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مصیبت میں نہ ڈال دیں۔اور بلا شبہ فرعون زمین میں بڑا ہی سرکش تھا۔اور بیشک وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں تھا۔

سورۃ یونس آیت 84-اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو پھر اسی پر بھروسہ کرو اگر تم (سچے) مسلمان ہو۔

سورۃ یونس آیت 85-تو وہ بولے کہ ہم تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں (اور دعا کرتے ہیں کہ) اے ہمارے رب !۔ ہم کو ان ظالم لوگوں کے لئے فتنہ (یعنی موجبِ آزمائش) نہ بنا۔

سورۃ یونس آیت 86-اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافروں سے نجات عطا فرما۔

سورۃ یونس آیت 87-اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ (یعنی مسجدیں) بنالو اور نماز قائم کرو اور ایمان والوں کو بشارت دے دو۔

سورۃ یونس آیت 88-اور موسیٰؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے رب !۔یقیناً تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر طرح کی آرائش اور بہت سامال دے رکھا ہے۔اے ہمارے رب !۔اس لئے کہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں۔اے ہمارے رب !۔ان کے مالوں کو تباہ و برباد کرد۔ اور ان کے دلوں کو سخت کردے پس یہ ایمان نہ لانے پائیں یہاں تک کہ المناک عذاب دیکھ لیں۔

سورۃ یونس آیت 89-ارشاد فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی پس تم ثابت قدم رہنا اور ان کے رستے پر ہرگز نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔

سورۃ یونس آیت 90- پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور عداوت سے ان کا پیچھا کیا۔یہاں تک کہ جب ڈوبنے کو ہوا (تو) کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں۔اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

سورۃ یونس آیت 91-(ارشادِ باری ہوا) اب؟ (ایمان لاتا ہے) اور یقیناً اس سے پہلے تو مسلسل نافرمانیاں کیا کرتا تھا۔اور تو مفسدوں میں سے تھا۔

سورۃ یونس آیت 92- پس آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تو (یعنی تیرا وجود) تیرے بعد آنے والے بنی نوع انسان کے لئے عبرت کا باعث ہو جائے۔ اور بیشک بہت سارے انسان تو ہماری نشانیوں سے بلاشبہ غافل ہیں۔

سورۃ یونس آیت 93- اور البتہ یقیناً ہم نے اولادِ اسرائیل کو رہنے کے لئے عمدہ جگہ دی اور کھانے کو ستھری پاکیزہ چیزیں دیں۔ وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف ہی کرتے رہے بیشک تیرا رب روزِ قیامت ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جن میں کہ وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

سورۃ یونس آیت 94- پھر ہم نے جو تیری طرف نازل کیا ہے اگر (بالفرض) تمہیں اس میں شک ہے تو ان سے پوچھ لو جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں۔ البتہ یقیناً تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق سچ (یعنی سچا دین) آچکا پس تو ہر گز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

سورۃ یونس آیت 95- اور ہر گز ان لوگوں میں نہ ہو جانا جو اللہ کی آیتوں کو جھوٹا قرار دیتے ہیں۔ ورنہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

سورۃ یونس آیت 96- بیشک جن لوگوں پر تیرے رب کی بات ثابت ہو چکی وہ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃ یونس آیت 97- اور اگرچہ دنیا جہاں کی نشانیاں ان کے پاس آ جائیں پھر بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ المناک عذاب اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ یونس آیت 98-پس قومِ یونسؑ کے علاوہ کوئی بستی ایسی نہ ہوئی جو (عذاب سے ڈرتے ہوئے) ایمان لائی ہو اور اس کے ایمان نے انہیں نفع بھی دیا ہو۔جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے بھی دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب ہٹا دیا اور ہم نے ایک وقت تک انہیں فائدہ بھی بہم پہنچایا۔

سورۃ یونس آیت 99-اور اگر تیرا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر آباد ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا پھر تم بنی نوع انسان کو مجبور کر سکتے ہو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

سورۃ یونس آیت 100-اور کسی نفس کے بس کی بات نہیں کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لے آئے۔اور اللہ (صرف) انہی لوگوں پر (کفر وشرک وبدعت کی) نجاست ڈلنے دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ یونس آیت 101- کہہ دو غور سے دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں (سمجھنے والوں کے لئے) کیا کچھ موجود ہے؟۔ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو تو نشانیاں اور ڈراوے کوئی فائدہ نہیں دیتے۔

سورۃ یونس آیت 102-کیا پھر وہ ان لوگوں جیسے (برے) دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

سورۃ یونس آیت 103- ہم اپنے رسولوں کو اور ایمان لانے والوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔ایسا ہی حق ہے ہمارے ذمے کہ ایمان والوں کو نجات دیں۔

سورۃ یونس آیت 104- کہہ دو کہ اے بنی نوع انسان !۔اگر تمہیں میرے دین میں کسی طرح بھی شک ہے تو(آگاہ ہو جاؤ کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت بالکل نہیں کرتا ۔بلکہ میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جس کے قبضے میں تمہاری موت ہے۔اور مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان والوں میں رہوں۔

سورۃ یونس آیت 105-اور یہ بھی کہ ہر طرف سے اپنا رخ موڑ کر سیدھا دین (اسلام) پر رکھو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو جاؤ۔

سورۃ یونس آیت 106-اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی ہستی کو کبھی نہ پکارو جو نہ تو تمہیں کچھ فائدہ دے سکے اور نہ ہی تمہیں کوئی نقصان۔اگر تم نے ایسا کر لیا تو بیشک تم اسی لمحے ظالم لوگوں میں سے ہو جاؤ گے۔

سورۃ یونس آیت 107-اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف دینا چاہے تو اس (اللہ جل شانہ)کے علاوہ کوئی بھی اسے ہٹانے والا نہیں۔اور اگر تمہارا بھلا کرنا چاہے تو کوئی بھی اس کے فضل کو روکنے والا نہیں۔وہی اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نچھاور کرتا ہے اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ یونس آیت 108- کہہ دو کہ اے بنی نوع انسان !۔ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق سچ (یعنی سچا دین) آ چکا ہے۔تو بس البتہ جو کوئی ہدایت پا لے گا تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے ہدایت پائے گا۔ اور جو گمراہ رہے گا۔تو بلاشبہ اس گمراہی کا وبال صرف اسی پر ہو گا۔اور میں تم پر کوئی وکیل نہیں ہوں۔

سورۃ یونس آیت 109-اور جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسی پر چلتے رہو اور صبر کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے۔اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

11-(-(أياتها-123) <سورۃ ھود> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ ھود آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ ھود آیت 1-الف لام را۔یہ ایسی کتاب ہے کہ جس کی آیات مستحکم ہیں۔پھر حکیم و خبیر اللہ کی طرف سے تفصیلی وضاحت بھی کردی گئی ہے۔

سورۃ ھود آیت 2-(وہ یہ) کہ اللہ کو چھوڑ کر کسی کی بھی عبادت نہ کرو بلا شبہ میں اس کی طرف سے تم سب کو آگاہ کرنے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

سورۃ ھود آیت 3-اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اسی کے آگے توبہ کرو تاکہ وہ تمہیں ایک وقت مقرر تک۔اچھا سامان (زندگی) دے اور ہر کوئی بڑھ کر نیکی کرنے والا زیادہ بدلہ پائے گا۔اور اگر تم رو گردانی کرو گے۔پھر بلا شبہ مجھے بھی تمہارے بارے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

سورۃ ھود آیت 4-تم (سب) کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ ہود آیت 5-جان رکھو کہ یہ اپنے سینوں کو البتہ موڑتے جھکاتے ہیں تا کہ (کسی طرح) اس سے چھپ جائیں۔آگاہ ہو جاؤ جس وقت وہ کپڑوں میں لپٹے ہوتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی پوشیدہ اور ظاہر سب باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہی تو دلوں کی باتوں کو بھی بخوبی جاننے والا ہے۔

سورۃ ہود آیت 6-اور روئے زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کی روزی اللہ کے ذمے ہے۔اور وہ اس کے رہن سہن ٹھکانے اور اس کے سپرد کیے جانے کی جگہ کو بھی بخوبی جانتا ہے۔سب کچھ واضح کتاب میں (درج) ہے۔

سورۃ ہود آیت 7-وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔(اور تمہاری تخلیق) اس لئے کہ تمہیں آزمائے کہ کون تم میں سے اچھے کام کرتا ہے؟۔اور البتہ اگر تم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا کہہ دو تو یقیناً منکرین ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔

سورۃ ہود آیت 8-اور اگر ہم ایک مدت معین تک ان سے عذاب کو روک رکھیں تو ضرور وہ کہیں گے کہ کس چیز نے عذاب کو روک رکھا ہے۔آگاہ رہو جس دن ان پر عذاب آ جائے گا (پھر) ان سے ٹلنے والا نہ ہو گا۔اور وہی چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

سورۃ ہود آیت 9-اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں پھر اس سے وہ (نعمت) چھین لیں۔تو بیشک وہ مایوس ناشکرا ہو جاتا ہے۔

سورۃ ہود آیت 10-اور اگر مصیبت پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے جاتی رہیں۔ بلاشبہ وہ بڑا ہی اترانے والا شیخی بگھارنے والا ہو جاتا ہے۔

سورۃ ہود آیت 11-مگر جو لوگ صبر کرتے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔

سورۃ ہود آیت 12-تیری طرف جو وحی کی جاتی ہے تو شاید کہیں تم (کفار کی باتوں سے متاثر ہو کر) اس میں سے کچھ چھوڑ بیٹھو۔ ان کے صرف یہ کہنے پر تمہارا دل تنگ ہو کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہو گیا۔ یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ چلا آیا۔ بلاشبہ تم تو محض آگاہی دینے والے ہو۔ اور اللہ ہی ہر چیز پر پوری طرح نگہبان ہے۔

سورۃ ہود آیت 13-کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن خود سے بنا لیا ہے؟۔ کہہ دو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی گھڑی ہوئی کوئی دس سورتیں تم بھی بنا لاؤ۔ اور اللہ کے علاوہ جس جس کو بھی بلا سکتے ہو بلا لو۔

سورۃ ہود آیت 14-پھر اگر تمہاری بات عملی طور پر قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ (قرآن) اللہ کے علم سے ہی نازل کیا گیا ہے۔ اور یہ بھی کہ اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے۔ کیا پھر تم (تسلیم کرتے ہوئے) مسلمان ہوتے ہو؟۔

سورۃ ہود آیت 15-جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و آرائش کے طالب ہوں ان کے اعمال کا بدلہ ہم اسی دنیا میں پورا کر دیتے ہیں۔ اور اس میں ان کی ذرا سی بھی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

سورۃ ھود آیت 16- یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں دوزخ کی آگ کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ اور جو بھی عمل انہوں نے دنیا میں کیے تھے سب برباد ہو گئے اور جو کچھ کمایا تھا سب ضائع ہو گیا۔

سورۃ ھود آیت 17- پھر کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی ہو۔ اور موسیٰؑ کی کتاب بھی اس سے پہلے گواہ تھی جو امام اور رحمت تھی۔ ایسے ہی لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی سارے گروہوں میں سے اس کا منکر ہو گیا تو اس کے وعدے کی جگہ دوزخ کی آگ ہے۔ پس تم اس (قرآن) کی طرف سے کسی طرح کے شک شبے میں نہ رہنا۔ بیشک یہ تیرے رب کی طرف سے برحق ہے۔ لیکن بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

سورۃ ھود آیت 18- اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹی باتیں گھڑ لے؟۔ ایسے لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور شاہد و گواہ کہیں گے کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ایسے ظالم لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

سورۃ ھود آیت 19- جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں بگاڑ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

سورۃ ہود آیت 20- یہ لوگ زمین میں (کسی صورت بھی اللہ کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کوئی ان کا کوئی ولی اولیاء ہے۔ انہیں دگنا عذاب کیا جائے گا۔ (کیونکہ) نہ تو (حق) سن سکتے تھے۔ اور نہ ہی (حقیقت کو) نگاہ بصیرت سے دیکھ سکتے تھے۔

سورۃ ہود آیت 21- یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور جو کچھ جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

سورۃ ہود آیت 22- بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔

سورۃ ہود آیت 23- البتہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی وانکساری کرتے رہے۔ وہ جنت میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ ہود آیت 24- دو فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا و بہرا ہو اور دوسرا دیکھتا و سنتا۔ کیا دونوں کا حال برابر ہو سکتا ہے۔ کیا پھر تم غور و فکر سے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ ہود آیت 25- اور البتہ یقیناً ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ (تو اس نے کہا) بیشک میں تمہیں صاف صاف آگاہی دینے والا ہوں۔

سورۃ ہود آیت 26- کہ اللہ کے علاوہ کسی کی بھی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں المناک دن کے عذاب کا خوف ہے۔

سورۃ ہود آیت 27-تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم تو ہمیں ہمارے جیسے ہی ایک بشر نظر آتے ہو اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیچھے چلنے والے سرسری نظر میں وہی لوگ ہیں جو ہم میں کمتر و گھٹیا درجے کے ہیں۔اور ہم اپنے اوپر تمہاری کسی طرح سے کوئی بھی فضیلت نہیں پاتے بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 28-اس نے کہا کہ اے میری قوم دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے (واضح) دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بھی بخشی ہو۔جس کی حقیقت تمہیں دکھائی نہ دے تو کیا میں اسے زبردستی تمہارے گلے مڑھ دوں گا۔ جبکہ تم اس سے نفرت کرنے والے ہو۔

سورۃ ہود آیت 29-اور اے میری قوم میں تم سے اس پر کچھ مال وزر تو نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے۔اور میں ایمان والوں کو ہٹانے والا بھی نہیں ہوں بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن تم لوگ ہو کہ نادانی کررہے ہو۔

سورۃ ہود آیت 30-اور اے میری قوم اگر میں انہیں نکال دوں۔تو کون ہے جو اللہ سے مجھے چھڑا سکتا ہے۔کیا پھر تم غور و فکر سے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ ہود آیت 31-اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی یہ کہ میں عالم الغیب ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔اور نہ ہی یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کو تم حقارت

کی نظر سے دیکھتے ہو اللہ ان کو بھلائی نہ دے گا۔ اگر میں ایسا کہوں تو بیشک میرا شمار ظالموں میں ہو جائے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

سورۃ ہود آیت 32-انہوں نے کہا کہ اے نوحؑ !۔ تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اگر سچے ہو تو جس (عذاب) کی ہمیں وعید دیتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

سورۃ ہود آیت 33-نوحؑ نے کہا کہ البتہ وہ (عذاب) تو بس اللہ ہی لائے گا جب چاہے گا اور تم اسے (کسی طرح بھی) عاجز نہیں کر سکتے۔

سورۃ ہود آیت 34-خواہ میں تمہارے لئے کتنی ہی نصیحت کرنے کا ارادہ کر لوں اگر اللہ تمہیں گمراہ ہی رہنے دینا چاہے تو میری نصیحت تمہیں کچھ بھی نفع نہ دے گی۔ وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ ہود آیت 35-(یا) کیا یہ کہتے ہیں کہ اس کو خود سے گھڑ لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہے تو اس جرم کا گناہ صرف مجھ پر ہے اور (اس کو جھٹلا کر) جو جرم تم کر رہے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔

سورۃ ہود آیت 36-اور نوحؑ کی طرف وحی کر دی گئی کہ تیری قوم میں جو لوگ ایمان (لا چکے)۔ ان کے علاوہ اب کوئی بھی ایمان نہیں لائے گا۔ اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں۔ پس تم اس پر رنجیدہ نہ ہو جاؤ۔

سورۃ ہود آیت 37-اور ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بناؤ اور ان ظالموں کے بارے میں مجھ سے کوئی بات نہ کرنا۔ یقیناً یہ سب لوگ غرق کر دیئے جائیں گے۔

سورۃ ہود آیت 38-تو نوحؑ کشتی بنانے لگے اور جب ان کی قوم کے سرداران کے پاس سے گزرتے تو اس کا مذاق اڑاتے۔ (نوحؑ ان سے) کہتے اگرچہ کہ تم ہمارا تمسخر کرتے ہو تو البتہ جس طرح تم (آج) ہمارا مذاق اڑا رہے ہو اسی طرح ہم بھی (کبھی) تمہارا مذاق اڑائیں گے۔

سورۃ ہود آیت 39- تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ کہ جس کسی پر رسوا کر دینے والا عذاب آتا ہے۔ اور اسی پر (پھر آخرت کا) دائمی عذاب بھی نازل ہو گا۔

سورۃ ہود آیت 40- یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ ہم نے نوحؑ سے کہہ دیا کہ کشتی میں ہر قسم کے نر و مادہ جوڑے اور اپنے گھر والوں کو بھی سوار کر لو۔ نیز ان کو بھی (سوار کر لو) جو ایمان لا چکے ہیں۔ سوائے ان کے جن کے بارے (ہلاکت کا) پہلے سے فیصلہ ہو چکا اور بہت ہی تھوڑے لوگ تھے جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے۔

سورۃ ہود آیت 41-اور (نوحؑ نے) کہا اللہ کے نام سے اس میں سوار ہو جاؤ کہ اسی (اللہ) کے سہارے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ ہود آیت 42-اور وہ انہیں پہاڑ جیسی (طوفانی) لہروں میں لئے چلتی جارہی تھی اور اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا جب وہ ایک الگ کنارے پر تھا کہ اے میرے بیٹے !۔ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ شامل نہ رہو۔

سورۃ ہود آیت 43-اس نے کہا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لیتا ہوں جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔(نوحؑ نے) کہا آج اللہ کے حکم سے کوئی بھی بچانے والا نہیں مگر وہی جس پر اللہ رحم کردے۔اتنے میں دونوں کے درمیان ایک لہر و موج حائل ہو گئی۔پس وہ غرق ہو جانے والوں میں سے ہو گیا۔

سورۃ ہود آیت 44-اور ارشاد فرما دیا گیا کہ اے زمین !۔اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان !۔ تھم جا اور پانی سکھا دیا گیا اور قضیہ چکا دیا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر جا ٹھہری۔اور کہہ دیا گیا کہ ظالم لوگوں پر پھٹکار ہے۔

سورۃ ہود آیت 45-اور نوحؑ اپنے رب کو پکارنے لگا کہ اے میرے رب !۔ بلاشبہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے (تو اس کو بھی نجات دیدے) اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ ہود آیت 46-ارشادِ باری ہوا کہ اے نوحؑ !۔ بیشک وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے کیوں کہ اس کے عمل ہی اچھے نہیں ہیں۔پس جس چیز کی حقیقت تجھے معلوم نہیں اس کے بارے مجھ سے سوال ہی نہ کر۔یقیناً میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نادان مت بن جا۔

سورۃ ہود آیت 47-نوحؑ نے کہا کہ اے میرے رب !۔ میں تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں اس بات سے کہ ایسی چیز کا سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

سورۃ ہود آیت 48-ارشادِ باری ہوا کہ اے نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اترآؤ جو تم پر اور تمہارے ساتھ والی جماعتوں پر رہیں گی۔اور کچھ دوسری جماعتیں ہوں گی کہ انہیں ہم دنیا میں فائدہ تو دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے المناک عذاب پہنچے گا۔

سورۃ ہود آیت 49-یہ (واقعات) غیب کی خبروں میں سے ہیں جنہیں ہم تمہاری طرف وحی کر رہے ہیں۔اور اس سے پہلے نہ تو تم ان کو جانتے تھے اور نہ ہی تمہاری قوم ان سے واقف تھی۔پس صبر کرو۔بیشک بہتر انجام متقی لوگوں کا ہی ہے۔

سورۃ ہود آیت 50-اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی بھی تمہارے لئے عبادت کے قابل نہیں ہے۔تم نے (شرک کرتے ہوئے۔اللہ پر) محض جھوٹ بہتان گھڑ رکھے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 51-اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی صلہ ومزدوری نہیں مانگتا۔میرا صلہ تو اسی (اللہ جل شانہ) پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟۔

سورۃ ہود آیت 52-اور اے میری قوم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اسی کے روبرو توبہ بھی کرو۔ وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا۔اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھادے گا۔اور (میری دعوت پر) مجرم بن کر منہ نہ موڑو۔

سورۃ ہود آیت 53-وہ بولے کہ اے ہود تو ہمارے پاس کوئی معجزہ بھی نہ لایا اور تیرے کہنے سے نہ تو ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ ہی تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 54-ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے بری طرح جکڑ کے (دیوانہ بنا کر) رکھ دیا ہے۔ (ہود نے) کہا بیشک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اس (اللہ جل شانہ) کا شریک بناتے ہو۔

سورۃ ہود آیت 55-اس (اللہ) کے علاوہ تم سب مل کر میرے خلاف اپنی چالیں چل لو۔ پھر مجھے (ذرا سی بھی) مہلت نہ دو۔

سورۃ ہود آیت 56- بلاشبہ میں نے تو اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا (سب کا) رب ہے۔ (کائنات میں) کوئی بھی چلنے پھرنے والا ایسا نہیں کہ جس کی چوٹی اس نے نہ پکڑ رکھی ہو۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

سورۃ ہود آیت 57-پس اگر تم منہ پھیر لوگے تو جو پیغام مجھے دے کر بھیجا گیا تھا وہ میں نے تم تک پہنچا دیا ہے۔اور میرا رب تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکو گے۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

سورۃ ہود آیت 58-اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے ان سب کو اپنی رحمت سے بچا لیا۔اور ہم نے ان کو شدید سخت عذاب سے نجات دے دی۔

سورۃ ہود آیت 59-اور یہ ہے (وہ قوم) عاد جس نے جانتے بوجھتے اپنے رب کی آیتوں سے انکار کر دیا۔ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی۔اور ہر ایک متکبر و سرکش کے پیچھے چل پڑے۔

سورۃ ہود آیت 60-اور اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)۔آگاہ رہو !۔ بیشک عاد نے اپنے رب کا انکار کیا تھا۔ جان رکھو! ہود کی قومِ عاد پر پھٹکار ہے۔

سورۃ ہود آیت 61-اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے علاوہ کوئی بھی تمہارے لئے عبادت کے قابل نہیں۔اسی نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور تمہیں اس میں آباد کر دیا پس اس سے معافی مانگو پھر اسی کی آگے توبہ بھی کرو۔ بیشک میرا رب نزدیک ہے اور دعائیں قبول کرنے والا بھی ہے۔

سورۃ ہود آیت 62-انہوں نے کہا کہ اے صالحؑ !۔اس سے پہلے تو ہم تجھ سے بڑی امیدیں رکھتے تھے۔کیا تم ہمیں ان معبودوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے چلے آئے ہیں ؟۔اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس پر تو البتہ ہم بڑے قوی شک میں مبتلا ہیں۔

سورۃ ہود آیت 63-صالحؑ نے کہا کہ اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضع مضبوط دلیل پر ہوں اور اس کی طرف سے میرے پاس (نبوت جیسی) رحمت بھی آ چکی ہو۔پھر بھی اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو کون ہے جو مجھے اس سے بچا سکتا ہے ؟۔(اور اگر میں تمہاری بات مانتا ہوں) پھر تو تم میرا خسارہ ہی زیادہ کرنے کا باعث ہو جاؤ گے۔

سورۃ ہود آیت 64-اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے۔پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں آزادانہ چرتی پھرے۔اور اسے برائی سے ہاتھ بھی مت لگانا ورنہ تمہیں جلد ہی عذاب آ پکڑے گا۔

سورۃ ہود آیت 65-مگر انہوں نے اس کی کونچیں (یعنی ایڑی کے اوپر والے موٹے پٹھے) کاٹ ڈالے تب صالحؑ نے کہا کہ تین دن تک اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو۔یہ (ایسا) وعدہ ہے جو جھوٹا ہونے والا نہیں۔

سورۃ ہود آیت 66- پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے صالحؑ کو اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے نجات دے دی۔ بیشک تمہارا رب بڑا ہی طاقتور نہایت زبردست ہے۔

سورۃ ہود آیت 67- اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو ہولناک آواز (یعنی چنگھاڑ) نے آ پکڑا تو وہ اپنے ہی گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔

سورۃ ہود آیت 68- گویا کہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو کہ بلاشبہ ثمود نے اپنے رب کا انکار کر دیا تھا۔ سن رکھو کہ (قومِ) ثمود پر پھٹکار ہے۔

سورۃ ہود آیت 69- اور البتہ یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو سلام کہا کہ اس نے بھی (جواب میں) سلام کہہ دیا پھر دیر نہ کی کہ (ابراہیمؑ) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

سورۃ ہود آیت 70- پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کھانے تک نہیں پہنچ رہے۔ تو انہیں اجنبی سمجھ کر دل میں ڈر محسوس کیا۔ انہوں نے کہا خوف نہ کر ہم البتہ قومِ لوطؑ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 71- اور اس کی بیوی (سارہ جو پاس) کھڑی تھی۔ پس وہ ہنس پڑی۔ تو ہم نے اسے (بیٹے) اسحاقؑ کی اور اسحاقؑ کے بعد (پوتے) یعقوبؑ کی خوشخبری دیدی۔

سورۃ ہود آیت 72-وہ بولی کہ اے ہے !۔ کیا اب میرے ہاں اولاد ہو گی جبکہ میں بڑھیا ہو گئی اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہو چکا ہے۔ یہ البتہ بڑی عجیب بات ہے۔

سورۃ ہود آیت 73-انہوں نے کہا کہ کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو ؟۔ اے اہل بیت (ابراہیمؑ کی بیوی) !۔ تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ بلا شبہ وہ بڑا قابل تعریف نہایت اونچی شان والا ہے۔

سورۃ ہود آیت 74-جب ابراہیمؑ کا ڈر جاتا رہا اور اسے خوشخبری بھی مل گئی تو ہم سے قوم لوطؑ کے بارے میں جھگڑنے لگا۔

سورۃ ہود آیت 75-بیشک ابراہیم بڑے ہی تحمل والا نرم دل اور رجوع کرنے والا تھا۔

سورۃ ہود آیت 76-اے ابراہیمؑ !۔اس بات کو جانے دو۔ کیونکہ تمہارے رب کا حکم آ چکا ہے۔اور بیشک ان پر عذاب آ کر ہی رہے گا جو کبھی ٹلنے والا نہیں۔

سورۃ ہود آیت 77-اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے پر غمگین ہو گیا۔اور دل میں تنگی محسوس کرنے لگا اور کہا کہ آج کا دن بڑا ہی مشکل ہے۔

سورۃ ہود آیت 78-اور اس کی قوم اس کے پاس بے اختیار دوڑتی ہوئی آئی اور یہ لوگ پہلے سے ہی ایسی بدکاریوں کے عادی ہو رہے تھے۔ لوطؑ نے کہا کہ اے میری قوم یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں یہ تمہارے

لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں مجھے ذلیل ورسوانہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں ہے۔

سورۃ ہود آیت 79- انہوں نے کہا کہ البتہ یقیناً تو یہ جانتا ہے کہ ہمیں تیری (قوم کی) بیٹیوں سے کچھ بھی غرض نہیں۔ اور البتہ تجھے (خوب) معلوم ہے جو کچھ ہماری اصل چاہت ہے۔

سورۃ ہود آیت 80- لوطؑ نے کہا کہ اے کاش!۔ کہ مجھ میں تمہارے مقابلے کی کچھ سکت ہوتی یا یہ کہ میں کسی مضبوط قلعے (یا پائیدار سہارے) کی پناہ لے سکتا۔

سورۃ ہود آیت 81- (مہمان فرشتوں نے) کہا کہ اے لوطؑ!۔ بیشک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ پس کچھ حصہ رات رہ جائے تو اپنے لوگوں کو لے کر نکل جانا۔ اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر تیری بیوی کہ۔ بلاشبہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو ان پر آئے گی۔ البتہ ان کے وعدے کا وقت صبح کا ہے اور کیا صبح کا وقت نزدیک ہی نہیں ہے؟۔

سورۃ ہود آیت 82- پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس بستی کو الٹ پلٹ کر کے رکھ دیا اور ان پر کنکر والے تہہ بہ تہہ پتھر مسلسل برسائے۔

سورۃ ہود آیت 83- جن میں سے ہر کنکر تیرے رب کی طرف سے نشان زدہ تھا۔ اور وہ (بستی تو) ان ظالم لوگوں سے کچھ بھی دور نہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ ہود آیت 84-اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا۔اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔اس کے علاوہ کوئی بھی تمہارے لئے عبادت کے قابل نہیں ہے۔اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو۔بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لائے تو) بلاشبہ مجھے تمہارے بارے اک گھیر لینے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

سورۃ ہود آیت 85-اور اے میری قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو۔اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کرکے نہ دو اور زمین میں شر و فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

سورۃ ہود آیت 86-اللہ کی دی ہوئی بچت ہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔اور میں کوئی تمہارا محافظ و نگہبان نہیں ہوں۔

سورۃ ہود آیت 87-انہوں نے کہا کہ اے شعیبؑ!۔کیا تیری نماز تجھے یہی حکم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے چلے آئے ہیں۔یا اپنے مالوں میں اپنی خواہش کے مطابق تصرف نہ کریں۔بیشک ایک تم ہی تو عالی ظرف اور راست باز (رہ گئے) ہو۔

سورۃ ہود آیت 88-اس نے کہا کہ اے میری قوم دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے عمدہ روزی بھی دی ہے۔اور میں نہیں چاہتا کہ جس کام سے تمہیں منع کروں خود اس کے خلاف کرنے لگ جاؤں۔میں تو اپنی ممکنہ حد تک اصلاح ہی چاہتا ہوں اور (اس کی) توفیق کا ملنا تو مجھے صرف اللہ کی طرف سے ہے۔میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

سورۃ ھود آیت 89-اور اے میری قوم میری مخالفت تمہیں ہرگز ایسے کام پر آمادہ نہ کردے کہ جیسی مصیبت۔ قومِ نوحؑ۔ یا قومِ ھودؑ۔ یا قومِ صالحؑ۔ پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر آواقع ہو۔اور قومِ لوطؑ (کا زمانہ تو) تو تم سے کچھ دور بھی نہیں۔

سورۃ ھود آیت 90-اور اپنے رب سے معافی مانگو پھر اسی کے حضور توبہ بھی کرو۔ بیشک میرا رب بڑا مہربان نہایت محبت کرنے والا ہے۔

سورۃ ھود آیت 91-انہوں نے کہا کہ اے شعیبؑ! ۔ تمہاری بہت ساری باتیں تو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم تمہیں اپنے درمیان کمزور و نحیف ہی دیکھتے ہیں۔اور اگرچہ تیرے قبیلے.برادری کا خیال نہ ہوتا تو ہم تجھے سنگسار کردیتے۔اور تم ہم پر (کسی طرح سے بھی) غالب نہیں ہو۔

سورۃ ھود آیت 92-شعیبؑ نے کہا کہ اے میری قوم کیا میرا قبیلہ.برادری تمہارے نزدیک اللہ سے بھی زیادہ معزز و معتبر ہے؟ کہ اس (اللہ کو ناقدری کرتے ہوئے) تم نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ بیشک میرا رب تمہارے سب اعمال پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سورۃ ھود آیت 93-اور اے میری قوم تم اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ۔ بلاشبہ میں (اپنی جگہ پر) کام کیے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے۔اور کون ہے جو جھوٹا ہے؟۔اور تم بھی انتظار کرو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

https://quranexcel.com

سورۃ ہود آیت 94-اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے شعیبؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور جو لوگ ظالم تھے ان کو ایک ہولناک آواز (یعنی چنگھاڑ) نے پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔

سورۃ ہود آیت 95- گویا کہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو مدین والوں پر پھٹکار ہے جیسی پھٹکار ثمود پر ہوئی تھی۔

سورۃ ہود آیت 96-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور ٹھوس دلیلیں دے کر بھیجا۔

سورۃ ہود آیت 97-فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (بھیجا) مگر وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم تو کبھی بھلائی والا نہ تھا۔

سورۃ ہود آیت 98- قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ کی آگ میں جا اُتارے گا۔ کیا ہی بری جگہ ہے اترنے کی جہاں پر وہ اتارے جائیں گے۔

سورۃ ہود آیت 99-اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ کیا ہی برا عطیہ ہے (دوزخ کا) جو انہیں دیا جائے گا۔

سورۃ ہود آیت 100- یہ بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تجھے سنا رہے ہیں۔ ان (بستیوں) میں سے کچھ تو اب تک باقی ہیں اور کچھ مِٹ چکی ہیں۔

سورۃ ہود آیت 101-اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہو گئے۔ پھر ان کے وہ معبود بھی کچھ کام نہ آسکے جن سے وہ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے تھے۔ جس وقت تیرے رب کا حکم آ پہنچا تو ان معبودوں نے ان کی ہلاکت میں اضافے کے سوا اور کچھ نہ کیا۔

سورۃ ہود آیت 102-اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کے ظالم مکینوں کو پکڑتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ بڑا دکھ دینے والی شدید سخت ہے۔

سورۃ ہود آیت 103- بیشک ان (باتوں) میں یقیناً ہر اس شخص کے لئے بڑی نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ ایک ایسا دن ہوگا جس میں سب بنی نوع انسان جمع کیے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کی بارگاہ میں) حاضر کیے جائیں گے۔

سورۃ ہود آیت 104-اور ہم اسے ایک وقت معین تک مؤخر کیے ہوئے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 105-جب وہ دن آجائے گا۔ تو کوئی متنفس اللہ کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کرسکے گا۔ پس ان میں سے کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

سورۃ ہود آیت 106- پھر جو بدبخت ہوں گے تو وہ دوزخ کی آگ میں (پڑے) ہوں گے۔ کہ اس میں ان کا چیخنا چلانا اور دھاڑیں مارنا ہوگا۔

سورۃ ہود آیت 107-جب تک آسمان وزمین قائم ہیں اسی میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ مگر یہ کہ تیرا رب جیسا کچھ چاہے بیشک تیرا رب جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

سورۃ ہود آیت 108-اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں پس وہ جنت میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ مگر یہ کہ تیرا رب جیسا کچھ چاہے۔ یہ ایسا عطیہ ہے جس کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہوگا۔

سورۃ ہود آیت 109-(اللہ کو چھوڑ کر) جن معبودوں کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں۔ پس تم ان کی کی طرف سے شک وشبہ میں نہ پڑو۔ یہ تو اسی طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح ان کے باپ دادا پہلے سے عبادت کرتے چلے آئے ہیں۔ اور بیشک ہم انہیں عذاب کا بلا کم وکاست پورا پورا حصہ دے کر رہیں گے۔

سورۃ ہود آیت 110-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات طے نہ ہو چکی ہوتی۔ تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک وہ اس (قرآن) کے بارے الجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 111-اور بیشک تمہارا رب ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا ضرور پورا پورا بدلہ دے گا۔ بلاشبہ جو عمل یہ کرتے ہیں وہ ان سے اچھی طرح خبردار ہے۔

سورۃ ہود آیت 112-پس تم اور جو لوگ تیرے ساتھ توبہ کر چکے ہیں ایسے قائم رہو جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ بیشک وہ گہرائی سے دیکھتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہوتے ہو۔

سورۃ ہود آیت 113-اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہو جانا ورنہ ان کی طرح تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ آ چھوئے گی۔ اور اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی اولیاء نہیں ہوگا۔ پھر کہیں سے بھی تمہیں مدد نہ مل سکے گی۔

سورۃ ہود آیت 114-اور دن کے دونوں اطراف اور رات کے کچھ حصے میں بھی نماز پڑھا کرو۔ بلا شبہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ نصیحت تو ان کے لئے ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 115-اور صبر کیے رہو تو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سورۃ ہود آیت 116-تو جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے لوگ کیوں نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے سوائے ان چند لوگوں کے جن کو ہم نے بچا لیا تھا۔ اور جو ظالم تھے وہ تو ان ہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جس میں عیش و آرام تھا اور یہ سب لوگ مجرم گنہگار تھے۔

سورۃ ہود آیت 117-اور تیرا رب ہر گز ایسا نہیں کہ بستیوں پر یونہی ظلم کرتے ہوئے ہلاک کر دے جب کہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔

سورۃ ہود آیت 118-اور اگر تمہارا رب (جبراً) چاہتا تو سب بنی نوع انسان کو ایک ہی جماعت بنا دیتا (مگر اپنی حکمتِ کاملہ سے ایسا نہیں کیا) لہٰذا یہ لوگ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔

سورۃ ہود آیت 119-مگر جن پر تیرا رب رحم کرے اور اسی لئے تو ان کو پیدا کیا ہے اور تیرے رب کی یہ بات بھی پوری ہو کر رہے گی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں کے سب (نافرمانوں) سے بھر دوں گا۔

سورۃ ہود آیت 120-اور ہم (سابقہ) رسولوں کے حالات تم سے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ ان سے تیرے دل کو ڈھارس بندھی رہے۔ اور ان واقعات میں تیرے پاس حق بات بھی پہنچ گئی۔ اور یہ تو ایمان والوں کے لئے نصیحت (بھی) اور عبرت (بھی) ہیں۔

سورۃ ہود آیت 121-اور ان لوگوں سے کہہ دو جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ بلاشبہ ہم اپنی جگہ عمل کیے جاتے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 122-اور (انجام کا) تم بھی انتظار کرو البتہ ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

سورۃ ہود آیت 123-اور آسمانوں اور زمین کی سب غائبانہ باتیں اللہ ہی جانتا ہے اور سب معاملات کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ پس صرف اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو اور تیرا رب اس سے بالکل بے خبر نہیں جو کچھ تم کر رہے ہو۔

12-(اٰیاتھا-111) <سورۃ یوسف> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ یوسف آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ یوسف آیت 1-الف لام را۔ یہ صاف صاف وضاحت بھری کتاب کی آیات ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 2- بیشک ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے۔ تاکہ تم اسے سمجھ سکو۔

سورۃ یوسف آیت 3- ہم تمہاری طرف وحی کیے گئے اس قرآن کے ذریعے سے تمہیں ایک بہترین قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے البتہ غافلوں میں سے تھے۔

سورۃ یوسف آیت 4-جس وقت یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا کہ اے ابا جان ! ۔بیشک میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج و چاند کو دیکھا۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 5-یعقوبؑ نے کہا کہ اے بیٹا ! ۔اپنا خواب بھائیوں کے سامنے مت بیان کرنا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے لئے کوئی فریبی چال چلنے لگ جائیں۔ بلا شبہ شیطان انسان کا صریح (جدّی) دشمن ہے۔

سورۃ یوسف آیت 6-اور اسی طرح تیرا رب تجھے ممتاز کرے گا اور تجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر سکھائے گا ۔اور اپنی نعمت تجھ پر اور آلِ یعقوبؑ پر پوری کرے گا جس طرح اس نے اپنی نعمت تمہارے دونوں دادا۔ ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر پہلے پوری کی تھی۔ بیشک تیرا رب خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 7-البتہ یقیناً یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصے میں سوال کرنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ یوسف آیت 8-جب انہوں نے کہا کہ بلاشبہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں۔حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جتھا ہیں بلاشبہ ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔

سورۃ یوسف آیت 9-یوسفؑ کو (یا تو) مار ڈالو یا زمین میں کسی جگہ پھینک دو تاکہ باپ کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے۔اور اس کے بعد صالح لوگوں میں ہو جانا۔

سورۃ یوسف آیت 10-ایک کہنے والے نے ان میں سے کہا کہ یوسفؑ کو جان سے نہ مارو۔ کسی گہرے گمنام کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر قافلہ اسے اٹھا لے جائے۔اگر تم کچھ کرنے والے ہی ہو۔

سورۃ یوسف آیت 11-انہوں نے باپ سے کہا کہ اے ہمارے ابّا جان !۔کیا بات ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے ہم پر اعتبار نہیں کرتے حالانکہ بلاشبہ ہم تو اس کے بڑے خیر خواہ ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 12-کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دو کہ خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔اور یقیناً ہم اس کی حفاظت و نگہبانی کے ذمہ دار ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 13-اس (یعقوبؑ) نے کہا کہ البتہ مجھے یہ بات مغموم کئے دیتی ہے کہ تم اسے ساتھ لے جاؤ۔اور مجھے یہ بھی اندیشہ ہے کہ تم اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

سورۃ یوسف آیت 14-وہ کہنے لگے کہ ہم جیسے طاقتور جتھے کی موجودگی میں بھی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے تو بلاشبہ ہم اس وقت البتہ نقصان اٹھانے والے (اور بالکل گئے گزرے) ہوں گے۔

سورۃ یوسف آیت 15- پھر جب وہ اسے لے کر چلے گئے اور متفق ہو گئے کہ اسے گہرے گمنام کنوئیں میں ڈال دیں گے۔ تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی کر دی کہ ایک دن (ایسا آئے گا کہ) تم ضرور انہیں ان کے اس (ناروا) سلوک سے آگاہ کر دو گے۔ جبکہ انہیں اس کا شعور (وہم و گمان بھی) نہ ہو گا۔

سورۃ یوسف آیت 16- اور کچھ رات گئے (عشاء کے وقت) وہ اپنے باپ کے پاس روتے واویلا کرتے ہوئے آئے۔

سورۃ یوسف آیت 17- کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان ! ۔ البتہ ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی دوڑ میں مصروف ہو گئے اور یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا تب اسے بھیڑیئے نے کھا لیا۔ اور آپ تو ہماری بات پر یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم بالکل سچے بھی ہوں۔

سورۃ یوسف آیت 18- اور اس کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا کر لے آئے۔ اس (یعقوبؑ) نے کہا (نہیں) بلکہ تم نے اپنے دل سے (یونہی) ایک بات بنا لی ہے (حقیقت حال تو کچھ اور ہی ہے)۔ پس اب صبر ہی بہتر ہے۔ اور جو کچھ تم (جھوٹ) بناتے بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے۔

سورۃ یوسف آیت 19- اور (ادھر) ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا (نزدیکی کنویں پر) بھیجا۔ اس نے جونہی اپنا ڈول ڈالا تو (یوسفؑ کو دیکھ کر) پکار اٹھا واہ کیا خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے اور اسے تجارت کا مال سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔

سورۃ یوسف آیت 20-اور اسے بہت تھوڑی سی قیمت گنتی کے چند درہموں کے عوض بیچ ڈالا وہ تو اس کے بارے میں بہت ہی بے رغبت تھے۔

سورۃ یوسف آیت 21-اور جس نے اسے مصر میں خریدا۔اس نے اپنی عورت سے کہہ دیا کہ اسے عزت واکرام سے رکھنا کہ شاید ہمارے کسی کام آئے یا ہم اسے بیٹا ہی بنا لیں۔اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سر زمین (مصر) میں جگہ دے دی۔اور تاکہ ہم اسے (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔اور اللہ ہر طرح سے اپنے کام پر خوب غالب ہے لیکن بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ یوسف آیت 22-اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا تو ہم نے اسے حکمت دانائی اور علم عطا کیا۔اور احسان کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 23-اور وہ جس عورت کے گھر میں رہتا تھا وہ اس پر ڈورے ڈالنے لگی۔اور سارے دروازے بند کر لئے اور کہنے لگی بس تم آ جاؤ۔اس (پر یوسفؑ) نے کہا کہ اللہ ہی کی پناہ !۔وہ (تیرا شوہر) تو بلاشبہ میرا محسن وآقا ہے جس نے مجھے بڑی عزت سے رکھا ہوا ہے۔بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پایا کرتے۔

سورۃ یوسف آیت 24-اور البتہ یقیناً اس عورت نے تو اس کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔اور اگر وہ (یوسفؑ) اپنے رب کا برہان نہ دیکھ لیتا تو وہ بھی اس کی طرف مائل ہو جاتا۔ایسا اس لئے کہ ہم اس کو برائی اور بے حیائی سے دور رکھ لیں بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔

سورۃ یوسف آیت 25-اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے۔اور عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو روکنا چاہا تو کرتا پھٹ گیا۔یعنی نادانستہ کھینچ کر) پھاڑ دیا۔اور انہوں نے عورت کے سیّد (یعنی خاوند) کو دروازے پر موجود پایا۔کہنے لگی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ بدکاری کا ارادہ کرے۔ تو اس کے علاوہ اس کی کیا سزا ہو سکتی ہے کہ یا تو قید کر دیا جائے یا پھر المناک سزا دی جائے۔

سورۃ یوسف آیت 26-یوسفؑ نے کہا کہ یہی تو مجھے اپنی مطلب براری کو پھسلا رہی تھی۔اور ایک گواہ نے عورت کے گھر والوں میں سے گواہی دیدی۔ کہ اگر اس (یوسفؑ) کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 27-اور اگر اس کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہے۔ تو یہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسفؑ) سچوں میں سے ہے۔

سورۃ یوسف آیت 28-پھر جب اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا گیا۔تو (بیوی سے) کہا کہ بیشک یہ تمہارا ہی کوئی فریب ہے۔ بلا شبہ تم عورتوں کی مکاریاں بڑی غضبان کی ہوتی ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 29-یوسفؑ!۔ تم اس سے درگزر کرو اور اے عورت!۔ تو اپنے گناہ کی معافی طلب کر۔ یقیناً تو ہی خطاکاروں میں سے ہے۔

سورۃ یوسف آیت 30-اور شہر میں عورتوں نے چرچا کردیا کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام سے مطلب براری چاہنے میں لگی ہے۔ یقیناً اس کی محبت میں گرفتار ہو گئی ہے۔ بلاشبہ ہم تو اسے صریح غلطی پر دیکھ رہی ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 31- پھر جب عزیز کی بیوی نے ان کی ملامت سنی تو ان سب کو بلا بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور (پھل تراشنے کے لئے) ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک چھری دے دی ۔اور (یوسفؑ سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آجاؤ۔ پھر جب انہوں نے اس (یوسفؑ) کو دیکھا تو مارے حیرت کے (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے۔ اور بے ساختہ بول اٹھیں۔ پناہ اللہ پاک کی ! ۔ یہ بشر تو نہیں بلکہ کوئی معزز و مکرم فرشتہ ہے۔

سورۃ یوسف آیت 32- عزیز کی بیوی نے کہا کہ یہی ہے وہ کہ جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں۔ اور البتہ یقیناً میں نے اس سے مطلب براری چاہی تھی مگر اس نے اپنے آپ کو بچالیا۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اس سے چاہتی ہوں تو لازمی قید کردیا جائے گا اور ضرور ذلیل ہو کر رہے گا۔

سورۃ یوسف آیت 33-یوسفؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب ! ۔ جس کام کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں اس کی نسبت تو مجھے قید خانہ پسند ہے۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے مکر و فریب دور نہ کرے گا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا۔

سورۃ یوسف آیت 34- پس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کے مکر و فریب کو اس سے دور کر دیا۔ بیشک وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 35- پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ (یوسفؑ کی پاکدامنی کی واضح) نشانیاں دیکھ چکے تھے۔ تاہم ان کی رائے یہی ٹھہری کہ بہر صورت ایک خاص مدت تک اسے ضرور قید کر دیا جائے۔

سورۃ یوسف آیت 36- اور اس کے ساتھ دو اور جوان بھی قید خانے میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ بیشک میں (خواب) دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں۔ اور دوسرے نے کہا کہ البتہ میں (بھی خواب) دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اس میں سے پرندے کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا دو۔ کہ یقیناً تم ہمیں احسان کرنے والے دِکھتے ہو۔

سورۃ یوسف آیت 37- یوسفؑ نے کہا کہ جو کھانا تم دونوں کو دیا جاتا ہے وہ ابھی آنے نہ پائے گا کہ اس سے پہلے ہی میں تم کو اس کی تعبیر بتلا دوں گا۔ یہ تعبیریں ان (علوم) میں سے ہیں جو میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں۔ بلا شبہ میں نے ایسی قوم کا مذہب ترک کر دیا ہے۔ جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 38- اور میں اپنے باپ دادا۔ ابراہیمؑ۔ اور اسحاقؑ۔ اور یعقوبؑ۔ کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں یہ بالکل جائز نہیں کی اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک کر دیں۔ یہ (توحید تو) ہم پر اور سارے بنی نوع انسان پر اللہ کا فضل ہے لیکن بہت سارے لوگ شکرادا نہیں کرتے۔

سورۃ یوسف آیت 39-اے میرے جیل خانے کے ساتھیو ! ۔کیا کئی جدا جدا عباداﺕ کیے جانے والے اچھے ہیں یا واحد ویکتا اکیلا اللہ جو بڑا ہی زبردست ہے؟۔

سورۃ یوسف آیت 40-اللہ کو چھوڑ کر تم جن جن کی بھی عبادت کرتے ہو وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے اپنے طور پر رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے کوئی بھی دلیل وسند نازل نہیں کی ہے۔ حکومت تو صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے۔ یہ حکم بھی اسی کا ہے کہ اس کے علاوہ کسی کی بھی عبادت نہ کی جائے یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن بنی نوع انسان میں سے بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ یوسف آیت 41-اے میرے جیل خانے کے رفیقو ! ۔ تم دونوں میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا۔اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا پھر اس کے سر سے پرندے نوچ نوچ کھائیں گے۔ جو معاملہ تم نے مجھ سے پوچھا تھا اس کا فیصلہ ہو گیا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 42-اور ان دونوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ رہا ہو جائے گا۔اس سے کہا کہ اپنے مالک سے میرا بھی تذکرہ کر دینا لیکن شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا۔ پس یوسفؑ چند (تقریباً آٹھ) برس مزید قید خانے میں ہی پڑا رہا۔

سورۃ یوسف آیت 43-اور (مصر کے) بادشاہ نے کہا کہ بیشک میں (خواب) دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک۔اے درباریو!۔ مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر بتا سکتے ہو۔

سورۃ یوسف آیت 44-انہوں نے کہا کہ یہ تو (الجھے ہوئے) پریشان سے خواب ہیں۔اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔

سورۃ یوسف آیت 45-اور (اب) ان دونوں میں سے رہائی پانے والے شخص کو ایک مدت کے بعد یاد آ گیا تو بولا۔میں تمہیں اس کی تعبیر بتلادوں گا۔پس تم مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دے دو۔

سورۃ یوسف آیت 46-یوسفؑ اے بڑے سچے!۔ ہمیں اس کی تعبیر تو بتلا دے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔اور سات سبز خوشے ہیں اور سات سوکھے ہوئے۔تاکہ میں لوگوں کی طرف واپس جا کر (تعبیر) بتاؤں۔شاید کہ وہ (تمہاری قدر و منزلت) جان لیں۔

سورۃ یوسف آیت 47-اس (یوسفؑ) نے کہا کہ تم لوگ سات برس لگاتار کھیتی کرتے رہو گے۔ پھر جو (کھیتی) کاٹو تو تھوڑے سے غلّے کے علاوہ جو کھانے میں آ سکے۔ (باقی سارا) اس کے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

سورۃ یوسف آیت 48-پھر اس کے بعد سات برس سختی کے (یعنی خشک سالی کے) آئیں گے جو (غلّہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا۔وہ اس سب کو کھا جائیں گے مگر تھوڑا سا جو تم (بیج بوئی کے لئے) روک رکھو گے۔

سورۃ یوسف آیت 49- پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا۔اس میں لوگوں پر خوب مینہ برسے گا۔اور لوگ
اس میں خوب رس نچوڑیں گے۔

سورۃ یوسف آیت 50-اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ پھر جب قاصد ان کے پاس پہنچا
۔تو (یوسفؑ نے) کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جا۔اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کے معاملے کی
حقیقت کیا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔بیشک میرا رب ان کے مکروفریب کو خوب
جانتا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 51- بادشاہ نے عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا واقعہ تھا۔جب تم نے یوسفؑ کو اپنی
طرف مائل کرنا چاہا۔سب بول اٹھیں کہ پناہ اللہ پاک کی !۔ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں جانی۔عزیز
کی عورت بھی بول اٹھی کہ اب سچی بات ظاہر ہو چکی ہے۔(اصل میں) میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا
تھااور بیشک وہ سچوں میں سے ہے۔

سورۃ یوسف آیت 52-(یوسفؑ نے کہا) یہ (سب) اس لئے کرنا پڑا تاکہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں
نے اس کی پیٹھ پیچھے کوئی خیانت نہیں کی۔اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروفریب کو راہ یاب
نہیں ہونے دیتا۔

https://quranexcel.com

سورۃ یوسف آیت 53-اور میں اپنے نفس کو پاک صاف نہیں کہتا بیشک نفس امارہ تو برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر (بچتا وہی ہے) جس پر میرا رب مہربانی کردے۔ بلاشبہ میرا رب بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ یوسف آیت 54-اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لے آؤ تا کہ میں اسے اپنا مصاحب خاص بنا کر رکھوں۔ پھر جب اس سے بات چیت کی تو کہا۔ بیشک آج سے تم ہمارے ہاں بڑے باوقار اور قابلِ اعتبار ہو۔

سورۃ یوسف آیت 55-(یوسفؑ نے) کہا مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کردو۔ یقیناً میں حفاظت کرنے والا اور اس کام کو بخوبی جاننے والا بھی ہوں۔

سورۃ یوسف آیت 56-اور اس طرح سے ہم نے یوسفؑ کو اس ملک (مصر) میں بااختیار بنادیا کہ اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نواز دیتے ہیں۔ اور ہم احسان کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتے۔

سورۃ یوسف آیت 57-اور جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرلیا۔ ان کے لئے آخرت کا اجر و ثواب یقیناً بہت بہتر ہے۔

سورۃ یوسف آیت 58-اور یوسفؑ کے بھائی (غلّہ خریدنے کے لئے کنعان سے مصر) آئے پھر اس کے ہاں داخل ہوئے۔ تو اس (یوسفؑ) نے انہیں پہچان لیا اور وہ اسے نہ پہچان سکے۔

سورۃ یوسف آیت 59-اور جب (یوسفؑ نے) ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا۔تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی بالکل پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔

سورۃ یوسف آیت 60- پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے پھر نہ تو تمہیں میرے ہاں سے غلّہ ملے گا اور نہ ہی تم میرے قریب آنا۔

سورۃ یوسف آیت 61-انہوں نے کہا کہ ہم اس بارے اس کے باپ کو آمادہ کریں گے اور بیشک ہم یہ کر کے ہی رہیں گے۔

سورۃ یوسف آیت 62-اور (یوسفؑ نے) اپنے خدمتگاروں سے کہہ دیا کہ ان کی پونجی ان ہی کی بوریوں میں رکھ دو۔تاکہ جب وہ لوٹ کر اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں شاید کہ وہ پھر لوٹ کر آئیں۔

سورۃ یوسف آیت 63- پھر جب اپنے باپ کے پاس واپس پہنچے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے ابّا جان ! ہمارا پیمانہ روک لیا گیا۔پس ہمارے ساتھ آپ ہمارے بھائی کو بھیج دینا کہ ہم (پورا) پیمانہ لائیں اور بیشک ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔

سورۃ یوسف آیت 64-(یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اس کے بارے تمہارا کیسے اعتبار کروں مگر ویسا ہی جیسا اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ پس اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

سورۃ یوسف آیت 65-اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی انہوں نے (اس میں پڑی ہوئی) پائی جو ان کو واپس کر دی گئی تھی۔ کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیئے ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی ہے۔ اب ہم پھر اپنے اہل و عیال کے لئے اور غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی (بھرپور) حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ غلہ زیادہ لائیں گے۔ یہ پیمانہ تو بہت آسان ہے۔

سورۃ یوسف آیت 66-(یعقوبؑ نے) کہا کہ میں ہرگز اسے تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک کہ مجھے اللہ کا عہد نہ دو کہ تم بلا شبہ اس کو میرے پاس ضرور لاؤ گے۔ مگر یہ کہ تم سب گھیر لئے جاؤ۔ پھر جب سب نے اسے عہد دے دیا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس پر اللہ ہی ضامن ہے۔

سورۃ یوسف آیت 67-اور کہا۔ اے میرے بیٹو! ۔ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی طرف سے آنے والی کسی شے کو تم پر سے بالکل ٹال نہیں سکتا۔ بلا شبہ حکم صرف اور صرف اللہ ہی کا چلتا ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

سورۃ یوسف آیت 68-اور جب وہ اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے ان سے کہا تھا جو ان پر سے اللہ کے حکم کو ذرا بھی نہیں ٹال سکتا تھا۔ مگر یعقوبؑ کے دل میں ایک خواہش تھی جسے اس نے پورا کرلیا۔ اور بیشک وہ صاحبِ علم تھا کیونکہ ہم نے ہی اس کو علم سکھایا تھا لیکن بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ یوسف آیت 69-اور جب وہ یوسفؑ کے پاس پہنچ گئے تو اس نے اپنے بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس جگہ دی۔ بتادیا کہ بلاشبہ میں تیرا بھائی ہوں۔ پس جو کچھ سلوک یہ کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

سورۃ یوسف آیت 70- پھر جب ان کا سامان تیار کرادیا تو (یوسفؑ نے) اپنے بھائی کے اسباب میں کٹورا رکھ دیا۔ پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ اے قافلے والو!۔ بلاشبہ تم تو البتہ چور ہو۔

سورۃ یوسف آیت 71-وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے۔

سورۃ یوسف آیت 72-وہ بولے کہ ہمیں بادشاہ کا قیمتی کٹورا نہیں مل رہا۔ جو بھی اس کو لائے گا ایک اونٹ بھر غلہ (انعام میں) پائے گا اور میں اس کا ذمہ لیتا ہوں۔

سورۃ یوسف آیت 73-وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم البتہ یقینی طور پر تمہیں معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد برپا کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 74-ان (ملازموں) نے کہا کہ اگر تم جھوٹے نکلے تو پھر اس (چور) کی کیا سزا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 75-ان (بھائیوں) نے کہا اس کی سزا یہی ہے کہ جس کے سامان میں پایا جائے پس وہی اس کا بدلہ ہو جائے (یعنی اس کو ادھر ہی رکھ لو)۔ ہم ظالم لوگوں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 76-پھر یوسفؑ نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان سب کے اسباب دیکھنے شروع کیے پھر وہ کٹورا اپنے بھائی کے سامان سے نکال لیا۔اس طرح ہم (اللہ جل شانہ) نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کر دی۔ (وگرنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس ہرگز نہ رکھ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔اور ہر ایک علم والے سے بڑھ کر دوسرا علم والا موجود ہے۔

سورۃ یوسف آیت 77-ان (بھائیوں) نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو (کوئی تعجب والی بات نہیں) اس سے پہلے اس کا بھائی بھی چوری کر چکا ہے۔ پس یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور حقیقت ان پر نہ کھولی۔ (بس زیر لب) اتنا ہی کہا کہ تم مرتبے میں بدتر ہو اور جو کچھ تم (جھوٹ) بناتے بیان کرتے ہو اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 78-وہ (بھائی) کہنے لگے کہ اے عزیز! بلاشبہ اس کا باپ بہت بوڑھا بڑی عمر کا ہے پس اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لو۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ تم احسان کرنے والے ہو۔

سورۃ یوسف آیت 79-(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ کی پناہ !۔جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اگراس کے علاوہ کسی اور کو رکھ لیں تب تو بیشک ہم بڑے ظالم ہوں گے۔

سورۃ یوسف آیت 80-پس جب وہ اس سے ناامید ہو چکے تو صلاح مشورے کے لئے الگ ہو بیٹھے۔ان میں سے بڑے نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے ؟۔اور اس سے پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں بھی قصور وار ہو۔پس میں تو اس سرزمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرا باپ مجھے اجازت نہ دے یا اللہ ہی میرے لئے کوئی فیصلہ کردے۔اور وہ بہت بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 81-تم سب اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ اور کہہ دو کہ اے ہمارے ابا جان !۔البتہ تیرے بیٹے نے چوری کرلی ہے اور ہم نے اسی بات کی گواہی دی جس کا ہمیں علم ہے۔اور ہم کوئی غیب کی باتوں پر نگہبانی کرنے والے نہیں ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 82-اوراس بستی میں پوچھ گچھ کرلو جس میں ہم (ٹھہرے ہوئے) تھے اوران قافلے والوں سے بھی (پوچھ لو) جس میں ہم آئے ہیں۔اور بلا شبہ ہم بالکل سچے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 83-(یعقوبؑ نے) کہا کہ (نہیں) بلکہ تم نے اپنی طرف سے یہ بات بنالی ہے۔پس اب صبر ہی بہتر ہے۔امید تو صرف اللہ سے ہی ہے (جو) کہ ان سب کو مجھ سے لا ملائے۔بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 84-اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا کہ ہائے افسوس یوسفؑ (کے بچھڑنے) پر !۔اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئی تھیں اور اس کا دل غم کو دبائے ہوئے تھا۔

سورۃ یوسف آیت 85-(بیٹے) کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم یوسفؑ کی یاد نہیں چھوڑو گے یہاں تک کہ بیمار ہو جاؤ یا جان ہی دے دو۔

سورۃ یوسف آیت 86-(یعقوبؑ نے) کہا البتہ میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد صرف اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

سورۃ یوسف آیت 87-اے میرے بیٹو !۔(ایک دفعہ پھر) جاکے یوسفؑ اور اس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔بیشک اللہ کی رحمت سے صرف کافرو ناشکرے لوگ ہی مایوس ہوا کرتے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 88-پھر جب وہ اس (یوسفؑ) کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز !۔ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو (قحط کی وجہ سے) بڑی تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیر سی پونجی لائے ہیں۔پس تم ہمیں بھرپور غلہ دینا اور صدقہ بھی کر دینا۔بیشک اللہ صدقہ کرنے والوں کو جزائے خیر دیتا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 89-(یوسفؑ نے) کہا کہ کیا تمہیں یاد ہے کہ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کچھ کیا تھا۔جب کہ تم جاہل و نادان تھے ؟۔

https://quranexcel.com

سورۃ یوسف آیت 90-وہ بولے کیا البتہ تم یوسفؑ ہو؟۔ کہا (ہاں!) میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔ بیشک جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بلا شبہ اللہ کبھی بھی احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

سورۃ یوسف آیت 91-وہ بولے کہ قسم ہے اللہ کی کہ البتہ یقینی طور پر اللہ نے تمہیں ہم پر برتری دی ہے اور بیشک ہم ہی غلط کار تھے۔

سورۃ یوسف آیت 92-(یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن تم پر کچھ بھی ملامت والزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 93-یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے ابّا کے چہرے پر ڈال دو کہ اُس کی بینائی پلٹ آئے اور اپنے سب اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔

سورۃ یوسف آیت 94-اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا۔ تو (کنعان میں) ان کے باپ نے کہا کہ کہ اگر تم مجھے مخبوط الحواس نہ سمجھ بیٹھو تو بلاشبہ میں یوسفؑ کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔

سورۃ یوسف آیت 95-ان کے (گھر والے) بولے کہ اللہ کی قسم ہے!۔ بلاشبہ آپ (ابھی تک) اپنے پرانے خبط میں ہی مبتلا ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ یوسف آیت 96- پھر جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈالا تو اُس کی بینائی لوٹ آئی۔(اور وہ بیٹوں سے) کہنے لگا کیا میں نہ تم سے کہتا تھا! کہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟۔

سورۃ یوسف آیت 97-ان (بیٹوں) نے کہا کہ اے ہمارے ابا جان۔(اللہ سے) ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں یقیناً ہم ہی خطاکار تھے۔

سورۃ یوسف آیت 98-(اس پر یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش طلب کروں گا بیشک وہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ یوسف آیت 99- پھر جب وہ (سب) یوسفؑ کے پاس آ گئے تو اس نے اپنے والدین کو (خاص کر) اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ مصر میں داخل ہو جاوٗ۔ اگر اللہ نے چاہا تو یہاں امن واطمینان سے رہو گے۔

سورۃ یوسف آیت 100-اور اپنے والدین کو اونچے تخت پر بٹھایا اور اس (یوسفؑ) کے آگے سب سجدے میں گر پڑے۔اور (یوسفؑ نے) کہا کہ اے ابا جان!۔یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا۔اسے میرے رب نے سچا کر دکھایا۔اور یقیناً اس نے مجھ پر (اور بھی بہت سے) احسان کیے جب مجھے قید خانے سے نکالا اور تمہیں گاوٗں سے یہاں لے آیا۔اس کے بعد (بھی) کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد واختلاف ڈال دیا تھا۔بیشک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے بہترین تدبیر کر دیتا ہے۔بلا شبہ وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ یوسف آیت 101 - (تو یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی کہ) اے میرے رب !۔ تو نے مجھے حکومت دی اور مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر کا علم بھی سکھلایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے !۔ دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے۔ مجھے مسلمان والی موت ہی دینا اور مجھے صالحین میں شامل کرنا۔

سورۃ یوسف آیت 102 -(اے نبیؐ) یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تیرے پاس وحی کر رہے ہیں۔ اور تم ان (یوسفؑ کے بھائیوں) کے پاس تو اس وقت موجود نہیں تھے جب وہ آپس میں اتفاق کر کے یوسفؑ کے خلاف مکر وفریب کر رہے تھے۔

سورۃ یوسف آیت 103 -اور تم خواہ کتنی ہی خواہش وحرص کرو مگر بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 104 -اور تم ان سے اس پر کوئی اجرت وصلہ تو نہیں مانگتے۔ یہ تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃ یوسف آیت 105 -اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں (موجود) ہیں جن پر سے یہ گزرتے رہتے ہیں اور وہ ان سے اعراض کر لیتے ہیں۔

سورۃ یوسف آیت 106 -اور ان میں بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے بھی ہیں اور (پھر بھی) .برابر شرک بھی کئے جاتے ہیں۔

سورة یوسف آیت 107- کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہو چکے ہیں کہ اللہ کا عذاب نازل ہو کر ایک آفت کی صورت میں ان پر چھا جائے؟۔ یا ناگہاں ان پر قیامت آن پڑے۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

سورة یوسف آیت 108- کہہ دو میرا اور میرے پیروکاروں کا تو یہی راستہ ہے کہ بصیرت کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ ہر نقص وعیب سے پاک ہے۔ اور میں بالکل شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

سورة یوسف آیت 109- اور تجھ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھی بھیجے وہ سب بستیوں میں رہنے والے مرد ہی تھے ہم ان کی طرف وحی بھیجا کرتے تھے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے ان سے پہلے (گزرے) لوگوں کا کیسا کچھ انجام ہوا؟۔ اور البتہ آخرت کا گھر ہی متقی لوگوں کے لئے بہتر ہے۔ پھر کیوں تم عقل سے کام نہیں لیتے؟۔

سورة یوسف آیت 110- یہاں تک کہ جب سارے رسول بھی مایوس ہونے لگے اور (لوگوں نے بھی) یقینی گمان کرلیا کہ نصرت کے بارے جو کچھ کہا گیا تھا وہ سب جھوٹ نکلا تب انہیں ہماری مدد آ پہنچی پھر جن کو چاہا ہم نے بچالیا۔ اور ہمارے عذاب کو تو نافرمانوں سے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔

سورة یوسف آیت 111- البتہ یقیناً ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے نشانِ عبرت ہے۔ یہ (قرآن) کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں ہے بلکہ اس کلام کی تصدیق (کرنے والا) ہے جو اس سے پہلے نازل

ہوا ہے۔اور ہر چیز کی تفصیلی وضاحت کرتا ہے اور ان لوگوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت اور سراسر رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

13-(اٰیاتھا-43) <سورۃالرعد> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃالرعد آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالرعد آیت 1-الف لام میم را۔یہ کتاب (الہیٰ) کی آیات ہیں اور جو بھی تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے (سب) حق ہے بلکہ بہت سارے لوگ نہیں مانتے۔

سورۃالرعد آیت 2-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ پھر عرش پر مستوی ہوا اور سورج و چاند کو کام پر لگا دیا۔کہ ہر ایک وقت معین تک رواں دواں ہے۔ سارے نظام (کائنات) کا وہی (اکیلا) منتظم ہے۔وہ اپنی آیات کی کھول کھول کر وضاحت کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرلو۔

سورۃالرعد آیت 3-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے۔اور ہر طرح کے میوؤں کی دو دو قسمیں بنادیں۔وہی رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے۔بیشک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

سورۃ الرعد آیت 4-اور زمین میں کئی طرح کے ٹکڑے ہیں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجوروں کے درخت ہیں۔ کچھ ایسے جو بہت سی جڑوں (یا شاخوں) والے ہیں اور کچھ ایسے نہیں ہیں (مگر) پانی تو سب کو ایک ہی طرح کا ملتا ہے۔ اور ہم بعض کو بعض پر لذت میں فضیلت دیدیتے ہیں۔ بیشک اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

سورۃ الرعد آیت 5-اگر تجھے تعجب کرنا ہے تو قابلِ تعجب ان کا یہ کہنا ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا البتہ نئے سرے سے پیدا ہوں گے؟۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہو چکے اور انہیں کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ ہمیش وہ اس میں رہیں گے۔

سورۃ الرعد آیت 6-اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے ہی تجھ سے برائی کا بدلہ (یعنی عذاب) جلدی مانگتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب کی مثالیں (واقع) ہو چکی ہیں۔ اور بلاشبہ تیرا رب بنی نوع انسان کو باوجود ان کے ظلم کرنے کے معاف بھی کرتا رہتا ہے۔ اور بیشک تیرے رب کا عذاب بڑا سخت ہے۔

سورۃ الرعد آیت 7-اور کافر کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوئی۔ بلاشبہ تم تو صرف آگاہی دینے والے ہو۔ اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما وہادی ہوتا ہی (آیا) ہے۔

سورۃ الرعد آیت 8-اللہ ہی جانتا ہے جو ہر مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوتی ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے کو بھی (خوب جانتا ہے)۔ اور اس کے ہاں ہر چیز کا مناسب اندازہ مقرر ہے۔

سورۃ الرعد آیت 9-وہی تو ہر غیب اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے سب سے بڑا نہایت بلند مرتبے والا ہے۔

سورۃ الرعد آیت 10- کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات میں کہیں چھپ جائے یا دن کی روشنی میں چلے پھرے۔ (اس کے نزدیک) یہ سب برابر ہے۔

سورۃ الرعد آیت 11- ہر شخص پر اس کے آگے اور پیچھے نگہبان فرشتے (مقرر) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے آپ کو نہ بدلیں۔ اور جب اللہ کسی قوم کو (اس کے اعمال کی پاداش میں) عذاب دینا چاہے پھر اسے کوئی بھی نہیں روک سکتا۔ اور اللہ کے مقابل کوئی بھی ان کا ولی محافظ نہیں ہو سکتا۔

سورۃ الرعد آیت 12- وہی تو ہے جو تمہیں خوف اور امید دلانے کے لئے بجلیاں دکھاتا اور بھاری بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔

سورۃ الرعد آیت 13- اور برق (یعنی بجلیاں) اور سارے فرشتے بھی اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تعریف (یعنی شانِ ربِ القہّار کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور یہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں حالانکہ وہ تو بڑی قوتوں والا ہے۔

سورۃ الرعد آیت 14- اسی (اللہ جل شانہ) کو پکارنا برحق ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ لوگ جن جن سے دعائیں مانگتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح بھی قبول نہیں کر سکتے۔ مگر جیسا کہ کوئی شخص پانی کی

طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دے کہ یہ (خود بخود) اس کے منہ میں آ جائے۔ حالانکہ وہ اس تک (کبھی بھی) نہیں پہنچ سکتا۔ اور (ایسے ہی) منکروں (ناشکروں) کی ساری دعائیں گمراہی میں بھٹکتی پھرتی ہیں۔

سورۃ الرعد آیت 15-اور جتنی مخلوقات آسمانوں و زمین میں ہیں سب چارو ناچار اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام (اُسی کے آگے جھکتے ہیں)۔

سورۃ الرعد آیت 16- پوچھو کہ آسمانوں و زمین کا رب کون ہے۔ (ان ہی کا نپا تلا جواب) بتا دو کہ اللہ۔ پوچھو کہ پھر کیوں تم اس (اللہ) کے علاوہ اوروں کو ولی اولیاء بنا لیتے ہو جو اپنے آپ کے نفع و نقصان کے بھی مالک نہیں ہیں۔ کہہ دو کیا اندھا اور بصیرت والا برابر ہو سکتے ہیں یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں۔ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہوا ہے کیا انہوں نے بھی اس (اللہ جل شانہ) جیسی کوئی مخلوقات پیدا کی ہیں کہ مخلوق ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ۔ کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ واحد و یکتا اکیلا ہی زبردست ہے۔

سورۃ الرعد آیت 17-اسی نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے پر نالے بہہ نکلے پھر وہ سیلابی پھولا ہوا جھاگ اوپر آ گیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کسی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں پگھلا لیتے ہیں اس میں بھی ویسا ہی جھاگ آ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ پھر جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور جو (پانی) بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ (وضاحت کے لئے) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو)۔

سورۃالرعد آیت 18- جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو عملی طور پر قبول کر لیا ان کے لئے بھلائی (ہی بھلائی) ہو گی۔اور جنہوں نے اس کے حکم کو عملی طور پر قبول نہ کیا۔(پھر) اگر روئے زمین کے سارے خزانے اور اس کے ساتھ اتنا کچھ اور بھی ان کے اختیار میں ہو تو وہ یہ سب کچھ اپنی (نجات کے) بدلے میں دے دیں۔(تب بھی) ایسے لوگوں کا حساب برا ہی ہو گا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃالرعد آیت 19- بھلا وہ شخص جو جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق سچ ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھا ہو۔بیشک یہ تو محض وہی سمجھتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

سورۃالرعد آیت 20- وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد شکنی نہیں کرتے۔

سورۃالرعد آیت 21-اور جن کو جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو جوڑ کر رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور برے حساب کا بھی خوف رکھتے ہیں۔

سورۃالرعد آیت 22-اور جو لوگ اپنے رب کی رضا مندی کے لئے صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (مال) میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں۔اور برائی کو بھلائی سے دور کر دیتے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا (کیا ہی خوب) گھر ہے۔

سورۃالرعد آیت 23-(ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ خود اور ان کے آباؤاجداد۔اور بیویوں۔اور اولادوں میں سے جو بھی نیکوکار ہوں گے وہ داخل ہوں گے۔اور ان کے پاس فرشتے ہر ایک دروازے سے آئیں گے۔

سورۃالرعد آیت 24-(کہیں گے) سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔اس وجہ سے جو تم نے صبر کیا۔پس یہ عاقبت کا (کیا ہی اچھا) گھر ہے۔

سورۃالرعد آیت 25-اور جو لوگ اللہ سے عہد مضبوط کرنے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں۔اور اس چیز کو بھی توڑتے ہیں جسے اللہ نے جوڑ کر رکھنے کا حکم دیا ہے اور ملک میں فساد کرتے ہیں۔ایسے لوگوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بہت برا ہے۔

سورۃالرعد آیت 26-اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔اور یہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں مگر بہت معمولی سا فائدہ ہے۔

سورۃالرعد آیت 27-اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اتری ۔کہہ دو کہ بلاشبہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ہونے دیتا ہے۔اور جو اس کی طرف رجوعِ انابت کرتا ہے اسے ہدایت دے دیتا ہے۔

سورۃالرعد آیت 28-وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کی تو اللہ کے ذکر سے ہی تسکین ہوتی ہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو سکون و اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

سورۃالرعد آیت 29-جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے ان کے لئے راحت و فرحت اور عمدہ ٹھکانا ہے۔

سورۃالرعد آیت 30-(جس طرح ہم پہلے رسول بھیجتے رہے) اسی طرح ہم نے تجھے ایسی امت میں بھیجا ہے کہ جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں۔ تاکہ تم انہیں یہ (قرآن) پڑھ کر سنادو جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے اور یہ لوگ تو ربِ الرحمٰن کے منکر ہیں۔ کہہ دو کہ وہی تو میرا رب ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے میں تو اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

سورۃالرعد آیت 31-اور (بالفرض) اگر یقیناً ایسا کوئی قرآن ہوتا۔ جس سے پہاڑ چل پڑتے یا اس سے زمین شق ہو جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے (تو یہی وہ قرآن ہوتا مگر تب بھی وہ ایمان نہ لاتے)۔ بلکہ یہ سارے کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ کیا پھر ایمان والے اس بات سے مطمئن نہیں ہیں کہ اللہ اگر (جبراً) چاہتا تو سارے بنی نوع انسان کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں پر تو ہمیشہ ان کے اعمال کے وبال میں کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا ان کے گھروں کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ بیشک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

سورة الرعد آیت 32-اور تجھ سے پہلے کئی رسولوں کا ہنسی مذاق اڑایا جا چکا ہے پس میں نے کافروں کو مہلت دیئے رکھی۔ پھر (ایک مخصوص وقت کے بعد) انہیں پکڑ لیا تو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا رہا۔

سورة الرعد آیت 33-کیا پھر جو (اللہ) ہر کسی کے اعمال کا نگران و نگہبان ہے۔(وہ غیر اللہ کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے تو اللہ کے لئے شراکت دار بنا رکھے ہیں۔ کہہ دو ذرا ان کے نام تو جتلاؤ۔ کیا تم اللہ کو ایسی (بات کی) خبر دیتے ہو۔جس کا سراغ وہ زمین میں (کہیں بھی) نہیں پاتا یا (کیا) تم لوگ یونہی ایسی باتیں کہہ دیتے ہو۔ (نہیں) بلکہ کافروں (ناشکروں) کو ان کے فریب بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ (ہدایت کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں۔اور جسے اللہ گمراہ ہونے کو چھوڑ دے تو اسے کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

سورة الرعد آیت 34-ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور البتہ آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا بھی کوئی نہ ہو گا۔

سورة الرعد آیت 35-جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہیں جس کے پھل اور سائے ہمیشہ رہیں گے یہ تو متقی لوگوں کا انجام ہے۔اور کافروں کا انجام تو دوزخ ہے۔

سورة الرعد آیت 36-اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر نازل ہوا ہے۔ اور ان جماعتوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اس (قرآن) کی بعض باتوں کو نہیں مانتے۔ کہہ

دو البتہ مجھے تو بس یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ بناؤں۔ میں تو اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی جانب میرا لوٹنا ہے۔

سورۃالرعد آیت 37-اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اتارا۔اور (اللہ کی طرف سے)اس علم کے آجانے کے بعد بھی اگر تم ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے سامنے نہ کوئی تمہارا ولی ہوگا اور نہ ہی کوئی بچانے والا۔

سورۃالرعد آیت 38-اور البتہ یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے بھی کئی رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیویاں اور اولاد بھی دی تھی۔اور کسی بھی رسول کے اختیار میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کسی قسم کا معجزہ لے آتا۔ہر زمانے کے لئے ایک مناسب کتاب ہے۔

سورۃالرعد آیت 39-اللہ جو چاہتا ہے موقوف کر دیتا ہے اور (جو چاہے) باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصلی کتاب ہے۔

سورۃالرعد آیت 40-اور اگر ہم وہ عذاب جس کا ان سے وعدہ کرتے ہیں تجھے واقعی دکھا دیں یا تجھے وفات ہی دے دیں (اور بعد میں عذاب اتاریں)۔پس تیرے ذمہ تو البتہ صرف (ہمارے احکام) پہنچا دینا ہے اور حساب لینا تو ہمارے ذمے ہے۔

سورۃالرعد آیت 41-کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔اور اللہ جو حکم کرتا ہے کوئی بھی اس کے حکم کو رد نہیں کر سکتا۔اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃ الرعد آیت 42-اور ان سے پہلے بھی لوگ چالیں چلتے رہے ہیں پس اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہوتی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کرتا ہے اس کو ان سب کی خبر رہتی ہے۔ اور منکروں (ناشکروں) کو جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ کہ عاقبت کا (عمدہ) گھر کس کے لئے ہے۔

سورۃ الرعد آیت 43-اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ (بس اتنا) کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی شاہد و گواہ کافی ہے اور وہ بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

14-(أياتها-52) <سورۃ إبراهیم>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مکیة>

سورۃ إبراهیم آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ إبراهیم آیت 1-الف لام را۔ یہ (قرآن کریم) ایک کتاب ہے۔ جسے ہم نے تیری طرف اس لئے نازل کیا ہے۔ کہ بنی نوع انسان کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاؤ۔ اس اللہ کے راستے کی طرف۔ بڑا غالب حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ إبراهیم آیت 2-وہ اللہ ہے کہ جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور ان کافروں کے لئے تو سخت عذاب (کی وجہ) سے تباہی و بربادی ہی ہے۔

سورۃ إبراهیم آیت 3-جو دنیا کی زندگی کو آخرت کی نسبت پسند کرتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی و ٹیڑھاپن تلاش کرتے رہتے ہیں۔ وہ لوگ پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

سورۃ ابراہیم آیت 4-اور ہم نے ہر رسول کو اس کی اپنی قومی زبان میں رسول بنا کر بھیجا تاکہ وہ ان کے لئے (اللہ کے احکام) تفصیل سے واضح کر سکے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ہونے دیتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 5-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیات دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جاؤ اور انہیں اللہ کے خاص دن یاد دلاؤ۔ بیشک ان میں ہر صبر شکر کرنے والے کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃ ابراہیم آیت 6-اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اپنے اوپر اللہ کی نعمتیں یاد کرو جب فرعون کی قوم سے تمہیں نجات دلادی۔ وہ تو تمہیں برے برے عذاب دیتے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی (سخت) آزمائش تھی۔

سورۃ ابراہیم آیت 7-اور جب تمہارے رب نے (تمہیں) آگاہ کر دیا تھا کہ بیشک اگر تم شکر گزاری کرو گے تو میں ضرور تمہیں اور زیادہ نوازوں گا۔ اور اگر ناشکری کرو گے تو البتہ (یاد رکھنا) میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 8-اور موسیٰؑ نے کہہ دیا تھا کہ اگر تم اور روئے زمین میں سارے کے سارے لوگ انکار و ناشکری کرنے لگ جاؤ۔ تو بھی بلاشبہ اللہ بے نیاز (اور) حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ ابراھیم آیت 9-کیا تمہیں ان لوگوں (کے واقعات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے؟۔ (یعنی) نوحؑ۔اور عاد۔اور ثمود کی قوم۔اور وہ جو ان کے بعد ہوئے جن کو اللہ کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا ۔(جب) ان کے پاس ان کے رسول نشانیاں لے کر آئے۔ تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے موہنوں میں دبا لئے اور کہنے لگے کہ ہم تو البتہ تمہاری رسالت کو سرے سے تسلیم نہیں کرتے۔اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس کے بارے تو بلا شبہ ہم بڑے شک میں ہیں۔

سورۃ ابراھیم آیت 10-ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ (کے بارے) میں کچھ شک ہے جو آسمانوں و زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟۔وہ تو تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم بھی تو ہمارے ہی جیسے بشر ہو۔ تم چاہتے ہو کہ جن کی ہمارے باپ عبادت کرتے رہے ہیں ان سے ہمیں روک دو پس ہمارے پاس کوئی واضح دلیل (یعنی معجزہ) لے کر آؤ۔

سورۃ ابراھیم آیت 11-ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ بلا شبہ ہم تمہارے ہی جیسے بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے (نبوت سے) نواز دیتا ہے۔اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ (تمہاری فرمائش پر) اللہ کی اجازت کے بغیر ہم تمہیں کوئی معجزہ لا کر دکھا دیں۔اور ایمان والوں کو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

سورۃ ابراہیم آیت 12-اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اسی نے ہماری (سیدھے) راستوں پر راہ نمائی کی ہے۔اور جو بھی تکلیفیں تم ہمیں دیتے ہو ہم ضرور ان پر صبر کریں گے۔اور بھروسہ کرنے والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

سورۃ ابراہیم آیت 13-اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنے ملک سے لازماً باہر نکال دیں گے یا کسی طرح بھی ہمارے دین میں واپس آ جاؤ۔تو ان کے رب نے ان (رسولوں) کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ضرور ان ظالم لوگوں کو ہلاک کر دیں گے۔

سورۃ ابراہیم آیت 14-اور البتہ ان کے بعد ضرور تمہیں اس زمین میں آباد کر دیں گے۔یہ ان کے لئے ہے جو (روزِ قیامت کے) میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈریں اور میری وعید سے خائف رہیں۔

سورۃ ابراہیم آیت 15-اور رسولوں نے (اللہ سے) فتح ہی چاہی اور ہر ایک سرکش ضدی نامراد ہی رہ گیا۔

سورۃ ابراہیم آیت 16-اور اس (نامرادی) کے پیچھے جہنم ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

سورۃ ابراہیم آیت 17-جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور اسے گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر موت وارد ہو رہی ہو گی مگر وہ مرنے نہ پائے گا۔اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔

سورۃ ابراھیم آیت 18-جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے اعمال اس راکھ جیسے ہیں کہ (جس پر) آندھی کے دن زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا کر لے جائے۔(اسی طرح) جو کچھ وہ کماتے رہے اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ میں نہ رہے گا۔یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

سورۃ ابراھیم آیت 19-کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ نے آسمانوں وزمین کو تدبیر وحکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے؟۔اگر وہ چاہے تو تمہیں نابود کردے اور کوئی نئی مخلوق لے آئے۔

سورۃ ابراھیم آیت 20-اور یہ کام اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں۔

سورۃ ابراھیم آیت 21-اور (بروزِ قیامت) یہ سب کے سب اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے۔تب کمزور (متبع) لوگ (اپنے سرداروں) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو البتہ تمہارے پیچھے چلنے والے تھے کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے ہٹا سکتے ہو۔وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں بھی ہدایت کر دیتے اب تو ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں ہمارے لئے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

سورۃ ابراھیم آیت 22-اور جب (روزِ قیامت) فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا بیشک اللہ نے تم سے بالکل سچا وعدہ کیا تھا۔اور وعدہ تو میں نے بھی تم سے کیا تھا مگر میں تم سے وعدہ خلافی کرچکا۔اور میرا تم پر کسی طرح کا بھی زور نہ تھا ہاں میں نے تمہیں (گمراہی اور کفر کی طرف) بلایا پھر تم نے (بغیر سوچے سمجھے) مجھے عملی طور پر قبول کیا۔تو (آج) مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔نہ میں تمہارا

فریاد رس ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ میں تو اس بات کا سرے سے ہی منکر ہوں کہ تم مجھے اس سے پہلے اس (اللہ جل شانہ) کا شریک مانتے رہے ہو۔ بلاشبہ ظالم لوگوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 23-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیے وہ ایسے جنت کے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں پر ان کا باہمی دعائیہ تحفہ سلام ہوگا۔

سورۃ ابراہیم آیت 24-کیا تم نے نہیں غور کیا کہ کیسے اللہ نے طیب و پاک بات کی ایک مثال بیان کی ہے؟۔ جیسے کہ پاکیزہ (توحیدی) درخت جس کی جڑ (بہت گہری) ثابت قدم اور اس کی شاخیں آسمان میں (خوب پھلتی پھولتی) ہیں۔

سورۃ ابراہیم آیت 25-(جو) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل (ثمرہ) لاتا رہتا ہے۔ اور اللہ بنی نوع انسان کے لئے (ایسی) مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ غور و فکر سے نصیحت حاصل کریں۔

سورۃ ابراہیم آیت 26-اور خبیث بات کی مثال ایک خبیث (کفریہ و شرکیہ) درخت کی سی ہے۔ جو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا جائے اسے ذرا بھی استحکام نہ ہو۔

سورۃ إبراهيم آیت 27-اللہ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی میں پکی سچی بات پر ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا)۔اور ظالموں (بے انصافوں) کو گمراہ ہونے دیتا ہے۔اور اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

سورۃ إبراهيم آیت 28-کیا تم نے ان کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے میں ناشکری کر دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتار دیا؟۔

سورۃ إبراهيم آیت 29-(وہ گھر) دوزخ ہے (سب ناشکرے) اسی میں داخل ہوں گے۔اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ إبراهيم آیت 30-اور لوگوں نے اللہ کی راہ سے گمراہ کرنے (ہٹانے) کے لئے شریک بنا رکھے ہیں۔(ان سے) کہہ دو (دنیا کے وقتی) فائدے اٹھا لو پھر البتہ تمہیں دوزخ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔

سورۃ إبراهيم آیت 31- میرے مومن بندوں سے کہہ دو نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے در پردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہو گی اور نہ ہی مخلص دوستی (کام آئے گی)۔

سورۃ إبراهيم آیت 32-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمان وزمین بنائے اور آسمان سے بارش برسا کر اس سے تمہارے لئے بطورِ رزق پھل پیدا کر دیئے۔اور کشتیوں (جہازوں) کو تمہارے تابع کر دیا تاکہ دریا و سمندر میں اس (اللہ جل شانہ) کے حکم سے چلیں۔اور نہریں بھی تمہارے تابع کر دیں۔

سورۃ ابراہیم آیت 33-اور سورج و چاند کو بھی تمہارے لئے مسخّر کر دیا جو برابر (لگاتار) چلے جا رہے ہیں۔اور تمہارے لئے رات اور دن کو بھی تابع کر دیا۔

سورۃ ابراہیم آیت 34-اور اسی نے تمہیں وہ سب کچھ دیا جو تم نے مانگا۔اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو انہیں کبھی شمار نہ کر سکو۔ بلا شبہ انسان بڑا ہی ظالم ناشکرا (ثابت ہوا) ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 35-اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب !۔اس شہر کو امن کا گہوارا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا لے۔

سورۃ ابراہیم آیت 36-اے میرے رب !۔ بلا شبہ ان (مصنوعی معبودوں) نے بہت سارے انسانوں کو گمراہ کر دیا پس جس نے میری پیروی کر لی تو البتہ وہ میرا ہے۔اور جس نے نافرمانی کر دی تو بیشک تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 37-اے ہمارے رب !۔ میں نے اپنی کچھ اولاد تیرے عزت والے گھر (مکہ) کے اِک ایسے میدان میں بسادی ہے جہاں کھیتی بھی نہیں۔ اے ہمارے رب !۔اس لئے کہ یہ نماز کو قائم رکھیں پس کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر ادا کریں۔

سورۃ ابراہیم آیت 38-اے ہمارے رب !۔ بیشک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔اور اللہ سے زمین و آسمان کی کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 39-سب طرح کی تعریف وشکر اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے بڑی عمر میں اسماعیلؑ اور اسحاقؑ بخشے۔ بلا شبہ میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 40-اے میرے رب !۔ مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادے۔اے ہمارے رب !۔اور میری دعا قبول فرمالے۔

سورۃ ابراہیم آیت 41-اے ہمارے رب ! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو (اس دن) بخش دینا۔جس دن حساب قائم ہوگا۔

سورۃ ابراہیم آیت 42-اور تم ہر گز یہ گمان نہ کرو کہ اللہ ان ظالم لوگوں کے اعمال سے بے خبر ہے۔ انہیں تو بلاشبہ صرف اس دن تک کے لئے مہلت دے رکھی ہے جب کہ (دہشت کے مارے) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

سورۃ ابراہیم آیت 43-(سب لوگ) سر اوپر اٹھائے (میدان حشر کی طرف) دوڑے چلے جارہے ہوں گے ان کی نگاہیں خود ان کی طرف بھی نہ پلٹیں گی۔اور ان کے دلوں کی (مارے خوف کے) ہوائیاں اڑ رہی ہوں گی۔

سورۃ ابراہیم آیت 44-اور بنی نوع انسان کو اس دن سے آگاہ کردو کہ جب ان پر عذاب آپہنچے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں تھوڑی سی مدت تک اور مہلت دیدے۔تاکہ ہم تیری

دعوت کو عملی طور پر قبول کرلیں اور رسولوں کی پیروی کرلیں۔ کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ ہم پر تو کبھی بھی زوال نہیں آئے گا؟۔

سورۃ ابراہیم آیت 45-اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے تم انہی کے مکانوں میں آباد تھے اور تمہیں یہ بھی معلوم تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا کچھ (سلوک) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے) کے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔

سورۃ ابراہیم آیت 46-اور ان لوگوں نے اپنی چالیں چلیں اور ان کی ساری چالیں اللہ کے پاس (لکھی ہوئی) ہیں۔ اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ وہ ان سے پہاڑوں کو بھی ہلا دیتے۔

سورۃ ابراہیم آیت 47-پس تم ہرگز ایسا گمان نہ کرو کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔ بیشک اللہ بڑا غالب اور سخت انتقام لینے والا ہے۔

سورۃ ابراہیم آیت 48-جس دن یہ زمین کسی اور زمین سے اور آسمان بھی بدل دیئے جائیں گے۔ اور سب کے سب اس واحد و یکتا زبردست جلالی اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔

سورۃ ابراہیم آیت 49-اور تم اس دن سب مجرموں کو زنجیروں میں ہی جکڑے ہوئے دیکھو گے۔

سورۃ ابراہیم آیت 50-ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ نے ڈھانپ رکھا ہو گا۔

سورۃ ابراھیم آیت 51-تاکہ اللہ ہر نفس کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیدے۔ بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃ ابراھیم آیت 52-یہ قرآن بنی نوع انسان کے لئے ایک پیغامِ آگاہی ہے تاکہ اس کے ذریعے سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔ تاکہ ان پر اچھی طرح واضح ہو جائے کہ عبادت کے لائق وہی واحد و یکتا اکیلا (اللہ) ہی ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کر سکیں۔

15-(أياتها.99) <سورۃالحجر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ الحجر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحجر آیت 1-الف لام را۔ یہ آیات کتاب (اللہ) اور وضاحت بھرے قرآن کریم کی ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 2-کسی وقت تو کافر لوگ بھی بڑی شدت سے آرزو کریں گے کہ اے کاش! وہ مسلمان ہوتے۔

سورۃ الحجر آیت 3-ان کو اُن کے حال پر ہی رہنے دو کہ کھالیں اور (وقتی) فائدے اٹھالیں۔ اور (جھوٹی و بے بنیاد) امیدیں ان کو غفلت میں ڈالے رکھیں۔ پس عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ الحجر آیت 4-اور ہم نے جتنی بستیاں بھی ہلاک کی ہیں ان سب کے لئے ایک وقت معلوم و مقرر لکھا ہوا تھا۔

سورۃ الحجر آیت 5- کوئی بھی قوم اپنے وقت مقرر سے پہلے ہلاک نہیں ہو سکتی اور نہ ہی وہ مؤخرہ سکتی ہے۔

سورۃ الحجر آیت 6-اور (تجھے) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر یہ کتابِ نصیحت (یعنی قرآن) نازل ہوا ہے۔ بیشک تم تو مجنون ہو۔

سورۃ الحجر آیت 7-اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو لے کر کیوں نہیں آجاتے؟۔

سورۃ الحجر آیت 8-(ارشاد ہوا) ہم فرشتوں کو تو حق کے ساتھ (فیصلہ چکا دینے کو) ہی بھیجا کرتے ہیں پھر اس وقت وہ مہلت نہیں دیئے جاتے۔

سورۃ الحجر آیت 9- بیشک ہم نے ہی اس نصیحت (یعنی قرآن) کو اتارا ہے اور بلاشبہ ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 10-اور البتہ یقیناً ہم نے تم سے پہلی پرانی قوموں میں بھی رسول بھیجے تھے۔

سورۃ الحجر آیت 11-اور جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا۔ تو وہ اس کا مذاق ہی اڑایا کیا کرتے۔

سورۃ الحجر آیت 12-اسی طرح ہم اس (مذاق و گمراہی اور جھٹلانے کی روش) کو ان مجرموں کے دلوں میں ڈلنے دیتے ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 13-کہ یہ لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور پرانے لوگوں کا بھی یہی طریقہ رہا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحجر آیت 14-اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پھر وہ اس میں چڑھنے بھی لگ جائیں۔

سورۃ الحجر آیت 15-تو بھی یہ کہیں گے۔ کہ ہماری تو البتہ محض نظر بند کر دی گئی ہے (نہیں) بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الحجر آیت 16-اور البتہ یقیناً ہم نے آسمان پر برج بنا دیئے ہیں اور دیکھنے والوں کے لئے ان کو رونق بخش دی ہے۔

سورۃ الحجر آیت 17-اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اُسے محفوظ کر دیا ہے۔

سورۃ الحجر آیت 18-ہاں اگر کوئی چوری چھپے سننا بھی چاہے تو ایک دہکتا ہوا شہاب اس کا پیچھا کرتا ہے۔

سورۃ الحجر آیت 19-اور ہم نے ہی زمین کو پھیلا دیا اور اس پر پہاڑ رکھ دیئے۔ اور اس میں ہر چیز ایک موزوں اندازے سے اگا دی۔

سورۃ الحجر آیت 20-اور ہم نے ہی اس میں تمہارے لئے اور ان سب کے لئے روزی و معاش کے وسائل بنا دیئے جن کو تم رزق نہیں دیتے۔

سورۃ الحجر آیت 21-اور ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے موجود ہیں اور ہم صرف اس میں سے مناسب مقدار میں ہی اُتارتے رہتے ہیں۔

سورة الحجر آیت 22-اور ہم ہی (پانی بھرے) بادلوں کو اٹھانے والی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر ہم ہی آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر ہم ہی وہ پانی تمہیں بھی پلاتے ہیں اور تم اس کے خزانے تو نہیں رکھتے۔

سورة الحجر آیت 23-اور بلاشبہ ہم ہی زندگی دیتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ومالک ہیں۔

سورة الحجر آیت 24-اور البتہ یقیناً تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بھی ہم جانتے ہیں اور البتہ یقینی طور پر بعد میں آنے والے بھی ہمیں معلوم ہیں۔

سورة الحجر آیت 25-اور بلاشبہ تیرا رب ہی ان سب کو محشر میں جمع کرے گا۔ بیشک وہ بڑا حکمت والا نہایت خبردار ہے۔

سورة الحجر آیت 26-اور البتہ یقیناً ہم نے بنی نوع انسان کو کھنکھناتے (بجنے والے) سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

سورة الحجر آیت 27-اور جنوں کو ہم نے اس سے بھی پہلے آگ کی لُو (یعنی بے دھوئیں کی آگ) سے بنایا تھا۔

سورة الحجر آیت 28-اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتے (بجنے والے) سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحجر آیت 29- پھر جب میں اس (اشرف المخلوقات بشر کی صورت) کو درست کرلوں اور اس میں اپنی (شانِ ربّانی) روح میں سے پھونک دوں۔ تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گرپڑنا۔

سورۃ الحجر آیت 30- تو سب کے سب فرشتے سجدے میں گرپڑے۔

سورۃ الحجر آیت 31- مگر ابلیس کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کردیا۔

سورۃ الحجر آیت 32- ارشاد ہوا کہ اے ابلیس !۔ تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا۔

سورۃ الحجر آیت 33- (اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ ایک ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے بجنے والے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔

سورۃ الحجر آیت 34- ارشاد ہوا کہ تو اس (جنت) سے نکل جا۔ پس بلا شبہ تو مردود (راندہ ہوا) ہے۔

سورۃ الحجر آیت 35- اور یقیناً تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔

سورۃ الحجر آیت 36- (اس نے) کہا کہ اے میرے رب !۔ مجھے اس دن تک مہلت دیدے جب کہ سب لوگ (روزِ قیامت) دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

سورۃ الحجر آیت 37- ارشادِ باری ہوا پس بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔

سورۃ الحجر آیت 38- اُس وقتِ معلوم کے دن تک۔

https://quranexcel.com

سورۃالحجر آیت 39-(اس نے) کہا کہ اے میرے رب !۔ جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔البتہ (ایسے ہی) میں بھی زمین میں لازمی ان لوگوں کے گناہوں کو خوشنما بناکے دکھاؤں گا۔اوران سب کو ضرور گمراہ کرکے رہوں گا۔

سورۃالحجر آیت 40-سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں (خالص کے متلاشی) مخلص ہوں گے۔

سورۃالحجر آیت 41-ارشادِ باری ہوا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) سیدھا راستہ بھی یہی ہے۔

سورۃالحجر آیت 42- بلاشبہ میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کچھ بھی زور نہیں چلے گا مگر (انہی پر) جو گمراہ ہوتے ہوئے تیرے پیچھے چل پڑیں۔

سورۃالحجر آیت 43-اور بیشک (جو تیرے پیچھے چلنے والے ہیں) ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے۔

سورۃالحجر آیت 44-اس کے سات دروازے ہیں۔ان میں ہر ایک دروازے کے لئے الگ الگ طبقہ واری تقسیم ہے۔

سورۃالحجر آیت 45- بلاشبہ متقی لوگ جنت کے باغوں اور چشموں میں (رہنے والے) ہوں گے۔

سورۃالحجر آیت 46-(ان سے کہا جائے گا کہ) ان باغوں میں سلامتی سے اور امن سے داخل ہو جاؤ۔

سورۃالحجر آیت 47-اور جو بھی ان کے دلوں کی کدورتیں ہوں گی وہ سب ہم (صاف طور پر) نکال باہر کریں گے۔اور وہ سب بھائیوں کی طرح تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحجر آیت 48-نہ انہیں وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔

سورۃ الحجر آیت 49-(اے رسولؐ) میرے بندوں کو آگاہ کردو کہ میں بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔

سورۃ الحجر آیت 50-اور یہ کہ میرا عذاب بھی بڑا المناک ہے۔

سورۃ الحجر آیت 51-اور انہیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کے بارے بھی آگاہ کردو۔

سورۃ الحجر آیت 52-جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو کہا سلام (کہ سلامتی ہو)۔اس (ابراہیمؑ) نے کہا بیشک ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے۔

سورۃ الحجر آیت 53-(ان مہمانوں نے) کہا ڈرو مت البتہ ہم تمہیں ایک دانشمند لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 54-بولے کہ اس بڑھاپا آجانے کے بعد تم مجھے خوشخبری دیتے ہو!۔یہ تم کیسی خوشخبری دے رہے ہو؟۔

سورۃ الحجر آیت 55-(ان مہمانوں نے) کہا ہم تمہیں بالکل سچی بشارت دیتے ہیں پس تو مایوس لوگوں میں شامل نہ ہو۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحجر آیت 56-(ابراہیمؑ) بولے کہ سوائے ان لوگوں کے جو بہک جاتے ہیں اور کون ہے جو اپنے رب کی رحمت سے مایوس ہوتا ہے؟۔

سورۃ الحجر آیت 57-پھر کہنے لگے کہ اے فرشتو!۔ تمہارا کیا ایسا اہم معاملہ ہے؟۔

سورۃ الحجر آیت 58-(فرشتے) کہنے لگے کہ البتہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف (عذاب کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 59-مگر لوطؑ کے گھر والے کہ بلاشبہ ہم ان سب کو بچالیں گے۔

سورۃ الحجر آیت 60-مگر اس کی بیوی۔ کہ (اللہ کے اذن سے) ہم نے مقرر کر دیا ہے۔ کہ یقیناً وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی۔

سورۃ الحجر آیت 61-پھر جب فرشتے خاندانِ لوطؑ کے پاس پہنچے۔

سورۃ الحجر آیت 62-(تو لوطؑ نے) کہا بیشک تم لوگ کچھ انجانے سے لگتے ہو۔

سورۃ الحجر آیت 63-وہ بولے۔ (نہیں) بلکہ ہم تو تمہارے پاس وہ کچھ لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کیا کرتے تھے۔

سورۃ الحجر آیت 64-اور ہم تمہارے پاس بر حق (فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور بیشک ہم بالکل سچے ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 65- پس تم رات گئے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ اور تم ان کے پیچھے پیچھے رہنا اور تم میں سے کوئی بھی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں جانے کا تمہیں حکم ہوا ہے وہیں چلے جاؤ۔

سورۃ الحجر آیت 66- اور ہم نے اس (لوطؑ) کو بذریعۂ وحی اس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ صبح ہوتے ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

سورۃ الحجر آیت 67- اور شہر والے (خوبرو مہمانوں کو دیکھ کر لوطؑ کے پاس) خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔

سورۃ الحجر آیت 68- (لوطؑ نے) کہا بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس مجھے (ان کے بارے) ذلیل و رسوا نہ کرو۔

سورۃ الحجر آیت 69- اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو۔

سورۃ الحجر آیت 70- وہ بولے کیا ہم نے تمہیں دنیا جہان والوں (کی حمایت) سے منع نہیں کر رکھا۔

سورۃ الحجر آیت 71- (لوطؑ نے) کہا کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری قومی بیٹیاں (نکاح کے لئے) حاضر ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 72- قسم ہے تیری عمر کی کہ وہ تو یقیناً اپنی بدمستی میں بالکل اندھے مدہوش ہو رہے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحجر آیت 73-آخرکار سورج نکلتے وقت ہی ان کو ہولناک آواز نے آ پکڑا۔

سورۃ الحجر آیت 74- پھر ہم نے اُس بستی کو تہہ وبالا کرکے رکھ دیا (یعنی بالائی حصے کو نچلا بنادیا) اور ان پر پکی مٹی کے کھنگر نما پتھر برسائے۔

سورۃ الحجر آیت 75- بیشک اس (واقعے) میں گہرائی سے غور و فکر کرنے والوں کے لئے کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 76-اور بیشک یہ (بستی) ایک عام گزرگاہ پر اب بھی واقع ہے۔

سورۃ الحجر آیت 77- بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے یقیناً بڑی نشانی ہے۔

سورۃ الحجر آیت 78-اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیبؑ کے لوگ) بھی بڑے ظالم تھے۔

سورۃ الحجر آیت 79- پھر ہم نے ان سے بھی انتقام لے لیا اور یہ دونوں بستیاں البتہ شارع عام پر واقع ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 80-اور البتہ یقیناً (وادئ) حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلا دیا تھا۔

سورۃ الحجر آیت 81-اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں بھی دی تھیں مگر وہ ان سے اعراض ہی کرتے رہے۔

سورۃ الحجر آیت 82-اور وہ لوگ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے کہ امن چین سے رہیں گے۔

سورۃالحجر آیت 83- پھر انہیں بھی (ان کی بداعمالیوں کی بدولت) صبح ہوتے ہی ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا۔

سورۃالحجر آیت 84- پھر ان کی دنیاوی کمائی وکاریگری ان کے کچھ بھی کام نہ آئی۔

سورۃالحجر آیت 85-اور ہم نے آسمانوں وزمین اور جو کچھ بھی ان درمیان ہے مبنی بر حق (یعنی مدبّرانہ حقائق پر) پیدا کیا ہے۔اور قیامت تو البتہ آنے والی ہے۔پس تم (اِن کی بے ہودہ باتوں پر) شائستگی سے در گزر کرلو۔

سورۃالحجر آیت 86- یقیناً تمہارا رب ہی سب کو پیدا کرنے والا (اور) ہر بات جاننے والا۔

سورۃالحجر آیت 87-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے تمہیں دہرائی جانے والی سات آیات (سورۃالفاتحہ کی) اور عظمت والا قرآن بھی عطا کیا ہے۔

سورۃالحجر آیت 88- تم اپنی آنکھ اٹھا کر ہر گز ان چیزوں کو مت دیکھو جو ہم نے (کافر ناشکروں) کی کئی جماعتوں کو دے رکھی ہیں اور نہ ہی ان پر غم کرو۔اور ایمان والوں کے لئے اپنے (شفقت کے) دستِ بازو پھیلائے رکھو۔

سورۃالحجر آیت 89-اور کہہ دو کہ یقیناً میں تو کھلم کھلا آگاہ کرنے والا (یعنی ڈرانے والا) ہوں۔

سورۃ الحجر آیت 90- یہ اسی طرح کی آگاہی ہے۔جو کہ ہم نے ان (مذہبی) تقسیم کرنے والوں (یعنی تفرقہ پردازوں) پر بھیجی تھی (کہ پھر وہ عذاب کے مستحق ہو گئے)۔

سورۃ الحجر آیت 91- جن لوگوں نے اپنے قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

سورۃ الحجر آیت 92- پس تمہارے رب کی قسم !۔ ہم ان سے ضرور پوچھیں گے۔

سورۃ الحجر آیت 93- جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ الحجر آیت 94- پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) دیا گیا ہے اسے کھول کھول کر سنا دو اور مشرکوں کی (بالکل بھی) پروا نہ کرو۔

سورۃ الحجر آیت 95- بیشک ہم تمہاری طرف سے ان مذاق اڑانے والوں کے لئے کافی ہیں۔

سورۃ الحجر آیت 96- اور جو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرے بھی عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا لیتے ہیں ۔پس عنقریب وہ (اس کا نتیجہ) جان لیں گے۔

سورۃ الحجر آیت 97- اور البتہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ بھی یہ (من گھڑت واستہزائی) باتیں کہتے رہتے ہیں ان سے تمہارا دل سخت تنگ ہوتا ہے۔

سورۃالحجر آیت 98-پس تم اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الْمُلْک کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔اور سجدہ کرنے والوں میں شامل رہو۔

سورۃالحجر آیت 99-اور (صرف) اپنے رب کی ہی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ تمہارا یقینی (موت کا وقت) آجائے۔

16-(أياتها 128) <سورۃالنحل> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکية>

سورۃالنحل آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنحل آیت 1-اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آہی پہنچا۔تو (کافرو) اس کے لئے جلدی مت مچاؤ۔یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں وہ تو اس سے بالکل پاک اور بہت بالاتر ہے۔

سورۃالنحل آیت 2-وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیج دیتا ہے۔کہ (لوگوں کو) آگاہ کردو۔کہ میرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

سورۃالنحل آیت 3-اسی نے آسمانوں و زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا ہے۔اس کی ذات ان (کافر ناشکروں) کے شریک مقرر کرنے سے بہت ہی بلند و بالا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النحل آیت 4-اسی نے انسان کو نطفے (کی بوند) سے پیدا کیا۔ پھر وہ اسی (خالق مالک) کے بارے میں
علانیہ جھگڑالو بن بیٹھا۔

سورۃ النحل آیت 5-اور مویشیوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے گرم لباس اور بہت
سے (دوسرے) فائدے بھی ہیں اور ان میں سے بعض کو تم نوش بھی کرتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 6-اور ان میں تمہارے لئے زیب وزینت بھی ہے جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب
صبح کو تم چرانے لے جاتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 7-اور یہ (جانور) تمہارے بوجھوں کو اٹھا کر (ایسی جگہوں اور) ان شہروں تک لے
جاتے ہیں جہاں تک تم بڑی جانکاہ کوشش کے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بیشک تمہارا رب نہایت شفیق
بہت زیادہ مہربان ہے۔

سورۃ النحل آیت 8-اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تاکہ ان پر سواری کرو اور وہ باعثِ
زینت بھی ہیں۔ اور وہ تو ایسی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر بھی نہیں۔

سورۃ النحل آیت 9-اور سیدھا راستہ بتا دینا تو اللہ کی ذمہ داری ہے اور (کافی) ٹیڑھے راستے بھی موجود
ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو (جبراً) تم سب کو ہدایت کے راستے پر ڈال دیتا۔

سورۃ النحل آیت 10-وہ (اللہ جل شانہ) ہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا کہ اسی میں سے تم پیتے ہو۔اور اسی سے درخت و پودے بھی (سرسبز وشاداب) ہوتے ہیں جن میں تم (اپنے مویشی بھی) چراتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 11-اسی پانی سے وہ (اللہ جل شانہ) تمہارے لئے کھیتی۔اور زیتوں۔اور کھجوریں ۔اور انگور۔اور ہر طرح کے میوے اگا دیتا ہے۔ بیشک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) یقیناً بڑی نشانی ہے۔

سورۃ النحل آیت 12-اور اسی نے رات۔اور دن۔اور سورج۔اور چاند کو تمہارے لئے مسخر دیا ہے اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔بیشک اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لئے البتہ بہت سی نشانیاں موجود ہیں۔

سورۃ النحل آیت 13-اور اسی نے تمہارے لئے زمین میں جو رنگ برنگی چیزیں پھیلا رکھی ہیں۔یقیناً ان میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے البتہ بڑی نشانی ہے۔

سورۃ النحل آیت 14-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے دریا و سمندر کو تمہارے اختیار میں کر دیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) بھی نکالو۔جسے تم (آرائش کے لئے) پہنتے ہو ۔اور تم دیکھتے ہو کہ اس میں کشتیاں (سمندری جہاز) پانی کو چیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔اور (یہ) اس لئے کہ تم اس کا فضلِ معاش (یعنی روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃ النحل آیت 15-اور اسی نے زمین پر پہاڑوں کی میخیں گاڑ دیں تاکہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے
۔اور تمہارے لئے نہریں اور راستے بھی بنا دیئے۔ تاکہ تم (خشکی وتری میں باآسانی) راہ پا سکو۔

سورۃ النحل آیت 16-اور اسی نے (راستوں پر) مختلف علامات بنا دیں۔اور ستاروں سے بھی لوگ
راستے معلوم کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 17-تو جو (اللہ اتنی ساری مخلوقات) پیدا کرے کیا وہ اس کی مانند ہے جو کچھ بھی پیدا نہ
کر سکے؟۔ کیا پھر تم غور وفکر سے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ النحل آیت 18-اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو (کبھی بھی) شمار نہ کر سکو۔ بیشک اللہ بڑا
ہی بخشنے والا نہاہت مہربان ہے۔

سورۃ النحل آیت 19-جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ بھی ظاہر کرتے ہو اللہ (سب کچھ) اچھی طرح جانتا
ہے۔

سورۃ النحل آیت 20-اور جن لوگوں سے یہ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں وہ کچھ بھی تو پیدا نہیں
کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 21-وہ تو مرے ہوئے ہیں زندہ نہیں ہیں اور وہ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ کب اٹھائے
جائیں گے۔

سورۃ النحل آیت 22- تمہاری عبادت کے لائق تو واحد و یکتا (اکیلا) اللہ ہی ہے۔ پس جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں میں انکار ہے اور وہی تکبر و سرکشی کرنے والے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 23- یقیناً اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو وہ (دلوں میں) چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ تکبر کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ النحل آیت 24- اور جب ان (کافروں ناشکروں) سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟۔ تو وہ کہتے ہیں (وہ تو) پرانے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

سورۃ النحل آیت 25- قیامت کے دن یہ اپنے گناہوں کا بھی پورا پورا بوجھ اٹھائیں گے اور ان کا بوجھ بھی اٹھائیں گے جن کو یہ بغیر کسی علم کے گمراہ کر دیتے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ کیا ہی برا بوجھ ہے وہ جو یہ اٹھا رہے ہیں؟۔

سورۃ النحل آیت 26- ان سے پہلے گزرے لوگوں نے بھی (خلافِ حق ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں تو اللہ نے اُن کے مکر کی عمارت جڑ سے اکھیڑ دی کہ اس کی چھت اوپر سے ان پر گر پڑی اور ان پر (ایسی طرف سے) عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو وہم و گمان بھی نہ تھا۔

سورۃ النحل آیت 27- پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل و خوار کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے۔ جن لوگوں کو (حقیقی) علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ البتہ آج کا دن کافروں کے لئے برائی اور رسوائی والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النحل آیت 28-وہ جو اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں۔تو وہ سلامتی کی پیشکش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم تو کوئی برا کام نہیں کیا کرتے تھے۔(کیوں نہیں) ہاں۔بیشک اللہ اچھے سے جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ النحل آیت 29-تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اسی میں ہمیشہ رہو گے۔پس تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ النحل آیت 30-اور جب متقی لوگوں سے پوچھا جائے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ (دنیا و آخرت کی) بہترین خیر و بھلائی نازل کی ہے۔احسان کرنے والوں کے لئے اس دنیا میں بھی بہتری ہے۔اور البتہ آخرت کا گھر تو بہت بہتر ہے۔اور متقی لوگوں کا تو کیا ہی عمدہ گھر ہے۔

سورۃ النحل آیت 31-ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔وہاں جو چاہیں گے انہیں ملے گا۔اللہ متقی لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 32-جب فرشتے ان پاک صاف لوگوں کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)۔جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کی بدولت جنت میں داخل ہو جاؤ۔

سورۃ النحل آیت 33-کیا اب (کافر ناشکرے) اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا حکم (عذاب) آجائے۔اسی طرح ان سے پہلے گزرے لوگوں نے بھی کیا تھا۔اور اللہ نے تو ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

سورۃ النحل آیت 34-پھر انہیں ان کے بُرے اعمال کے نتیجے مل کر رہے اور جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی چیز نے ان کو (پوری طرح) گھیر لیا۔

سورۃ النحل آیت 35-اور مشرک کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اس کے علاوہ کسی کی بھی عبادت نہ کرتے۔ اور نہ ہی اس کے حکم کے علاوہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان سے پہلے گزرے لوگوں نے بھی کیا تھا۔ پس رسولوں کے ذمے تو صاف صاف پیغام پہنچا دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں!۔

سورۃ النحل آیت 36-اور البتہ یقیناً ہم نے ہر امت میں یہ پیغام دے کر رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (یعنی ہر باطل معبود) سے اجتناب کرو۔ پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دیدی اور بعض پر گمراہی ثابت ہو گئی۔ پس زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

سورۃ النحل آیت 37-اگرچہ تم انہیں ہدایت پر لانے کی کتنی ہی حرص کرو۔ پس بلا کسی شک و شبہ اللہ اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا جس کو (اس کی بے رغبتی کے باعث) گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوگا۔

سورۃ النحل آیت 38-اور یہ اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر گیا۔ اللہ اسے ہر گز (بروزِ قیامت) نہیں اٹھائے گا۔ (کیوں نہیں) ہاں۔ یہ (اللہ کا) وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اس پر لازم ہے لیکن بہت سارے لوگ اس بات کا علم نہیں رکھتے۔

سورۃ النحل آیت 39-اس لئے کہ جن باتوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں ان کی حقیقت ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے بھی کہ کافر جان لیں کہ وہ سراسر جھوٹے تھے۔

سورۃ النحل آیت 40-البتہ ہم جس کام کا بس ارادہ کرتے ہیں۔ تو اس کے لئے بلا شبہ ہمارا صرف اتنا ہی کہہ دینا کافی ہوتا ہے کہ ہو جا۔ پھر ہو جاتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 41-اور جو لوگ ظلم سہنے کے بعد اللہ کی خاطر ہجرت کر گئے تو البتہ ہم ضرور انہیں دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہے۔ کاش کہ !۔ یہ لوگ جان لیتے۔

سورۃ النحل آیت 42-یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ بھی کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 43-اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی مردوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ پس اگر تم لوگ نہیں جانتے تو ذکر و نصیحت کرنے والوں سے پوچھ لو۔

https://quranexcel.com

سورة النحل آیت 44- ہم نے ان (سولوں) کو دلائل اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تمہاری طرف بھی الذکر (قرآن) نازل کیا ہے۔ تاکہ بنی نوع انسان کے لئے وہ (سارے احکام) وضاحت سے بیان کر دو جو ان کی طرف نازل کیے گئے ہیں۔ اور تاکہ وہ (خود بھی) غور و فکر کر لیں۔

سورة النحل آیت 45- جو لوگ بھی بری بری چالیں چلتے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر (وہاں سے) عذاب آ جائے جہاں سے انہیں گمان بھی نہ ہو؟۔

سورة النحل آیت 46- یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے پس وہ (اللہ کو) کسی صورت بھی عاجز نہیں کر سکتے۔

سورة النحل آیت 47- یا انہیں خوفزدہ کرنے کے بعد پکڑ لے پس یقیناً (انہیں جو مہلت ملی ہے۔ اس لئے کہ) تمہارا رب نہایت شفیق بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة النحل آیت 48- کیا ان لوگوں نے کبھی اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزوں کو نہیں دیکھا (یعنی ان پر غور نہیں کیا)۔ جن کے سائے دائیں اور بائیں سے جھکے چلے جاتے ہیں۔ اور نہایت عاجزی سے اللہ کے حضور سجدہ کرتے رہتے ہیں۔

سورة النحل آیت 49- سارے جاندار اور فرشتے اور جو کوئی آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ ذرا بھی تکبر نہیں کرتے۔

سورۃ النحل آیت 50-وہ اپنے اس رب سے ڈرتے رہتے ہیں جو ان کے اوپر ہے اور انہیں جو کچھ بھی حکم دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 51-اور ارشادِ باری ہوا کہ دو عبادت کیے جانے والے (خدا) نہ بناؤ۔ عبادت کے لائق تو البتہ صرف واحد و یکتا اکیلا اللہ ہی ہے (جو کہ میں ہوں)۔ پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔

سورۃ النحل آیت 52-اور جو بھی آسمانوں و زمین میں ہے سب کچھ اسی کا ہے اور عبادت بھی اسی کی لازم ہے پھر تم اللہ کے علاوہ دوسروں سے کیوں ڈرتے ہو؟۔

سورۃ النحل آیت 53-اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے پس اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب بھی تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے حضور تم فریاد کرتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 54-پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے۔ تو یکایک ہی تم میں سے کچھ لوگ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگ جاتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 55-تاکہ جو نعمتیں ہم نے انہیں دی ہیں ان کی ناشکری کر دیں۔ پس (اے مشرک ناشکرو!۔) دنیاوی فائدے اٹھالو۔ عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ النحل آیت 56-اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے ایسے ایسوں کا حصہ مقرر کر لیتے ہیں جنہیں وہ جانتے بھی نہیں۔ اللہ کی قسم!۔ البتہ جو کچھ بھی تم گھڑ لیتے ہو اس کی تم سے ضرور باز پرس ہو گی۔

سورۃ النحل آیت 57-اور اللہ کے لئے تو بیٹیاں مقرر کر لیتے ہیں وہ تو ان (کی ایسی افتراپردازیوں) سے بالکل پاک ہے۔اور خود ان کے لئے (بیٹے) جس کے وہ خواہشمند ہوتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 58-حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جائے تو اس کا منہ کالا پڑنے لگتا ہے اور وہ رنج و غم سے بھر جاتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 59-اس بری خبر کے باعث لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) آیا کہ اس ذلت کو قبول کر کے اسے زندہ رہنے دے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے؟۔دیکھو تو کیا ہی برا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 60-جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لئے ہی ہر بری مثال ہے اور اللہ کی مثالی شان تو سب سے بلند و بالا ہے اور وہی خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النحل آیت 61-اور اگر اللہ بنی نوع انسان کو ان کے ظلم پر پکڑنے لگے تو زمین پر کسی جاندار کو بھی نہ چھوڑے لیکن ایک مقرر مدت تک انہیں مہلت دیئے جاتا ہے۔پھر جب ان کا وہ وقت آ جاتا ہے تو نہ یہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ہی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 62-اور اللہ کے لئے وہ کچھ تجویز کرتے ہیں جسے خود بھی پسند نہیں کرتے اور اپنی زبان سے جھوٹ بناتے بیان کرتے ہیں کہ بلا شبہ ہر بھلائی تو صرف انہی کے لئے ہے۔ بلا کسی شک و شبہ ان کے لئے آگ (تیار) ہے اور یقیناً وہ سب سے پہلے دوزخ میں جھونکے جائیں گے۔

سورۃ النحل آیت 63- قسم ہے اللہ کی البتہ یقینی طور پر ہم نے تم سے پہلے بھی قوموں میں رسول بھیجے تھے پھر شیطان نے ان لوگوں کو ان کے (برے) کرتوت خوشنما کرکے دکھا دیئے۔ پس آج بھی وہی ان کا ولی بنا ہوا ہے اور ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃ النحل آیت 64- اور ہم نے اسی لئے تم پر (یہ) کتاب اتاری ہے کہ تم ان باتوں کو کھول کھول کر واضح کر دو جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب تو) ایمان والوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت بھی اور موجبِ رحمت ہے۔

سورۃ النحل آیت 65- اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے یقیناً بڑی نشانی ہے جو غور سے (حق کو) سنتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 66- اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں بھی عبرت (یعنی غور و فکر کا مقام) ہے۔ کہ ہم ان کے پیٹوں میں جو خون اور گوبر ہے اس کے درمیان سے تم کو خالص دودھ نکال کر پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے بہت خوشگوار ہوتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 67- اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ آور چیز اور عمدہ رزق بھی بناتے (کھاتے) ہو۔ اس میں بھی یقیناً ان لوگوں کے لئے بڑی نشانی ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 68- اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو وحی کی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور ان چھتریوں میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں اپنے گھر (یعنی چھتے) بنایا کرو۔

سورۃ النحل آیت 69-پھر ہر قسم کے میووں سے کھاتی رہ اور اپنے رب کے ہموار کردہ آسان راستوں پر چلتی رہ۔اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں جس میں بنی نوع انسان (کی کئی بیماریوں) کے لئے شفا ہے۔ بیشک اس میں بھی ان لوگوں کے لئے یقیناً بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 70-اور اللہ نے ہی تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے۔اور کوئی تو تم میں سے ناقص ترین عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے کہ (بہت کچھ) سمجھ بوجھ رکھنے کے بعد بے علم ہو جاتا ہے۔ بیشک اللہ بڑا جاننے والا۔بہت قدرت والا ہے۔

سورۃ النحل آیت 71-اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی ہے پھر جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے حصے کا مال اپنے غلاموں کو دینے والے نہیں کہ اس میں وہ سب برابر ہو جائیں۔ پھر کیا یہ لوگ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟۔

سورۃ النحل آیت 72-اور اللہ ہی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے عورتیں پیدا کیں اور تمہیں تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے عطا کیے اور تمہیں کھانے کے لئے پاک رزق دیا۔کیا پھر بھی یہ لوگ باطل (یعنی جھوٹی باتوں) پر اعتقاد رکھتے ہیں؟۔اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 73-اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسے ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو آسمان و زمین میں رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ یہ کام کر سکتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 74-تو (اے لوگو!۔) اللہ کے لئے مثالیں نہ گھڑلیا کرو۔ (اپنے بارے مثالیں دینا) البتہ اللہ ہی بخوبی جانتا ہے اور تم بالکل نہیں جان سکتے۔

سورۃ النحل آیت 75-اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک غلام ہے جو کسی دوسرے کا مملوک ہے اور کسی چیز پر بھی قدرت نہیں رکھتا۔ اور ایک دوسرا ہے جسے ہم نے بہترین رزق عطا کر رکھا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ بھی کرتا رہتا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟۔ الحمدللہِ (سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے) مگر ان میں بہت سارے لوگ (اتنی سی بات بھی) نہیں جانتے۔

سورۃ النحل آیت 76-اور اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو آدمی ہیں۔ جن میں سے ایک گونگا ہے کہ کسی بات پر قدرت نہیں رکھتا اور وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے وہ اسے جدھر بھی بھیجتا ہے کسی بھلائی کے ساتھ واپس نہیں آتا۔ اور دوسرا وہ (جو سنتا بولتا) ہے جو عدل وانصاف کا حکم کرتا ہے اور خود بھی سیدھے راستے پر چل رہا ہے۔ کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟۔

سورۃ النحل آیت 77-اور آسمانوں وزمین کا سارا غیب اللہ ہی کو (معلوم) ہے۔ اور قیامت کا برپا ہونا تو ایسے ہی ہے جیسے پلک کا جھپک لینا یا اس سے بھی قریب تر۔ یقیناً اللہ ہی ہر شے پر بخوبی قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ النحل آیت 78-اور اللہ ہی نے تمہیں شکمِ مادر سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل ودماغ دے دیئے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃ النحل آیت 79- کیا وہ پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے آسمان کی فضا کو مسخر کیے ہوئے ہیں؟۔ ان کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔ بیشک اس میں بھی ایمان والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃ النحل آیت 80- اور اللہ ہی نے تمہارے گھروں کو تمہارا مسکن بنادیا اور تمہارے لئے مویشیوں کی کھالوں سے خیمے بنادیئے جن کو تم ہلکا جان کر سفر اور قیام کے دن استعمال کرتے ہو۔ اور پھر ان کی اُون۔ روئیں۔ اور بالوں سے مختلف اسباب اور سامانِ زندگی بنادیا جو ایک مدت تک کے لئے کارآمد رہتا ہے۔

سورۃ النحل آیت 81- اور اللہ ہی نے تمہاری (سہولت کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنا دیئے اور تمہارے لئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں (یعنی غاریں) بنادیں۔ اور تمہارے لئے کُرتے بنا دیئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور تم کو لڑائی میں محفوظ رکھنے والے کُرتے (یعنی زرہیں) بھی (بنا دیں)۔ اسی طرح اللہ اپنی نعمتیں تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم (سچے) مسلمان بن جاؤ۔

سورۃ النحل آیت 82- پھر اس کے بعد بھی اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں تو البتہ تمہارا کام صرف پیغام کو واضح طور پر (ان تک) پہنچا دینا ہی ہے۔

سورۃ النحل آیت 83- یہ اللہ کی نعمتوں کو تو پہچانتے ہیں پھر بھی ان کے منکر ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں بہت سارے لوگ تو کافر و ناشکرے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 84- اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر نہ تو کافروں کو (بولنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ ہی ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

سورۃ النحل آیت 85-اور جب ظالم لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے پھر نہ تو ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔

سورۃ النحل آیت 86-اور جب مشرک اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ یہی ہیں ہمارے وہ شرکاء جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ تو وہ ان کی بات واپس پھینکتے ہوئے ان سے کہیں گے کہ تم البتہ بالکل جھوٹے ہو۔

سورۃ النحل آیت 87-اور اس دن وہ سب اللہ کے حضور سر تسلیم خم کرلیں گے۔ اور جو افتراء پردازیاں (یعنی خود ساختہ چکنی چپڑی باتیں) وہ کیا کرتے تھے سب گنگ و گم ہو جائیں گی۔

سورۃ النحل آیت 88-جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور اللہ کے راستے سے روکتے رہے۔ ہم ان کا عذاب پر عذاب بڑھاتے جائیں گے اس لئے کہ وہ فساد برپا کیا کرتے تھے۔

سورۃ النحل آیت 89-اور جس دن ہر اُمت میں سے خود انہی پر گواہ کھڑے کریں گے اور تجھے ان سب لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ اور ہم نے تجھ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کی تفصیلی وضاحت ہے۔ اور یہ مسلمانوں کے لئے سر چشمہٗ ہدایت اور سراسر رحمت اور خصوصی بشارت ہے۔

سورۃ النحل آیت 90-بیشک اللہ انصاف کرنے اور بھلائی کرنے اور قرابتداروں کو (ان کا حق) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برائی اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ (اور) تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر سے نصیحت حاصل کرلو۔

سورۃ النحل آیت 91-اور اللہ کے عہد کو اور تمہارے (آپس میں) کئے جانے والے عہد کو پورا کرو اور اپنی قسمیں پختہ کر لینے کے بعد مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بیشک اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو بھی تم کرتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 92-اور اس عورت جیسے نہ ہو جانا جو اپنا سوت محنت سے کاتنے کے بعد توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں مکر و فریب کا ذریعہ بنانے لگ جاؤ۔ تاکہ ایک فریق دوسرے سے زیادہ فائدہ حاصل کر لے۔ بس اسی میں البتہ اللہ تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرتے ہو اللہ قیامت کے دن اس کی حقیقت ضرور تم پر ظاہر کر دے گا۔

سورۃ النحل آیت 93-اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو (جبری) ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کر دیتا ہے۔ اور البتہ تم سے ضرور باز پرس ہو گی جو عمل بھی تم کیا کرتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 94-اور تم اپنی قسموں کو آپس میں دغا بازی کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم جانے کے بعد ڈگمگا جائیں۔ پھر اس طرح تمہیں اللہ کی راہ سے روکنے کی پاداش میں کسی برے نتیجے کا مزہ چکھنا پڑے۔ اور تم بڑا سخت عذاب پانے والے ہو جاؤ۔

سورۃ النحل آیت 95-اور اللہ سے کیے عہد کو تھوڑے سے داموں پر نہ بیچو۔ البتہ جو کچھ بس اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

سورۃ النحل آیت 96-جو کچھ تمہارے پاس ہے سب ختم ہونے والا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق ہی دیں گے۔

سورۃ النحل آیت 97-جو بھی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یقیناً ضرور ہم اسے پاکیزہ دنیاوی زندگی بسر کرائیں گے۔اور لازمی (آخرت میں بھی) ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق ہی دیں گے۔

سورۃ النحل آیت 98-پس جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

سورۃ النحل آیت 99-بیشک اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 100- بلاشبہ اس کا زور تو صرف انہی پر چلتا ہے جو اسے اپنا ولی بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 101-اور اللہ جو کچھ نازل کرتا ہے اس کو اچھی طرح جانتا ہے۔(لیکن) جب ہم کوئی آیت کسی دوسری آیت سے بدل دیتے ہیں تو (کافر ناشکرے تجھے) کہتے ہیں کہ البتہ تم خود ہی بس اپنی طرف سے گھڑ لاتے ہو۔(نہیں) بلکہ ان میں بہت سارے لوگ (حقیقت کو) نہیں جانتے۔

سورۃ النحل آیت 102- کہہ دو کہ اس (قرآن) کا روح القدس (جبرائیلؑ) کے ذریعے تیرے رب کی طرف سے برحق نزول ہوا ہے تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے۔ اور مسلمانوں کے لئے تو سرچشمہٗ ہدایت اور خوشخبری ہے۔

سورۃ النحل آیت 103- اور البتہ یقیناً ہمیں خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں کہ اسے تو بس البتہ کوئی (دوسرا) بشر سکھاجاتا ہے حالانکہ جس کی طرف یہ منسوب کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف واضح عربی زبان ہے۔

سورۃ النحل آیت 104- البتہ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ بھی ان کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا اور ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃ النحل آیت 105- بیشک جھوٹ تو صرف وہی لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور حقیقت میں یہ لوگ (خود) جھوٹے ہوتے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 106- جو کوئی بھی ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے تو ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے سوائے اس کے جو مجبور کر دیا جائے اور اس کا دل ایمان پر مطمئن رہے۔ لیکن وہ جو کوئی کھلے دل سے منکر ہو جائے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔

سورۃ النحل آیت 107- یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں پسند کر لیا۔ اور یقیناً اللہ ایسے کافروں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ النحل آیت 108-یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگ جانے دی ہے۔اور یہ بڑی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 109-کچھ شک نہیں کہ یقیناً یہی لوگ آخرت میں بھی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

سورۃ النحل آیت 110-پھر بلا شبہ تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جو سخت آزمائش میں پڑنے کے بعد ہجرت کر گئے پھر جہاد کرتے رہے اور صبر کا ثبوت بھی دیا۔ یقینی طور پر تمہارا رب ایسے اعمال کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النحل آیت 111-جس دن ہر نفس خود اپنی خاطر جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور ان پر (کسی طرح سے بھی) کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ النحل آیت 112-اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے جہاں ہر طرح سے امن چین تھا اس کا رزق بافراغت ہر جگہ سے چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کر دی تو اللہ نے بھی ان کے کرتوتوں کی وجہ سے جو وہ گھڑا کرتے تھے۔ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔

سورۃ النحل آیت 113-اور البتہ یقیناً ان کے پاس انہی میں سے رسول بھی آیا مگر انہوں نے اسے بھی جھٹلا دیا۔ پھر عذاب نے انہیں ایسے حال میں آ پکڑا جبکہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔

سورۃ النحل آیت 114-پس اللہ نے تمہیں جو حلال طیب رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔اور اللہ کی نعمتوں کا شکرادا کیا کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

سورۃ النحل آیت 115-البتہ اس نے تم پر بس مردار۔اور خون۔اور سور کا گوشت۔حرام کردیا ہے اور وہ چیز بھی جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا جائے۔مگر جو بھوک کے مارے لاچار ہو جائے بشرطیکہ نہ تو وہ باغی ہو اور نہ ہی حد سے گزر جانے والا تو بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النحل آیت 116-اور اپنی زبانوں سے یونہی جھوٹ بنا کر نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ پر جھوٹ بہتان لگانے لگ جاؤ۔بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان لگاتے ہیں وہ کبھی بھی فلاح نہیں پا سکتے۔

سورۃ النحل آیت 117-اس (بہتان طرازی) کا فائدہ چند روزہ ہی ہے۔(آخرکار) اور ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃ النحل آیت 118-اور ہم نے یہودیوں پر وہ چیزیں حرام کردی تھیں۔جن کا ذکر ہم اس سے پہلے (سورہ انعام آیت 146 میں) تم سے کر چکے ہیں۔اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا۔لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔

سورۃ النحل آیت 119- پھر بلا شبہ تمہارا رب ان لوگوں کے لئے جو جہالت میں برے کام کرتے رہے
پھر اس کے بعد وہ توبہ تائب ہو گئے اور اصلاح بھی کرلی۔ یقینی طور پر تمہارا رب اس کے بعد البتہ بڑا بخشنے
والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ النحل آیت 120- بیشک ابراہیمؑ (عقائد و اعمال میں) ایک پوری امت تھا اور اللہ کا بڑا فرمانبردار
تھا جو یکسوئی کے ساتھ (اللہ کی طرف) مائل تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔

سورۃ النحل آیت 121- (ابراہیمؑ) اس کی نعمتوں کا شکرادا کرنے والا تھا۔ اللہ نے اسے چن لیا تھا اور اسے
سیدھی راہ پر بھی چلادیا تھا۔

سورۃ النحل آیت 122- اور ہم نے اسے دنیا میں بھی بھلائی دی تھی اور بیشک وہ آخرت میں بھی وہ
صالحین میں سے ہوگا۔

سورۃ النحل آیت 123- پھر ہم نے تمہاری طرف بھی یہ وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی پیروی اختیار
کرو جو یکسوئی کے ساتھ (اللہ کی طرف) مائل تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔

سورۃ النحل آیت 124- البتہ ہفتے کا دن تو صرف انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جو اس میں اختلاف
کرتے تھے۔ اور بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کردے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے
تھے۔

سورة النحل آیت 125-لوگوں کو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کے راستے کی طرف بلاؤ اور ان سے شائستہ انداز سے بحث کرو۔بیشک تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے۔اور وہ ہدایت یافتہ کو بھی بخوبی جانتا ہے۔

سورة النحل آیت 126-اور اگر تم بدلہ لینا چاہو تو اتنا ہی لیا کرو جتنی کہ تم پر زیادتی کی گئی ہے۔اور اگر صبر کرلو تو یہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت بہتر ہے۔

سورة النحل آیت 127-اور صبر ہی کرتے رہو اور تمہارا صبر کرنا بھی اللہ کی توفیق سے ہی ممکن ہے۔اور ان کے بارے میں بالکل غم نہ کرو۔اور ان کے مکروفریب سے دل بھی تنگ نہ کرو۔

سورة النحل آیت 128-بیشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتے بچتے ہیں اور جو احسان کرنے والے ہیں۔

17-(آیاتھا 111) <سورة الإسراء> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورة الإسراء آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة الإسراء آیت 1-پاک ہے وہ (اللہ جل شانہ) جو راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام (یعنی خانۂ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک لے گیا۔جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ اسے ہم اپنی (قدرت کی) کچھ نشانیاں دکھائیں۔بیشک وہ بڑا سننے والا گہری نظر سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 2-اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنادیا (جس میں خاص ارشادِ ربانی تھا) کہ میرے علاوہ کسی کو بھی وکیل وکارساز نہ بنانا۔

سورۃ الاِسراء آیت 3-(اے) ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا ۔بیشک وہ (نوحؑ ہمارا) ایک شکر گزار بندہ تھا۔

سورۃ الاِسراء آیت 4-اور ہم نے بنی اسرائیل پر (ان کی) کتاب میں یہ بات واضح کردی تھی کہ تم لازمی ملک میں دو مرتبہ فساد مچاؤگے اور بڑی سرکشی کروگے۔

سورۃ الاِسراء آیت 5-پھر جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے مسلط کردیئے پھر وہ تمہاری آبادیوں میں گھس گئے۔اور اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہنا تھا۔

سورۃ الاِسراء آیت 6-پھر ہم نے تمہیں دشمنوں پر غلبہ دے دیا اور تم کو مال اور اولاد میں ترقی دے دی ۔اور تمہیں ایک بڑی جماعت والا بنادیا۔

سورۃ الاِسراء آیت 7-اگر تم نے کوئی بھلائی کی ہے تو اپنے لئے ہی کی۔اور اگر تم کوئی برائی کی ہے تو اس کا وبال بھی تم پر ہی ہے۔پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے مسلط کر دیئے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (اقصیٰ) میں ایسے ہی گھس جائیں جس طرح پہلی بار گھس گئے تھے۔اور جس چیز پر قابو پائیں اسے تباہ کرکے رکھ دیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاسراء آیت 8-امید ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کردے۔اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کروگے تو ہم بھی وہی (وہی پہلے والا سلوک) دھرائیں گے۔اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 9- بیشک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور جو عمل صالح کرنے والے مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے عظیم اجر ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 10-اور یہ بھی (بتاتا ہے)۔کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 11-اور انسان اپنی خیر کی دعاؤں کی طرح شر کی دعائیں بھی کرنے لگ جاتا ہے۔ دراصل انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 12-اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے۔رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے رب کا فضل (یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جان لو۔اور ہم نے ہر چیز کی تفصیلی وضاحت کردی ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 13-اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے گلے سے لٹکا دیا ہے۔اور قیامت کے دن ہم اس کتاب (یعنی اعمال نامے) کو نکالیں گے جسے وہ اپنے سامنے کھلا ہوا دیکھے گا۔

سورۃ الإسراء آیت 14-(کہہ دیا جائے گا کہ لے) اپنی کتاب پڑھ لے آج تو اپنا حساب لگانے کے لئے خود ہی کافی ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 15-جو بھی ہدایت کے راستے پر چلتا ہے تو البتہ صرف اپنے لئے ہی چلتا ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو بلاشبہ گمراہی کا نقصان بھی محض اسی کو ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم کوئی رسول نہ بھیج دیں ہم سزا نہیں دیا کرتے۔

سورۃ الإسراء آیت 16-اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہیں تو وہاں کے آسودہ حال لوگوں کو (نبیوں کی آگاہی کے باوجود برائی پر) مامور ہونے دیتے ہیں۔ پھر وہ نافرمانیاں کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس ان پر حجت پوری ہو جاتی ہے اور ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

سورۃ الإسراء آیت 17-اور نوحؑ کے بعد ہم نے بہت ساری قوموں کو (ان کے گناہوں کی پاداش میں) ہلاک کر دیا تھا۔ اور تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا کافی ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 18-جو کوئی دنیا کا خواہشمند ہوتا ہے تو ہم اس کو دنیا میں سے جیسے چاہتے ہیں جس قدر چاہتے ہیں جلد ہی دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لئے ہم نے جہنم کا (ٹھکانہ) تیار رکھا ہوتا ہے جس میں وہ ملامت زدہ اور محروم داخل ہو جائے گا۔

سورۃ الاسراء آیت 19-اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کے لئے مناسب کوشش بھی کرتا ہے۔ اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش قابلِ قدر و سراہت ہو گی۔

سورۃ الاسراء آیت 20-یہ تیرے رب کی بخشش و عطا میں سے ہے جو ہم اِن کی بھی اور اُن کی بھی ہر ایک کی مدد کرتے ہیں۔ اور تمہارے رب کی عطا کسی پر بھی رکی ہوئی نہیں ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 21-دیکھو تو کیسے ہم نے ایک کو دوسرے پر (دنیاوی لحاظ سے) فضیلت دی ہے۔ اور آخرت تو درجات کے لحاظ سے بہت برتر ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی کہیں بڑھ کر ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 22-اللہ کے ساتھ کوئی بھی دوسرے عبادت کیے جانے والے (معبود) نہ بنا لینا۔ ورنہ ملامت زدہ ہو کر اور دھتکارے ہوئے بیٹھے رہو گے۔

سورۃ الاسراء آیت 23-اور یہ تیرے رب کا فیصلہ ہے کہ اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کسی کی بھی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرتے رہو۔ اور جب کبھی بھی ان دو میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ تو ان کو اُف تک بھی نہ کہو۔ اور نہ ہی ان کو جھڑکا کرو۔ اور ان دونوں سے ادب و احترام کے ساتھ بات کیا کرو۔

سورۃ الاسراء آیت 24-اور ان دونوں کے سامنے شفقت و عاجزی کے ساتھ جھکے رہو۔ اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے میرے رب جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے (شفقت سے) سے پالا پوسا ہے اسی طرح اُن (کے حال) پر بھی تو رحم فرما۔

سورۃ الإسراء آیت 25-جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے۔اگر تم صالح بن کے رہے تو بلاشبہ وہ رجوع کرنے والوں کے لئے بہت بخشنے والا ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 26-اور قریبی رشتہ داروں اور مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کردو اور فضول خرچی بالکل نہ کرو۔

سورۃ الإسراء آیت 27-بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔اور شیطان تو اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 28-اور اگر تمہیں (تنگ دستی کے باعث ان مستحق) لوگوں سے اعراض کرنا پڑے اس انتظار میں کہ تمہارے رب کی طرف سے رحمت و کشائش آجائے جس کی تم امید رکھتے ہو۔تو ان سے نرم بات کہہ دیا کرو۔

سورۃ الإسراء آیت 29-اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) نہ کرلو اور نہ ہی اسے بالکل کھلا (یعنی کھلی سخاوت میں) چھوڑ دو۔کہ پھر تم پشیمان (اور) درماندہ ہو کر بیٹھ رہو۔

سورۃ الإسراء آیت 30-بیشک تمہارا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق میں کشادگی اور تنگی کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کے حال سے بڑا باخبر ہے اور (ان کو) گہرائی سے دیکھتا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 31-اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ (کیونکہ) ہم ہی انہیں بھی اور تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔ بیشک ان کا قتل کر دینا بہت بڑا گناہ ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 32-اور زناکاری کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ یقیناً وہ بہت بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 33-اور جس جاندار کو مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ (یعنی شریعت کے عین مطابق)۔ اور جو کوئی ظلم سے قتل کر دیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو (وارث کو قصاص کا) اختیار دے دیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ (وارث) بھی قصاص میں حد سے نہ بڑھے۔ بیشک اس کی مدد کی گئی ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 34-اور یتیم کے مال کے پاس تک نہ پھٹکو مگر ایسے طریقے سے جو (یتیم کے حق میں) بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔ اور عہد کو پورا کیا کرو۔ بیشک عہد کے بارے میں ضرور بازپرس ہو گی۔

سورۃ الاسراء آیت 35-اور ناپ تول کر دینے لگو تو پورا پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تول کر دیا کرو۔ یہ بہت بہتر بات ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت عمدہ ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 36-اور جس بات کا تجھے کوئی بھی علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ جایا کرو۔ بیشک کان۔ اور آنکھ۔ اور دل و دماغ۔ ہر ایک سے ضرور بازپرس ہو گی۔

سورة الإسراء آیت 37-اور زمین پر اکڑ کر اتراتے ہوئے مت چلو بیشک نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو۔اور نہ ہی لمبے ہو کر پہاڑوں (کے برابر) تک پہنچ سکتے ہو۔

سورة الإسراء آیت 38-ان عادتوں کی ہر برائی تمہارے رب کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔

سورة الإسراء آیت 39-یہ سب حکمت ودانائی کی ان باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہیں۔اور اللہ کے ساتھ کوئی بھی دوسرے عبادت کیے جانے والے (معبود) نہ بنا لینا۔ورنہ تم ملامت زدہ اور دھتکارے ہوئے جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

سورة الإسراء آیت 40-کیا پھر تمہارے رب نے تمہیں تو چن چن کر بیٹے دیدیئے اور خود اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا۔بلاشبہ تم بہت بڑا بول بولتے ہو۔

سورة الإسراء آیت 41-اور البتہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بار بار سمجھایا ہے کہ لوگ نصیحت حاصل کرلیں۔مگر اس سے تو ان کی نفرت ہی بڑھتی ہے۔

سورة الإسراء آیت 42-کہہ دو اگر اس (اللہ جل شانہ) کے ساتھ اور بھی خدا ہوتے جیسا کہ وہ رَٹ لگا رکھتے ہیں۔تب تو ضرور انہوں نے عرش والے تک (لڑائی بھڑائی کے لئے) کوئی راستہ تلاش کرلیا ہوتا۔

سورة الإسراء آیت 43-وہ تو پاک ہے اور عالی مرتبہ ہے بڑا بلند و بالا ہے ان بڑی (من گھڑت) باتوں سے جو یہ لوگ کہہ دیتے ہیں۔

سورۃ الاسراء آیت 44-سات آسمانوں اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہے وہ اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ القدّوس کے اوصاف و کلمات) بیان کرتا ہے۔اور ایسی کوئی چیز نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح نہ بیان کرتی ہو۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔ بیشک وہ بڑا تحمل والا بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 45-اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے بیچ جو آخرت کو نہیں مانتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔

سورۃ الاسراء آیت 46-اور ہم ان کے دلوں پر (ان کے شدید انکار کی وجہ سے) پردہ حائل ہو جانے دیتے ہیں تاکہ اسے سمجھ ہی نہ سکیں۔اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دیتے ہیں۔اور جب تم قرآن میں صرف اور صرف اپنے واحد ویکتا اکیلے رب کا ذکر کرتے ہو تو یہ نفرت سے بدکتے ہوئے اپنی پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔

سورۃ الاسراء آیت 47-ہم اچھی طرح جانتے ہیں جس نیت سے یہ (قرآن کو) سنتے ہیں۔جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو محض ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 48-دیکھ لو یہ تمہارے بارے میں کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔پس یہ ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ راستہ ہی نہیں پا سکتے۔

سورة الإسراء آیت 49-اور کہتے ہیں کیا جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟۔

سورة الإسراء آیت 50- کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر یا لوہا بھی ہو جاؤ۔

سورة الإسراء آیت 51- یا کوئی اور ایسی چیز جس کا (پیدا کرنا) تمہارے خیال میں بڑا ہی مشکل ہو۔ پھر وہ پوچھیں گے ہمیں دوبارہ کون لوٹائے گا۔ کہہ دو کہ وہی (اللہ جل شانہ) جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ پھر تمہارے سامنے سروں کو ہلاتے ہوئے پوچھیں گے کہ کب ایسا ہونے والا ہے۔ کہہ دو شاید کہ وہ بالکل قریب ہی ہو۔

سورة الإسراء آیت 52-جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم سب اس کی تعریف کے ساتھ قبول کرتے ہوئے تعمیلِ ارشاد کرو گے اور خیال کرو گے کہ (دنیا و برزخ میں) بہت ہی کم ٹھہرے رہے۔

سورة الإسراء آیت 53-اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ ایسی بات کہا کریں جو بہترین ہو۔ بلا شبہ شیطان آپس میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلم کھلا (جدی) دشمن ہے۔

سورة الإسراء آیت 54- تمہارا رب تم کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اگر چاہے تم پر رحم کر دے اور اگر چاہے تمہیں عذاب دیدے۔ اور ہم نے تمہیں ان لوگوں پر کوئی ذمہ دار بنا کر تو نہیں بھیجا۔

سورۃ الاِسراء آیت 55-اور تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ بھی آسمانوں و زمین میں ہے۔اور البتہ یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے۔اور ہم نے داوٗدؑ کو زبور عنایت کی تھی۔

سورۃ الاِسراء آیت 56-(ان سے) کہہ دو کہ جن کو تم اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ کچھ سمجھتے ہو ان کو پکار کر دیکھ لو وہ نہ تو تم سے کوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار رکھتے ہیں۔

سورۃ الاِسراء آیت 57-یہ لوگ جن سے دعائیں مانگتے ہیں وہ تو خود اپنے رب سے قربت کی تلاش میں رہتے ہیں کہ کون ان میں (اللہ جل شانہ کے) زیادہ قریب ہو پاتا ہے اور اسی سے مہربانی کی امیدیں لگائے رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔ بلاشبہ تیرے رب کا عذاب ڈر جانے کے لائق ہی ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 58-اور (کفار کی) ایسی کوئی بستی نہیں (ہو گی) جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کر دیں یا اسے سخت عذاب نہ دے دیں۔ یہ بات کتابِ (لوحِ محفوظ)) میں لکھی جا چکی ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 59-اور ہم نے معجزات بھیجنے اسی لئے موقوف کر دیئے کہ پہلے گزرے لوگوں نے ان کو جھوٹا ہی جانا۔اور ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی کا بڑا واضح معجزہ دیا تھا پھر بھی انہوں نے اس پر ظلم کیا۔اور یہ نشانیاں تو ہم محض تنبیہ وآگاہی کے لئے ہی بھیجا کرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاسراء آیت 60-اور جب ہم نے تمہیں کہہ دیا کہ بلاشبہ تیرے رب نے اس بنی نوع انسان کا احاطہ کر رکھا ہے۔اور جو خواب ہم نے تمہیں دکھایا تھا اور وہ ملعون درخت جس کا ذکر قرآن میں ہے ان کو ہم نے لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنادیا ہے۔اور ہم تو انہیں ڈراتے دھمکاتے ہیں مگر یہ ڈرانا دھمکانا ان کی شرارت و سرکشی اور بھی بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 61-اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب سجدہ میں گر پڑے وہ بولا کیا میں ایسے کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی بنایا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 62-(طنزیہ) کہنے لگا بھلا دیکھ تو یہی ہے وہ جس کو تو نے مجھ پر عزت دے دی اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دیدے تو میں تھوڑے سے لوگوں کے علاوہ اس کی (ساری) اولاد کو ضرور برباد کر کے چھوڑوں گا۔

سورۃ الاسراء آیت 63-ارشادِ باری ہوا کہ جا پھر جو کوئی بھی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو بلاشبہ تجھ سمیت سب کی سزا جہنم ہے جو پورا پورا بدلہ ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 64-ان میں سے جس کو بھی تو اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے بہکا لے۔اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں سے بھی چڑھائی کر لے۔اور ان کے مال اور اولاد میں بھی شریک ہوتا رہ۔اور ان سے وعدے بھی کرتا رہ۔اور (لوگو! جان رکھو کہ) شیطان ان سے جو بھی وعدے کرتا ہے سب سراسر دھوکا ہی ہوتا ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 65- بیشک میرے (مخلص) بندوں پر تیرا کچھ بھی زور وغلبہ نہیں۔اور تیرا رب ہی وکیل وکارساز کافی ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 66- تمہارا رب وہ ہے جو دریاوسمندر میں تمہارے لئے کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر بہت مہربان ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 67-اور جب تم پر دریاوسمندر میں کوئی مصیبت آجاتی ہے تو اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ جن جن سے بھی تم دعائیں مانگا کرتے تھے سب گم ہو جاتے ہیں۔پھر جب وہ تمہیں (مصیبت سے) بچاکر خشکی کی طرف لے جاتا ہے۔ تو تم اس سے منہ پھیر لیتے ہو۔اور (اللہ جل شانہ سے تعلق کی بابت) انسان ہے ہی بڑا ناشکرا۔

سورۃ الإسراء آیت 68- کیا پھر تم اس بات سے بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف لاکر زمین میں دھنسادے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی چلادے؟۔ پھر تم کسی کو بھی اپنا مددگار نہ پاؤ۔

سورۃ الإسراء آیت 69- یا تم اس بات سے بالکل بے فکر ہو گئے ہو۔ کہ وہ دوبارہ تمہیں پھر دریا میں لے جائے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج کر تمہاری ناشکری کے سبب تمہیں غرق کردے۔ پھر اس (غرقاب) کی ہم سے کوئی بازپرس کرنے والا بھی نہ پاؤ گے۔

سورة الاسراء آیت 70-اور البتہ یقیناً ہم نے اولادِ آدمؑ کو بہت عزت دی ہے۔اور ان کو خشکی اور تری میں سواریاں دیں۔اور ہم نے انہیں ستھری چیزوں سے رزق دیا۔اور اپنی بہت سی مخلوقات پر انہیں فضیلت عطا کردی ہے۔

سورة الاسراء آیت 71-جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے۔پس جس کا اعمال نامہ اسکے داہنے ہاتھ میں دیا گیا تو وہ اپنا اعمال نامہ (خوشی خوشی) پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورة الاسراء آیت 72-اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہی ہوگا اور راہِ (نجات) سے بہت دور بھٹکا ہوا۔

سورة الاسراء آیت 73-اور بلا شبہ قریب تھا کہ یہ لوگ تجھے بھی اس وحی سے بہکا دیں جو ہم نے تم پر بھیجی ہے تاکہ تم اس (وحی) کے علاوہ کوئی اور بات گھڑ گھڑا کر ہماری طرف منسوب کردو۔تب تو یہ لوگ تمہیں اپنا گہرا دوست بنالیں۔

سورة الاسراء آیت 74-اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو یقیناً تم کچھ نہ کچھ ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے۔

سورة الاسراء آیت 75-اس وقت ہم تجھے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی دگنے عذاب کا مزہ چکھادیتے پھر تم اپنے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الإسراء آیت 76-اور وہ تو البتہ قریب تھے کہ تمہارے قدم اس سرزمین (مکہ) سے اکھیڑ دیتے کہ کسی طرح تمہیں اس سے نکال دیں۔ اور اگر وہ ایسا کر دیتے تو وہ بھی تیرے بعد بہت کم ہی ٹھہر پاتے۔

سورۃ الإسراء آیت 77-تم سے پہلے جتنے بھی رسول ہم نے بھیجے تھے ان رسولوں کے بارے میں بھی یہی ہمارا دستور رہا ہے۔ اور تم ہمارے دستور میں کوئی تغیر و تبدل نہیں پاؤ گے۔

سورۃ الإسراء آیت 78-آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ بیشک صبح کا قرآن پڑھنا تو مشہود (یعنی فرشتوں کی حاضری و گواہی کا وقت) ہوتا ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 79-اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کرو جو تیرے لئے اضافی ہے۔ امید ہے کہ عنقریب تیرا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے۔

سورۃ الإسراء آیت 80-اور دعا کرو کہ اے میرے رب !۔ مجھے (مدینے میں) سچائی کے ساتھ داخل کر اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال۔ اور میرے لئے (خاص) اپنے پاس سے غلبہ اور نصرت عطا فرما۔

سورۃ الإسراء آیت 81-اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل مِٹ گیا۔ بیشک باطل تو نابود ہونے والا ہی ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 82-اور ہم قرآن میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو کہ ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ اور ظالم لوگوں کا تو اس سے خسارہ ہی بڑھتا ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 83-اور جب بھی ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ اس سے اعراض کرلیتا ہے اور اپنے پہلو پھیر لیتا ہے۔اور جب بھی اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بالکل ناامید ہو جاتا ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 84- کہہ دو کہ ہر شخص اپنے اپنے طریقے پر کام کرتا ہے پس تمہارا رب ہی اچھی طرح واقف ہے کہ کون سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے !۔

سورۃ الاِسراء آیت 85-اور تم سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دو کہ روح تو میرے رب کا امر (اور شانِ ربانی) ہے اور (درحقیقت) تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 86-اور اگر ہم چاہیں تو واقعی اس (وحی) کو سلب کرلیں جو کہ ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے۔ پھر تجھے اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی بھی حمایتی ومددگار نہ مل سکے۔

سورۃ الاِسراء آیت 87-مگر (اس کا سلب نہ کرنا) صرف تمہارے رب کی رحمت ہے بلا شبہ اس کا تم پر بڑا ہی فضل ہے۔

سورۃ الاِسراء آیت 88- کہہ دو اگر سارے انسان اور سارے جن اس بات پر جمع بھی ہو جائیں کہ ایسا ہی قرآن بنالائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے۔اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہو جائیں۔

سورۃ الاِسراء آیت 89-اور البتہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں بنی نوع انسان کے لئے ہر طرح سے مثال کھول کھول کر واضح کر دی ہے پھر بھی بہت سارے لوگ انکار کرنے سے باز نہیں رہتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاسراء آیت 90-اور کہنے لگے کہ ہم ہر گز تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ تم ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری کر (کے نہ دکھا) دو۔

سورۃ الاسراء آیت 91-یا تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو۔ پھر اس کے دامن میں تم بہت سی نہریں جاری کر دو۔

سورۃ الاسراء آیت 92-یا جیسا کہ تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ۔

سورۃ الاسراء آیت 93-یا تمہارے پاس کوئی سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تو تمہارے چڑھنے کا یقین بھی (تب تک) نہیں کریں گے جب تک کہ ہمارے پاس تم کوئی ایسی کتاب نہ لے آؤ جسے ہم خود پڑھ لیں۔ (اے نبی) کہہ دو کہ میرا رب بالکل پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا بشر ہوں۔

سورۃ الاسراء آیت 94-اور جب کہ ان کے پاس ہدایت آ گئی تو لوگوں کو ایمان لانے میں صرف اسی چیز نے روکے رکھا کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیج دیا؟۔

سورۃ الاسراء آیت 95-کہہ دو اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے (رہتے بستے) آرام کر رہے ہوتے تو ہم آسمان سے ان پر فرشتے کو ہی رسول بنا کر بھیجتے۔

سورة الاسراء آیت 96- کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی شاہد و گواہ کافی ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے حال سے بخوبی خبردار نگاہ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

سورة الاسراء آیت 97-اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔اور جن کو گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے تو تم اللہ کے علاوہ اُن کے لئے کوئی ولی اولیاء نہیں پاؤ گے۔اور ہم ان کو قیامت کے دن چہروں کے بل اندھے اور گونگے اور بہرے کر کے اٹھائیں گے۔ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب یہ بجھ جانے کو ہو گی تو ہم اسے ان پر مزید بھڑکا دیں گے۔

سورة الاسراء آیت 98-ان کی یہ سزا اس لئے ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو پھر نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔

سورة الاسراء آیت 99-کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں و زمین کو بنا دیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسوں کو (دِوبارہ) پیدا کر دے۔اور اس نے ان کے (حشر کے) لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کوئی شک و شبہ نہیں۔پس اس (امرِ ربی) میں بھی ظالم لوگ انکار کیے بغیر نہ رہے۔

سورة الاسراء آیت 100- کہہ دو کہ اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے بھی تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے انہیں بند ہی کیے رکھتے۔اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 101-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو نو واضح معجزے دیئے تھے پس تم بنی اسرائیل سے بھی پوچھ لو۔جب موسیٰؑ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ اے موسیٰؑ !۔ میں تو البتہ خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 102-(موسیٰؑ نے) کہا البتہ یقیناً یہ تو تجھے معلوم ہے کہ یہ (معجزے) آسمانوں اور زمین کے مالک ہی نے لوگوں کو (حق) سمجھانے کے لئے نازل کیے ہیں۔اور اے فرعون !۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ بلا شبہ تم ہلاکت زدہ آدمی ہو۔

سورۃ الاسراء آیت 103-تو اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ ان کو اس سرزمین سے ہی نکال دیا جائے لیکن ہم نے اس کو اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

سورۃ الاسراء آیت 104-اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہہ دیا کہ تم اس سرزمین کو مسکن بنا لو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ کر لے آئیں گے۔

سورۃ الاسراء آیت 105-اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق پر ہی نازل ہوا ہے۔اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری سنانے والا اور آگاہی دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ الاسراء آیت 106-اور ہم نے قرآن کو متفرق طور پر (الگ الگ آیات میں) اتارا تاکہ تم اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔اور ہم نے اسے (موقع محل کے لحاظ سے) بتدریج نازل کیا ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 107- کہہ دو کہ تم اس (قرآن) پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ۔ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب ان کے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے تو وہ چہروں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

سورۃ الإسراء آیت 108- اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب بالکل پاک ہے۔ بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر ہی رہے گا۔

سورۃ الإسراء آیت 109- اور وہ روتے ہوئے (اللہ جل شانہ کے حضور) چہروں کے بل (سجدے میں) گر پڑتے ہیں۔ اور ان کی عاجزی وانکساری اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

سورۃ الإسراء آیت 110- کہہ دو کہ (اللہ جل شانہ کو) اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام سے بھی پکارو سارے عمدہ واعلیٰ نام اسی کے ہیں۔ اور اپنی نماز نہ تو بلند اور نہ بالکل دھیمی آواز سے پڑھو بلکہ اس کا درمیانی راستہ اختیار کرو۔

سورۃ الإسراء آیت 111- اور کہہ دو سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کوئی اس کی مملکت میں شریک ہے۔ اور نہ ہی کسی کمزوری کے باعث اسے کسی ولی (سرپرست وحمایتی) کی ضرورت ہے اور اسی کی کبریائی (اور) کمال درجے کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

18-(أياتها110) سورۃ الکهف>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ الکہف آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکہف آیت 1-سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے۔جس نے اپنے (خاص) بندے پر کتاب نازل کردی اور اس میں کسی طرح سے بھی کوئی کسرو کمی نہیں چھوڑی۔

سورۃ الکہف آیت 2-جو بالکل سیدھی (صاف اور آسانی سے سمجھ میں آنے والی کتاب) ہے۔ تاکہ وہ (جھٹلانے والوں کو) اللہ کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے آگاہ کردے اور ان اہل ایمان کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنادے کہ ان کے لئے بہترین اجر (تیار) ہے۔

سورۃ الکہف آیت 3-جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ الکہف آیت 4- اور ان لوگوں کو بھی آگاہ کردے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا بنالیا ہے۔

سورۃ الکہف آیت 5-ان کے پاس نہ تو اس بات کی کوئی علمی دلیل ہے اور نہ ہی ان کے باپ دادا کے پاس تھی۔یہ بڑی ہی سخت بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے۔(اور بلاشبہ) جو کچھ بھی یہ کہتے ہیں محض جھوٹ بکواس ہے۔

سورۃ الکہف آیت 6-اگر یہ لوگ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج و غم کرتے ہوئے اپنے آپ کو ہلاک کردو گے۔

سورۃ الکہف آیت 7-جو کچھ زمین پر ہے بیشک ہم نے اس کو زمین کی زینت وآرائش بنادیا ہے۔تاکہ (اس عمدہ عنایت پر) ہم لوگوں کی آزمائش کرلیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے؟۔

سورۃ الکھف آیت 8-اور جو بھی اس پر ہے بیشک (ایک دن سب نیست و نابود کر کے)) ہم اس کو چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔

سورۃ الکھف آیت 9-کیا تم خیال کرتے ہو کہ کہف والے اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی تھے؟۔

سورۃ الکھف آیت 10-جب ان چند نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو دعا کرنے لگے کہ اے ہمارے رب !۔ہم پر اپنے ہاں سے خصوصی رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے اس کام میں رشد و ہدایت کا سامان مہیا کر دے۔

سورۃ الکھف آیت 11-پھر ہم نے کئی سالوں تک غار میں ان کے کانوں پر پردہ ڈالے رکھا (یعنی ان کو گہری نیند سلائے رکھا)۔

سورۃ الکھف آیت 12-پھر ہم نے انہیں جگا اٹھایا تاکہ جانچ کریں کہ دونوں جماعتوں میں سے کس کو اچھی طرح یاد ہے کہ کتنی مدت وہ اس (غار) میں رہے۔

سورۃ الکھف آیت 13-ہم تمہیں ان کا حقیقتِ حال سناتے ہیں۔ بیشک وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کو مزید ہدایت بھی عطا کی تھی۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکھف آیت 14-اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں وزمین کا رب ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو بھی عبادت کے لائق سمجھ کر ہر گز نہ پکاریں گے۔ (اگر ایسا ہوا) تو یقینی طور پر ہم نے بہت ہی نا معقول بات کہہ دی۔

سورۃ الکھف آیت 15-ہماری اس قوم نے اللہ کے علاوہ کئی اور جو عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا رکھے ہیں۔ تو وہ ان پر کوئی کھلم کھلی دلیل وسند کیوں نہیں لے کر آتے !۔ پس اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر بھی جھوٹی باتیں گھڑ لے۔

سورۃ الکھف آیت 16-اور جب تم ان (مشرکوں) سے اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے ہیں الگ ہو ہی گئے ہو۔ تو غار میں جا کر رہو تمہارا رب تم پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور تمہارے کاموں میں بھی آسانی (کا سامان) فراہم کر دے گا۔

سورۃ الکھف آیت 17-اور تم دیکھو گے کہ جب سورج نکلے تو (دھوپ) ان کے غار سے دائیں طرف کو ہٹ جائے۔ اور جب غروب ہو تو (دھوپ) ان سے بائیں طرف کو کتراتی ہوئی گزر جائے۔ وہ اس (غار) کے کشادہ حصے میں تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک (نشانی) ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔ اور جسے وہ گمراہ ہونے پر چھوڑ دے تو تم اس کے لئے کوئی بھی ولی ہدایت پر لانے والا نہیں پاؤ گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکھف آیت 18-اور تم انہیں دیکھو تو یوں خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ اور ہم ہی ان کی کروٹیں دائیں بائیں بدلتے رہے۔اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں بازو پھیلائے بیٹھا تھا۔اگر تم انہیں جھانک کر دیکھتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے اور ان کے رعب سے تم پر دہشت سی چھا جاتی۔

سورۃ الکھف آیت 19-اور اسی طرح ہم نے انہیں جگا اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے (کچھ) پوچھ لیں۔ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی دیر ٹھہرے رہے ہو۔انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔(پھر) بولے تمہارا رب ہی اچھی طرح جانتا ہے کہ کتنی دیر تم ٹھہرے رہے ہو۔اب اپنے میں سے کسی کو اپنا یہ سکہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ کون سا کھانا حلال و پاکیزہ ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے۔اور احتیاط کرتے ہوئے جائے اور تمہارے متعلق ہرگز کسی کو نہ بتائے۔

سورۃ الکھف آیت 20- بلا شبہ اگر وہ لوگ تمہاری اطلاع پا لیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا اپنے دین میں واپس لوٹا لیں گے پھر تم کبھی بھی فلاح نہیں پا سکو گے۔

سورۃ الکھف آیت 21-اور اسی طرح ہم نے (لوگوں پر) ان کی خبر ظاہر کر دی تاکہ لوگ سمجھ جائیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (کے وعدے) میں بھی کوئی شک و شبہ نہیں۔اس وقت لوگ ان کے معاملے میں باہم جھگڑنے لگے پھر (کوئی) بولا ان پر ایک عمارت بنا دو۔ان کا رب ان کے حال کو خوب

https://quranexcel.com

جانتا ہے۔اور (کوئی) جوان کے معاملات پر غلبہ رکھتے تھے کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر ضرور ایک مسجد بنادیں گے۔

سورۃالکہف آیت 22- بعض کہیں گے تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا اور بعض اٹکل پچو سے کہیں گے پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا۔اور بعض کہیں گے سات تھے آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو ان کی تعداد میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کی حقیقت تو بہت ہی کم لوگ جانتے ہیں۔پس تم بھی ان کے بارے میں سرسری سی گفتگو ہی کرنا اور نہ ہی ان کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھنا۔

سورۃالکہف آیت 23-اور کسی کام کے بارے یہ ہرگز نہ کہنا کہ البتہ میں اسے کل کر دوں گا۔

سورۃالکہف آیت 24- مگر (ان شاء اللہ کہنا) کہ اگر اللہ چاہے۔اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر (اس کا نام) لے لو اور دعا کیا کرو۔ کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ رشد و ہدایت نصیب کرے۔

سورۃالکہف آیت 25-اور وہ اپنی غار میں تین سو سے نو برس زیادہ رہے (یعنی تین سو نو سال رہے)۔

سورۃالکہف آیت 26- کہہ دو کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے۔ تمام آسمانوں و زمین کا غیب وہی جانتا ہے۔ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔نہ تو اس (اللہ) کے علاوہ ان لوگوں کا کوئی ولی ہے اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

سورۃ الکہف آیت 27-اور اپنے رب کی کتاب سے جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے پڑھتے رہا کرو اس کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں ہے اور تم اس کے علاوہ کوئی بھی جائے پناہ نہیں پاؤ گے۔

سورۃ الکہف آیت 28-اور ان لوگوں کے ساتھ رہ کر ہی صبر کرو جو صبح اور شام اپنے رب سے دعائیں مانگا کرتے ہیں اور اسی کی رضامندی چاہتے ہیں۔ تم اپنی نگاہِ التفات کو ان سے نہ ہٹا لینا کہ دنیاوی زندگی کی زینت تلاش کرنے لگ جاؤ۔ اور اس شخص کا کہنا (ہرگز) نہ مان لینا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل ہونے دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کا بندہ بن کر رہ گیا ہے اور اس کا معاملہ ایک حد سے گزر گیا ہے۔

سورۃ الکہف آیت 29-اور کہہ دو کہ یہ (قرآن) تو تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے۔ پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے۔ بیشک ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا (جو) مونہوں کو جھلسا دے گا۔ کیا ہی برا وہ پانی ہو گا اور کیا ہی بری وہ (آخری) آرام گاہ ہو گی۔

سورۃ الکہف آیت 30- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے تو بلاشبہ ایسے نیک لوگوں کا اجر ہم ضائع نہیں کیا کرتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکہف آیت 31- یہ وہی لوگ ہیں جن کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور باریک اور موٹا ریشمی سبز لباس پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی خوب بدلہ ہے اور کیا ہی بہترین آرام گاہ ہے۔

سورۃ الکہف آیت 32- اور ان سے دو شخصوں کی مثال بھی بیان کردو ان دونوں میں سے ایک کے لئے ہم نے انگور کے دو باغ بنا دیئے تھے اور ان کے گرداگرد کھجوروں کے درخت لگا رکھے تھے اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی پیدا کر دی تھی۔

سورۃ الکہف آیت 33- دونوں باغ (خوب) اپنے پھل لاتے اور ان (کی پیداوار) میں کچھ کمی نہ ہوتی تھی ۔اور ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔

سورۃ الکہف آیت 34- اور (یوں) اسے پھل ملتا رہتا تھا پھر (ایک دفعہ) اس نے اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال و دولت میں بھی بڑھ کر ہوں اور جماعت جتھے کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت دار ہوں۔

سورۃ الکہف آیت 35- اور (ایک دن) وہ اپنے باغ میں (شیخیاں بھگارتے ہوئے) داخل ہوا اور وہ اپنے اوپر آپ ہی ظلم کر رہا تھا۔ کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ ہو گا۔

سورۃ الکہف آیت 36- اور نہ ہی میں خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو گی اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو (وہاں پر بھی) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔

سورۃ الکہف آیت 37-اس کا ساتھی دورانِ گفتگو اسے کہنے لگا کہ کیا تم اس ذات کے منکر ہوتے ہو جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھے اچھا خاصا مرد بنا دیا۔

سورۃ الکہف آیت 38- لیکن میرا رب تو اللہ ہی ہے اور میں اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا۔

سورۃ الکہف آیت 39-اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ جل شانہ کی قوت کے علاوہ کوئی بھی قوت موئثر نہیں ہے) کیوں نہ کہا۔اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے آپ سے کمتر دیکھتے ہو۔

سورۃ الکہف آیت 40-تو بعید از قیاس نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بھی بہتر عطا کر دے اور (تمہارے اس باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے۔

سورۃ الکہف آیت 41- یا اس کا پانی اتنی گہرائی میں اتر جائے کہ تجھ میں استطاعت ہی نہ رہے کہ تم اسے حاصل کر سکو۔

سورۃ الکہف آیت 42-اور اس (کے باغ) کو آفت نے آ گھیرا پس وہ اس پر کفِ افسوس ملنے والا ہو گیا۔ اور جو مال اس نے اس باغ پر خرچ کیا تھا وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے واحد و یکتا اکیلے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا۔

سورۃ الکہف آیت 43-اور اس کی مدد کے لئے کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو کہ اللہ کے علاوہ اس کا کوئی بچاؤ کر لیتی اور نہ ہی وہ خود بدلہ لینے والا ہو سکا۔

سورۃ الکہف آیت 44- یہاں پر (ثابت ہو جاتا) ہے کہ خاص کر ولایت کا مل سب اللہ ہی کی بر حق ہے۔ اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ بہت اچھا ہے۔

سورۃ الکہف آیت 45-اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو۔ایسی ہے جیسے وہ پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی بھی مل گئی (یعنی خوب پھلی پھولی) پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے اڑائے پھرتی ہیں۔اور اللہ ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ الکہف آیت 46-مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق وزینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں۔ وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے رب کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہیں۔

سورۃ الکہف آیت 47-اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (سب لوگوں کو) ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کوئی ایک بھی ہم پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔

سورۃ الکہف آیت 48-اور سب تیرے رب کے حضور صف باندھے پیش کیے جائیں گے (ارشاد ہو گا کہ) البتہ یقیناً تم اسی طرح ہمارے سامنے آ گئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔بلکہ تم نے تو خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔

سورۃ الکہف آیت 49-اور (جب) کتاب (سامنے) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں ہوگا وہ اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری بد بختی !۔ یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ تو کسی چھوٹی بات کو چھوڑا ہے اور نہ ہی بڑی کو مگر اس میں شمار ہے۔اور جو جو عمل بھی کئے ہوں گے سب حاضر (یعنی موجود) پائیں گے۔اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کیا کرتا۔

سورۃ الکہف آیت 50-اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا۔وہ جنوں میں سے تھا پس اپنے رب کے حکم سے نافرمانی کرلی۔پھر کیا تم مجھے (یعنی اللہ کو) چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو ولی اولیاء بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں۔اور ظالم لوگوں کے لئے (اللہ کی جگہ) کیا ہی برا بدل ہے۔

سورۃ الکہف آیت 51- میں نے نہ تو ان (میں سے کسی) کو آسمانوں و زمین کے بناتے وقت اور نہ ہی خود ان کے بناتے وقت گواہ بنایا تھا۔اور میں ایسا نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو (یعنی مشہود و معاون) بنالیتا۔

سورۃ الکہف آیت 52-اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے ان شریکوں کو تو بلاؤ جن کو تم میرا شراکت دار خیال کیا کرتے تھے پھر وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دیں گے۔اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

سورۃ الکھف آیت 53-اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو یقینی سمجھ جائیں گے کہ البتہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

سورۃ الکھف آیت 54-اور البتہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں بنی نوع انسان (کی ہدایت) کے لئے ہر مثال کی کئی طرح سے وضاحت کی ہے۔ لیکن انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

سورۃ الکھف آیت 55-اور جب ان لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے پر کسی چیز نے منع نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ ان کے ساتھ بھی پرانی امتوں کا سا معاملہ پیش آ جائے یا عذابِ الٰہی ان کے سامنے آ جائے۔

سورۃ الکھف آیت 56-اور ہم تو رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجا کرتے ہیں۔ اور کافر و ناشکرے لوگ باطل (یعنی من گھڑت اور غیر معقول) باتوں پر جھگڑتے ہیں۔ تاکہ اس سے حق بات کو زائل کر دیں۔ اور انہوں نے میری خبردار کرنے والی آیات کو مذاق بنا رکھا ہے۔

سورۃ الکھف آیت 57-اور اس سے بڑا ظالم کون ہے۔ جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے پھر وہ ان کو نظر انداز کر دے اور اسے بھول جائے کہ کیا کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ بلاشبہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے حائل ہونے دیئے ہیں کہ اس (حق کو) سمجھ نہ پائیں۔ اور ان کے کانوں میں اک گرانی پیدا ہونے دی ہے (کہ حق کو نہ سن پائیں)۔ اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ بھی تو وہ ہرگز کبھی بھی راہِ ہدایت پر آنے والے نہیں ہیں۔

سورۃ الکھف آیت 58-اور تیرا رب تو بڑا معاف کرنے والا صاحبِ رحمت ہے۔اگر ان کے کرتوتوں پر انہیں پکڑنا چاہتا تو فوراً ہی عذاب بھیج دیتا۔بلکہ ان کے لئے ایک معیاد مقرر کر دی گئی ہے جس کے سوا کوئی بھی وعدے کی جگہ وہ ہر گز نہیں پائیں گے۔

سورۃ الکھف آیت 59-اور یہ وہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے ان کے مظالم کی بنا پر ہلاک کر دیا اور ان کی ہلاکت و بربادی کے لئے بھی وقت معین کر دیا گیا تھا۔

سورۃ الکھف آیت 60-اور جب موسیٰؑ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں سفر ختم نہ کروں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں خواہ مجھے (یونہی) سالہا سال چلنا پڑے۔

سورۃ الکھف آیت 61- پھر جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کی کی جگہ پر پہنچ گئے تو دونوں ہی اپنی مچھلی کو بھول گئے۔پس اس (مچھلی) نے دریا و سمندر میں سرنگ نما راستہ بنا لیا۔

سورۃ الکھف آیت 62- پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے تو (موسیٰؑ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ البتہ یقیناً اس سفر سے ہمیں تو بہت تھکان ہو گئی ہے۔

سورۃ الکھف آیت 63-(شاگرد نے) کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے ساتھ آرام کیا تھا تو تو بیشک میں مچھلی کو وہاں بھول گیا اور مجھے شیطان نے بھی بھلا دیا کہ اس کا ذکر کروں۔اور اس (مچھلی) نے تو عجیب طرح سے دریا و سمندر میں اپنا راستہ بنا لیا تھا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکھف آیت 64-(موسیٰؑ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے۔ جس کی ہمیں تلاش تھی پھر اپنے قدموں کے نشان دیکھتے دیکھتے واپس لوٹے۔

سورۃ الکھف آیت 65- پھر (وہاں) ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضر) پایا۔ جسے ہم نے اپنی خصوصی رحمت سے نوازا تھا اور اس کو اپنے پاس سے (خاص) علم بھی عطا کیا تھا۔

سورۃ الکھف آیت 66- موسیٰؑ نے اس (خضر) سے کہا کہ کیا میں تمہارے ساتھ رہوں بشرطیکہ رشد و حکمت کا وہ خصوصی علم جو (اللہ نے) تمہیں سکھایا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دو۔

سورۃ الکھف آیت 67-(خضر نے) کہا کہ البتہ تم میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکو گے۔

سورۃ الکھف آیت 68-اور تم صبر بھی کیسے کر سکتے ہو اس بات پر جس کی تم کو خبر ہی نہ ہو؟۔

سورۃ الکھف آیت 69-(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ان شاء اللہ) اگر اللہ نے چاہا تو تم مجھے صابر ہی پاؤ گے اور میں کسی بات میں بھی تمہاری خلاف ورزی نہیں کروں گا۔

سورۃ الکھف آیت 70-(خضر نے) کہا کہ اگر تم کو میرے ساتھ رہنا ہے۔ تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کسی بات پر سوال نہ کرنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کر دوں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکہف آیت 71- تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے تو اس (خضر نے) کشتی میں سوراخ کر دیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ کیا تم نے اس لئے سوراخ کر دیا کہ کشتی کے لوگوں کو غرق کر دو البتہ یقیناً یہ تو تم نے بڑی عجیب حرکت کر دی۔

سورۃ الکہف آیت 72- (خضر نے) کہا کہ کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟۔

سورۃ الکہف آیت 73- (موسیٰؑ نے) کہا میرے بھول جانے پر مواخذہ نہ کریں اور اس معاملے میں مجھ پر زیادہ سختی بھی نہ کریں۔

سورۃ الکہف آیت 74- پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (راستے میں) وہ دونوں ایک لڑکے کو ملے تو (خضر نے) اسے مار ڈالا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ تم نے تو ایک بے گناہ کو ناحق مار ڈالا۔ البتہ یقیناً (یہ تو) تم نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کر ڈالی۔

سورۃ الکہف آیت 75- (خضر نے) کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بیشک تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟۔

سورۃ الکہف آیت 76- (موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر اس کے بعد میں تم سے کسی چیز کا سوال کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ یقیناً آپ میری طرف سے عذر کی حد تک پہنچ چکے ہیں۔

سورۃ الکہف آیت 77- پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب دونوں ایک گاؤں والوں پر گزرے تو ان سے کھانا مانگا۔ انہوں نے ان دونوں کی ضیافت سے صاف انکار کر دیا پھر ان دونوں نے وہاں پر ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو (خضر نے) اسے (مرمت کرتے ہوئے) سیدھا کھڑا کر دیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام پر کوئی اجرت ہی لے لیتے (تاکہ کھانا تو کھا سکتے)۔

سورۃ الکہف آیت 78- (خضر نے) کہا کہ اب میرے اور تیرے درمیان علیحدگی ہے۔ اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہیں کر سکے۔

سورۃ الکہف آیت 79- کہ وہ جو کشتی تھی غریب لوگوں کی تھی جو دریا وسمندر میں محنت مزدوری (کر کے گزارہ) کر لیتے تھے۔ اور ان کے آگے ایک (ظالم) بادشاہ تھا جو ہر ایک (بے عیب) کشتی کو ضبط کر لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے)۔

سورۃ الکہف آیت 80- اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے۔ پس ہمیں اندیشہ ہوا کہ (وہ بڑا ہو کر بد کردار ہو۔ اور) کہیں ان دونوں کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کر دے۔

سورۃ الکہف آیت 81- پھر ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس کے بدلہ میں ان کو ایسی اولاد دے۔ جو پاکیزگی میں بھی اس سے بہتر اور محبت میں بھی اس سے بڑھ کر ہو۔

سورۃ الکہف آیت 82- اور وہ جو دیوار تھی پس وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن) تھا اور ان کا باپ ایک صالح آدمی تھا۔ پس تیرے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ

کر اپنا خزانہ (صحیح سلامت) نکال لیں۔اور یہ سب کچھ میں نے اپنی مرضی سے نہیں کیا یہ تمہارے رب کی ہی مہربانی ہے۔ یہ تھی حقیقت ان باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

سورۃ الکہف آیت 83-اور تم سے ذوالقرنینؑ کے بارے پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ اب میں اس کا کچھ حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔

سورۃ الکہف آیت 84- بلاشبہ ہم نے اسے زمین میں قوت واقتدار عطا کیا تھا اور اس کو ہر طرح کا سازو سامان بھی عنایت کر رکھا تھا۔

سورۃ الکہف آیت 85-پس اس نے (مغربی سفر کا) سر و سامان تیار کیا۔

سورۃ الکہف آیت 86-یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا۔تو ایسے پایا (یعنی محسوس کیا) کہ یہ ایک سیاہ کیچڑ کے چشمے میں ڈوب رہا ہے اور وہاں ایک قوم کو بھی (آباد) پایا۔ہم نے کہا کہ کہ اے ذوالقرنینؑ !۔ (تمہیں اختیار ہے) خواہ انہیں سزا دو خواہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

سورۃ الکہف آیت 87-(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو ان میں (اللہ کی نافرمانی سے) ظلم کرے گا اسے تو ہم سزا دیں گے۔ پھر (جب) وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا۔تو وہ بھی اسے بڑا سخت عذاب دے گا۔

سورۃ الکہف آیت 88-اور جو کوئی ایمان لائے گا اور عمل صالح کرے گا تو اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہو گا ۔اور ہم بھی اپنے معاملے میں اس کو آسان بات ہی کہیں گے۔

سورة الكهف آیت 89- پھر اس نے ایک اور (مشرقی سفر کا) سر وسامان تیار کیا۔

سورة الكهف آیت 90- یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا۔ تو اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا (یعنی محسوس کیا) کہ جہاں اس (دھوپ سے بچاؤ) پر ان کے لئے ہم نے کوئی آڑ و اوٹ نہیں بنائی تھی۔

سورة الكهف آیت 91- اسی طرح سے تھا اور یقیناً اس کے پاس جو کچھ بھی تھا ہم نے پوری طرح احاطہ کر رکھا تھا۔

سورة الكهف آیت 92- پھر اس نے ایک اور (سفر کا) سر وسامان تیار کیا۔

سورة الكهف آیت 93- یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا۔ تو ان دونوں کے ذرا پرے ایک ایسی قوم کو پایا جو بات کو نہیں سمجھ سکتی تھی۔

سورة الكهف آیت 94- انھوں نے کہا کہ اے ذوالقرنینؑ! ۔ بلا شبہ یاجوج ماجوج اس ملک میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں۔ تو کیا (یہ ممکن ہے کہ۔ اگر) ہم تمہارے لئے خرچے کا کچھ انتظام کر دیں؟۔ تو تم ہمارے اور ان کے درمیان کوئی دیوار بنا دو۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکہف آیت 95-(ذوالقرنینؑ نے) کہا خرچ کے لئے میرے رب نے مجھے جو اختیار بخشا ہے وہ کافی بہتر ہے پس قوت (بازو) سے میری مدد کردو کہ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں۔

سورۃ الکہف آیت 96-مجھے لوہے کے (کافی سارے) تختے لادو۔ یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑی سروں کے درمیان اس کو برابر کردیا تو کہا کہ (اب اس کو) خوب دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اسے آگ جیسا کردیا تو کہا کہ (اب) تم میرے پاس تانبا لے آؤ کہ پگھلا کر اس پر ڈال دوں۔

سورۃ الکہف آیت 97-پھر ان میں یہ طاقت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ استطاعت رہی کہ اس میں نقب ہی لگا سکیں۔

سورۃ الکہف آیت 98-(ذوالقرنینؑ نے) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے ہموار کردے گا۔اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔

سورۃ الکہف آیت 99-اور ہم ان کو اس طرح چھوڑیں گے کہ جیسے سمندری لہریں (ہر طرف پھیل کر) آپس میں گھستی گڈمڈ ہوتی ہیں۔اور صور میں پھونک دیا جائے گا پھر ہم ان سب کو پورے طور پر جمع کرلیں گے۔

سورۃ الکہف آیت 100-اور اس دن ہم دوزخ کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکھف آیت 101- جن کی آنکھیں ہماری یاد سے (غفلت کے) پردے میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔

سورۃ الکھف آیت 102- کیا پھر منکرین و ناشکرے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے علاوہ میرے بندوں کو اپنا ولی اولیاء بنالیں گے۔ (تو ہم خوش ہو جائیں گے۔ نہیں) البتہ ہم نے ایسے کافروں (ناشکروں) کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

سورۃ الکھف آیت 103- کہہ دو کیا ہم تمہیں بتائیں؟۔ جو اعمال کے لحاظ سے بالکل ہی خسارے میں ہیں۔

سورۃ الکھف آیت 104- وہ لوگ جن کی ساری کوششیں دنیا کی زندگی میں گم ہو کر رہ گئیں اور وہ خیال کیے بیٹھے ہیں کہ بلاشبہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

سورۃ الکھف آیت 105- یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات سے اور اس کے سامنے حاضری سے انکار کیا۔ تو ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے پس ہم قیامت کے دن ان کے (اعمال کا) کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔

سورۃ الکھف آیت 106- ان لوگوں کے کفر و ناشکری کی وجہ سے یہ جہنم ہی ان کی سزا ہے اور میری آیات کا اور میرے رسولوں کا بھی مذاق بنالیا تھا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الکھف آیت 107- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کی مہمانی کے لئے جنت الفردوس ہو گی۔

سورۃ الکھف آیت 108- جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے جسے کبھی بھی بدلنا پسند نہیں کریں گے۔

سورۃ الکھف آیت 109- کہہ دو کہ اگر میرے رب کی صفات وکلمات لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بنا لیا جائے تو میرے رب کے اوصاف وکلمات پورے ہونے سے پہلے ہی سمندر ختم ہو جائے۔ اور اگرچہ اس کی مدد کے لئے ہم ویسا ہی سمندر اور لے آئیں۔

سورۃ الکھف آیت 110- (اے نبیؐ) کہہ دو کہ البتہ میں بھی صرف تمہارے جیسا ہی بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہاری عبادت کے لائق صرف واحد و یکتا اکیلا اللہ ہے۔ پھر جو کوئی بھی اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے تو اسے چاہیئے کہ اچھے اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ بنائے۔

19-(أياتها 98) <سورة مريم> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ مریم آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ مریم آیت 1- کاف ھا یا عین صاد

سورۃ مریم آیت 2- یہ تیرے رب کی مہربانی کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔

https://quranexcel.com

سورۃ مریم آیت 3-جب اس نے اپنے رب سے خفیف سی (ہلکی سی) آواز میں دعا کی۔

سورۃ مریم آیت 4-(اور) دعا کی۔اے میرے رب !۔ بیشک ادھیڑپن سے میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بھی شعلہ مارنے (یعنی سفید ہونے) لگا ہے۔اور اے میرے رب !۔ میں تجھ سے مانگ کر کبھی بھی محروم نہیں رہا۔

سورۃ مریم آیت 5-اور بیشک میں اپنے بعد رشتہ دار والی وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بھی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔

سورۃ مریم آیت 6-جو میرا بھی وارث ہو۔اور اولادِ یعقوبؑ کی میراث کا بھی مالک ہو اور اے میرے رب !۔اسے اپنا رضا جو بندہ ہی بنانا۔

سورۃ مریم آیت 7-اے زکریا۔بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ہم نے اس نام کا اس سے پہلے کوئی بھی شخص پیدا نہیں کیا۔

سورۃ مریم آیت 8-اس نے کہا کہ اے میرے رب !۔ میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا؟۔جب کہ میری بیوی بالکل بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔

سورۃ مریم آیت 9-کہا کہ ایسے ہی ہو گا تیرے رب کا ارشاد ہے کہ یہ مجھ پر بالکل آسان ہے۔اور میں نے اس سے پہلے تمہیں بھی تو پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہیں تھے۔

سورۃ مریم آیت 10- کہا-اے میرے رب !- میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرمادے-ارشاد ہوا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تندرست ہوتے ہوئے بھی تین راتوں تک لوگوں سے بات نہ کر پاؤ گے-

سورۃ مریم آیت 11- پھر وہ حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے-اور انہیں اشارے سے سمجھایا کہ تم صبح وشام اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ العَزِیز کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو-

سورۃ مریم آیت 12- (یحیٰؑ پیدا ہو کے جوان ہو گئے تو ارشادِ ربانی ہوا) اے یحیٰؑ- (ہماری) کتاب کو مضبوطی سے پکڑے رہو-اور ہم نے اس کو لڑکپن ہی میں حکمت ودانائی عطا فرمادی تھی-

سورۃ مریم آیت 13- اور خصوصاً اسے اپنے پاس سے حلاوت اور پاکیزگی عنایت کر دی تھی اور وہ بڑا متقی تھا-

سورۃ مریم آیت 14- اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا تھا اور سرکش نافرمان بالکل نہیں تھا-

سورۃ مریم آیت 15- اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا-

سورۃ مریم آیت 16- اور اس کتاب میں مریمؑ کا بھی ذکر کرو جب کہ وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر شرقی جانب گوشہ نشین ہو گئی تھی-

سورۃ مریم آیت 17-تو اس نے لوگوں کی طرف سے پردہ ڈال لیا پھر ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا تو وہ اس کے سامنے ٹھیک ایک بشر بن کر نمودار ہوا۔

سورۃ مریم آیت 18-(مریمؑ گھبراہٹ میں) بولیں کہ یقیناً اگر تم متقی ہو تو میں تم سے ربِ الرحمٰن کی پناہ میں آتی ہوں۔

سورۃ مریم آیت 19-(اس نے) کہا کہ البتہ میں تو بس تمہارے رب کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں تاکہ تجھے پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔

سورۃ مریم آیت 20-(مریمؑ نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا مجھے تو کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔

سورۃ مریم آیت 21-(فرشتے نے) کہا تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ ایسے ہی (بلا شرکتِ بشر پیدا) ہوگا۔ یہ مجھ پر آسان ہے اور تاکہ ہم اسے بنی نوع انسان کے لئے ایک نشانی قرار دیں اور اپنی طرف سے رحمت اور یہ ایک طے شدہ بات ہے۔

سورۃ مریم آیت 22-پس وہ (اللہ کے اذن سے) ایسے ہی حاملہ ہو گئی پھر اسے لے کر کسی دور جگہ چلی گئی۔

سورۃ مریم آیت 23- پھر اسے دردِ زہ ایک کھجور کے تنے کے پاس لے آیا تو کہنے لگی کہ اے کاش !۔ میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی اور کب کی بھولی بسری ہو گئی ہوتی۔

سورۃ مریم آیت 24- پھر اس کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے اس کو پکارا کہ غمگین نہ ہو۔ یقیناً تمہارے رب نے تیرے پاؤں تلے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔

سورۃ مریم آیت 25- اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تو تم پر تر و تازہ اور پکی ہوئی کھجوریں گریں گی۔

سورۃ مریم آیت 26- پس کھاؤ اور پیو اور (بچے کو دیکھ دیکھ کر) آنکھ ٹھنڈی کرو۔ پھر اگر واقعی تمہاری کسی بشر پر نظر پڑے۔ تو (اشارے سے) کہہ دینا کہ بلاشبہ میں نے ربِ الرحمٰن کے لئے (چپ کے) روزے کی منت مانی ہے پس آج میں کسی انسان سے ہرگز بات نہیں کروں گی۔

سورۃ مریم آیت 27- پھر وہ اس (بچے کو) اپنی قوم کے پاس اٹھا کر لے آئی تو انہوں نے کہا اے مریمؑ !۔ البتہ یقیناً تم نے تو بہت عجیب چیز کر دکھائی۔

سورۃ مریم آیت 28- اے ہارون کی بہن !۔ نہ تو تیرا باپ ہی کوئی برا آدمی تھا۔ اور نہ تیری ماں ہی کوئی بدکار عورت تھی۔

سورۃ مریم آیت 29-تو مریمؑ نے اس نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔وہ بولے کہ ہم اِس سے کیسے بات کریں جو کہ گہوارے میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے؟۔

سورۃ مریم آیت 30-(اس گود کے بچے عیسیٰؑ نے) کہا کہ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

سورۃ مریم آیت 31-اور میں جہاں کہیں (جس حال میں) بھی ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے۔اور جب تک میں زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوۃ کی وصیت کی گئی ہے۔

سورۃ مریم آیت 32-اور اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ہوں اور مجھے سرکش وبدبخت ہرگز نہیں بنایا۔

سورۃ مریم آیت 33-اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا۔

سورۃ مریم آیت 34-یہ ہے عیسیٰؑ ابن مریمؑ۔(اور یہ ہے) اس کے بارے حق سچ بات جس میں لوگ شک کیا کرتے ہیں۔

سورۃ مریم آیت 35-اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنالے۔وہ تو بالکل پاک ہے۔جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو البتہ صرف اتنا ہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ (جھٹ پٹ) ہو جاتا ہے۔

سورۃ مریم آیت 36-اور بیشک (وہی) اللہ میرا بھی اور تمہارا بھی رب ہے۔پس اسی کی عبادت کیا کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

سورۃ مریم آیت 37-پھر جماعتیں آپس میں اختلاف کرنے لگ گئیں۔پس وہ لوگ جو کافرو ناشکرے ہو گئے۔ان کے لئے بڑے (سخت) دن کی حاضری سے بربادی ہے۔

سورۃ مریم آیت 38-جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے تو کیا ہی خوب سننے اور دیکھنے والے ہوں گے ۔لیکن (یہی) ظالم لوگ آج صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔

سورۃ مریم آیت 39-اور ان کو (اس) حسرت و یاس والے دن سے آگاہ کردو جس دن ہر بات کا (حتمی) فیصلہ کر دیا جائے گا۔اور یہ لوگ (اب بھی) غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ایمان نہیں لاتے۔

سورۃ مریم آیت 40-البتہ (آخرکار) ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور اس کے بھی جو اس کے اوپر ہے اور ہماری ہی طرف ان سب کو لوٹنا ہوگا۔

سورۃ مریم آیت 41-اور کتاب میں ابراہیمؑ کا بھی ذکر کرو۔بیشک وہ نہایت ہی سچا نبی تھا۔

سورۃ مریم آیت 42-جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے ابا جان !۔تم کیوں ایسوں کو عبادت کرتے ہو جو نہ سن سکتے ہیں اور نہ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی تمہارے کسی کام آسکتے ہیں۔

سورۃ مریم آیت 43-اے میرے ابا جان !۔ بیشک میرے پاس وہ علم آ چکا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا تو تم میرے پیچھے چلو میں تم کو سیدھے راستے پر لے چلوں گا۔

سورۃ مریم آیت 44-اے میرے ابا جان !۔ شیطان کی عبادت نہ کرو بیشک شیطان ربِ الرحمٰن کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

سورۃ مریم آیت 45-اے میرے ابا جان !۔ بیشک مجھے خوف ہے کہ تم پر ربِ الرحمٰن کا عذاب نہ آ جائے کہیں تم شیطان کے ولی (ساتھی) نہ بن جاؤ۔

سورۃ مریم آیت 46-(آزر نے) کہا کہ اے ابراہیمؑ !۔ کیا تو میرے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) سے نفرت کرتا ہے۔ البتہ اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تجھے سنگسار کردوں گا۔ اور تم ایک لمبی مدت کے لئے مجھ سے الگ رہو۔

سورۃ مریم آیت 47-(ابراہیمؑ نے) کہا کہ سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو) میں اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش کی دعا کروں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔

سورۃ مریم آیت 48-اور میں تم سے اور جن سے بھی تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے ہو کنارہ کشی کرتا ہوں۔ اور میں تو اپنے رب ہی کو پکارا کروں گا امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی محروم نہیں رہوں گا۔

سورۃ مریم آیت 49-پھر جب (ابراہیمؑ) ان سے اور جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے تھے بالکل الگ ہوگئے۔تو ہم نے اس کو اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) عطا کیا۔اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا۔

سورۃ مریم آیت 50-اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت سے (بہت کچھ) عطا کیا اور ہم نے ان کا ذکرِ خیر ہی بلند رکھا۔

سورۃ مریم آیت 51-اور کتاب میں موسیٰؑ کا ذکر بھی کرو۔بیشک وہ ہمارا مخلص بندہ اور صاحبِ رسالت نبی تھا۔

سورۃ مریم آیت 52-اور ہم نے اسے کوہِ طور کے دائیں طرف سے پکارا۔اور اسے بات چیت کرنے کو نزدیک بلالیا۔

سورۃ مریم آیت 53-اور ہم نے اپنی رحمت سے نبی بنا کر اس کا بھائی ہارونؑ بھی سے عطا کر دیا۔

سورۃ مریم آیت 54-اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کا ذکر بھی کرو۔بلاشبہ وہ وعدے کا سچا اور صاحبِ رسالت نبی تھا۔

سورۃ مریم آیت 55-اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتا تھا۔اور وہ اپنے رب کے ہاں نہایت پسندیدہ تھا۔

سورۃ مریم آیت 56-اور کتاب میں ادریس کا ذکر بھی کرو۔بیشک وہ بھی نہایت سچا نبی تھا۔

https://quranexcel.com

سورۃ مریم آیت 57-اور ہم نے اس کو اونچے مقام پر اُٹھالیا تھا۔

سورۃ مریم آیت 58-یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے نبیوں میں سے خاص انعام کیا تھا۔اور یہ آدمؑ کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیمؑ اور اسرائیل کی اولاد میں سے بھی تھے۔اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت عطا کی اور منتخب کر لیا تھا۔جب ان پر ربِ الرحمٰن کی آیات پڑھی جاتی تھیں۔تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے تھے۔

سورۃ مریم آیت 59-پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ آ گئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے۔پس عنقریب وہ گمراہی کی سزا پالیں گے۔

سورۃ مریم آیت 60-مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور عمل صالح کیے پس وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا بھی نقصان نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ مریم آیت 61-ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا ربِ الرحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ طور پہ وعدہ کیا ہوا ہے۔بلاشبہ اس کا وعدہ (متقیوں کے لئے) پورا ہونے والا ہی ہے۔

سورۃ مریم آیت 62-اس میں وہ سلامتی کی بات کے علاوہ کوئی بھی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔اور ان کو صبح و شام ان کا رزق بہم ملتا رہے گا۔

سورۃ مریم آیت 63-یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسوں کو وارث بنائیں گے جو متقی ہوں گے۔

سورۃ مریم آیت 64-اور (فرشتوں نے کہا کہ) ہم تیرے رب کے حکم کے علاوہ نہیں اتر سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے یا جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کچھ اسی کا ہے۔اور تیرا رب کبھی بھولنے والا نہیں۔

سورۃ مریم آیت 65-(وہی تو) آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ پس اسی کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا تم اس کے کسی ہم نام وہمسر کو جانتے ہو؟۔

سورۃ مریم آیت 66-اور (ناشکرا) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کرکے نکالا جاؤں گا؟۔

سورۃ مریم آیت 67-کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ اس کو پہلے بھی تو ہم نے ہی پیدا کیا تھا جب کہ وہ کچھ بھی چیز نہیں تھا؟۔

سورۃ مریم آیت 68-پس تمہارے رب کی قسم !۔ ہم ان کو اور شیطانوں کو لازمی جمع کریں گے پھر ہم ضرور ان کو گھٹنوں کے بل جہنم کے گرد حاضر کریں گے۔

سورۃ مریم آیت 69- پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو ضرور چھانٹ کر الگ کرلیں گے جو ربِ الرحمٰن کے مقابل زیادہ سرکش تھے۔

سورۃ مریم آیت 70- پھر ہم ان لوگوں کو بخوبی جانتے ہیں جو اس (جہنم) میں جانے کے زیادہ مستحق ہیں۔

سورۃ مریم آیت 71- اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا گزر اس (جہنم) پر سے نہ ہو۔ یہ حتمی طے شدہ فیصلہ ہے جو تمہارے رب پر لازم ہے۔

سورۃ مریم آیت 72- پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دے دیں گے اور ظالم لوگوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

سورۃ مریم آیت 73- اور جب انہیں ہماری وضاحت بھری آیات سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں۔ (یہ تو دیکھو کہ) دونوں فریقوں میں سے کس کا مرتبہ بہتر ہے اور کس کی محفل شاندار ہے۔

سورۃ مریم آیت 74- اور ہم تو ان سے پہلے کتنی ہی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور ظاہری شان و شوکت میں (ان سے) کہیں بڑھ کر تھیں۔

سورۃ مریم آیت 75- کہہ دو کہ جو کوئی بھی گمراہی میں پڑا ہوا ہے پس ربِ الرحمٰن بھی اسے ڈھیل دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ خواہ وہ عذاب الٰہی ہو یا قیامت کی گھڑی۔ تب وہ جان لیں گے کہ مرتبے میں کون برا ہے اور کس کا جتھا کمزور ہے۔

سورۃ مریم آیت 76-اور جو لوگ ہدایت پر ہیں اللہ انہیں مزید ہدایت عطا کرتا ہے۔اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں تمہارے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے اعتبار سے بہت ہی بہتر ہیں۔

سورۃ مریم آیت 77- پھر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ؟۔جس نے ہماری آیتوں کا انکار کر دیا اور کہتا ہے کہ میں (جہاں بھی ہوں گا) ضرور مال اور اولاد دیا جاؤں گا۔

سورۃ مریم آیت 78- کیا اس نے غیب پر اطلاع پا لی ہے یا ربِ الرحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے؟۔

سورۃ مریم آیت 79-ہر گز نہیں !۔ وہ جو کچھ بھی کہتا ہے ہم لکھتے جاتے ہیں اور اس کے لئے عذاب ہی بڑھاتے جاتے ہیں۔

سورۃ مریم آیت 80-اور جو کچھ وہ (مال و اولاد کے بارے میں) کہتا ہے ہم ہی اس (سب) کے وارث ہوں گے اور یہ تو اکیلا ہی ہمارے پاس آئے گا۔

سورۃ مریم آیت 81-اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا لئے تاکہ وہ ان کے لئے موجبِ اعزاز و توقیر ہوں۔

https://quranexcel.com

سورۃ مریم آیت 82-ہرگز نہیں !۔وہ (خود ساختہ معبود) عنقریب ہی ان کی عبادت کا انکار کردیں گے اور ان کے دشمن و مخالف ہو جائیں گے۔

سورۃ مریم آیت 83-کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر کھلے عام چھوڑ رکھا ہے جو انہیں برابر اکساتے ہی رہتے ہیں ؟۔

سورۃ مریم آیت 84-پس تم ان کے لئے عذاب کی جلدی نہ کروالبتہ ہم تو خود بس ان کے (بقیہ) دن گن رہے ہیں۔

سورۃ مریم آیت 85-جس دن ہم متقی لوگوں کو ربِ الرحمٰن کے پاس مہمان بنا کر محشر میں جمع کریں گے۔

سورۃ مریم آیت 86-اور مجرموں کو سخت پیاس کی حالت میں جہنم کی طرف ہانک کر لے جائیں گے۔

سورۃ مریم آیت 87- کسی کو بھی سفارش کا اختیار نہیں ہو گا مگر جس نے ربِ الرحمٰن سے کوئی عہد لے رکھا ہو۔

سورۃ مریم آیت 88-اور (نصاریٰ) کہتے ہیں کہ ربِ الرحمٰن نے اپنا بیٹا بنا رکھا ہے۔

سورۃ مریم آیت 89-(ایسا کہنے والو !۔) تم (زبان سے) بہت برا اور بڑا بول بول رہے ہو۔

سورۃ مریم آیت 90- قریب ہے۔ کہ سارے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور سب پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں۔

سورۃ مریم آیت 91- کہ انہوں نے ربِ الرحمٰن کے لئے بیٹے کا (جھوٹا) دعوی کر دیا!۔

سورۃ مریم آیت 92- اور ربِ الرحمٰن کے شانِ شایاں نہیں کہ کسی کو اپنا بیٹا بنالے۔

سورۃ مریم آیت 93- جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں سارے کے سارے ربِ الرحمٰن کے حضور بندے ہو کر ہی پیش ہوں گے۔

سورۃ مریم آیت 94- البتہ یقیناً اس (اللہ جل شانہ) نے ان سب کا احاطہ کر رکھا ہے اور انہیں اچھی طرح شمار بھی کر رکھا ہے۔

سورۃ مریم آیت 95- اور قیامت کے دن سب کے سب اکیلے اکیلے ہی اس کے پاس آئیں گے۔

سورۃ مریم آیت 96- بلاشبہ جو بھی ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے عنقریب ربِ الرحمٰن (اپنی مخلوقات کے دلوں میں) ان کے لئے محبت پیدا کر دے گا۔

سورۃ مریم آیت 97- پس البتہ ہم نے یہ (قرآن) محض تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تم اس سے متقی لوگوں کو خوشخبری سنا دو اور جھگڑا کرنے والوں کو بھی آگاہ کر دو۔

سورۃ مریم آیت 98-اور ہم ان سے پہلے بہت سی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں۔کیا پھر تم ان میں سے کسی کی آہٹ بھی پاتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک بھی سنتے ہو؟۔

20-(اٰیاتھا-135) <سورة طه>بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمَٰنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ طٰہٰ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 1-طاھا

سورۃ طٰہٰ آیت 2-ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

سورۃ طٰہٰ آیت 3-بلکہ یہ ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 4-اس (اللہ جل شانہ) کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمانوں کو پیدا کیا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 5-ربِ الرحمٰن وہ (بابرکات اللہ) جو عرش پر جلوہ گر ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 6-جو آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں اور جو بھی ان دونوں کے درمیان اور جو کچھ بھی مٹی کے نیچے ہے سب اسی (اللہ جل شانہ) کا ہے۔

سورة طٰہٰ آیت 7-اور اگرچہ تم (اپنے رب سے) اونچا بول کر کوئی بات کہو مگر (جان رکھو کہ) وہ تو بلاشبہ چھپے ہوئے راز اور مخفی ترین بات کو بھی بخوبی جانتا ہے۔

سورة طٰہٰ آیت 8-اللہ (وہ جلیل القدر رب) ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔سارے بہترین نام اسی کے لئے ہیں۔

سورة طٰہٰ آیت 9-اور کیا تم تک موسیٰؑ کی بات پہنچی ہے؟۔

سورة طٰہٰ آیت 10-جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والی سے کہا کہ تم (یہیں) ٹھہرو بلاشبہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔شاید کہ میں اس سے تمہارے پاس کوئی انگارہ لے آؤں یا وہاں سے کوئی راستہ معلوم کرسکوں۔

سورة طٰہٰ آیت 11-پھر جب وہ اس کے پاس آگیا تو (غیبی) آواز آئی کہ اے موسیٰؑ!۔

سورة طٰہٰ آیت 12-یقیناً میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم اپنے جوتے اتار دو۔بیشک تم پاکیزہ وادی طویٰ میں موجود ہو۔

سورة طٰہٰ آیت 13-اور میں نے تمہیں (رسالت کے لئے) چن لیا ہے پس جو کچھ وحی کی جائے اسے غور سے سن لو۔

سورة طہ آیت 14- یقینی طور پر میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے پس میری ہی عبادت کرو اور میرے ہی ذکر و یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

سورة طہ آیت 15- بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اسے مخفی رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کی سعی و کوشش کی جزا مل جائے۔

سورة طہ آیت 16- جو اس پر ایمان نہ رکھتا ہو اور اپنی ہی خواہش چلتا ہو کہیں وہ شخص تمہیں اس (قیامت) کی فکر سے روک نہ دے ورنہ تم تباہ ہو جاؤ گے۔

سورة طہ آیت 17- اور اے موسیٰؑ! ۔یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟۔

سورة طہ آیت 18- (موسیٰؑ نے) کہا یہ میری لاٹھی ہے جس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔

سورة طہ آیت 19- ارشاد ہوا کہ اے موسیٰؑ! ۔اسے (زمین پر) ڈال دو۔

سورة طہ آیت 20- تو (موسیٰؑ نے) اسے ڈال دیا تو ایک دم سے وہ دوڑتا بھاگتا سانپ بن گیا۔

سورة طہ آیت 21- ارشاد ہوا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں۔ ہم ابھی اس کو اس کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 22-اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں ڈالو تو وہ بغیر کسی نقص و عیب کے سفید (چمکتا ہوا) باہر نکلے گا
-یہ دوسری نشانی ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 23-تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے تجھے کچھ دکھادیں۔

سورۃ طٰہٰ آیت 24-تم فرعون کے پاس جاؤ کہ بلاشبہ وہ بڑا سرکش ہو چکا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 25-موسٰیؑ نے کہا کہ اے میرے رب! ۔ میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 26-اور میرے لئے میرا کام آسان کردے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 27-اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 28-تاکہ لوگ میری بات پوری طرح سمجھ سکیں۔

سورۃ طٰہٰ آیت 29-اور میرے لئے میرے گھرانے سے میرا وزیر (معاون ومددگار) بنادے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 30- میرے بھائی ہارونؑ کو۔

سورۃ طٰہٰ آیت 31-اس سے میری قوت کو مضبوط کردے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 32-اور اسے بھی میرے کام میں شریک کردے۔

سورۃ طہ آیت 33-تاکہ ہم تیرے حضور کثرت سے تسبیح (یعنی شانِ ربِ الْمُتَکَبِّر کے اوصاف و کلمات
) بیان کیا کریں۔

سورۃ طہ آیت 34-اور تیرا ذکر بھی کثرت سے کرتے رہیں۔

سورۃ طہ آیت 35- بلاشبہ تو ہمیں ہر طرح سے (ہر حال میں) نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ طہ آیت 36-ارشاد ہوا کہ اے موسٰیؑ !۔ تمہاری دعا قبول کر لی گئی۔

سورۃ طہ آیت 37-اور البتہ یقیناً ہم نے تم پر ایک دفعہ اور بھی احسان کیا تھا۔

سورۃ طہ آیت 38-جب ہم نے تیری ماں کی طرف الہام کیا تھا جو (اب) وحی کیا جاتا ہے۔

سورۃ طہ آیت 39-کہ اس (بچے موسٰیؑ) صندوق میں ڈال دو پھر اسے دریا میں بہا دو پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا۔(جہاں سے) اس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھا لے گا۔اور (اے موسٰیؑ) میں نے تم پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی تھی اور وہ اس لئے کہ تو خاص نگرانی میں ہی پرورش پائے۔

سورۃ طہ آیت 40-جب تمہاری بہن چلتی ہوئی (فرعون کے ہاں) گئی۔اور کہنے لگی کیا میں تمہیں ایسی عورت بتاؤں جو اس کی اچھی پرورش کرے؟۔ تو (اس طرح) ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس واپس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کرے۔اور تو نے ایک شخص کو بھی مار ڈالا تھا پھر ہم نے تجھے اس

غم سے بھی نجات دیدی۔اور ہم نے تجھے کئی مرتبہ آزمائش میں بھی ڈالا پھر تو کئی برس مدین والوں میں بھی رہاتواب اے موسیٰؑ !۔اپنے معین وقت پر یہاں چلاآ یا۔

سورۃطہ آیت 41-اور میں نے تمہیں خاص اپنے (کام کے) لئے چن لیا۔

سورۃطہ آیت 42-توتم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤاور میری ذکرو یاد میں کوتاہی نہ کرنا۔

سورۃطہ آیت 43-دونوں فرعون کے پاس جاؤکہ بیشک وہ بہت سرکش ہوگیا ہے۔

سورۃطہ آیت 44-پس دونوں اس سے نرمی سے بات کرناشاید کہ وہ نصیحت حاصل کرلے یاڈر جائے۔

سورۃطہ آیت 45-وہ دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے رب !۔البتہ ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا یہ کہ (پہلے سے) زیادہ سرکش ہو جائے۔

سورۃطہ آیت 46-ارشادِ باری ہوا کہ تم ڈرومت۔میں سب کچھ سنتا دیکھتا یقیناً تم دونوں کے ساتھ ہوں

۔

سورۃطہ آیت 47-پس تم دونوں اس کے پاس جاؤاور کہو کہ بیشک ہم تمہارے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔(مدعا یہ ہے) کہ بنی اسرائیل کو عذاب مت دیتے رہواورانہیں ہمارے ساتھ جانے دو۔ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کرآئے ہیں۔اور سلامتی اسی کے لئے ہے جو (اللہ جل شانہ کی) ہدایت پر چلے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 48- یقینی طور پر ہمیں بذدیعہ وحی بتادیا گیا ہے کہ عذاب اسی پر ہوگا جو جھٹلائے گا اور منہ پھیرے گا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 49- (فرعون نے) پوچھا کہ اے موسیٰؑ !۔ پھر تم دونوں کا رب کون ہے ؟۔

سورۃ طٰہٰ آیت 50- (موسیٰؑ نے) کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی مناسب شکل وصورت عطا کی پھر ہدایت کی راہ بھی دکھادی۔

سورۃ طٰہٰ آیت 51- (فرعون) بولا۔ پھر ان نسلوں کا کیا ہوگا جو پہلے گزر چکی ہیں ؟۔

سورۃ طٰہٰ آیت 52- (موسیٰؑ نے) کہا کہ ان کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ میرا رب نہ تو غلطی کرتا ہے نہ ہی بھولتا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 53- (وہی اللہ تو ہے) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنادیا اور تمہارے لئے اس میں راستے جاری کر دیئے۔ اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس میں طرح طرح کے نباتات کے جوڑے پیدا کر دیئے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 54- (ان کو خود بھی) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

سورۃ طہ آیت 55-اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی سے ہی دوبارہ تمہیں نکالیں گے۔

سورۃ طہ آیت 56-اور البتہ یقیناً ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھادی تھیں پھر بھی وہ تکذیب وانکار ہی کرتا رہا۔

سورۃ طہ آیت 57-کہنے لگا کہ اے موسیٰؑ!۔کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال باہر کرو۔

سورۃ طہ آیت 58-پس ہم بھی تیرے مقابلے میں ضرور کوئی ایسا ہی جادو لے کر آئیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان کسی صاف و ہموار میدان میں وعدے کا وقت مقرر کر لو۔نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم کرو۔

سورۃ طہ آیت 59-(موسیٰؑ نے) کہا تمہارے لئے (مقابلے کا) وعدہ زینت و جشن کے دن کا ہے اور دن چڑھے لوگ جمع کر لئے جائیں۔

سورۃ طہ آیت 60-تو فرعون واپس لوٹ کر اپنے سب داؤ پیچ جمع کرتا رہا پھر (مقابلے کے دن جادو گروں کو لے کر میدان میں) آگیا۔

https://quranexcel.com

سورة طٰہٰ آیت 61- موسیٰؑ نے (جادو گروں سے) کہا کہ وائے افسوس ہے تم پر کہ اللہ پر جھوٹی باتیں نہ گھڑا کرو۔ وگرنہ وہ کسی عذاب سے تمہیں ہلاک کر دے گا۔ اور بیشک جس نے (اللہ پر) جھوٹ گھڑ لیا وہ غارت ہو گیا۔

سورة طٰہٰ آیت 62- پھر وہ اپنے کسی معاملے میں باہم متنازع ہوئے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے۔

سورة طٰہٰ آیت 63- کہنے لگے کہ بیشک یہ دونوں جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کریں۔ اور تمہارے عمدہ مثالی ومذہبی طریقے کو نیست ونابود کر دیں۔

سورة طٰہٰ آیت 64- پھر تم اپنے سب داؤ پیچ جمع کر لو اور صف باندھ کر آ جاؤ۔ اور یقیناً آج جو غالب آ گیا وہی فلاح پا گیا۔

سورة طٰہٰ آیت 65- بولے کہ اے موسیٰؑ!۔ یا تو تم (اپنا کچھ) ڈالو۔ اور یا پھر ہم (اپنے اپنے جادو) پہلے ڈالتے ہیں۔

سورة طٰہٰ آیت 66- (موسیٰؑ نے) کہا کہ (نہیں) بلکہ تم ہی ڈالو۔ (جب انہوں نے چیزیں ڈالیں) تو اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰؑ کو دوڑتی ہوئی لگنے لگیں۔

سورة طٰہٰ آیت 67- (یہ منظر دیکھا تو) موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔

سورة طٰہٰ آیت 68- ہم نے کہا (اے موسیٰؑ!۔) ڈرو نہیں بلا شبہ تم ہی غالب رہو گے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 69-اور جو (عصا) تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے سب کو نگل جائے۔ یہ تو البتہ صرف جادو گروں کا فریب ہے۔ اور جادو گر جہاں کہیں بھی (حق کے مقابل) آ جائے فلاح نہیں پایا کرتا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 70-پس (ایسا جو دیکھا تو) سب جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 71-(فرعون) بولا اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہی تمہارا وہ بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے۔ پس اب میں لازمی تمہارے مخالف اطراف کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دوں گا اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا۔ اور (اس وقت) یقیناً تمہیں پوری طرح معلوم ہو جائے گا۔ کہ ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 72-(جادو گروں نے) کہا کہ جو کھلے ہوئے واضح دلائل ہمارے پاس آ چکے ہیں ہم تجھے ہرگز اپنے پیدا کرنے والے پر ترجیح نہیں دیں گے۔ پس جو کچھ بھی فیصلہ تمہیں کرنا ہے کر گزرو۔ تمہارا حکم تو البتہ صرف اس دنیا کی زندگی تک ہی چل سکتا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 73-یقیناً ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ ہمارے لئے اللہ ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

سورة طٰہٰ آیت 74- بلاشبہ جو بھی اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ ہی (چین سے) جی پائے گا۔

سورة طٰہٰ آیت 75-اور جو کوئی اس کے پاس مومن ہو کر آئے گا اور یقیناً اس نے عمل بھی صالح کیے ہوں گے تو ان کے لئے اونچے اونچے درجات ہیں۔

سورة طٰہٰ آیت 76-ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی ہمیشہ ہمیش وہ ان میں رہیں گے اور یہ اس کی جزا ہے جو گناہ سے پاک ہو گیا۔

سورة طٰہٰ آیت 77-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات نکال کر لے جا پھر ان کے لئے دریا و سمندر میں (عصا مار کر) خشک راستہ بنا دینا۔ نہ تو پکڑے جانے کا کوئی خوف کرنا اور نہ ہی (ڈوب جانے کا) ڈر رکھنا۔

سورة طٰہٰ آیت 78- پھر فرعون نے اپنا لشکر لے کر ان کا پیچھا کیا تو سمندر (کی موجوں نے) انہیں ایسے ڈھانپ لیا جیسے کہ ڈھانپنے کا حق تھا۔

سورة طٰہٰ آیت 79-اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ پر رہنمائی نہ کی۔

سورة طٰہٰ آیت 80-اے اولادِ اسرائیل !۔ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور (تورات دینے کے لئے) تم سے طور کی داہنی طرف حاضری کا وعدہ لیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 81-جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اس میں حد سے نہ گزر جانا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا۔اور جس پر میرا غضب نازل ہو گیا تو یقیناً وہ تباہ و برباد ہو گیا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 82-اور جو کوئی توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور عمل صالح کرے پھر راہِ راست پر چلتا رہے۔تو بلاشبہ میں اس کو بخش دینے والا ہوں۔

سورۃ طٰہٰ آیت 83-اور (ارشادِ باری ہوا) اے موسیٰؑ تم نے اپنی قوم سے پہلے آنے میں کیوں جلدی کر دی
۔

سورۃ طٰہٰ آیت 84-(موسیٰؑ نے) کہا کہ وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی آ رہے ہیں اور اے میرے رب!۔ میں نے تیری طرف آنے میں اس لئے جلدی کی کہ تو راضی ہو جائے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 85-ارشاد ہوا پس البتہ ہم نے تیری قوم کو تیرے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو گمراہ کر دیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 86-پھر موسیٰؑ غم و غصے کی حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے (اور) کہنے لگے کہ اے میری قوم!۔ کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟۔ کیا پھر اس عہد کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہونے لگی تھی؟۔ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو جائے اس لئے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی۔

سورۃ طٰہٰ آیت 87-وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ ہم لوگوں کے زیورات کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔پس ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا۔پھر اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 88-پھر وہ (سامری) ان کے لئے ایک بچھڑا بنا کر لے آیا ایک ایسا جسم (کہ جس سے ہوا گزرنے پر) گائے کی سی آواز آتی تھی پھر لوگ کہنے لگے یہی تو ہے تمہارا معبود اور موسیٰؑ کا معبود بھی۔پس وہ (موسیٰؑ) تو بھول گیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 89-پھر کیا یہ لوگ (اتنا بھی) نہیں دیکھتے بھالتے تھے کہ نہ تو وہ ان کی کسی بات کا جواب دے پاتا ہے اور نہ ہی ان کے نقصان اور نفع کا بھی کچھ اختیار رکھتا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 90-اور البتہ یقیناً ہارونؑ نے تو انہیں پہلے سے ہی کہہ دیا تھا کہ اے میری قوم البتہ اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا رب رحمٰن ہی ہے پس میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

سورۃ طٰہٰ آیت 91-وہ کہنے لگے کہ ہم تو برابر اسی کی عبادت پر جم کے بیٹھے رہیں گے جب تک کہ موسیٰؑ ہمارے پاس لوٹ کر واپس نہ آجائے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 92-(پھر موسیٰؑ نے ہارونؑ سے) کہا کہ اے ہارونؑ !۔جب تم نے دیکھا کہ یہ گمراہ ہو رہے ہیں۔تو تمہیں کس چیز نے (اصلاح کرنے سے) روک دیا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 93- کہ تم میری پیروی نہ کرو۔ کیوں تم نے بھی میری حکم عدولی کر دی؟۔

سورۃ طٰہٰ آیت 94- (ہارون) کہنے لگا کہ اے میری ماں کے بیٹے!۔ تم میری ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ پکڑو۔ بیشک مجھے تو یہ ڈر تھا کہ کہیں تم یہ نہ کہہ دو کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا ذرا خیال نہ کیا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 95- (پھر سامری سے) کہا کہ اے سامری!۔ تیرا کیا معاملہ ہے؟۔

سورۃ طٰہٰ آیت 96- (سامری نے) کہا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسرے نہیں دیکھ پائے۔ پھر میں نے رسول کے نقشِ قدم سے مٹی کی ایک مٹھی بھر لی پھر اس کو (بچھڑے کے جسم میں) ڈال دیا اور اس طرح میرے نفس نے میرے لئے یہ بات بڑی خوشنما بنا دی۔

سورۃ طٰہٰ آیت 97- (موسیٰؑ نے) کہا پس جا چلا جا تو بیشک تیرے لئے زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو کہتا پھرے کہ بلاشبہ مجھے ہاتھ نہ لگانا۔ اور البتہ تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا کہ جس معبود پر تو جما بیٹھا تھا۔ اس کو بھی دیکھ ہم اسے لازمی جلا دیں گے پھر ضرور اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 98- یقیناً تمہاری عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اس کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃطٰہ آیت 99-اسی طرح سے ہم تم سے گزرے ہوئے واقعات کی کچھ جھلک بیان کرتے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تمہیں اپنے ہاں سے ایک نصیحت نامہ (قرآنِ کریم) عطا کر دیا ہے۔

سورۃطٰہ آیت 100-جو کوئی بھی اس (قرآنِ) سے منہ پھیرے گا تو بلاشبہ قیامت کے دن وہ (اپنے اس گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔

سورۃطٰہ آیت 101-اسی (بوجھ) میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے اور یہ قیامت کے دن ان کے لئے بہت ہی بُرا بوجھ ہوگا۔

سورۃطٰہ آیت 102-جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔اور ہم محشر میں مجرموں کو اکٹھا کرلیں گے اور ان کی آنکھیں نیلی (یعنی پتھرائی ہوئی) ہوں گی۔

سورۃطٰہ آیت 103-آپس میں بڑبڑا رہے ہوں گے کہ تم (دنیا وبرزخ میں) صرف دس دن ہی ٹھہرے رہے ہو۔

سورۃطٰہ آیت 104-ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے جب ان میں سے بہترین راہ والا (یعنی بڑا ہی عاقل) کہے گا کہ تم تو صرف ایک ہی دن ٹھہرے ہو۔

سورۃطٰہ آیت 105-اور تم سے (بِروزِ قیامت) پہاڑوں کا حال پوچھتے ہیں پس کہہ دو کہ میرا رب انہیں اُڑا کر بکھیر دے گا۔

سورۃ طہ آیت 106- پھر زمین کو چٹیل میدان بنا چھوڑے گا۔

سورۃ طہ آیت 107- تم اس میں کوئی پستی اور ٹیلا تک نہ دیکھو گے۔

سورۃ طہ آیت 108- اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے ہی چلیں گے کسی میں کوئی ٹیڑھا پن نہ ہو گا۔
اور ربِ الرحمٰن کے سامنے سب آوازیں پست ہو کر رہ جائیں گی پس تم (کھسر پھسر کی) آہٹ کے علاوہ کچھ
بھی نہ سنو گے۔

سورۃ طہ آیت 109- اس دن کوئی بھی سفارش فائدہ نہیں دے گی مگر جسے ربِ الرحمٰن اجازت دیدے
اور اس کی بات سننے کے لئے راضی بھی ہو جائے۔

سورۃ طہ آیت 110- جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ بھی ان کے پیچھے ہے وہ اس سب کو جانتا ہے۔
اور لوگ (اپنے محدود) علم سے کبھی بھی اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

سورۃ طہ آیت 111- اور سب کے چہرے اس زندہ و قائم رکھنے والے کے سامنے جھک جائیں گے۔ اور یقیناً
وہ نامراد ہو گیا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھالیا۔

سورۃ طہ آیت 112- اور جو کوئی عمل صالح کرے گا اور وہ مومن بھی ہو گا تو اسے ظلم اور حق تلفی کا کوئی
بھی خوف نہ ہو گا۔

سورة طہ آیت 113-اور اسی طرح ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنا کر ہی نازل کیا ہے۔اور ہم نے اس میں طرح طرح سے وضاحتی وعیدیں بھی دی ہیں۔تاکہ وہ (اللہ جل شانہ سے) ڈر جائیں۔یا یہ (قرآن) ان کے لئے نصیحت کا باعث ہی ہو جائے۔

سورة طہ آیت 114-پس اللہ ہی بادشاہ حقیقی (اور) اعلیٰ اونچے مرتبے والا ہے۔اور قرآن کی وحی جو تیری طرف بھیجی جاتی ہے اسے (پڑھنے) میں تم جلدی نہ کیا کرو جب تک اس کا اترنا پورا نہ ہو جائے۔اور دعا کیا کرو کہ اے میرے رب !۔مجھے اور بھی زیادہ علم عطا فرما۔

سورة طہ آیت 115-اور البتہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدمؑ سے بھی عہد لیا تھا پھر وہ (اسے) بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم وارادے کی پختگی نہ پائی۔

سورة طہ آیت 116-اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کر دیا۔

سورة طہ آیت 117- پس ہم نے تو کہہ دیا (تھا کہ) اے آدمؑ !۔بلا شبہ یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے ۔کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

سورة طہ آیت 118- بیشک تم اس (جنت) میں نہ تو کبھی بھوکے رہو گے اور نہ ہی ننگے۔

سورة طہ آیت 119-اور بیشک نہ تو تم پیاسے رہو گے اور نہ ہی تمہیں دھوپ ستائے گی۔

سورۃ طٰہٰ آیت 120-پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈال دیا(اور) کہا کہ اے آدمؑ !۔کیا میں تجھے دائمی زندگی کا درخت بتاؤں اور ایسی بادشاہت بھی جو کبھی زائل نہ ہونے پائے؟۔

سورۃ طٰہٰ آیت 121-پھر دونوں نے اس درخت سے کھالیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے۔اور آدمؑ نے اپنے رب کے حکم کے خلاف کر دیا پھر راہِ راست سے بھٹک گیا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 122-پھر اس کے رب نے اسے (نبوت کے لئے) چن لیا پھر اس کی توبہ قبول کی اور سیدھی راہ بھی دکھادی۔

سورۃ طٰہٰ آیت 123-ارشاد ہوا کہ تم دونوں (جن وانس) یہاں سے سب نیچے اتر جاؤ۔تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو۔پھر جب بھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو بھی میری ہدایت پر چلے۔وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ ہی وہ مشقت اٹھائے گا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 124-اور جو میرے ذکر و نصیحت (والی آیات) سے منہ پھیرے گا تو بیشک اس کی معیشت اس پر تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن اسے ہم اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 125-وہ کہے گا کہ اے میرے رب !۔تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو (دنیا میں) دیکھتا بھالتا تھا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 126-ارشاد ہوگا کہ اسی طرح ہماری آیتیں بھی تیرے پاس آئی تھیں پھر (جس طرح) تو نے انہیں یکسر بھلا دیا۔اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا گیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 127-اور ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور البتہ آخرت کا عذاب تو بڑا ہی سخت اور دیر پا ہے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 128-تو کیا اس بات سے بھی ان کو سمجھ نہیں آئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں یہ لوگ ان کی رہنے والی جگہوں پر ہی چلتے پھرتے ہیں بیشک اس میں عقل والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃ طٰہٰ آیت 129-اور اگر تمہارے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات طے نہ ہو جاتی اور وقت معین کیا ہوا نہ ہوتا تو عذاب لازمی طور پر آچکا ہوتا۔

سورۃ طٰہٰ آیت 130-پس جو کچھ بھی یہ (استہزائی و خودساختہ) باتیں بناتے ہیں ان پر صبر کرلو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے اطراف پر بھی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الخَالق کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو تاکہ تمہیں حقیقی خوشی و رضا نصیب ہو جائے۔

سورۃ طٰہٰ آیت 131-اور ان کی طرف نگاہ اٹھا کر ہرگز نہ دیکھنا جو ہم نے مختلف لوگوں کی آزمائش کے لئے دنیاوی شان و شوکت دے رکھی ہے۔اور تمہارے رب کا دیا ہوا رزق بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

سورۃطہ آیت 132-اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہو اور خود بھی اس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تم سے (حصولِ) روزی کا سوال نہیں کرتے روزی تو ہم ہی تمہیں دیتے ہیں۔ اور انجام تو متقی لوگوں کا ہی بھلا ہے۔

سورۃطہ آیت 133-اور کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزاتی نشانی کیوں نہیں لاتا۔ کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں کی دلیل نہیں آچکی؟۔

سورۃطہ آیت 134-اور اگر ہم ان کو (کسی رسول کے بھیجنے سے) پہلے ہی کسی عذاب میں ہلاک کردیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب!۔ تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیج دیا؟۔ تاکہ ہم ذلیل ورسوا ہونے سے پہلے ہی تیرے کلام واحکام پر چل لیتے!۔

سورۃطہ آیت 135- کہہ دو ہر کوئی (اپنے انجام کا) منتظر ہے پس تم بھی انتظار کرو عنقریب تم سب کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے اور کون ہدایت پا جانے والے ہیں۔

21-(أیاتها-112) <سورۃالأنبياء>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مکیۃ>

سورۃالأنبياء آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالأنبياء آیت 1-بنی نوع انسان کے حساب (کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے (اس سے) منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

سورۃ الأنبیاء آیت 2-ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جب بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اسے کھیل کود میں لگے لگے ہی سنتے ہیں۔

سورۃ الأنبیاء آیت 3-ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔اور یہ ظالم خفیہ سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ بھی تو تمہاری طرح کا ایک بشر ہی ہے۔پھر کیا تم دیدہ دانستہ جادو کی لپیٹ میں آتے جاؤگے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 4-(رسول نے) کہہ دیا کہ میرا رب تو آسمان وزمین کی ساری باتیں جانتا ہے۔اور وہ بڑا ہی سننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 5-(نہیں) بلکہ کہتے ہیں کہ یہ سب پریشان سے خواب ہیں۔نہیں !۔اس نے جھوٹ گھڑ لیا ہے۔بلکہ یہ تو شاعر ہے تو چاہیئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لے کر آئے جس طرح پہلے رسول (نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 6-ان سے پہلے کوئی بستی بھی جسے ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لائی تھی۔تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ؟۔

سورۃ الأنبیاء آیت 7-اور ہم نے تم سے پہلے بھی تو مَردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔اگر تم نہیں جانتے تو ذکر ونصیحت کرنے والوں سے پوچھ لو۔

سورۃ الأنبیاء آیت 8-اور ہم نے ان کے ایسے جسم وجسد نہیں بنائے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 9- پھر ہم نے ان سے کیا ہوا وعدہ سچا کر دکھایا۔ تو انہیں اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور حد سے گزر جانے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

سورۃ الأنبیاء آیت 10-البتہ۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے بارے ہی تذکرہ ہے۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 11-اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں بکھیر کے رکھ دیا اور ان کے بعد ہم نے اور قومیں پیدا کر دیں۔

سورۃ الأنبیاء آیت 12- پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کی بھنک محسوس کر لی تو وہ ایک دم وہاں سے بھاگنے لگے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 13-مت بھاگو بلکہ وہیں لوٹو جس میں تم عیش و آسائش دیئے گئے تھے۔ اور اپنے مساکن میں ہی جاؤ تا کہ تم سے کچھ پوچھ گچھ کر لی جائے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 14-کہنے لگے کہ ہائے ہماری بد بختی !۔ بیشک ہم ہی ظالم تھے۔

سورۃالانبیاء آیت 15- پس وہ برابر یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا گیا اور وہ بجھ کر رہ گئے۔

سورۃالانبیاء آیت 16- اور ہم نے آسمان وزمین کو اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے ان سب کو (بلا مقصد) کھیل تماشے کے لئے پیدا نہیں کیا۔

سورۃالانبیاء آیت 17- اور اگر ہم کوئی کھیل تماشا بنانا چاہتے تو یقیناً اپنے آس پاس ہی بنالیتے۔ اگرچہ ہم ایسا کرنے والے ہوتے !۔

سورۃالانبیاء آیت 18- (نہیں) بلکہ ہم حق کو باطل پر دے مارتے ہیں تو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ (باطل) یکایک نابود ہو جاتا ہے۔ اور تم لوگوں پر بھی تو افسوس ہے ایسی باتوں کی وجہ سے جو تم (خود سے) بناتے بیان کرتے ہو۔

سورۃالانبیاء آیت 19- اور اسی کی ملکیت ہیں جو کوئی بھی آسمانوں وزمین میں ہیں۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ ہی وہ اکتاتے ہیں۔

سورۃالانبیاء آیت 20- وہ دن رات اسی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الغَفُور کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہتے ہیں اور ذرا سی بھی سستی نہیں کرتے۔

سورۃ الانبیاء آیت 21-(یا) کیاان لوگوں نے زمین (کی مخلوق) سے ایسے عبادت کیے جانے والے (معبود) بنالئے ہیں جوان کو (مرنے کے بعد) زندہ کردیں گے؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 22-اگران دونوں (آسمان وزمین) میں اللہ کے علاوہ اور بھی عبادت کیے جانے والے (معبود) ہوتے توسارا انظام درہم برہم ہو جاتا۔یہ جو باتیں بھی (اللہ کے متعلق) بناتے بیان کرتے ہیں عرش کامالک اللہ توان باتوں سے بالکل پاک ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 23-وہ جو کچھ بھی کرتا ہے اس سے پوچھا نہیں جاسکتا۔اور وہ سارے (اس کے حضور) پوچھے جائیں گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 24-(یا) کیاان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کراور عبادت کیے جانے والے (معبود) بنارکھے ہیں۔کہہ دو (اس پر) اپنی دلیل پیش کرو۔یہ (قرآن اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں بھی موجود ہیں۔بلکہ ان میں بہت سارے لوگ حق بات جانتے ہی نہیں۔اس لئے تووہ منہٗ موڑ لیتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 25-اور ہم نے تم سے پہلے کوئی ایسارسول نہیں بھیجاجس کی طرف یہ وحی نہ کی گئی ہو کہ میرے علاوہ اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

سورۃ الانبیاء آیت 26-اور وہ کہتے ہیں کہ ربِ الرحمٰن نے اولاد بنارکھی ہے۔وہ تو(اس افترا سے) بالکل پاک ہے۔وہ فرشتے (بیٹیاں نہیں) بلکہ اس کے عزت والے بندے ہی ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانبیاء آیت 27-وہ اُس کے حضور بڑھ کر بول نہیں سکتے اور اسی کے حکم کی تعمیل کرتے رہتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 28-جو ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ (فرشتے کسی کی) شفاعت نہیں کر سکتے سوائے اس کے جس سے وہ (اللہ جل شانہ) راضی ہو اور وہ تو اس کی ہیبت سے لرزتے رہتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 29-اور جو کوئی بھی ان میں سے یہ کہے کہ بیشک اللہ کے علاوہ میں بھی عبادت کے لائق ہوں۔ تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے اور ظالم لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 30-کیا کافر اس بات پر غور نہیں کرتے کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان دونوں کو جدا جدا کر دیا۔ اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا ہے۔ کیا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہیں لاتے؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 31-اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ رکھ دیئے تاکہ انہیں لے کر (دورانِ گردش) ڈھلک نہ جائے اور ہم نے ان (پہاڑوں) میں کشادہ راستے بنا دیئے تاکہ وہ لوگ راہ پائیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 32-اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے اعراض کرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانبیاء آیت 33-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے۔سب مدارِ آسمان میں تیر رہے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 34-اور ہم نے تم سے پہلے کسی بشر کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔پھر کیا اگر تم مر جاؤ تو یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 35-ہر ایک متنفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہی ہے۔اور ہم تمہیں برائی اور اچھائی کے ساتھ آزماتے ہیں اور (پھر) تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 36-اور جب بھی کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تمہارا مذاق بنا لیتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہے جو تمہارے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟۔حالانکہ وہ لوگ خود ربِ الرحمٰن کے نام کے منکر ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 37-انسان جلد باز بنایا گیا ہے۔میں تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس جلدی مت کرو۔

سورۃ الانبیاء آیت 38-اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 39-اے کاش !۔ان کافروں کو اس وقت کا ذرا علم ہو جاتا !۔کہ جب وہ اپنے چہروں اور اپنی پیٹھوں سے آگ کو ہٹا بھی نہ پائیں گے اور نہ ہی ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔

سورۃ الأنبیاء آیت 40-بلکہ قیامت توان پر ناگہاں (یعنی غیر متوقع) آجائے گی تو وہ ان کے ہوش اڑا دے گی پھر نہ تو وہ اسے ٹال سکیں گے اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

سورۃ الأنبیاء آیت 41-اور تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا تو اسی (عذاب) نے ان مذاق اڑانے والوں کو آن گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 42- پوچھو کہ کون ہے جو تمہیں رات اور دن میں ربِ الرحمٰن (کے عذاب) سے بچا سکتا ہے ؟۔(نہیں) بلکہ وہ تو اپنے رب کے ذکر و یاد سے ہی منہ موڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الأنبیاء آیت 43-کیا ان کے ہمارے علاوہ اور بھی عبادت کے لائق (معبود) ہیں جو اِن کو (مصائب و تکالیف سے) بچا رکھتے ہیں۔وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہماری طرف سے انہیں ایسی کوئی تائید و رفاقت حاصل ہے۔

سورۃ الأنبیاء آیت 44-(نہیں) بلکہ ہم ہی نے ان کو اور ان کے آباء واجداد کو (زندگی کا سارا) سر و سامان دیا یہاں تک کہ ان کی لمبی عمریں بیت گئیں۔کیا پھر وہ یہ نہیں دیکھتے؟۔کہ بلا شبہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ غالب آنے والے (لگتے) ہیں۔

سورۃ الأنبیاء آیت 45-کہہ دو کہ البتہ میں تو صرف وحی کے مطابق ہی تمہیں آگاہ کرتا ہوں۔مگر جو بہرے ہوتے ہیں وہ تو آگاہی کے وقت بھی دعا و پکار کو نہیں سنتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانبیاء آیت 46-اور البتہ اگر ان کو تمہارے رب کے عذاب ذرا سا جھونکا چھو بھی جائے۔ تو ضرور چیخ اٹھیں کہ ہائے ہماری بد بختی !۔ یقینی طور پر ہم ہی ظالم تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 47-اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے پھر کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل ہو گا تو ہم اسے بھی لا حاضر کریں گے۔اور حساب لینے کے لئے تو ہم ہی کافی ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 48-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (حق و باطل) میں فرق کرنے والی اور (ہدایت کی) روشنی اور کتابِ ذکر و نصیحت ان متقی لوگوں کے لئے دی دی تھی۔

سورۃ الانبیاء آیت 49-جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت سے بھی خوف زدہ رہتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 50-اور یہ (قرآن) بھی جسے ہم نے نازل کیا ہے بہت ہی بابرکت ہے۔کیا پھر تم اس کا انکار کرتے ہو؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 51-اور البتہ یقیناً ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے رشد و ہدایت دے رکھی تھی اور ہم اس کو اچھی طرح جانتے تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 52-جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیسی مورتیاں ہیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو؟۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانبیاء آیت 53-وہ کہنے لگے کہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو بھی ان ہی کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 54-(ابراہیمؑ نے) کہا البتہ یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا صریح گمراہی میں ہی پڑے رہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 55-وہ بولے کیا تم ہمارے پاس حقیقی سچی بات لائے ہو یا محض دل لگی کر رہے ہو۔

سورۃ الانبیاء آیت 56-(ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا رب تو آسمانوں اور زمین کا بھی رب ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اسی بات کا قائل و گواہ ہوں۔

سورۃ الانبیاء آیت 57-اور اللہ کی قسم !۔ میں ضرور تمہارے معبود بتوں کے لئے کوئی (مدبّرانہ) تدبیر کروں گا جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 58-پھر ان کے بڑے کو چھوڑ کر سب کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ تاکہ سب اسی (بڑے) کی طرف رجوع کریں۔

سورۃ الانبیاء آیت 59-کہنے لگے کہ ہمارے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) کے ساتھ کس نے یہ کچھ کر دیا بلاشبہ وہ تو ظالم لوگوں سے ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 60-ان لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اس کو ابراہیمؑ کہتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 61-کہنے لگے کہ اسے لوگوں کے سامنے لے کر آؤ تاکہ سب لوگ شاہد رہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 62-وہ بولے کہ اے ابراہیمؑ !۔کیا تو نے ہمارے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) کے ساتھ یہ سب کچھ کیا ہے؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 63-(ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ سب کیا ہوگا۔پس انہی سے پوچھ لو اگر یہ بول سکتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 64-پھر وہ اپنے دل میں سوچ کر اپنے آپ سے کہنے لگے کہ بیشک تم خود ہی ظالم ہو۔

سورۃ الانبیاء آیت 65-پھر اُن کی مت ہی (جیسے) ماری گئی۔(کہنے لگے کہ) البتہ یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ بات نہیں کر سکتے۔

سورۃ الانبیاء آیت 66-(ابراہیمؑ نے) کہا پھر تم اللہ کے علاوہ ایسوں کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ تو تمہیں نفع دے سکیں اور نہ ہی نقصان پہنچا سکیں؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 67-افسوس ہے تم پر اور ان پر بھی جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔کیا تم سب میں اتنی سی عقل بھی نہیں؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 68-(پھر) وہ کہنے لگے کہ اگر کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو اسے جلا ڈالو اور اپنے عبادت
کیے جانے والے (معبودوں) کی مدد کرو۔

سورۃ الانبیاء آیت 69-(جب انہوں نے ابراہیمؑ کو آگ میں پھینک دیا تو) ہم نے کہا کہ اے آگ !۔
ابراہیمؑ پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔

سورۃ الانبیاء آیت 70-ان لوگوں نے اس (ابراہیمؑ) کے ساتھ چالبازی کرنا چاہی مگر ہم نے ان کو بد
ترین خسارہ پانے والے کر دیا۔

سورۃ الانبیاء آیت 71-اور ہم اس (ابراہیمؑ) کو اور لوطؑ کو بچا کر اس زمین کی طرف لے آئے جس میں ہم
نے سارے جہانوں کے لئے برکت رکھ چھوڑی ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 72-اور ہم نے اسے اسحاقؑ (بیٹا) عطا کیا اور اس پر مزید یعقوبؑ (پوتا) بھی عطا کیا۔ اور
سب کو صالح بنا دیا۔

سورۃ الانبیاء آیت 73-اور ہم نے انہیں پیشوا بنا دیا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کیا کرتے تھے اور ہم نے
انہیں اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے کی وحی کی تھی۔ اور وہ ہماری ہی عبادت کیا کرتے
تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 74-اور لوطؑ کو ہم نے حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے اس کو ایسی لبستی سے نجات دی تھی جس کے باسی گندے کام کیا کرتے تھے۔ بلا شبہ وہ قوم بہت بری اور بد کردار تھی۔

سورۃ الانبیاء آیت 75-اور ہم نے اس کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا۔ بیشک وہ صالح لوگوں میں سے تھا۔

سورۃ الانبیاء آیت 76-اور نوحؑ (کا بھی ذکر کرو) جب اُس نے ہمیں اِن سب سے پہلے پکارا تو ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اسے اور اس کے گھر والوں کو سخت کرب و غم سے نجات دے دی۔

سورۃ الانبیاء آیت 77-اور ہم نے ایسی قوم پر اس کی مدد کی جو ہماری آیات کو جھوٹا قرار دیتی تھی۔ بیشک وہ بہت بُری قوم تھی پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

سورۃ الانبیاء آیت 78-اور داوٗدؑ اور سلیمانؑ (کا بھی ذکر کرو) کہ جب وہ کھیتی والے معاملے کا فیصلہ کرنے لگے کہ ایک گروہ کی بکریاں رات کو اس (دوسرے کے کھیت) میں گھس کر چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کا مشاہدہ کر رہے تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 79-تو ہم نے وہ فیصلہ سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور حکمت اور علم تو ہم نے ہر ایک کو دیا تھا۔ اور ہم نے داوٗدؑ کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی تابع کر دیئے تھے جو تسبیح (یعنی شانِ ربِ الوہّاب کے اوصاف و کلمات) کا ذکر کیا کرتے تھے۔اور یہ سب کچھ ہم ہی تو کرنے والے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الأنبياء آیت 80-اور ہم نے اسے تمہارے فائدے کے لئے زرہی لباس بنانا بھی سکھایا تاکہ لڑائی میں تمہیں ایک دوسرے کی زد سے بچائے۔ پھر کیا تم (میرے احسانوں کا) شکرادا کرتے ہو؟۔

سورۃ الأنبياء آیت 81-اور تند و تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع کردی تھی جو اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت دے رکھی تھی۔ اور ہم تو ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہیں۔

سورۃ الأنبياء آیت 82-اور شیطانوں (یعنی دیوؤں) میں سے کچھ تو ایسے جن تھے جو اس کے لئے غوطے لگاتے اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سے کام کرتے تھے۔ اور ہم ہی ان کی نگہبانی کرنے والے تھے۔

سورۃ الأنبياء آیت 83-اور ایوبؑ (کا بھی ذکر کرو) کہ جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ بلاشبہ مجھے بیماری نے چھو لیا ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الأنبياء آیت 84-پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کو جو بھی تکلیف تھی وہ دور کردی۔ اور ہم نے اس کو اس کے اہل و عیال بھی عطا کردیئے بلکہ اپنی خاص رحمت سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی دیدیئے اور یہ عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت و یاد دہانی ہے۔

سورۃ الأنبياء آیت 85-اور اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ (کا بھی ذکر کرو) یہ سب ہی صبر کرنے والے تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 86-اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا کہ بلاشبہ وہ صالحین میں سے تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 87-اور ذوالنونؑ (مچھلی والے کا بھی ذکر کرو) جب (وہ بغیر بتائے قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیا پھر خیال کیا کہ (شاید) ہم اس پر پکڑ نہ کریں۔پس (مچھلی کے پیٹ کی) تاریکیوں میں پکارنے لگا کہ تیرے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے تیری ذات بالکل پاک ہے بیشک میں ہی ظالم لوگوں میں سے ہو گیا تھا۔

سورۃ الانبیاء آیت 88-تو ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کو غم سے نجات دے دی۔اور ہم ایمان والوں کو ایسے ہی نجات دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 89-اور ذکریا (کا بھی ذکر کرو) جب اس نے اپنے رب سے دعا کی۔اے میرے رب !۔مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔اور تو ہی سب وارثوں سے بہتر ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 90-پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اس کے لئے اس کی بیوی کا (بانجھ پن) درست کر دیا اور اسے یحیٰؑ عطا کیا۔بیشک یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے تھے اور ہمیں ہی ڈر اور امید سے پکارا کرتے تھے۔اور ہمارے ہی سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 91-اور اس عورت (مریمؑ کا بھی ذکر کرو) جس نے اپنی عفّت و عصمت کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اسے اور اس کے بیٹے کو سارے جہان کے لئے نشانی بنایا۔

سورۃالانبیاء آیت 92- بلا شبہ یہ سب لوگ تمہاری دینی ملت ہیں جو حقیقت میں ایک ہی دینِ امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔

سورۃالانبیاء آیت 93-اور (پھر) ان لوگوں نے اپنے (دینی) معاملات کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ یہ سب ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنے والے ہیں۔

سورۃالانبیاء آیت 94-پس جو کوئی بھی عمل صالح کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش ضائع نہیں جائے گی۔ اور بیشک ہم ہی اس کے لکھنے والے ہیں۔

سورۃالانبیاء آیت 95-اور جن جن بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔ ان کے لئے حرام (یعنی ناممکن) ہے کہ وہ پھر لوٹ کر (دنیا میں) آئیں۔

سورۃالانبیاء آیت 96- یہاں تک کہ جب یاجوج وماجوج کھول دیئے جائیں۔ اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔

سورۃالانبیاء آیت 97-اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے گا پھر ایک دم سے منکرین کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور وہ حسرت سے کہیں گے۔ کہ) ہائے ہماری بد بختی !۔ بیشک ہم تو اس سے غفلت میں پڑے رہے۔ بلکہ ہم ہی ظالم لوگوں میں سے تھے۔

سورۃ الانبیاء آیت 98- بلا شبہ تم اور جن جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے سب جہنم کا ایندھن ہوں گے تم کو بھی اسی میں وارد ہونا ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 99- اگر (واقعی) یہ سچ میں عبادت کے لائق ہوتے تو اس (جہنم) میں وارد نہ ہوتے اور سب اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

سورۃ الانبیاء آیت 100- وہاں اس میں ان کی چیخ و پکار ہی ہوگی اور وہ اس میں کچھ نہ سن سکیں گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 101- بیشک جن لوگوں کا ہماری طرف سے پہلے ہی بھلائی کا فیصلہ ہو چکا وہ اس (جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 102- (یہاں تک کہ) وہ اس کی آہٹ بھی نہ سننے پائیں گے اور وہ اپنی من چاہی نعمتوں میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 103- اور انہیں (اس دن) انتہائی گھبراہٹ کا وقت بھی پریشان نہیں کر سکے گا اور فرشتے ان سے استقبالیہ ملاقات کریں گے کہ یہی ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورۃ الانبیاء آیت 104- جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے لکھا ہوا کاغذ لپیٹا جاتا ہے۔ (پھر) اُسی طرح کا اعادہ کریں گے جیسا کہ ہم نے پہلی تخلیق شروع کی تھی۔ یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے جسے یقیناً ہم (پورا) کر کے رہیں گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 105-اور البتہ یقیناً ہم نے نصیحت (کی کتاب تورات) کے بعد زبور میں بھی لکھ دیا تھا کہ بیشک میرے صالح بندے ہی زمین کے وارث ہوں گے۔

سورۃ الانبیاء آیت 106- بیشک اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے یقیناً ایک بڑا پیغام ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 107-اور (اے محمدؐ)۔ ہم نے تو تم کو سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ الانبیاء آیت 108- کہہ دو مجھے تو البتہ صرف یہی حکم آیا ہے کہ یقینی طور پر تم سب کے لئے عبادت کے لائق صرف اور صرف واحد و یکتا اکیلا (اللہ جل شانہ) ہے۔ پھر کیا تم (تسلیم کرتے ہوئے) مسلمان ہوتے ہو؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 109- پھر اگر وہ لوگ منہ موڑلیں تو کہہ دو کہ میں نے تو برابر تم سب کو (احکام الہیٰ سے) خبردار کر دیا ہے۔ اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے کیا وہ نزدیک ہے یا دور؟۔

سورۃ الانبیاء آیت 110- یقینی طور پر وہ تو اونچا بولے گئے کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جسے تم چھپا لیتے ہو۔

سورۃ الانبیاء آیت 111-اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک وقت تک دنیاوی فائدہ اٹھانے کا موقع دیا گیا ہو۔

سورۃالانبیاء آیت 112-(آخرکار نبیؐ نے بھی) کہہ دیا کہ اے میرے رب !۔حق کے ساتھ فیصلہ کر
دے۔اور ہمارا رب تو بڑا ہی مہربان ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے ان (من گھڑت) باتوں پر جو تم
بناتے بیان کرتے ہو۔

22-(أياتها-78) <سورۃالحج>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالحج آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحج آیت 1-اے بنی نوع انسان اپنے رب (کی ناراضگی) سے ڈرو۔بیشک قیامت کا زلزلہ ایک بہت
ہی بھاری شے ہے۔

سورۃالحج آیت 2-جس دن تم دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچوں کو بھول جائے گی اور
ساری حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے۔اور بنی نوع انسان تم کو مدہوش دکھائی دیں گے حالانکہ وہ نشے
میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب ہی اتنا سخت ہو گا۔

سورۃالحج آیت 3-اور لوگوں میں سے کچھ تو ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) کے بارے میں بغیر کسی علم
کے جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

سورة الحج آیت 4-جس کے بارے میں لکھا جاچکا ہے کہ جو اسے اپنا ولی (دوست) بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے ہی چھوڑے گا اور اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا راستہ ہی دکھائے گا۔

سورة الحج آیت 5-اے بنی نوع انسان !۔اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے میں شک ہے تو بلاشبہ ہم نے تمہیں مٹی سے۔پھر اس سے نطفہ بنا کر۔پھر جمے ہوئے خون سے۔پھر کچھ ملے جلے (یعنی متشکل وغیر متشکل) گوشت کے لوتھڑے سے بنایا تاکہ ہم تم پر (اپنی تخلیقی قدرت) ظاہر کردیں۔اور ہم جنہیں چاہتے ہیں ایک مقرر مدت تک رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچے کی صورت باہر لاتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔اور کچھ تم میں سے مر جاتے ہیں اور کچھ تم میں سے بدترین عمر تک پہنچادیئے جاتے ہیں جو کہ عقل و شعور کا عروج پا کر بھی بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔اور (بارہا) تم زمین کو بنجر دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو بالکل تر و تازہ ہو کر لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی بارونق نباتات اگاتی ہے۔

سورة الحج آیت 6-یہ (سب کچھ) اس لئے کہ اللہ ہی حقیقی (قادرِ مطلق) ہے۔اور یقیناً وہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور یقیناً وہ ہر بات پر خوب قدرت رکھتا ہے۔

سورة الحج آیت 7-اور بیشک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک و شبہ نہیں اور یقیناً اللہ ان سب کو زندہ کرے گا جو قبروں میں ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحج آیت 8-اور لوگوں میں سے کچھ تو ایسے ہیں جو اللہ (کے اوصاف) کے بارے میں بغیر کسی علم کے۔ بغیر کسی ہدایت کے۔ اور بغیر کسی واضح کتاب (یعنی بغیر قرآنی دلیل) کے جھگڑا کرتے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 9- تاکہ اپنی گردن مروڑے واکڑائے ہوئے اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) بہکادیں۔ اس کے لئے دنیا میں بھی ذلت ورسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

سورۃ الحج آیت 10- (اے سرکش ومغرور) یہ ساری اسی کی سزا ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ تو ہرگز اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

سورۃ الحج آیت 11- اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا رہ کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ پس اسے اگر کوئی فائدہ پہنچ جائے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے۔ اور اگر اسے کسی آزمائش آفت کا سامنا ہو تو منہ کے بل واپس لوٹ جائے اس نے دنیا وآخرت دونوں کا خسارہ اٹھالیا اور یہی تو کھلا ہوا خسارہ ہے۔

سورۃ الحج آیت 12- یہ اللہ کے علاوہ ایسے ایسوں کو پکارتا ہے جو نہ تو اسے نقصان دے سکے اور نہ ہی اسے فائدہ پہنچا سکے۔ یہی تو پرلے درجہ کی گمراہی ہے۔

سورۃ الحج آیت 13- ایسے ایسوں کو پکارتا ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا مولیٰ بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا ہے۔

سورۃ الحج آیت 14- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اللہ ان لوگوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ بلاشبہ اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

سورۃ الحج آیت 15- جو بھی یہ گمان کرتا ہے۔ کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہیئے کہ ایک رسی کے ذریعے آسمان (یعنی چھت) تک پہنچے پھر اسے کاٹ دے (یعنی پھانسی لگا لے) پھر دیکھے کہ آیا اس کی یہ تدبیر اس چیز کو واقعی دور کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلا رہی تھی۔

سورۃ الحج آیت 16- اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو صاف وضاحت بھری آیات کی صورت میں نازل کیا ہے۔ اور بیشک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔

سورۃ الحج آیت 17- یقیناً اللہ ایمان والے (مسلمانوں)۔ اور یہودیوں۔ اور صابیوں۔ اور عیسائیوں۔ اور مجوسیوں۔ اور مشرکوں۔ بلاشبہ اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

سورۃ الحج آیت 18- کیا تم نے نہیں دیکھا غور کیا کہ جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی بھی زمین میں ہے۔ اور سورج۔ اور چاند۔ اور ستارے۔ اور پہاڑ۔ اور درخت۔ اور چار پائے۔ اور بہت سے انسان بھی اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں کہ (غیر اللہ کو سجدہ کرنے کی وجہ سے) جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے۔ اور جسے اللہ ذلیل ہونے دیتا ہے پھر اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

سورة الحج آیت 19- یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں باہم جھگڑا کر رہے ہیں۔ تو ان میں سے جو لوگ کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے ان کے سروں پر تو کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

سورة الحج آیت 20- جس سے ان کے پیٹ کے اندر کے حصے اور کھالیں تک جھلس جائیں گی۔

سورة الحج آیت 21- اور ان (کو مارنے پیٹنے) کے لئے لوہے کے گرز (یعنی ہتھوڑے) ہوں گے۔

سورة الحج آیت 22- جب بھی چاہیں گے کہ اس (جہنم) سے نکل کر رنج و غم سے کچھ چھٹکارا پالیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور (کہہ دیا جائے گا کہ) جلانے والی آگ کا مزہ چکھتے رہو۔

سورة الحج آیت 23- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اللہ ان لوگوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے دامن میں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائیں جائیں گے۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔

سورة الحج آیت 24- ان کو پاکیزہ بات کی طرف ہدایت کی گئی اور حقیقی قابلِ تعریف اللہ ہی کی راہ کی طرف ہدایت کی گئی۔

سورة الحج آیت 25- بیشک جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے اور مسجد حرام سے سے روکتے ہیں جسے ہم نے بنی نوع انسان کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنادیا ہے وہاں پر مقیم اور پردیسی

https://quranexcel.com

دونوں برابر ہیں۔اور جو بھی اس میں ظلم وجبر سے بگاڑ چاہے تو ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

سورۃ الحج آیت 26-اور جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ معین کردی (تو ارشاد ہوا) کہ۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں۔اور قیام کرنے والوں۔اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا۔

سورۃ الحج آیت 27-اور بنی نوع انسان کے لئے حج کا اعلان کردو کہ لوگ تیرے پاس پیدل چل کے۔اور دُبلے پتلے اونٹوں پر۔دور دراز کے سب راستوں سے آئیں گے۔

سورۃ الحج آیت 28-تاکہ وہ اپنے ہی فائدوں کے لئے حاضر ہوں اور اللہ نے جو چوپائے انہیں دیئے ہیں ان پر مقررہ (قربانی کے) دنوں میں (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیں۔پھر ان میں سے خود بھی کھائیں اور محتاج فقیر کو بھی کھلائیں۔

سورۃ الحج آیت 29-پھر چاہیئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور سب سے پرانے گھر (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔

سورۃ الحج آیت 30-یہی (حکم) ہے جو بھی اللہ کی معززو محترم کردہ چیزوں کی تعظیم کرے تو اس کے رب کے نزدیک اس کے لئے یہ بہت بہتر ہے۔اور تمہارے لئے مویشی حلال کردیئے ہیں سوائے ان کے جو

تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے رہے ہیں۔ پس تم بتوں کی ناپاکی سے بچ کے رہو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

سورۃ الحج آیت 31-خالص یکسوئی کے ساتھ اللہ ہی کے ہو کر رہو اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور جو کوئی بھی اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرلیتا ہے تو گویا کہ وہ آسمان سے گر پڑا تو پرندوں نے اس کو نوچ لیا یا ہوا نے ہی اڑا کر اسے کسی دور دراز جگہ پر پھینک دیا۔

سورۃ الحج آیت 32-یہی (حکم) ہے اور جو کوئی اللہ کے نامزد شعائر کی تعظیم کرے تو بلاشبہ یہ دلوں کے تقویٰ سے (ہی ممکن) ہے۔

سورۃ الحج آیت 33-ان میں تمہارے لئے ایک وقت معین تک فائدے ہیں پھر ان کے ذبح کرنے کا مقام اسی قدیمی گھر (یعنی بیت اللہ) کی طرف ہے۔

سورۃ الحج آیت 34-اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی مقرر کردی تھی تاکہ اللہ نے جو مویشی انہیں دیئے ہیں ان پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لے لیا کریں۔ پس تم سب کی عبادت کے لائق تو صرف واحد و یکتا اکیلا اللہ ہی ہے تو اسی کے مسلمان بن کے رہو۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔

سورۃ الحج آیت 35-وہ لوگ کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو صبر کرلیتے ہیں اور پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 36-اور ہم نے تمہارے لئے قربانی کے اونٹوں کو بھی شعائر اللہ بنادیا ہے تمہارے لئے ان میں فائدے بھی ہیں۔ تو (قربانی کرتے وقت) تم ان کو صف میں کھڑا کرکے اللہ کا نام لیا کرو۔ پھر جب وہ پہلو پر گر پڑیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں۔ اور سائلوں کو بھی کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لئے مسخر کردیا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

سورۃ الحج آیت 37-اللہ کو نہ تو ان کا گوشت اور نہ ہی ان کا خون پہنچتا ہے البتہ تمہارا تقویٰ اس کے ہاں پہنچ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارے لئے مسخر کردیا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑائی وبزرگی بیان کرتے رہو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دے دی۔ اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔

سورۃ الحج آیت 38-اللہ تو البتہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی بھی خیانت کرنے والے کفران نعمت کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

سورۃ الحج آیت 39-جن (مسلمانوں) سے کافر (خواہ مخواہ کی) لڑائی لڑتے ہیں انہیں بھی (دفاعی) لڑائی لڑنے کی اجازت دی جاتی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا۔ اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر خوب قادر ہے۔

سورۃ الحج آیت 40-یہ تو وہ لوگ ہیں جو ناحق ان کے گھروں سے نکال دیئے گئے صرف یہ کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا۔ تو خانقاہیں۔ اور عیسائی گرجے۔ اور

https://quranexcel.com

یہودی معبد خانے۔اور مسجدیں تک ڈھادی جاتیں جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا۔بیشک وہ بہت طاقت والا نہایت غلبے والا ہے۔

سورۃ الحج آیت 41-یہ تو ایسے لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں دنیا میں حکومت دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور بھلائی کا حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں۔اور سب کاموں کا انجام تو اللہ کے اختیار میں ہی ہے۔

سورۃ الحج آیت 42-اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو (کوئی نئی بات نہیں ان سے پہلے قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود بھی تو (اپنے رسولوں کی) تکذیب کر چکے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 43-اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی۔

سورۃ الحج آیت 44-اور مدین والے بھی اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں لیکن میں نے کافروں کو مہلت دیئے رکھی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔پھر (دیکھ لو کہ) میری پکڑ کیسی رہی۔

سورۃ الحج آیت 45-پھر کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو کہ ظالم تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی کنوئیں بے کار پڑے ہیں اور کتنے ہی بلند و مضبوط محل کھنڈر بنے پڑے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 46-کیاان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (کہ یہ مناظر دیکھ لیتے۔پھر) ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ جن سے وہ (حق) سمجھ سکتے اور کان ایسے ہو جاتے جن سے (حق) سن سکتے۔مگر حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہی) اندھے ہو جاتے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 47-اور تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے ہر گز خلاف نہیں کرے گا۔اور بیشک تمہارے رب کے نزدیک ایک گھڑی تم لوگوں کے شمار کئے ہوئے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔

سورۃ الحج آیت 48-اور کتنی ہی بستیوں کو میں نے مہلت دیئے رکھی حالانکہ وہ ظالم بھی تھیں آخرکار میں نے انہیں پکڑ لیااور میری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔

سورۃ الحج آیت 49- کہہ دو کہ اے بنی نوع انسان !۔میں تو البتہ صرف تمہیں صاف صاف آگاہ کر دینے والا ہوں۔

سورۃ الحج آیت 50-تو جو لوگ ایمان لائیں اور عمل صالح کریں ان کے لئے بخشش بھی ہے اور عزت کی روزی بھی ہے۔

سورۃ الحج آیت 51-اور جو لوگ ہماری آیات کو رَد کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہی اہل دوزخ ہیں۔

سورۃ الحج آیت 52-اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی بھی ایسا رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ جب بھی اس نے کوئی تمنا کی ہو تو شیطان نے اس کی تمنا میں ملاوٹ و خلل اندازی نہ ڈال دی ہو۔ پھر شیطان جو (ملاوٹ) ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے اور اپنی آیات کو مزید مستحکم کر دیتا ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الحج آیت 53-تاکہ شیطان کی ملاوٹ کو ان لوگوں کے لئے آزمائش کا ذریعہ بنا دے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں۔ اور بیشک ظالم لوگ پرلے درجے کی مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 54-اور اس لئے بھی کہ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اللہ کے سامنے ہی عاجزی کریں۔ اور بیشک جو لوگ ایمان لے آئیں اللہ ان کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

سورۃ الحج آیت 55-اور کافر و ناشکرے لوگ تو ہمیشہ اس (قرآن) سے شک میں ہی رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ایک دم سے ان پر آجائے یا کسی نامبارک دن کا عذاب ان پر آن واقع ہو۔

سورۃ الحج آیت 56-اس دن اللہ ہی کی بادشاہت ہوگی وہی ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

سورة الحج آیت 57-اور جو کافرو ناشکرے ہو گئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے پس ان کے لئے ذلت کا عذاب ہو گا۔

سورة الحج آیت 58-اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل کر دیئے گئے یا اپنی موت آپ مر گئے۔ (دونوں صورتوں میں) اللہ ان کو ضرور اچھا ہی رزق دے گا اور بیشک اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورة الحج آیت 59-یقیناًوہ ان کو ضرور ایسے مقام میں داخل کرے گا جس سے راضی ہو جائیں گے۔ اور بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا بڑے تحمل والا ہے۔

سورة الحج آیت 60-یہ (بات طے شدہ) ہے اور جو کوئی ویسا ہی بدلہ لے جیسا اس کے ساتھ (ظلم وزیادتی) کی گئی پھر اس پر مزید بڑھ جائے تو اللہ ضرور اس (دوسرے) کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ در گزر کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔

سورة الحج آیت 61-یہ (بات بھی) ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اور بیشک اللہ بڑا سننے والا سب کچھ گہرائی سے دیکھنے والا ہے۔

سورة الحج آیت 62-یہ (بات تو پکی) ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور یہ اس (اللہ) کو چھوڑ کر جن جن سے دعائیں مانگا کرتے ہیں وہ سب باطل ہے۔ اور بیشک اللہ ہی بلند مرتبہ بہت بڑائی والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحج آیت 63- کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین سرسبز وشاداب ہو جاتی ہے؟۔ بیشک اللہ باریک بین (اور) بڑا ہی خبر رکھنے والا ہے۔

سورۃ الحج آیت 64- جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی زمین میں ہے سب کچھ اسی کا ہے۔ اور بیشک اللہ سب سے بے نیاز حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ الحج آیت 65- کیا تم نہیں دیکھتے بھالتے کہ اللہ نے زمین کی ساری چیزیں تمہارے لئے مسخر کر رکھی ہیں اور کشتیاں بھی جو دریا و سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہیں؟۔ اور وہی آسمان کو بھی تھامے رہتا ہے کہ زمین پر گر (نہ) پڑے مگر (گرے گا تو) اسی کے حکم سے۔ بیشک اللہ بنی نوع انسان پر نہایت شفیق بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحج آیت 66- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر (وہی) تمہیں موت دے گا۔ پھر (اسی نے) تمہیں (دوبارہ بھی) زندہ کرنا ہے۔ بیشک انسان البتہ بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سورۃ الحج آیت 67- ہر اُمت کے لئے ہم نے طریقہ کار مقرر کر دیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔ پھر انہیں ہرگز تمہارے ساتھ اس معاملے میں جھگڑا نہیں کرنا چاہیئے۔ پس تم اپنے رب کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم البتہ سیدھے راستے پر ہو۔

سورۃ الحج آیت 68- اور اگر یہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو بھی عمل تم کرتے ہو اللہ اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ الحج آیت 69-اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کردے گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو۔

سورۃ الحج آیت 70-کیا تم نہیں جانتے کہ جو بھی آسمان اور زمین میں ہے اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے؟۔ بیشک یہ سب کچھ ایک کتاب میں (لکھا) ہے۔ بلاشبہ یہ بات اللہ پر نہایت آسان ہے۔

سورۃ الحج آیت 71-اور (یہ لوگ تو) اللہ کے علاوہ ایسے ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے نہ تو کوئی سند نازل کی اور نہ ہی اس کی ان کے پاس کوئی علمی دلیل ہے۔ اور ایسے ظالم لوگوں کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

سورۃ الحج آیت 72-اور جب انہیں ہماری وضاحت بھری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تم کفار و منکرین کے چہروں پر ناگواری (کے آثار) صاف طور پر محسوس کرتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کردیں۔ کہہ دو کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی بڑھ کر بری شے بتاؤں وہ دوزخ کی آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے۔ اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ الحج آیت 73-اے بنی نوع انسان!۔ ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔ اسے غور سے سنو کہ البتہ اللہ کو چھوڑ کر جن سے تم دعائیں مانگتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے وہ سارے جمع بھی

ہو جائیں۔(مکھی بنانا تو بہت دور کی بات ہے)اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے۔ تو اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ عابد اور معبود دونوں ہی گئے گزرے ہیں۔

سورۃ الحج آیت 74-ان لوگوں نے اللہ کی قدر بالکل نہیں جانی۔ جیسا کہ اس کی قدر جاننے کا حق ہے۔ بلا شبہ اللہ بہت زبردست خوب غالب ہے۔

سورۃ الحج آیت 75-فرشتوں اور انسانوں میں سے اللہ ہی پیغام پہنچانے والے چن لیتا ہے۔ بیشک اللہ بخوبی سننے والا بڑا بصیرت والا ہے۔

سورۃ الحج آیت 76-وہ ان کے سامنے والے اور پچھلے والے سب حالات جانتا ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔

سورۃ الحج آیت 77-اے ایمان والو !۔ رکوع کرتے۔ اور سجدے کرتے۔ اور اپنے رب کی عبادت کرتے۔ اور بھلائی کے کام کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاسکو۔

سورۃ الحج آیت 78-اور اللہ کی راہ میں ایسے کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی۔ اپنے باپ ابراہیمؑ کے پیچھے چلتے رہو۔ اسی (اللہ جل شانہ) نے پہلے سے اور اس قرآن میں بھی تمہارا نام مسلمان ہی رکھا تاکہ رسول تم پر گواہ بنے اور تم بنی نوع انسان پر گواہ بنو۔ پس نماز قائم کرو۔ اور اللہ کے ساتھ (وابستگی) کو مضبوطی سے پکڑ کے رکھو۔ وہی تمہارا مولیٰ ہے پس وہ کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے !۔

23-(أياتها-118) <سورۃالمؤمنون> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالمؤمنون آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 1-یقیناً (اُن) ایمان والوں نے فلاح حاصل کرلی۔

سورۃالمؤمنون آیت 2-جو لوگ اپنی نمازوں میں خشوع و خضوع کرنے والے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 3-اور جو لوگ بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رکھتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 4-اور جو لوگ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 5-اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 6-مگر اپنی بیویوں سے یا اپنی (شرعی) ملکیت والی لونڈیوں سے پس البتہ مباشرت پر ان کو کوئی ملامت نہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 7-پھر جو ان کے علاوہ اور کسی کے طلب گار ہوں تو وہی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 8-اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کی رعایت و پاسداری کرتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 9-اور جو لوگ نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 10-یہی لوگ وارثوں میں سے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 11-جو لوگ جنت الفردوس کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورۃالمؤمنون آیت 12-اور البتہ یقیناً ہم نے بنی نوع انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 13-پھر اس کا نطفہ بنایا (اور) ایک محفوظ مقام (رحم) میں رکھا۔

سورۃالمؤمنون آیت 14-پھر ہم نے اس نطفے کا جما ہوا خون بنا دیا۔ پھر ہم نے جمے ہوئے خون سے گوشت کا لوتھڑا بنا دیا۔ پھر ہم نے اس لوتھڑے سے ہڈیاں بنا دیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر اسے ایک اور صورت عطا کر دی۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے وہ اللہ جو بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 15-پھر یقیناً اس کے بعد تم سب نے مر جانا ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 16-پھر بلاشبہ تم سب قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

سورۃالمؤمنون آیت 17-اور البتہ یقیناً ہم نے تمہارے اوپر سات طبقاتی آسمان پیدا کئے ہیں اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 18-اور ہم نے ایک اندازہ کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ہی ٹھہرا دیا۔اور یقیناً ہم اسے لے جانے پر بھی قادر ہیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 19-پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنا دیئے جن میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور انہی میں سے تم کھاتے بھی ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 20-اور وہ درخت بھی (ہم نے ہی پیدا کیا) جو طورِ سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لئے تیل اور سالن بھی لے کر اگتا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 21-اور بیشک تمہارے لئے مویشیوں میں بھی سبق آموز عبرت ہے۔ کہ ان کے پیٹوں میں جو بھی ہے ہم تمہیں اس میں سے (دودھ نکال کر) پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سارے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 22-اور ان پر اور کشتیوں پر بھی تم سوار ہوتے ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 23-اور البتہ یقیناً ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کے پاس بھیجا۔ تو اس نے کہا کہ اے میری قوم!۔ اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے علاوہ اور کوئی بھی تمہاری عبادت کے لائق نہیں۔ پھر کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 24-تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو بس تم جیسا ہی بشر ہے جو تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ فرشتوں کو بھیج دیتا یہ بات تو ہم نے اپنے پرانے باپ داداؤں سے کبھی نہیں سنی۔

سورۃ المؤمنون آیت 25-اس مرد کو تو بس کوئی جنون ہے پس اس کے بارے میں کچھ وقت تک انتظار کرو۔

سورۃ المؤمنون آیت 26-(نوحؑ نے) دعا کی کہ اے میرے رب! ۔ میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 27-پھر ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے حکم سے ہماری آنکھوں کے سامنے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور ابلنے لگے تو تم ہر چیز کا نر و مادہ جوڑا اور اپنے گھر والوں کو کشتی میں بٹھا لینا۔ مگر ان ظالم لوگوں کے بارے میں مجھ سے بات نہ کرنا جن کے متعلق پہلے سے (ہلاکت کا) فیصلہ ہو چکا۔ یقیناً وہ ڈبو دیئے جائیں گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 28-اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی پر بیٹھ جاؤ تو کہنا۔ الحمدلِلّٰہ۔ ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دے دی۔

سورۃ المؤمنون آیت 29-اور دعا کرنا کہ اے میرے رب! ۔ مجھے اترنے والی مبارک جگہ پر ہی اتارنا تو ہی بہترین اتارنے والا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 30-البتہ اس (واقعے) میں بہت سی نشانیاں ہیں اور بلا شبہ ہم تو آزمائش کیا کرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ المؤمنون آیت 31- پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور نسل پیدا کی۔

سورۃ المؤمنون آیت 32- پھر ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا (جس نے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کیا کرو تمہارے لئے اس کو چھوڑ کر اور کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے۔ پھر کیا تم (اللہ سے) نہیں ڈرتے؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 33- تو اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو بس تم جیسا بشر ہے وہی کچھ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 34- اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کر لی تو یقیناً تم خسارے میں پڑ گئے۔

سورۃ المؤمنون آیت 35- کیا وہ تم کو وعدہ وعید دلاتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو پھر تم لوگ (قبروں سے) نکالے جاؤ گے؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 36- بعید از قیاس ہے بالکل بعید ہے وہ بات جس کا تم وعدے دیئے جاتے ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 37- زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے بھی اور جیتے بھی ہیں اور ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 38- یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے اور ہم اس کو بالکل ماننے والے نہیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 39- (رسول نے) دعا کی کہ اے میرے رب ! ۔ میری مدد کر کیونکہ ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 40- ارشاد ہوا کہ عنقریب یہ لوگ (اپنے کئے پر) ضرور پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 41- تو ان کو سچے وعدہ کے مطابق زور دار آواز نے آ پکڑا پھر ہم نے ان کو خس و خاشاک (یعنی کوڑا کرکٹ) کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 42- پھر ان کے بعد ہم نے اور نسلیں پیدا کر دیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 43- کوئی بھی امت اپنی مقررہ میعاد سے نہ تو آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ ہی پیچھے رہ سکتی ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 44- پھر ہم لگاتار اپنے رسول بھیجتے رہے۔ جب بھی کوئی رسول اپنی قوم کے پاس آیا تو وہ اسے جھٹلاتی رہی۔ اور ہم بھی ایک کے بعد دوسری کو ہلاک کرتے چلے گئے اور ان کو ہم نے افسانے بنا دیا۔ پس ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 45-پھر ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور واضح دلیل دے کر بھیجا۔

سورۃالمؤمنون آیت 46-فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجا) تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ بڑے ہی سرکش لوگ تھے۔

سورۃالمؤمنون آیت 47-پس کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں جن کی قوم ہماری عبادت وغلامی کرتی ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 48-تو ان لوگوں نے بھی ان دونوں کو جھٹلادیا پس وہ بھی ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے۔

سورۃالمؤمنون آیت 49-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (تورات) عطا کی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت حاصل کریں۔

سورۃالمؤمنون آیت 50-اور ہم نے (عیسیٰؑ) ابن مریمؑ اور اس کی ماں کو بھی نشانی بنایا تھا اور ان دونوں کو ایسے بلند مقام پر پناہ دی تھی جو رہنے کے قابل بھی تھا اور جہاں (نتھرا ہوا) چشمہ بھی جاری تھا۔

سورۃالمؤمنون آیت 51-اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل صالح کرو۔ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو میں اسے بخوبی جانتا ہوں۔

سورۃالمؤمنون آیت 52-اور بیشک یہ تمہاری امت ایک ہی دینی امت ہے اور میں ہی تم سب کا رب ہوں پس مجھ ہی سے ڈرو۔

سورۃالمؤمنون آیت 53-پھر انہوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ہر فرقہ اسی (غلط یا صحیح ٹکڑے پر) پر خوش ہو رہا ہے جو اس کے پاس ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 54-پس تم ان کو ایک خاص وقت تک اپنی غفلت و مدہوشی میں ہی رہنے دو۔

سورۃالمؤمنون آیت 55-کیا یہ لوگ گمان کیے ہوئے ہیں کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی مدد افزائی کر رہے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 56-(گویا کہ) ہم ان کی بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں۔(نہیں) بلکہ یہ شعور ہی نہیں رکھتے۔

سورۃالمؤمنون آیت 57-بیشک جو اپنے رب کی ہیبت سے ڈرنے والے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 58-اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 59-اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتے۔

سورۃالمؤمنون آیت 60-اور جو دے سکتے ہیں دے دیتے ہیں اور ان کے دلوں میں اس بات کا ڈر و خوف رہتا ہے کہ ان کو اپنے رب کی طرف لوٹ کے جانا ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 61- یہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی سبقت کرنے والے بھی ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 62- ہم کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔اور ہمارے پاس ایسی کتاب ہے جو بالکل حق سچ پر مبنی (سارے حالات) بول دیتی ہے۔اور ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃالمؤمنون آیت 63- (نہیں) بلکہ ان کے قلوب تو اس (قرآن) سے لاپرواہی و غفلت برتتے ہیں اور اس کے علاوہ بھی تو ان کے بہت سے کرتوت ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 64- یہاں تک کہ جب ہم ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں جکڑ لیتے ہیں تو وہ چیخنے چلانے لگ جاتے ہیں۔

سورۃالمؤمنون آیت 65- آج مت چلّاؤ!۔یقیناً تم کو ہماری طرف سے کچھ بھی مدد نہیں ملے گی۔

سورۃالمؤمنون آیت 66- (یاد کرو جب) یقیناً میری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں تو تم (سنی ان سنی کرکے) اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جایا کرتے تھے۔

سورۃالمؤمنون آیت 67- تکبر و غرور کرتے ہوئے اس (قرآن) کو افسانہ گوئی بتاتے ہوئے بے ہودہ باتیں کرتے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ المؤمنون آیت 68- کیا انہوں نے اس کلام پر کبھی غور نہیں کیا۔ یا (کیا) ان کے پاس کوئی
ایسی (انوکھی) بات آگئی ہے جو ان کے پرانے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 69- یا (کیا) یہ اپنے رسول کو پہنچانتے نہیں اس لئے اس کے منکر ہو رہے ہیں؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 70- یا (کیا) یہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے۔ (نہیں) بلکہ رسول ان کے پاس حق بات
لے کر آیا ہے اور ان میں بہت سارے لوگوں کو حق بات ناگوار ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 71- اور اگر حق بھی ان کی خواہشات پر چلنے لگ جاتا۔ تو آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان
میں ہے سب درہم برہم ہو جاتا۔ (نہیں) بلکہ ہم نے تو ان کا ذکر و نصائح (قرآن) ان کے پاس پہنچا دیا ہے
مگر وہ اپنی اس نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 72- یا (کیا) تم ان سے کچھ اجرت مانگتے ہو پس تمہارے رب کی اجرت ہی بہتر
ہے۔ اور وہی بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 73- اور بلاشبہ تم ان لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 74- اور البتہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی راستے سے منحرف ہو رہے ہیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 75- اور اگر ہم ان پر رحم کر بھی دیں اور جس تکلیف میں وہ مبتلا ہیں اسے دور بھی
کر دیں تو بھی یہ لوگ اپنی سرکشی پر ڈٹے بھٹکتے پھریں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ المؤمنون آیت 76- اور البتہ یقیناً ہم نے ان کو عذاب میں بھی مبتلا کیا پھر بھی وہ اپنے رب کے سامنے نہ تو گڑگڑائے اور نہ ہی عجز وانکساری سے دعا کی۔

سورۃ المؤمنون آیت 77- یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیا تو ایک دم سے نا امید ہو گئے۔

سورۃ المؤمنون آیت 78- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل و دماغ بنا دیئے۔ (لیکن) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

سورۃ المؤمنون آیت 79- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کر کے روئے زمین پر پھیلا دیا اور اسی کے حضور تم محشر میں جمع کئے جاؤ گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 80- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور رات اور دن کا بدلنا بھی اسی کی اختیار میں ہے۔ کیا پھر تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ المؤمنون آیت 81- (نہیں) بلکہ (یہ بھی) اسی طرح کی باتیں کہتے ہیں جو پہلے گزرے لوگ کہا کرتے تھے۔

سورۃ المؤمنون آیت 82- وہ کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا بلا شبہ ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے ؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 83-البتہ یقیناً ایسا وعدہ تو ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے یہ تو صرف پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 84-پوچھو کہ یہ زمین اور جو کچھ بھی اس میں ہے سب کس کا ہے اگر تم جانتے ہو؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 85-(جھٹ سے) کہہ دیں گے کہ سب اللہ کا ہے۔ پوچھو پھر تم (سنجیدگی سے) غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 86-پوچھو کہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 87-(فوراً) کہہ دیں گے کہ اللہ ہی ہے۔ پوچھو پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 88-پوچھو کہ ہر چیز کی حکومت کس کے ہاتھ میں ہے اور (کون ہے) جو پناہ دینے والا ہے اور جس کے مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم جانتے ہو؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 89-(فوری طور پر) کہیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو صرف) اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پوچھو پھر تم کیسے جادوئی دھوکے میں پڑے ہوئے ہو؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 90-(نہیں) بلکہ ہم نے تو ان کے پاس حق بات پہنچادی ہے اور یقیناً وہ جھوٹے ہی ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ المؤمنون آیت 91-اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ دوسرا کوئی معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی بنائی ہوئی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک معبود دوسرے پر چڑھ دوڑتا جو باتیں بھی یہ لوگ (اللہ کے بارے) بناتے بیان کرتے ہیں۔ اللہ جل شانہ ان سے بالکل پاک ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 92-وہی تو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور یہ لوگ جو شریک ٹھہراتے ہیں اس کی شان اس سے کہیں بلند و بالا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 93-(اے نبیؐ) دعا کرو کہ اے میرے رب !۔ جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے اگر تو واقعی میرے سامنے نازل کر دکھائے۔

سورۃ المؤمنون آیت 94-تو اے میرے رب !۔ مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔

سورۃ المؤمنون آیت 95-اور البتہ جو وعدہ ہم نے ان سے کیا ہے ہم اس پر یقیناً قادر ہیں کہ تجھے بھی دکھا دیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 96-برائی کو ایسے طریقہ سے دفع کیا کرو جو بہترین ہو۔ ہمیں اچھے سے معلوم ہے جو باتیں بھی یہ (تم پر) بناتے بیان کرتے ہیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 97-اور دعا کیا کرو!۔اے میرے رب !۔ میں شیطانی وسوسوں واکساہٹوں سے
تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔

سورۃ المؤمنون آیت 98-اور اے میرے رب !۔ میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس پر بھی کہ وہ
(شیطان) میرے پاس بھی پھٹک سکیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 99-(لوگ غفلت میں رہتے ہیں) یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آنے
لگتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے رب !۔ مجھے (ایک بار) پھر دنیا میں واپس بھیج دے۔

سورۃ المؤمنون آیت 100-جسے میں چھوڑ آیا ہوں تاکہ اس میں کچھ نیک کام کر لوں۔ہر گز
نہیں !۔البتہ (عملی نہیں) محض زبانی بات ہے جو یہ کہہ رہا ہے۔اب اس کے پیچھے دوبارہ جی اٹھنے کے
دن تک برزخ حائل ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 101-پس جب صور میں پھونکا جائے گا پھر اس دن نہ تو ان میں رشتہ داریاں رہیں
گے اور نہ ہی کوئی کسی کو پوچھے گا۔

سورۃ المؤمنون آیت 102-پھر جن کے پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی فلاح پائیں گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 103-اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ لوگ خود اپنے آپ کو خسارے میں
ڈالنے والے ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہوں گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 104-آگ ان کے مونہوں کو جھلسا دے گی اور ان کی شکلیں اس میں بگڑ رہی ہوں گی۔

سورۃ المؤمنون آیت 105-(ارشاد ہوگا) کیا تمہارے سامنے میری آیات نہیں پڑھی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلا دیا کرتے تھے؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 106- کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم پر ہماری بدبختی چھا گئی تھی اور ہم راستے سے بھٹک گئے تھے۔

سورۃ المؤمنون آیت 107-اے ہمارے رب !۔ ہمیں اس (جہنم) سے نکال دے اگر پھر بھی ہم اعادہ کریں تو بیشک ہم ہی ظالم ہوں گے۔

سورۃ المؤمنون آیت 108-ارشاد ہوگا۔ کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات تک نہ کرو۔

سورۃ المؤمنون آیت 109-بیشک میرے بندوں میں ایک ایسا فریق بھی تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے رب !۔ ہم ایمان لے آئے ہیں پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 110- تو تم ان سے مسخری کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اس (کرتوت) نے تمہیں میری یاد بھی بھلادی اور تم ان کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔

سورۃ المؤمنون آیت 111- بلاشبہ آج ان کو میں نے ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہی لوگ کامیاب ہو گئے۔

سورۃ المؤمنون آیت 112- ارشادِ باری ہو گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے ہو؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 113- وہ کہیں گے کہ ایک دن یا ایک دن سے بھی کم رہے ہیں پس گنتی گننے والوں سے پوچھ لیں۔

سورۃ المؤمنون آیت 114- ارشاد ہو گا کہ تم وہاں پر بہت ہی کم رہے ہو اے کاش کہ !۔ تم کو یہ بات سمجھ میں آ جاتی۔

سورۃ المؤمنون آیت 115- کیا پھر تم یہ گمان کیے ہوئے تھے کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے ؟۔

سورۃ المؤمنون آیت 116- پس اللہ کا مرتبہ نہایت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں وہی تو عرش کریم کا مالک ہے۔

سورۃالمؤمنون آیت 117-اور جو اللہ کے ساتھ کسی بھی اور عبادت کیے جانے والے (معبود) کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی بھی دلیل و سند نہیں۔ تو البتہ اس کا حساب صرف اس کے رب کے پاس ہے۔ بیشک کافرو ناشکرے لوگ نجات نہیں پائیں گے۔

سورۃالمؤمنون آیت 118-اور دعا کیا کرو کہ اے میرے رب !۔ مجھے معاف کردے اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو ہی بہترین رحم کرنے والا ہے۔

24-(أياتها-64) <سورۃالنور> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃالنور آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 1-ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام کو ہم نے فرض کردیا ہے۔ اور ہم نے اس میں صاف واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ تم غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل کرلو۔

سورۃالنور آیت 2-(بدکاری ثابت ہونے پر) بدکار عورت اور بدکار مرد۔ دونوں میں سے ہر ایک کو پس سو سو دُرّے مارو۔ اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ کے اس شرعی معاملے میں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (وہاں) موجود رہنی چاہیے۔

سورۃالنور آیت 3-زانی مرد کسی زانیہ یا مشرک عورت کے علاوہ نکاح نہیں کرتا اور زانیہ عورت بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کس کو نکاح میں نہیں لاتی۔اور ایمان والوں پر تو ایسا (نکاح) کرنا حرام کر دیا گیا ہے۔

سورۃالنور آیت 4-اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں اور پھر چار گواہ نہیں لا سکتے تو انہیں اسّی درے مارو اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔اور یہ لوگ تو بالکل فاسق ہیں۔

سورۃالنور آیت 5-مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو بیشک اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 6-اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں اور ان کے لئے سوائے خود کے اور کوئی گواہ نہیں ہے تو ایسے شخص کی گواہی اس صورت معتبر ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بیشک وہ البتہ سچوں میں سے ہے۔

سورۃالنور آیت 7-اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت برسے اگر وہ جھوٹا ہو۔

سورۃالنور آیت 8-اور اس عورت سے یہ بات شرعی حد کو ٹال سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بلاشبہ یہ (میرا خاوند) البتہ جھوٹوں میں سے ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالنور آیت 9-اور پانچویں باریوں (کہے) کہ اگر یہ (میرا خاوند) سچوں میں سے ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب ٹوٹ پڑے۔

سورۃالنور آیت 10-اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ ہو جاتا) مگر یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

سورۃالنور آیت 11-بیشک تم میں سے ہی ایک جماعت ہے جو یہ جھوٹ بہتان گھڑ کر لے آئی ہے۔ تم ا سے اپنے حق میں برا نہ سمجھ لینا۔ بلکہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ان میں سے جس نے بھی اس گناہ میں جتنا حصہ ڈالا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے۔ اور ان میں سے جس نے بھی اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا اس کے لئے عذاب بھی بڑا ہوگا۔

سورۃالنور آیت 12-جب تم نے (عائشہ صدیقہؓ پر الزام کی) یہ بات سنی تھی تو (بلا تاخیر) مومنوں اور مومنات نے اپنے دلوں میں نیک گمان کرتے ہوئے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ تو کھلم کھلا بہتان ہے۔

سورۃالنور آیت 13-یہ (بہتان طراز) لوگ اس پر چار گواہ کیوں نہیں لے کر آئے۔ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

سورۃالنور آیت 14-اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور دنیا اور آخرت میں اس کی رحمت نہ ہوتی تو تمہاری (بہتان بازی والی) اس چرچا کرنے پر کوئی بڑی آفت آن پڑتی۔

سورۃالنور آیت 15-جب تم اپنی زبانوں سے ایک دوسرے کو نقل کر رہے تھے اور اپنے مونہوں سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہ تھا اور تم نے تو اسے ہلکی سی بات سمجھ رکھا تھا مگر اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔

سورۃالنور آیت 16-اور جب تم نے اسے سنا تھا تو (اسی لمحے) یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمارے لئے زیبا نہیں کہ ایسی بات منہ سے نکالیں (اے اللہ!) تو بالکل پاک ہے یہ تو بہت بڑا گھناؤنا بہتان ہے۔

سورۃالنور آیت 17-اگر تم مومن ہو تو اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی بھی ایسا کام نہ کرنا۔

سورۃالنور آیت 18-اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے ہی یہ آیات بیان کرتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالنور آیت 19-بیشک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیل جائے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ سب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

سورۃالنور آیت 20-اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ ہو جاتا) مگر یہ کہ اللہ نہایت شفیق بہت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 21-اے ایمان والو!۔ شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا پس وہ تو البتہ اسے بے حیائی اور برے کام ہی بتائے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ

ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی بھی پاک صاف نہ ہو پاتا۔ بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 22-اور تم میں سے صاحبِ فضل وسعت اس بات پر قسم نہ کھالیں کہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں پر کچھ خرچ نہیں کیا کریں گے۔ بلکہ معاف کر دیں اور در گزر کر لیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 23-بیشک جو لوگ پاک دامن۔ بھولی بھالی۔ ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

سورۃالنور آیت 24-بروزِ قیامت ان پر ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃالنور آیت 25-اس دن اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دیدے گا جس کے وہ حقدار ہیں اور وہ جان لیں گے کہ بیشک اللہ ہی حق کو سچا کر دکھانے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 26-خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے ہیں ۔اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں۔ یہ پاک لوگ اس

سب سے بریٔ الذمہ ہیں جو (برے لوگ) ان کے بارے کہتے ہیں۔ (بلکہ) ان کے لئے تو بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

سورۃالنور آیت 27-اے ایمان والو ! ۔اپنے گھروں کے علاوہ دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ کرلو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت غورو فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل کرو۔

سورۃالنور آیت 28- پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو بھی جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اندر مت جاؤ۔ اور اگر تمہیں یہ کہہ دیا جائے کہ لوٹ جاؤ تو واپس چلے جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

سورۃالنور آیت 29-ایسے گھروں میں داخل ہونے میں تمہارے لئے کوئی گناہ نہیں ہے جہاں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا کچھ سامان موجود ہو۔ اور اللہ سب جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

سورۃالنور آیت 30- مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہ نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی بھی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے بیشک اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ صناعی کیا کرتے ہیں۔

سورۃالنور آیت 31-اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ اپنی نگاہ نیچی رکھیں اور اپنی عفت وعصمت کی حفاظت کیا کریں۔اور اپنی زینت (یعنی زیورات وغیرہ) کو ظاہر نہ ہونے دیں مگر اس میں سے جو (اپنے آپ) ظاہر ہو جائے۔اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر اوڑھے رکھا کریں اور اپنی زیب وزینت (بناؤسنگھار) ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوند۔یا اپنے باپ۔یا اپنے خسر۔یا اپنے بیٹیوں۔یا اپنے خاوند کے بیٹوں۔یا اپنے بھائیوں۔یا اپنے بھتیجوں۔یا اپنے بھانجوں۔یا اپنی (ہم پلہ) عورتوں۔یا اپنے شرعی لونڈی غلاموں۔یا ایسے نوکروں جو جنسی خواہش نہ رکھتے ہوں۔یا ایسے لڑکے پر جو ابھی عورتوں کی پردہ دارانہ باتوں سے واقف نہ ہوں اور اپنے پاؤں زمین پر ایسے زور دے کر نہ ماریں کہ ان کا مخفی زیور معلوم پڑ جائے۔اور اے مسلمانو!۔تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاسکو۔

سورۃالنور آیت 32-اور تم میں جو بے نکاح (یعنی بیوہ عورتیں۔رنڈوے۔بن بیاہے) ہوں اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے بھی جو نیک ہوں ان سب کے نکاح کر دیا کرو۔اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا۔اور اللہ بہت وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 33-اور وہ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے ان کو چاہیئے کہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔اور تمہارے غلاموں میں سے جو مال کے عوض آزادی کی تحریر چاہیں ۔اگر تم ان میں نیکی و بہتری کے آثار پاؤ تو ایسی تحریر انہیں لکھ دیا کرو۔اور اللہ نے جو مال تمہیں دیا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔اور تمہاری لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں دنیاوی فائدے کی

غرض سے زنا پر مجبور نہ کرو۔اور جو انہیں مجبور کرے گا(وہ تولازمی سزا پائے گا۔مگران لونڈیوں کے بارے)تو البتہ اللہ ان کو مجبور کئے جانے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

سورۃالنورآیت 34-اور البتہ یقیناً ہم نے تمہاری طرف صاف واضح سمجھ میں آنے والی آیات نازل کر دی ہیں اور ان میں تم سے پہلے گزرے لوگوں کی مثالیں بھی ہیں اور یہ متقی لوگوں کے لئے نصیحت بھی ہیں۔

سورۃالنورآیت 35-اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاق میں چراغ ہے۔چراغ شیشے کے فانوس میں ہے فانوس (اتنا صاف شفاف۔کہ) گویا کہ موتی کی طرح شاندار چمکتا ہوا تارا ہے۔زیتون کے ایک مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی ۔ایسا لگتا ہے کہ اس تیل کو خواہ آگ نہ بھی چھوئے تو بھی جلنے و نور بکھیرنے کو تیار ہے۔یہ نور بالائے نور ہے۔اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے۔اور اللہ بنی نوع انسان کے (سمجھانے کے) لئے ہی مثالیں بیان کرتا ہے۔اور اللہ ہی ہر چیز کو اچھی طرح سے جاننے والا ہے۔

سورۃالنورآیت 36-(یہ فانوس) ایسے (اللہ کے) گھروں میں ہیں جن کے بارے میں اللہ کا حکم ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اللہ ہی کا نام لیا جائے ان (گھروں) میں لوگ صبح و شام اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرزّاق کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہتے ہیں۔

سورۃالنور آیت 37- ایسے مرد جن کو اللہ کا ذکر کرنے۔ اور نماز پڑھنے۔ اور زکوۃ دینے سے۔ نہ تو سوداگری اور نہ ہی خرید وفروخت غافل کرتی ہے۔ وہ تو اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیا جائے گا۔

سورۃالنور آیت 38- تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیدے اور انہیں اپنے فضل سے مزید اور بھی عطا کرے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔

سورۃالنور آیت 39- اور جو کافر ہیں ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے کسی صحرا میں سراب کی چمک کہ پیاسا اسے پانی سمجھ لے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے۔ تو اسے کچھ بھی نہ ملے اور اللہ ہی کو اپنے پاس پائے پھر اللہ اس کا حساب ہی پوری طرح چکا دے۔ اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃالنور آیت 40- یا (ان کے اعمال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی طرح ہیں جسے ایک ایسی موج ڈھانپ لے جس کے اوپر ایک اور موج ہو۔ اس کے اوپر بادل ہوں۔ الغرض اوپر تلے اندھیرے ہی اندھیرے ہوں کہ جب اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی صاف طور پر دیکھ نہ سکے۔ اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے اس کے لئے اور کہیں سے بھی نور (ممکن) نہیں ہے۔

سورۃالنور آیت 41- کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ آسمانوں وزمین کے رہنے والے سب اور پر پھیلائے اڑنے والے پرندے بھی اللہ ہی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ العٰلمین کے اوصاف وکلمات) بیان کرتے ہیں

؟۔یقیناًہر کوئی اپنی نماز اور تسبیح سے اچھی طرح واقف ہے۔اور اللہ ہی سب کچھ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

سورۃالنور آیت 42-اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃالنور آیت 43-کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا بھی دیتا ہے پھر ان کو تہ بہ تہ کثیف کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادلوں میں سے بارش نکلتی ہے۔اور آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان سے اولے برساتا ہے۔ تو انہیں جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک رکھتا ہے؟۔اس کی بجلی کی ایسی چمک کہ قریب ہے آنکھوں (کی بینائی) کو اُچک لے جائے۔

سورۃالنور آیت 44-اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔بیشک اس میں اہل بصارت کے لئے سبق آموز عبرت ہے۔

سورۃالنور آیت 45-اور اللہ ہی نے ہر جاندار کو پانی سے بنایا۔ بعض تو ان میں ایسے ہیں کہ اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔اللہ جو چاہتا ہے پیدا کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر بخوبی قادر ہے۔

سورۃالنور آیت 46-البتہ یقیناً ہم نے وضاحت بھری آیات نازل کر دی ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے۔

سورۃالنور آیت 47-اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لے آئے اور ہم اطاعت گزار ہو گئے پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ منہ پھر لیتا ہے اور ایسے لوگ بالکل مومن نہیں ہیں۔

سورۃالنور آیت 48-اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (اللہ کا رسول) ان میں فیصلہ کردے تو اچانک ان میں سے ایک فریق اعراض کرنے والا ہوتا جاتا ہے۔

سورۃالنور آیت 49-اور اگر حق ان کے موافق (فائدے مند) ہو تو اس کی طرف گردن جھکائے چلے آتے ہیں۔

سورۃالنور آیت 50-کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ خدشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کردیں گے ؟۔ (نہیں) بلکہ یہ خود ہی ظالم ہیں۔

سورۃالنور آیت 51- مومنوں کی بات تو بس البتہ یوں ہوتی ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور اطاعت کرلی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃالنور آیت 52-اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کی نافرمانی سے بچتا ہے۔پس ایسے لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

سورۃالنورآیت 53-اور اللہ کی سخت پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر تم انہیں حکم کرو تو وہ ضرور (گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو قسمیں نہ کھاؤ بس معروف انداز سے اطاعت ہی چاہیئے۔ بیشک اللہ اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

سورۃالنورآیت 54- کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر منہ موڑ لوگے تو البتہ رسول کے ذمے بس اس بار کا (پہنچا دینا) ہے جو اس پر ڈالا گیا ہے۔ اور تمہارے ذمہ اس بار کا (مان لینا) ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے۔ اور اگر اس کی اطاعت کرلوگے تو ہدایت پا جاؤ گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر پیغام پہنچانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے

سورۃالنورآیت 55- تم میں سے جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انہیں ضرور ملک کی خلافت عطا کرے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو عطا کی تھی۔ اور جس دین کو ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کو لازمی اس پر استحکام دے گا۔ اور ضرور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا (بشرطیکہ) وہ میری ہی عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور جو اس کے بعد کفر و ناشکری کرے گا تو ایسے ہی لوگ بالکل فاسق ہیں۔

سورۃالنورآیت 56-اور نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ ادا کرتے رہو اور رسول کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃ النور آیت 57-اور کافروں کی نسبت ہر گز یہ گمان نہ کرنا کہ تمہیں ملک میں عاجز کر دیں گے ان کا ٹھکانہ تو دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ النور آیت 58-اے ایمان والو! ۔ تمہارے شرعی غلام اور وہ بچے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تم سے ان تین اوقات میں اجازت لے کر (تمہارے کمروں میں) آیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے۔اور دوپہر کے وقت۔جب کہ تم اپنے (حجاب والے) کپڑے ایک طرف رکھ دیتے ہو۔اور عشا کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ان اوقات کے (پہلے یا) بعد نہ تو تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ہی ان پر کہ تم آپس میں ایک دوسرے کے پاس بکثرت آتے جاتے رہا کرو۔اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے صاف صاف واضح کرتا ہے۔اور اللہ بڑا علم والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النور آیت 59-اور جب تمہارے بچے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اجازت لے کر ہی آنا چاہیے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگ اجازت لے کر آتے رہے۔اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے کھول کھول کے واضح کرتا ہے۔اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ النور آیت 60-اور وہ خانہ نشین بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی کوئی رغبت نہیں رہی ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے (حجاب والے) کپڑے ایک طرف رکھ دیں۔بشر طیکہ زینت کا اظہار مقصود نہ ہو۔اور (اگر) اس سے بھی بچ جائیں تو ان کے لئے بہت بہتر ہے۔اور اللہ سب کچھ سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ النور آیت 61- اندھے پر۔ اور لنگڑے پر۔ اور بیمار پر۔ اور خود تم پر بھی۔ اس بات میں کوئی گناہ نہیں۔ کہ تم اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ۔ یا اپنے باپ کے گھروں سے۔ یا اپنی ماؤں کے گھروں سے۔ یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے۔ یا اپنی بہنوں کے گھروں سے۔ یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے۔ یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے۔ یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے۔ یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے۔ یا ان گھروں سے جنکی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اس میں بھی) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ۔ یا الگ الگ کھاؤ۔ مگر جب گھروں میں داخل ہونا چاہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کرلیا کرو جو اللہ کی طرف سے دعائیہ تحفہ اور مبارک و پاکیزہ (بات) ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات بڑی وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم عقل سے کام لو۔

سورۃ النور آیت 62- مومن تو بس البتہ وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی اجتماعی معاملہ میں رسول کے ساتھ ہوتے ہیں تو اس سے اجازت لئے بغیر کہیں نہیں چلے جاتے۔ بیشک جو لوگ تجھ سے اجازت لیتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ پھر جب وہ تم سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو تم ان میں سے جس کو چاہو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ النور آیت 63- (ایمان والو) رسول کے بلانے کو تم آپس میں ایک دوسرے کے بلانے جیسا نہ سمجھ لینا۔ بیشک اللہ ان کو جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔ پس جو لوگ اس کے

حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں اس بات سے ڈرنا چاہیئے۔کہ (کہیں ایسا نہ ہو) ان پر کوئی آفت آن پڑے یا ان پر کوئی المناک عذاب نازل ہو جائے۔

سورۃالنور آیت 64-آگاہ رہو!۔یقیناً جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اسے معلوم ہے جس حال پر تم ہو۔اور جس دن لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو انہیں جتادے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔اور اللہ تو ہر چیز کا بخوبی علم رکھتا ہے۔

25-(أياتها-77) <سورۃالفرقان>بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ<مکیۃ>

سورۃالفرقان آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالفرقان آیت 1-بڑا ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے اپنے بندے پر فرقان (حق اور باطل میں فرق واضح کرنے والا قرآن) نازل کیا۔تاکہ سارے جہانوں کے لئے آگاہی (کا سبب) بن جائے۔

سورۃالفرقان آیت 2-وہ (اللہ) جس کی بادشاہت آسمانوں وزمین میں ہے اور اس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کوئی اس کی سلطنت میں شراکت دار ہے۔اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کرکے پھر اس کا ایسا اندازہ مقرر کردیا جو بقدرِ مناسبت ہر طرح سے کامل ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الفرقان آیت 3-اور ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ ایسے ایسے عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔اور نہ تو مرنا اور نہ جینا اور نہ ہی مرنے کے بعد پھر جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ ہی وہ اپنے ذاتی نفع و نقصان کے مالک ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت 4-اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو محض جھوٹ ہے جسے اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے اور اس میں کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کر دی ہے۔پس یقینی طور پر یہ بڑے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت 5-اور کہتے ہیں کہ پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جنہیں اس نے لکھ رکھا ہے پس وہی صبح و شام اس پر پڑھ سنائی و لکھوائی جاتی ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت 6- کہہ دو کہ اسے تو اس (اللہ جل شانہ) نے نازل کیا ہے جو آسمانوں و زمین کے خفیہ رازوں تک کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 7-اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے کیوں نہ کوئی فرشتہ اس کی طرف بھیج دیا گیا کہ وہ بھی خبردار کرنے کو اس کے ساتھ رہتا۔

سورۃ الفرقان آیت 8- یا اس کی طرف کوئی خزانہ اتارا جاتا یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھایا کرتا۔اور ظالم لوگوں نے کہا کہ تم تو بس ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 9-دیکھو تو تمہارے بارے کیسی کیسی مثالیں بناتے بیان کرتے ہیں۔ پس وہ ایسے گمراہ ہو چکے ہیں کہ اب راستہ بھی نہیں پا سکتے۔

سورۃ الفرقان آیت 10-بڑا ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بھی بہتر باغ بنادے جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں اور تمہارے لئے بڑے پختہ (عالیشان) محل بھی بنا دے۔

سورۃ الفرقان آیت 11-(نہیں) بلکہ یہ تو قیامت کو ہی جھوٹا سمجھتے ہیں۔اور جو بھی قیامت کو جھٹلائیں ہم نے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 12-جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو یہ اس کے غیض و غضب اور چنگھاڑ نے کی آواز کو صاف سنیں گے۔

سورۃ الفرقان آیت 13-اور جب یہ زنجیروں میں جکڑے دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ڈال دیے جائیں گے پھر وہاں موت کو ہی پکاریں گے۔

سورۃ الفرقان آیت 14-(ارشاد ہو گا کہ) آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت ساری موتوں کو پکارو!۔

سورۃ الفرقان آیت 15-پوچھو کہ کیا یہ (جہنم) بہتر ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔جو ان (کے اعمال) کا صلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گی۔

سورۃ الفرقان آیت 16-وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہو گا وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ اور یہ ایک وعدہ ہے جو واجب الادا ہے جس کا (پورا کرنا) تمہارے رب کی ذمہ داری ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 17-اور جس دن (اللہ جل شانہ) انہیں اور ان کے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) کو جن کی وہ اللہ کے علاوہ عبادت کیا کرتے تھے محشر میں جمع کرے گا پھر ارشاد فرمائے گا۔ کیا تم نے ہی میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی راستہ بھول گئے تھے؟۔

سورۃ الفرقان آیت 18-وہ کہیں گے تو بالکل پاک ہے ہمیں یہ قطعاً لائق نہ تھا کہ تیرے علاوہ کسی اور کو ولی اولیاء بناتے لیکن تو نے ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو اتنی سہولتیں اور آسائشیں دے رکھی تھیں یہاں تک کہ وہ تجھے یاد رکھنا بھول گئے اور اس طرح تباہ و برباد ہوتے چلے گئے۔

سورۃ الفرقان آیت 19-پس یقیناً تمہارے (اس عذر پر یا) اس کہنے پر تمہارے معبودوں نے ہی تمہیں جھٹلا دیا پس (اب) نہ تو تم (عذاب کو) ٹال سکو گے اور نہ ہی اپنی کوئی مدد کر سکو گے۔ تم میں سے جس کسی نے بھی ظلم کیا ہو گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔

سورۃ الفرقان آیت 20-اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے یقیناً سبھی البتہ کھانا کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں بھی چلا پھرا کرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنا دیا ہے کیا تم صبر و ثبات پر قائم رہو گے؟۔ اور تیرا رب تو سب کچھ گہری نظر سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃالفرقان آیت 21-اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے۔کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہ بھیج دیئے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے۔ البتہ یقینی طور پر انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ رکھاہےاور سرکشی میں حد سے گزر گئے ہیں۔

سورۃالفرقان آیت 22-جس دن فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہو گی اور کہیں گے کہ محروم ہی محروم کر دیئے گئے۔

سورۃالفرقان آیت 23-اور جو عمل انہوں نے کیے ہوئے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے پھرانہیں اڑتی ہوئی خاک بنادیں گے۔

سورۃالفرقان آیت 24-اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بہتر ہوگااور آرام گاہ بھی نہایت عمدہ ہو گی۔

سورۃالفرقان آیت 25-اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ شق ہو جائے گااور مسلسل فرشتے اتارے جائیں گے۔

سورۃالفرقان آیت 26-اس دن ربِ الرحمٰن ہی کی حقیقی بادشاہی ہو گی۔اور وہ دن کافروں پر بڑا ہی بھاری ہوگا۔

سورۃالفرقان آیت 27-اور اس دن ظالم اپنے دانتوں سے اپنے ہی ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش !۔ میں نے بھی رسول کے ساتھ کوئی راستہ پکڑ لیا ہوتا۔

سورۃالفرقان آیت 28-ہائے میری بدبختی اے کاش !۔ میں نے فلاں شخص کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا۔

سورۃالفرقان آیت 29-البتہ یقیناً اسی نے تو (کتابِ) نصیحت کے میرے پاس آجانے کے بعد مجھے بہکا دیا ۔اور شیطان تو انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہی ہے۔

سورۃالفرقان آیت 30-اور (بارگاہِ الٰہی میں) رسول کہے گا کہ اے میرے رب !۔ بلاشبہ میری قوم (امت) نے اس قرآن کو بالکل چھوڑ رکھا تھا۔

سورۃالفرقان آیت 31-اور ہم اسی طرح مجرموں کو ہر ایک نبی کا دشمن بناتے رہے ہیں۔اور ہدایت کرنے اور مدد کرنے کے لئے تمہارا رب ہی کافی ہے۔

سورۃالفرقان آیت 32-اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ میں کیوں نہیں اُتار دیا گیا۔اس طرح اس لئے اُتارا گیا کہ ہم اس سے تیرے دل کو مضبوط رکھیں۔اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کرہی پڑھ سنایا ہے۔

سورۃالفرقان آیت 33-اور جو بھی نرالی بات تمہارے پاس لے کر آتے ہیں ہم بھی تمہیں اس کا بہت معقول اور بہت عمدہ حل بتا دیتے ہیں۔

سورۃالفرقان آیت 34-جو لوگ اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف محشور کیے جائیں گے۔ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ راستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔

سورۃالفرقان آیت 35-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کے بھائی ہارونؑ کو اس کے ساتھ وزیر بنادیا۔

سورۃالفرقان آیت 36-پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی (پھر وہ تکذیب پر ہی ڈٹ گئے) تو ہم نے ان کو ہلاک و برباد کر دیا۔

سورۃالفرقان آیت 37-اور نوحؑ کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلادیا تو ہم نے انہیں بھی غرق کر دیا اور ان کو تو بنی نوع انسان کے لئے ہم نے نشانی بنادیا۔اور ایسے ظالم لوگوں کے لئے ہم نے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃالفرقان آیت 38-اور عاد۔اور ثمود۔اور اصحاب الرس (یعنی کنوئیں والے)۔اور بھی بہت ساری نسلوں کو جو ان کے درمیان تھیں۔

سورۃالفرقان آیت 39-اور ہم نے ہر ایک کو مثالیں دے دے کر سمجھایا تھا۔اور (پھر ہٹ دھرمی پر) ہم نے ان سب کو ہلاک و برباد کر دیا۔

سورۃالفرقان آیت 40-اور البتہ یقیناً یہ اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بری طرح سے (پتھروں کی) بارش برسائی گئی تھی۔تو کیا یہ لوگ اسے دیکھتے نہیں رہتے ؟۔(نہیں) بلکہ یہ لوگ مر کر جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے۔

سورۃ الفرقان آیت 41-اور جب بھی یہ لوگ تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تمہارا مذاق اڑانے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہے وہ جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 42-اس نے تو ہمیں ہمارے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) سے بہکا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر ثابت قدم نہ رہتے۔اور عنقریب جس وقت یہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ کون راستے سے بہکا ہوا تھا۔

سورۃ الفرقان آیت 43-کیا تم نے اس شخص کو دیکھا ؟۔جس نے اپنی خواہش نفس کو عبادت کیا جانے والا (معبود) بنا رکھا ہے۔کیا پھر تم اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہو۔

سورۃ الفرقان آیت 44-یا (کیا) تم خیال کرتے ہو کہ ان میں بہت سارے لوگ (دھیان سے) سنتے یا سمجھتے ہیں۔نہیں ! یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت 45-کیا تم اپنے رب کی (قدرت) کی طرف دیکھتے بھالتے نہیں کہ کیسے وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے ؟اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا۔پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا۔

سورۃ الفرقان آیت 46-پھر ہم اس (سائے) کو رفتہ رفتہ اپنی طرف سمیٹتے جاتے ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت 47-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے لباس (یعنی ڈھانپنے والی)اور نیند کو آرام بنا دیا اور دن اٹھ کھڑے ہونے (چلنے پھرنے) کے لئے بنا دیا۔

سورۃالفرقان آیت 48-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو اپنی بارانِ رحمت سے پہلے خوشخبری والی ہوائیں بھیجتا ہے۔اور آسمان سے ہم ہی پاکیزہ پانی برساتے ہیں۔

سورۃالفرقان آیت 49-تاکہ ہم اس سے مرے ہوئے شہر (شہری زمین) کو زندہ کردیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سارے چوپایوں اور انسانوں کو بھی پلائیں۔

سورۃالفرقان آیت 50-اور البتہ یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو کئی طرح سے ان کے درمیان واضح کردیا تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کرلیں۔ مگر بہت سارے ناشکرے انسانوں نے تو انکار ہی کیا۔

سورۃالفرقان آیت 51-اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک آگاہ کرنے والا بھیج دیتے۔

سورۃالفرقان آیت 52-پس تم کافروں کی ہرگز اطاعت نہ کرنا اور اس (قرآن) کے ذریعے ان سے بھرپور طاقت لگا کر بہت بڑا اجہاد کرتے رہنا۔

سورۃالفرقان آیت 53-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملادیا اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ رکھ دی۔ یہ میٹھا خوشگوار ہے اور یہ کڑوا کھاری ہے۔

سورۃالفرقان آیت 54-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے بشر کو پانی سے پیدا کیا پھر اسے صاحب نسب اور سسرالی رشتوں والا بنادیا۔اور تمہارا رب تو ہر چیز پر قادر ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 55-اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسے ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو ان کو کوئی فائدہ پہنچا سکیں اور نہ ہی نقصان۔ اور کافرو ناشکرا تو اپنے رب کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 56-اور ہم نے تمہیں صرف خوشخبری سنانے والا اور آگاہ کر دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 57-(ان سے) کہہ دو کہ میں تم سے اس (عظیم کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔ مگر (بس اتنا ہی کہ) جو بھی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

سورۃ الفرقان آیت 58-اور تم اسی زندۂ جاوید اللہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرّفیع کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔ اور وہی اپنے بندوں کے گناہوں کی ہر لحاظ سے خبر رکھنے والا کافی ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 59-جس نے آسمانوں و زمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے (سب) چھ دن میں بنادیا پھر عرش پر مستوی ہوا۔ وہی تو ربِ الرحمٰن ہے پس اس کی شان کسی خبر دار (علم والے) سے پوچھ لو۔

سورۃ الفرقان آیت 60-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کے لئے سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہوتا ہے؟۔ کیا جس کے بارے تم حکم کرو ہم اسی کو سجدہ کرتے پھریں۔ اور اس سے ان کی نفرت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 61-بڑا ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس نے آسمان میں برج بنادیئے اور اس میں (سورج کو) چراغ اور چاند کو بھی منور بنادیا۔

سورۃ الفرقان آیت 62-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے رات اور دن یکے بعد دیگرے آنے جانے والے بنادیئے یہ (باتیں) اس کے لئے ہیں جو غور و فکر کرکے نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔

سورۃ الفرقان آیت 63-اور رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہو۔

سورۃ الفرقان آیت 64-اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے سجدے میں اور (باادب) کھڑے ہو کر راتیں گزار دیتے ہیں۔

سورۃ الفرقان آیت 65-اور جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ہم سے دوزخ کا عذاب دور ہی رکھنا بیشک اس کا عذاب بڑا چمٹ جانے والا ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 66-بیشک وہ برا ٹھکانا ہے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

سورۃ الفرقان آیت 67-اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اُڑاتے ہیں اور نہ ہی ہاتھ تنگ رکھتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال کے ساتھ ہوتا ہے۔

سورۃالفرقان آیت 68-اور جو اللہ کے ساتھ کسی بھی اور عبادت کیے جانے والے (معبود) سے دعائیں نہیں مانگتے اور جس جان کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اس کو بغیر کسی شرعی حق کے قتل نہیں کرتے۔اور زنا نہیں کرتے اور جس کسی نے بھی یہ کام کیا وہ گناہ کی دلدل میں جا پڑا۔

سورۃالفرقان آیت 69-قیامت کے دن اس کو دگنا عذاب ہو گا اسی میں ہمیشہ ذلت وخواری سے پڑا رہے گا۔

سورۃالفرقان آیت 70-مگر جو توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور عمل صالح کرنے لگے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو بھی اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔اور اللہ تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃالفرقان آیت 71-اور جو بھی (خالص) توبہ کر کے نیک عمل اختیار کر لیتا ہے پس وہ البتہ اللہ کی طرف ایسے رجوع کرتا ہے جیسا کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔

سورۃالفرقان آیت 72-اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیہودہ چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو شریفانہ طور پر گزر جاتے ہیں۔

سورۃالفرقان آیت 73-اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر گر نہیں پڑتے (بلکہ غور و فکر کرتے ہیں)۔

سورۃالفرقان آیت 74-اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنا دے۔

سورۃالفرقان آیت 75-یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے میں جنت کے اونچے اونچے محل دیے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال کریں گے۔

سورۃالفرقان آیت 76-اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔

سورۃالفرقان آیت 77- کہہ دو کہ اگر تم (اللہ سے) دعائیں نہیں مانگتے تو میرا رب بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ پس یقیناً تم نے تو جھٹلا ہی دیا پس عنقریب اس کی سزا بھی لازمی ہو گی۔

26-(أياتها-227) <سورۃالشعراء> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالشعراء آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 1-طاسین میم

سورۃالشعراء آیت 2-یہ وضاحت بھری کتاب کی آیات ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالشعراء آیت 3-شاید تم اس (فکروغم) سے اپنے آپ کو ہلاک کردو گے کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

سورۃالشعراء آیت 4-اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی ایسی نشانی اتار دیں کہ ان سب کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔

سورۃالشعراء آیت 5-اور جب بھی ان کے پاس ربِ الرحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے بھی منہ پھیر لیتے ہیں۔

سورۃالشعراء آیت 6-پس ان لوگوں نے جھٹلادیا ہے اب عنقریب ان کے پاس اس چیز (یعنی حقائق) کی خبریں آجائیں گی جس کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

سورۃالشعراء آیت 7-کیا وہ زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی ہی عمدہ و نفیس چیزیں اگائی ہیں؟۔

سورۃالشعراء آیت 8-البتہ اس میں (اللہ کی قدرت کی) یقیناً بڑی نشانی ہے مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃالشعراء آیت 9-اور بیشک تمہارا رب تو خوب غالب ہے نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 10-اور جب تمہارے رب نے موسیٰؑ کو ندیٰ دی کہ اس ظالم قوم کے پاس جاؤ۔

سورۃالشعراء آیت 11- قومِ فرعون کے پاس۔ کیا وہ (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟۔

سورۃالشعراء آیت 12- (موسیٰؑ نے) کہا کہ اے میرے رب!۔ میں البتہ ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھ لیں۔

سورۃالشعراء آیت 13- اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان صحیح بول نہیں سکتی پس ہارونؑ کو وحی بھیج کہ میرے ساتھ چلے۔

سورۃالشعراء آیت 14- اور ان لوگوں کا میرے ذمہ ایک گناہ بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار ہی نہ ڈالیں۔

سورۃالشعراء آیت 15- ارشاد ہوا ہر گز نہیں!۔ تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ بیشک ہم تمہارے ساتھ سب کچھ سننے والے ہیں۔

سورۃالشعراء آیت 16- تو تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ یقیناً ہم رب العالمین کے رسول ہیں۔

سورۃالشعراء آیت 17- (مدعا) یہ کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

سورۃالشعراء آیت 18- (فرعون نے) کہا۔ کیا ہم نے تمہاری بچپن میں پرورش نہیں کی اور تم نے تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں ہی گزارے ہیں؟۔

سورۃالشعراء آیت 19-اور تم اپنا کام بھی کر گئے جو کہ تم نے کیا ہے اور تم تو ناشکروں میں سے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 20-(موسیٰؑ نے) کہا وہ کام مجھ سے (بلاارادہ) سرزد ہوا تھا اور میں بھٹکے ہوؤں میں تھا۔

سورۃالشعراء آیت 21-پھر جب میں نے تمہارا ڈر محسوس کیا تو تم میں سے بھاگ گیا پھر میرے رب نے مجھے حکمت و دانائی عطا کی اور مجھے رسول بنادیا۔

سورۃالشعراء آیت 22-اور یہ (پرورش کا) جو احسان تم مجھ پر جتا رہے ہو (یہ تو کچھ بھی نہیں) جبکہ تم نے تو ساری اولادِ اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 23-فرعون نے پوچھا کہ یہ رب العالمین کیا ہوتا ہے؟۔

سورۃالشعراء آیت 24-(موسیٰؑ نے) کہا کہ وہ آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کا رب ہے۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 25-(فرعون نے) اپنے اردگرد والوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں ہو؟۔

سورۃالشعراء آیت 26-(موسیٰؑ نے) کہا کہ وہ تو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پرانے آباؤاجداد کا بھی رب ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الشعراء آیت 27-(فرعون نے درباریوں سے) کہا کہ بیشک تمہارا رسول جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے بالکل مجنون ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 28-(موسیٰؑ نے) کہا کہ مشرق و مغرب اور جو ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے۔ اگر تم عقل رکھتے ہو۔

سورۃ الشعراء آیت 29-(فرعون نے) کہا کہ اگر تو نے میرے علاوہ اور کوئی عبادت کیے جانے والا (معبود) بنایا تو ضرور تمہیں قید میں ڈال دوں گا۔

سورۃ الشعراء آیت 30-(موسیٰؑ نے) کہا کہ اگرچہ میں تمہارے پاس کوئی واضح نشانی بھی لے کر آ جاؤں ؟۔

سورۃ الشعراء آیت 31-(فرعون نے) کہا کہ اگر سچوں میں سے ہو تو اسے پیش کرو۔

سورۃ الشعراء آیت 32-پس (موسیٰؑ نے) اپنا عصا ڈال دیا تو ایک دم سے وہ واضح اژدھا بن گیا۔

سورۃ الشعراء آیت 33-اس نے (بغل سے) اپنا ہاتھ نکالا تو وہ ایک دم سے سفید چمکیلا نظر آنے لگا۔

سورۃ الشعراء آیت 34-اپنے ارد گرد کے درباریوں سے (فرعون نے) کہا کہ بیشک یہ تو بڑا کامل جادوگر ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 35-چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے جادو (کے زور) سے تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرے تو تم کیا رائے دیتے ہو۔

سورۃ الشعراء آیت 36-(انہوں نے) کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ مہلت دو اور شہروں میں نقیب (یعنی ہرکارے) بھیج دو۔

سورۃ الشعراء آیت 37-جو سارے بڑے جادو گروں کو تمہارے پاس لے آئیں گے۔

سورۃ الشعراء آیت 38-پس سارے جادو گر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع کر لئے گئے۔

سورۃ الشعراء آیت 39-اور عام لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ کیا تم سب لوگ (مقابلہ دیکھنے کو) جمع ہو جاؤ گے ؟۔

سورۃ الشعراء آیت 40-تاکہ اگر جادو گر غالب آ جائیں تو ہم سب ان کے پیچھے ہی چلیں۔

سورۃ الشعراء آیت 41-توجب سارے جادو گر (میدان میں) آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آ گئے تو البتہ ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا۔

سورۃ الشعراء آیت 42-(فرعون نے) کہا ہاں ضرور !۔اور بیشک تم اس وقت مقرب لوگوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے۔

سورۃ الشعراء آیت 43-موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ تم ڈالو جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 44-تو انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی
عزت کی قسم !۔یقیناً ہم ہی غالب آئیں گے۔

سورۃ الشعراء آیت 45-پھر موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ ایک دم سے ان کے بنائے ہوئے جھوٹے
کرشموں کو نگلنے لگا۔

سورۃ الشعراء آیت 46-(جادوگروں کی سمجھ میں آگیا کہ یہ تو جادو نہیں لازمی معجزہ ہے۔جسے دیکھ کر)
سب جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

سورۃ الشعراء آیت 47-(اور) کہنے لگے کہ ہم اس سارے جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔

سورۃ الشعراء آیت 48-جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 49-(فرعون نے) کہا کہ اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے
آئے۔ بیشک وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے۔پس عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا
۔جب البتہ میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں کو مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو لازمی سولی پر
چڑھوا دوں گا۔

سورۃ الشعراء آیت 50-انہوں نے کہا کچھ بھی پرواہ نہیں ۔یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے
والے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 51-البتہ ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کرے گا اس لئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 52-اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی بھیج دی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ بلا شبہ (فرعون کی طرف سے) تم سب کا پیچھا کیا جائے گا۔

سورۃ الشعراء آیت 53-پس فرعون نے سارے شہروں میں اکٹھا کرنے والے نقیب (یعنی ہرکارے) بھیج دیئے۔

سورۃ الشعراء آیت 54-(اور کہلا بھیجا کہ) بلاشبہ یہ لوگ تو ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 55-اور بیشک انہوں نے ہمیں سخت غضب ناک کر دیا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 56-اور بیشک ہم سب پورے مسلح و چوکنّا ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 57-یوں ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے باہر نکال دیا۔

سورۃ الشعراء آیت 58-اور خزانوں اور شاندار قیام گاہوں سے بھی۔

سورۃ الشعراء آیت 59-اس طرح سے ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنا دیا۔

سورۃ الشعراء آیت 60-تو (صبح) سورج نکلتے ہی انہوں نے پیچھا کیا۔

سورۃ الشعراء آیت 61- پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا تو موسیٰؑ کے ساتھی (گھبرا کر) کہنے لگے کہ ہم تو البتہ پکڑ لئے گئے۔

سورۃ الشعراء آیت 62- (موسیٰؑ نے) کہا کہ ہرگز نہیں ! ۔ یقیناً میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ضرور مجھے راہ بتائے گا۔

سورۃ الشعراء آیت 63- تو ہم نے موسیٰؑ کو وحی کر دی کہ دریا پر اپنا عصا مارو تو وہ دریا و سمندر پھٹ گیا۔ اور (پانی کا) ہر ایک پاٹ بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔

سورۃ الشعراء آیت 64- اور ہم وہاں پر دوسروں کو بھی نزدیک لے آئے۔

سورۃ الشعراء آیت 65- اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے سارے ساتھیوں کو نجات دے دی۔

سورۃ الشعراء آیت 66- پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

سورۃ الشعراء آیت 67- بیشک اس (واقعے) میں یقیناً بڑی نشانی ہے۔ مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 68- اور بیشک تمہارا رب بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 69- اور انہیں ابراہیمؑ کی خبر بھی سنا دو۔

سورۃ الشعراء آیت 70- جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس کی عبادت کرتے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 71- وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان ہی پر ہمیشہ ہم مجاور رہیں گے۔

سورۃالشعراء آیت 72- (ابراہیمؑ نے) کہا کہ کیا جب تم ان سے دعائیں مانگتے ہو تو کیا وہ تمہاری بات سنتے ہیں؟۔

سورۃالشعراء آیت 73- یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے ہیں یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟۔

سورۃالشعراء آیت 74- انہوں نے کہا کہ (نہیں) بلکہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو بھی ایسے ہی کرتے پایا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 75- (ابراہیمؑ نے) کہا کہ کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جن کی تم عبادت کرتے رہے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 76- تم بھی اور تمہارے پہلے گزرے باپ دادا بھی۔

سورۃالشعراء آیت 77- پس سارے جہانوں کے رب کے علاوہ بیشک وہ سب میرے دشمن ہیں۔

سورۃالشعراء آیت 78- جس نے مجھے پیدا کیا ہے پس وہی مجھے راستہ بھی دکھاتا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 79- اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا بھی ہے۔

سورۃالشعراء آیت 80- اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں۔ تو وہی مجھے شفا بھی دیتا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 81- اور جو مجھے مارے گا بھی پھر (دوبارہ) زندگی بھی عطا کرے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الشعراء آیت 82- اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطائیں بھی معاف کر دے گا۔

سورۃ الشعراء آیت 83-اے میرے رب !۔ مجھے حکمت ودانائی عطا فرما اور صالحین میں شامل کر لے۔

سورۃ الشعراء آیت 84-اور آئندہ آنے والے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر باقی رکھ۔

سورۃ الشعراء آیت 85-اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل کر لے۔

سورۃ الشعراء آیت 86-اور میرے باپ کو بخش دے بلا شبہ وہ گمراہوں میں سے ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 87-اور جس دن لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے اس دن مجھے رسوا نہ کرنا۔

سورۃ الشعراء آیت 88-جس دن نہ تو مال فائدہ دے گا اور نہ ہی اولاد۔

سورۃ الشعراء آیت 89-مگر جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم (یعنی منجھا ہوا سلامتی والا مسلمان دل) لے کر آیا۔

سورۃ الشعراء آیت 90-اور جنت متقی لوگوں کے بالکل نزدیک کر دی جائے گی۔

سورۃ الشعراء آیت 91-اور دوزخ کا گمراہوں کے لئے ظہور ہو جائے گا۔

سورۃ الشعراء آیت 92-اور ان سے پوچھا جائے گا کہ جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟۔

سورۃ الشعراء آیت 93-کیا اللہ کو چھوڑ کر وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا خود ہی بدلہ لے سکتے ہیں۔

سورۃالشعراء آیت 94- پھر وہ (باطل معبود) اور (یہ) گمراہ لوگ سب اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

سورۃالشعراء آیت 95- اور ابلیس (یعنی شیطان) کے سارے لشکر بھی (جہنم واصل ہوں گے)۔

سورۃالشعراء آیت 96- اور وہ (دوزخ میں) باہم جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے۔

سورۃالشعراء آیت 97- قَسم ہے اللہ کی !۔ ہم سب تو البتہ بہت واضح گمراہی میں تھے۔

سورۃالشعراء آیت 98- جب کہ ہم تم (جیسے شیطان صفت لوگوں) کو رب العالمین کے برابر ٹھہرا لیتے تھے۔

سورۃالشعراء آیت 99- اور ہم کو تو ان مجرم لوگوں نے ہی گمراہ کیا تھا۔

سورۃالشعراء آیت 100- پس (آج) نہ تو ہمارا کوئی سفارشی ہے۔

سورۃالشعراء آیت 101- اور نہ ہی کوئی جگری دوست۔

سورۃالشعراء آیت 102- کاش کہ !۔ ہمارا پھر سے (دنیا میں) جانا ہو جائے تو ہم ضرور مومنوں میں ہو جائیں۔

سورۃالشعراء آیت 103- بیشک اس میں یقیناً بڑی نشانی ہے۔ مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 104-اور بیشک تمہارا رب تو خوب غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 105- قوم نوحؑ نے بھی رسولوں کو جھوٹا قرار دیا۔

سورۃ الشعراء آیت 106-جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟۔

سورۃ الشعراء آیت 107- میں تو البتہ تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

سورۃ الشعراء آیت 108- تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مان لو۔

سورۃ الشعراء آیت 109-اور میں تم سے اس کام کی کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو (اللہ جل شانہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 110- پس اللہ کا ڈر رکھو اور میری اطاعت کر لو۔

سورۃ الشعراء آیت 111-وہ بولے کہ ہم کس طرح تم کو مان لیں جبکہ گھٹیا قسم کے لوگ تمہاری پیروی کرتے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 112- (نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم وہ کیا کچھ عمل کرتے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 113-ان (کے اعمال) کا حساب میرے رب کے ذمے ہے۔ کاش تمہیں شعور ہو جاتا۔

سورۃ الشعراء آیت 114-اور میں مومنوں کو ہرگز دھتکارنے والا نہیں ہوں۔

سورۃالشعراء آیت 115- میں تو صرف وضاحت و صراحت سے آگاہ کرنے والا ہوں۔

سورۃالشعراء آیت 116- وہ کہنے لگے کہ اے نوحؑ !۔اگر تم باز نہ آئے تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔

سورۃالشعراء آیت 117- (نوحؑ نے) دعا کی۔ کہ اے میرے رب !۔ بلاشبہ میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 118- پس تو میرے اور ان کے درمیان حتمی فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے سب مومن ساتھیوں کو نجات دیدے۔

سورۃالشعراء آیت 119- پس ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں سوار تھے سب کو نجات دے دی۔

سورۃالشعراء آیت 120- پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

سورۃالشعراء آیت 121- بیشک اس میں یقیناً بڑی نشانی ہے۔ مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃالشعراء آیت 122- اور بیشک تمہارا رب تو بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 123- عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلا دیا۔

سورۃالشعراء آیت 124- جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ؟۔

سورۃالشعراء آیت 125-میں تو بیشک تمہارا امانت دار رسول ہوں۔

سورۃالشعراء آیت 126-تو اللہ کا ڈر رکھو اور میرا کہنا مانو۔

سورۃالشعراء آیت 127-اور میں تم سے اس کام کی کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو (اللہ جل شانہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

سورۃالشعراء آیت 128-کیا تم ہر بلندی پر بلا ضرورت کوئی یادگار تعمیر کرتے ہو؟۔

سورۃالشعراء آیت 129-اور تم مضبوط محل بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے۔

سورۃالشعراء آیت 130-اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو جبار و سرکش بن کر ڈالتے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 131-پس اللہ سے ڈرتے رہو اور میری پیروی کرو۔

سورۃالشعراء آیت 132-اور اس (اللہ جل شانہ) سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمہاری مدد کی ہے جنہیں تم بھی جانتے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 133-اس نے تمہیں مویشیوں اور بیٹوں سے مدد دی۔

سورۃالشعراء آیت 134-اور باغات اور پانی کے چشموں سے بھی۔

سورۃالشعراء آیت 135-البتہ میں تمہارے بارے ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

سورۃالشعراء آیت 136-وہ کہنے لگے کہ ہمارے لئے برابر ہے کہ تم ہمیں نصیحت کرو یا نہ کرو۔

سورۃالشعراء آیت 137-یہ (ایسی باتیں) تو پرانے لوگوں کی عادت ہے۔

سورۃالشعراء آیت 138-اور ہم کبھی بھی عذاب میں مبتلا ہونے والے نہیں۔

سورۃالشعراء آیت 139-پس انہوں نے اس (ہود) کو جھٹلادیا پھر ہم نے بھی انہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں یقیناً بڑی نشانی ہے۔ مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃالشعراء آیت 140-اور بیشک تمہارا رب تو خوب غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 141-(اور) قوم ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلادیا تھا۔

سورۃالشعراء آیت 142-جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے ؟۔

سورۃالشعراء آیت 143-میں تو بلاشبہ تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

سورۃالشعراء آیت 144-تو اللہ سے ڈرتے رہو اور میرا کہا مانو۔

سورۃالشعراء آیت 145-اور میں تم سے اس کام کی کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

سورۃالشعراء آیت 146-کیا جو چیزیں تمہیں یہاں میسر ہیں ان میں تم امن چین سے چھوڑ دیئے جاؤ گے۔

سورۃ الشعراء آیت 147- باغات اور پانی کے چشموں میں۔

سورۃ الشعراء آیت 148- اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے لطیف وملائم ہوتے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 149- اور پہاڑوں کو تراش کر تم پر تکلف گھر بناتے ہو۔

سورۃ الشعراء آیت 150- پس اللہ سے ڈرا کرو اور میری پیروی کرلو۔

سورۃ الشعراء آیت 151- اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت مت کرو۔

سورۃ الشعراء آیت 152- جو ملک میں فساد ہی پھیلاتے ہیں اور اصلاح کرنے والے نہیں ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 153- وہ کہنے لگے کہ البتہ تم پر بس جادو کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 154- تم تو بس ہماری طرح کے ایک بشر ہو اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔

سورۃ الشعراء آیت 155- (صالحؑ نے) کہا یہ ایک اونٹنی ہے ایک دن اس کے پانی پینے کی اور ایک دن تم سب کے پانی پینے کی باری مقرر ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 156 اور (آگاہ رہو!) اس کو برائی سے ہاتھ مت لگانا ورنہ تمہیں ایک بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

سورۃ الشعراء آیت 157- پس انہوں نے اس کی کونچیں (یعنی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے) کاٹ ڈالے پھر نادم ہونے والے ہوگئے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الشعراء آیت 158- پھر ان کو عذاب نے آپکڑا۔ بیشک اس میں بھی یقیناً بڑی نشانی ہے۔ مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 159- اور بیشک تمہارا رب تو بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 160- (اور قوم) لوطؑ نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

سورۃ الشعراء آیت 161- جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے ؟۔

سورۃ الشعراء آیت 162- میں تو یقیناً تمہارا امانت دار رسول ہوں۔

سورۃ الشعراء آیت 163- تو اللہ سے ڈرا کرو اور میرا کہا مان لو۔

سورۃ الشعراء آیت 164- اور میں تم سے اس کام کی کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو (اللہ جل شانہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 165- کیا سارے عالم میں تم (شہوت رانی کے لئے صرف) مذکر جنس کے پاس آتے ہو۔

سورۃ الشعراء آیت 166- اور تمہارے رب نے جو تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ بلکہ تم تو حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

https://quranexcel.com

سورۃالشعراء آیت 167-وہ کہنے لگے کہ اے لوطؑ !۔اگر تم ان باتوں سے باز نہ آئے تو ضرور تم بستی سے نکالے جانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

سورۃالشعراء آیت 168-(لوطؑ نے) کہا کہ یقیناً میں تمہارے کرتوتوں سے سخت بیزار ہونے والوں میں ہوں۔

سورۃالشعراء آیت 169-(لوطؑ نے دعا کی کہ) اے میرے رب !۔مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کرتوتوں (کے وبال) سے نجات دے دے۔

سورۃالشعراء آیت 170-پس ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دے دی۔

سورۃالشعراء آیت 171-سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والی تھی۔

سورۃالشعراء آیت 172-پھر ہم نے دوسرے سب لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔

سورۃالشعراء آیت 173-اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی۔پس کیا ہی بری بارش تھی جو (پہلے سے) آگاہ کیے گئے لوگوں پر برس پڑی۔

سورۃالشعراء آیت 174-بیشک اس میں یقیناً بڑی نشانی ہے۔مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃالشعراء آیت 175-اور بیشک تمہارا رب تو خوب غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 176-اور اصحاب الایکہ (یعنی بن کے رہنے والوں) نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

سورۃ الشعراء آیت 177-جب ان سے شعیبؑ نے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟۔

سورۃ الشعراء آیت 178-میں تو یقینی طور پر تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔

سورۃ الشعراء آیت 179-پس اللہ ہی سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو۔

سورۃ الشعراء آیت 180-اور میں تم سے اس کام کی کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو (اللہ جل شانہ) رب العالمین کے ذمے ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 181-(آگاہی ہے کہ) ناپ تول پورا بھرا کرو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

سورۃ الشعراء آیت 182-اور ترازو بھی سیدھی رکھ کر تولا کرو۔

سورۃ الشعراء آیت 183-اور انسانوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

سورۃ الشعراء آیت 184-اور اس (اللہ جل شانہ) سے ہی ڈرو جس نے تم کو اور پرانی خلقت کو پیدا کیا۔

سورۃ الشعراء آیت 185-وہ کہنے لگے کہ البتہ تم پر تو بس سحر کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 186-اور (یہ بھی کہ) تم اور کچھ بھی نہیں مگر ہم جیسے ہی بشر ہو اور ہمارا تو البتہ خیال ہے کہ تم جھوٹوں میں سے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 187-پس ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادو اگر تم سچوں میں سے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 188-(شعیبؑ نے) کہا کہ میرا رب اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ تم کرتے رہتے ہو۔

سورۃالشعراء آیت 189-پس ان لوگوں نے اس (شعیب) کو جھٹلادیا تو سائبان والے دن کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ ایک بڑے ہی سخت دن کا عذاب تھا۔

سورۃالشعراء آیت 190-البتہ اس میں یقیناً بڑی نشانی ہے۔ مگر (پھر بھی) ان میں بہت سارے لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

سورۃالشعراء آیت 191-اور بیشک تمہارا رب تو بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 192-اور بلاشبہ یہ قرآن تو رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 193-اس کو روح الامین (یعنی امانت دار فرشتہ جبرائیلؑ) لے کر اُترا ہے۔

سورۃالشعراء آیت 194-(سیدھا) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ تم (حکمِ الٰہی سے) آگاہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

سورۃالشعراء آیت 195-یہ صاف واضح (سمجھ میں آنے والی) عربی زبان میں ہے۔

سورۃالشعراء آیت 196-اور بیشک اس کی خبر پرانی کتابوں میں بھی ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 197- کیا یہ دلیل ان (اہلِ مکہ) کے لئے کافی نہیں ہے کہ اس (قرآن) کے بارے میں علمائے بنی اسرائیل بھی جانتے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 198- اور اگر ہم اسے کسی عجمی (یعنی غیر عرب) پر نازل کرتے۔

سورۃ الشعراء آیت 199- پھر وہ اسے پڑھ کر ان کو سناتا تو بھی وہ اسے (کبھی) نہ مانتے۔

سورۃ الشعراء آیت 200- اسی طرح ہم نے اس (تکذیب) کو مجرموں کے دلوں میں داخل ہونے دیا۔

سورۃ الشعراء آیت 201- یہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک المناک عذاب نہ دیکھ لیں گے۔

سورۃ الشعراء آیت 202- پس وہ (عذاب) ان پر اچانک ہی آن واقع ہوگا اور انہیں اس کا شعور واحساس تک نہ ہوگا۔

سورۃ الشعراء آیت 203- پھر وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے؟۔

سورۃ الشعراء آیت 204- کیا پھر یہ لوگ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں؟۔

سورۃ الشعراء آیت 205- بھلا دیکھو تو کہ اگر ہم انہیں کئی سالوں تک (دینی و دنیاوی) فائدہ اٹھانے کا موقع دیں۔

سورۃ الشعراء آیت 206- پھر (دینی بے توجہی سے) ان پر وہ عذاب آجائے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

سورۃ الشعراء آیت 207- تو ان کے کس کام آئے جو (دنیاوی) فائدے یہ اٹھاتے رہے۔

سورۃ الشعراء آیت 208-اور ہم نے کبھی کوئی بستی اس وقت تک ہلاک نہیں کی جب تک اس کے پاس آگاہی دینے والے نہ آ گئے ہوں۔

سورۃ الشعراء آیت 209- نصیحت اور یاد دہانی کے لئے۔ اور ہم کوئی ظالم تو نہیں ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 210-اور اس (قرآن کریم) کو شیطانوں نے تو نہیں نازل کیا!۔

سورۃ الشعراء آیت 211-نہ تو وہ اس کے لائق ہیں اور نہ ہی ان میں اتنی استطاعت ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 212- یقینی طور پر وہ تو (عالمِ بالا سے) اس کے سننے پر بھی معزول کر دیئے گئے ہیں۔

سورۃ الشعراء آیت 213-پس اللہ کے ساتھ کسی بھی دوسرے عبادت کیے جانے والے (معبود) کو مت پکارنا ورنہ تم بھی عذاب پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

سورۃ الشعراء آیت 214-اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو بھی آگاہ کر دو۔

سورۃ الشعراء آیت 215-اور جو مومن تمہاری پیروی کرنے لگیں ان کے لئے اپنے بازو جھکائے رکھو۔

سورۃ الشعراء آیت 216-اور اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو بلا شبہ کہہ دو کہ میں اس سے بریُ الذمہ ہوں جو کچھ تم کرتے ہو۔

سورۃ الشعراء آیت 217-اور اسی (اللہ جل شانہ) پر بھروسہ رکھو جو بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الشعراء آیت 218- جو تم کو اس وقت دیکھتا ہے جب تم (نماز کے لیے) اٹھ کھڑے ہوتے ہو۔

سورة الشعراء آیت 219-اور تمہارا گھومنا پھرنا بھی ان سجدہ کرنے والے (نمازیوں) میں۔

سورة الشعراء آیت 220- بلاشبہ وہ۔ وہی سب کچھ سننے اور خوب جاننے والا ہے۔

سورة الشعراء آیت 221-کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترا کرتے ہیں؟۔

سورة الشعراء آیت 222-وہ ہر جھوٹ گھڑ لینے والے گنہگار پر اترتے ہیں۔

سورة الشعراء آیت 223-جو سنی سُنائی باتیں کانوں میں لاڈالتے ہیں اور ان میں بہت سارے لوگ تو جھوٹے ہوتے ہیں۔

سورة الشعراء آیت 224-اور جو شعراء ہیں ان کی پیروی بھی بھکے ہوئے لوگ ہی کیا کرتے ہیں۔

سورة الشعراء آیت 225-کیا تم نے دیکھا غور نہیں کیا کہ وہ تو ہر وادی میں آوارہ وسر گرداں پھرا کرتے ہیں؟۔

سورة الشعراء آیت 226-اور یقیناً وہ ایسی باتیں کہتے ہیں جو کر ہی نہیں سکتے۔

سورة الشعراء آیت 227-مگر وہ جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا اور ظالم لوگوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس جگہ لوٹ کر جا تے ہیں؟۔

https://quranexcel.com

27-(أياتها-93) <سورة النمل> بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ <مكية>

سورة النمل آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة النمل آیت 1-طاسین۔ یہ (اس) قرآن کی آیات ہیں اور جو وضاحت بھری کتاب ہے۔

سورة النمل آیت 2-جو ان مومنوں کے لئے سر چشمۂ ہدایت اور خوشخبری و بشارت ہے۔

سورة النمل آیت 3-جو نماز قائم کرتے اور زکوۃ ادا کرتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

سورة النمل آیت 4-البتہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال (ان کی نظر میں) خوشنما بن جانے دیئے ہیں پس وہ سر گرداں بھٹکتے ہی رہتے ہیں۔

سورة النمل آیت 5-یہی لوگ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی بڑے خسارے میں ہوں گے۔

سورة النمل آیت 6-اور بیشک تم کو یہ قرآن ایک بڑے ہی حکیم و علیم کے پاس سے عطا کیا جارہا ہے۔

سورة النمل آیت 7-جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والی سے کہا کہ البتہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے ابھی تمہارے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا کوئی سلگتا ہوا انگارہ لے کر آتا ہوں تاکہ تم سینک سکو۔

سورۃ النمل آیت 8- پھر جب موسیٰؑ وہاں آئے تو ندا دی گئی کہ نہایت ہی بابرکت ہے وہ جو آگ میں اور اس کے پاس ہے۔ اور اللہ بالکل پاک ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ النمل آیت 9- اے موسیٰؑ! ۔ بلاشبہ وہی ہوں میں اللہ۔ بڑا ہی غالب نہایت حکمت والا۔

سورۃ النمل آیت 10- اور تم اپنا عصا ڈال دو پھر جب انہوں نے اسے دیکھا کہ وہ تو ایسے ہل رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے۔ تو وہ پیٹھ پھیر کر مڑا اور پیچھے پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ! ۔ خوف نہ کر بیشک میں (تمہارے ساتھ) ہوں میرے حضور رسول ڈرا نہیں کرتے۔

سورۃ النمل آیت 11- مگر جس نے کوئی ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے اچھائی سے بدل دیا تو بیشک میں بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔

سورۃ النمل آیت 12- اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو تو وہ کسی بیماری کے بغیر سفید چمکتا ہوا نکلے گا ۔ (یہ دو معجزے) ان نو معجزات میں سے جنہیں لے کر تم فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔ البتہ وہ بڑے ہی فاسق لوگ ہیں۔

سورۃ النمل آیت 13- پھر جب ان کے پاس ہمارے واضح معجزات پہنچ گئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

سورۃ النمل آیت 14-اور انہوں نے ظلم اور تکبر کی بنا پر ان (معجزات) کا انکار کر دیا لیکن ان کے دل تو انہیں مان چکے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟۔

سورۃ النمل آیت 15-اور البتہ یقیناً ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو (خاص) علم عطا فرمایا۔ اور دونوں نے کہا کہ ہر قِسم کی تعریف (شکر) اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا کی۔

سورۃ النمل آیت 16-اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث بنا اور کہنے لگا کہ لوگو!۔ ہمیں پرندوں کی بولی بھی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر قسم کا سروسامان دیا گیا ہے۔ بیشک یہ (اللہ کا بڑا) واضح فضل ہے۔

سورۃ النمل آیت 17-اور سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں میں سے لشکر جمع کئے گئے پھر ان سب کی صف وار درجہ بندی کر دی گئی۔

سورۃ النمل آیت 18-یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو!۔ اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور ان کا لشکر تمہیں کچل ڈالے۔ اور ان کو شعور و خبر تک نہ ہو۔

سورۃ النمل آیت 19-تو (سلیمان) اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑا اور دعا کی کہ اے میرے رب!۔ مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کر سکوں جن سے تو نے مجھے اور میرے ماں

باپ کو نوازا ہے۔اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالحین بندوں میں داخل فرمالے۔

سورۃ النمل آیت 20-اور اس (سلیمان) نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا کہ کیا سبب ہے کہ ہدہد مجھے نظر نہیں آرہا (یا) کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟۔

سورۃ النمل آیت 21-میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح ہی کر ڈالوں گا یا پھر وہ لازمی میرے سامنے کوئی واضح دلیل (عذر) پیش کرے۔

سورۃ النمل آیت 22-پس کچھ زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ ہدہد آموجود ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے وہ بات معلوم کی ہے جس بارے آپ کو معلوم نہیں ہے۔اور میں (ملک) سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

سورۃ النمل آیت 23-البتہ میں نے ایک عورت کو پایا جو ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور اسے ہر چیز میسر ہے اور اس کا ایک بڑا سا تخت بھی ہے۔

سورۃ النمل آیت 24-اور میں نے پایا۔کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور شیطان نے ان کے کرتوت (ان کی نظر میں) بڑے خوشنما بنائے ہوئے ہیں۔اور اس نے انہیں (سیدھے) راستے سے ایسے روک رکھا ہے کہ پس وہ ہدایت نہیں پاتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النمل آیت 25- (اس طرح روکے گئے) کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں
چھپی چیزوں کو بھی ظاہر کیے دیتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔

سورۃ النمل آیت 26- وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کا مستحق نہیں ہے وہی تو عرش عظیم کا
مالک ہے۔

سورۃ النمل آیت 27- (سلیمان نے) کہا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے
ہے۔

سورۃ النمل آیت 28- میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کے پاس ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ جا اور
دیکھ کہ وہ کیا ردِ عمل لوٹاتے ہیں؟۔

سورۃ النمل آیت 29- (ملکہ نے) کہا اے درباریو!۔ یقیناً میری طرف ایک معزز خط ڈالا گیا ہے۔

سورۃ النمل آیت 30- بیشک وہ خط سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ البتہ یہ ہے کہ ساتھ نام اللہ ہی کے
جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ النمل آیت 31- میرے مقابلہ میں تم سرکشی نہ کرو اور مسلمان ہو میرے پاس کر چلی آؤ۔

سورۃ النمل آیت 32- (ملکہ) کہنے لگی کہ اے درباریو!۔ تم مجھے میرے اس معاملہ میں مشورہ دو کہ میں
کبھی بھی کسی معاملے کا کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم لوگ میرے پاس موجود نہ ہو۔

سورۃ النمل آیت 33-وہ بولے کہ ہم بڑے طاقتور اور سخت جنگجو ہیں لیکن حکمی اختیار تمہارے پاس ہے تم دیکھ سوچ لو کہ کیا حکم دیتی ہو؟۔

سورۃ النمل آیت 34-(ملکہ) کہنے لگی کہ بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ کر دیتے ہیں۔اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور یہ بھی کچھ ایسا ہی کریں گے۔

سورۃ النمل آیت 35-(جنگ مناسب نہیں) البتہ میں ان کی طرف کچھ تحفہ تحائف بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ میرے قاصد کیسے واپس لوٹتے ہیں؟۔

سورۃ النمل آیت 36-پھر جب وہ قاصد اس کے پاس پہنچا تو سلیمانؑ نے کہا کہ کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ پس جو کچھ اللہ نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا گیا ہے ۔(نہیں) بلکہ تم ہی اپنے اس ہدیے پر خوش رہو۔

سورۃ النمل آیت 37-(اے قاصد) ان کے پاس واپس جاؤ۔پس ہم ضرور ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ آئیں گے جن سے مقابلے کی ان میں تاب وسکت نہ ہوگی۔اور ان کو وہاں سے ہم ضرور ذلیل کر کے نکال دیں گے۔کہ وہ خوار ہو جائیں گے۔

سورۃ النمل آیت 38-(سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو!۔تم میں کوئی ایسا ہے جو کہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس آجائیں؟۔

سورۃ النمل آیت 39-جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ اس سے پہلے کہ تم اپنی جگہ سے اٹھو میں اسے تمہارے پاس لا حاضر کرتا ہوں۔ بیشک میں اس کی طاقت بھی رکھتا ہوں امانت دار بھی ہوں۔

سورۃ النمل آیت 40-اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا۔اس سے پہلے کہ تم آنکھ جھپکو میں اسے تمہارے پاس حاضر کیئے دیتا ہوں۔ پھر جب اس نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا۔کہ یہ میرے رب کا فضل و کرم ہی ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو بس البتہ وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ میرا رب بھی (اس سے) بے پروا نہایت کرم کرنے والا ہے۔

سورۃ النمل آیت 41-(سلیمان نے) کہا کہ اس کے (عقلی امتحان کے) لئے تخت کی صورت بدل دو تاکہ ہم دیکھیں کہ وہ صحیح راہ پا لیتی ہے یا ان میں سے ہے جو راہِ راست نہیں پاتے۔

سورۃ النمل آیت 42-پھر جب وہ (ملکہ) آ گئی تو پوچھا کیا تیرا تخت بھی ایسا ہی ہے؟۔کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے۔اور ہمیں تو پہلے ہی حقیقت معلوم ہو گئی تھی اور ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 43-اور (سلیمان) نے اس (ملکہ) کو غیر اللہ کی عبادت سے روک دیا جو وہ کیا کرتی تھی۔ بیشک (پہلے تو) وہ کافر قوم میں سے تھی۔

سورۃ النمل آیت 44-(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جا۔ تو جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا۔ اور (پائینچوں سے کپڑا اٹھا کر)) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ (سلیمانؑ نے) کہا البتہ یہ ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی اے میرے رب!۔ یقیناً میں نے اپنے اوپر ظلم ہی کیے رکھا اور (اب) میں سلیمانؑ کے ساتھ رب العالمین کی مسلم ہو جاتی ہوں۔

سورۃ النمل آیت 45-اور البتہ یقیناً ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں ہی جھگڑا کرنے لگ گئے۔

سورۃ النمل آیت 46-(صالحؑ نے) کہا کہ اے میری قوم تم بھلائی سے پہلے ہی برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو۔ تم اللہ سے بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے؟۔

سورۃ النمل آیت 47-وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے تو برا شگون ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بد شگونی تو اللہ کے پاس ہے۔ (نہیں) بلکہ تم لوگ تو آزمائش میں ڈال دیئے گئے ہو۔

سورۃ النمل آیت 48-اور (اس) شہر میں نو بڑے سورما تھے جو زمین میں فساد برپا کرتے تھے اور کوئی اصلاحی کام نہیں کرتے تھے۔

سورۃ النمل آیت 49-سارے (مل کر) کہنے لگے کہ آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور رات کے وقت اس (صالحؑ) پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے۔ اور پھر اس کے

ولی (وارث) سے لازمی کہہ دیں گے کہ ہم ان کے گھروالوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے۔اور البتہ ہم بالکل سچ کہتے ہیں۔

سورۃالنمل آیت 50-اور (اس طرح) وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی تدبیر کرلی جوان کے شعور میں بھی نہ تھی۔

سورۃالنمل آیت 51-پھر دیکھ لوان کی چال کاانجام بھی کیسا ہوا؟۔ ہم نے ان کو اوران کی ساری قوم کو تباہ و برباد کرڈالا۔

سورۃالنمل آیت 52-پس یہ ان کے گھرہیں جوان کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہیں۔جو لوگ علم ودانش رکھتے ہیں بیشک ان کے لئے اس میں یقیناًبڑی نشانی ہے۔

سورۃالنمل آیت 53-اور جو ایمان لائے اور تقویٰ پر چلنے والے تھے ان کو ہم نے نجات دے دی۔

سورۃالنمل آیت 54-اور لوطؑ کا (بھی ذکر کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو اور تم سب بصیرت والے لوگ ہو۔

سورۃالنمل آیت 55-کیاالبتہ تم عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں سے شہوت رانی کرتے ہو؟۔ (نہیں) بلکہ تم لوگ بڑے ہی جاہل گنوار ہو۔

سورۃ النمل آیت 56- تو ان کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی بھی جواب نہ تھا کہ لوطؑ کے گھرانے کو اپنی بستی سے ہی نکال دو یہ لوگ البتہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 57- پس ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو نجات دے دی مگر اس کی بیوی کہ جس کے بارے میں ہم نے ٹھہرا کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی۔

سورۃ النمل آیت 58- اور ہم نے ان پر خاص (پتھروں کی) بارش برسائی۔ پس وہ ان لوگوں پر کتنی ہی بری بارش تھی جن کو (پہلے سے) آگاہ بھی کر دیا تھا۔

سورۃ النمل آیت 59- کہہ دو کہ ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے ہی چنا تھا۔ (بتاؤ) کیا اللہ بہتر ہے یا وہ (معبود) جن کو وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟۔

سورۃ النمل آیت 60- (پوچھو) کہ وہ کون ہے جس نے آسمانوں وزمین پیدا کیے اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر اس (پانی) سے ہم نے سرسبز وشاداب بارونق باغات اگا دیئے تمہارے بس میں تو نہیں تھا کہ ان درختوں کو اگا دیتے؟۔ تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کے لائق (معبود) ہے؟۔ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو دوسروں کو اس (اللہ) کا ہمسر ٹھہراتے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 61- بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنا دیا اور اس کے درمیان نہریں جاری کر دیں اور اس کے لئے بھاری بھرکم پہاڑ بنا دیئے اور دو دریاؤں وسمندروں کے درمیان اوٹ بنا دی؟۔ تو کیا اللہ کے

ساتھ اور بھی کوئی عبادت کے قابل (معبود) ہے؟۔(ہر گز نہیں) بلکہ ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ النمل آیت 62-وہ کون ہے جو مضطرب کی دعا والتجا کو قبول کرتے ہوئے پورا کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور (پھر) اس کی مشکل وتکلیف کو دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بھی بناتا ہے؟۔ تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کیے جانے والا (معبود) ہے؟۔ (ہر گز نہیں) بلکہ تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت قبول کرتے ہو۔

سورۃ النمل آیت 63- بھلا کون تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور اپنی (باران) رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے؟۔ تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کا مستحق (معبود) ہے؟۔(ہر گز نہیں۔بلکہ) اللہ تو بہت ہی بلند و بالا ہے۔ان سب سے جن کو وہ اس کا شریک بنالیتے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 64- وہ کون ہے جو خلقت کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اسے دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔اور کون ہے جو تمہیں آسمان وزمین سے رزق دیتا ہے؟۔تو کیا اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی عبادت کا مستحق (معبود) ہے؟۔(ہر گز نہیں۔بلکہ) کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔

سورۃ النمل آیت 65- کہہ دو کہ جو بھی آسمانوں وزمین میں ہیں کوئی بھی اللہ کے علاوہ غیب نہیں جانتا اور وہ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ کب وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے؟۔

سورۃ النمل آیت 66-بلکہ آخرت کے بارے توان کا علم بالکل بے بس و گیا گزرا ہے۔ مگر وہ اس کے متعلق شک میں مبتلا ہیں۔ بلکہ اس کی طرف سے بالکل ہی اندھے ہو رہے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 67-اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا البتہ ہم (پھر قبروں سے) نکالے جائیں گے۔

سورۃ النمل آیت 68-البتہ یقیناً ایسا وعدہ تو اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی کیا گیا اور (اب) ہم سے بھی (کیا جا رہا ہے۔ اجی چھوڑیے) یہ تو محض پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

سورۃ النمل آیت 69- کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کے دیکھ لو کہ مجرم لوگوں کا انجام کیسا ہوا۔

سورۃ النمل آیت 70-اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور جو چالیں یہ لوگ چل رہے ہیں ان پر دل بھی تنگ نہ کرنا۔

سورۃ النمل آیت 71-اور وہ پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ وعید کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟۔

سورۃ النمل آیت 72- کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے قریب ہی آ لگا ہو۔

سورۃ النمل آیت 73-اور بیشک تمہارا رب بنی نوع انسان پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ شکر نہیں ادا کرتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النمل آیت 74-اور بلا شبہ تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہوتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 75-اور آسمانوں وزمین میں کوئی ایسی چیز پوشیدہ نہیں ہے مگر ایک واضح کتاب میں (درج) ہے۔

سورۃ النمل آیت 76- بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے بہت ساری وہ باتیں بیان بھی کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔

سورۃ النمل آیت 77-اور بلاشبہ یہ (قرآن) مومنوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت اور سراسر رحمت ہے۔

سورۃ النمل آیت 78- بیشک تمہارا رب (بروزِ قیامت) ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا۔ وہ بڑا غالب خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ النمل آیت 79-پس تم اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بلاشبہ تم بالکل واضح حق پر ہو۔

سورۃ النمل آیت 80-البتہ نہ تو تم مُردوں کو کچھ سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر مڑے جاتے ہوں۔

سورۃ النمل آیت 81- اور نہ ہی تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہٹا کر ہدایت پر لا سکتے ہو۔ تم صرف انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ پس ایسے لوگ ہی مسلمان ہیں۔

سورۃ النمل آیت 82-اور جب ان لوگوں کے بارے (عذاب کا وعدہ) پورا ہونے کو ہوگا تو ہم زمین سے چلنے پھرنے والا جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا (اس لئے) کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔

سورۃ النمل آیت 83-اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایسے گروہ کو محشر میں جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان (آتے گروہوں) کو روک کر صف بندی کی جائے گی۔

سورۃ النمل آیت 84-یہاں تک کہ جب وہ (سارے) آجائیں گے تو ارشادِ باری ہوگا۔ کیا تم لوگوں نے میری ان آیات کو بغیر کسی (غور و فکر اور بغیر کسی) علمی دسترس کے ہی جھوٹا قرار دے دیا تھا یا (پھر) وہ اور کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے؟۔

سورۃ النمل آیت 85-اور ان لوگوں کے ظلم کرنے کی وجہ سے ان پر (عذاب کا وعدہ) پورا ہو کر رہے گا پس وہ کچھ بھی نہ بول پائیں گے۔

سورۃ النمل آیت 86-کیا وہ دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم نے رات کو اس لئے (تاریک) بنایا کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کاج کریں)؟۔ بیشک اس میں مومنوں کے لئے (واضح) نشانیاں ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ النمل آیت 87-اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں وزمین میں ہیں سب گھبرا جائیں گے مگر جن کو اللہ (بچانا) چاہے۔اور سارے کے سارے عاجز وپست ہو کر اس کے سامنے چلے آئیں گے۔

سورۃ النمل آیت 88-اور (اس وقت) تم پہاڑوں کو دیکھو گے تو گمان کرو گے کہ وہ ساکن و برقرار ہیں مگر وہ بادلوں کی طرح چلتے پھر رہے ہوں گے۔ یہ اللہ ہی کی کاریگری ہے جس نے ہر شے کو مضبوط و پائیدار بنادیا ہے۔ بیشک وہ تمہارے سب کاموں سے خوب باخبر ہے۔

سورۃ النمل آیت 89-جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس سے بہتر ہی (بدلہ) پائے گا اور ایسے لوگ ہی اس دن کی گھبراہٹ سے امان میں ہوں گے۔

سورۃ النمل آیت 90-اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو ان کو اوندھے منہ (دوزخ کی) آگ میں پھینک دیا جائے گا۔ تم لوگوں کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

سورۃ النمل آیت 91- بلاشبہ مجھے بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اسے محترم قرار دیا ہے اور ہر ایک چیز اسی کی ہے۔اور مجھے تو حکم ملا ہے کہ میں مسلمانوں میں رہوں۔

سورۃالنمل آیت 92-اور یہ کہ قرآن پڑھ کر (نصیحتیں) سناؤں پھر جو بھی ہدایت اختیار کرے گاتو بلا شبہ وہ محض اپنے لئے ہی ہدایت یافتہ ہوگا۔اور جو کوئی گمراہ رہے گاتو کہہ دو کہ میں تو البتہ صرف آگاہ کر دینے والوں میں سے ہوں۔

سورۃالنمل آیت 93-اور کہہ دو۔کہ سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گااور تم انہیں پہچان لوگے۔اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو تمہارارب اس سے بالکل غافل نہیں ہے۔

28-(أياتها-88) <سورةالقصص>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالقصص آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالقصص آیت 1-طاسین میم

سورۃالقصص آیت 2-یہ صاف وضاحت بھری کتاب کی آیات ہیں۔

سورۃالقصص آیت 3-ہم ایمان والوں کے فائدے کے لئے موسیٰؑ اور فرعون کی برحق خبریں تمہیں پڑھ کر سنادیتے ہیں۔

سورۃ القصص آیت 4- یقیناً فرعون زمین (مصر) میں سرکش ہو گیا تھا اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا اور اس نے ان میں سے ایک گروہ کو (اتنا) کمزور کر دیا تھا کہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور اُن کی (نو مولود) عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا۔ بلا شبہ وہ فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا۔

سورۃ القصص آیت 5- اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو کہ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں (زمین کا) وارث بنا دیں۔

سورۃ القصص آیت 6- اور ان کو زمین میں اقتدار دے دیں اور فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان (بے بس لوگوں) کی طرف سے وہ کچھ دکھا دیں جس کا وہ ڈر رکھتے تھے۔

سورۃ القصص آیت 7- اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کو وحی بھیجی کہ اس (بچے) کو دودھ پلاتی رہ۔ اور جب اس کے بارے کچھ خوف محسوس ہونے لگے تو اسے دریا میں ڈال دینا اور (کسی قسم کا) خوف و غم نہ کرنا ۔ بلا شبہ ہم اسے تیری طرف واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے رسولوں میں سے بنا دیں گے۔

سورۃ القصص آیت 8- تو فرعون کے لوگوں نے اسے (دریا سے) اٹھا لیا تا کہ (بالآخر) وہ ان کے لئے دشمنی اور رنج و غم (کا باعث) بن جائے۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطاکاروں میں تھے۔

سورۃ القصص آیت 9- اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ (بچہ) تو میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اسے قتل نہ کرنا شاید کہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنا لیں اور انہیں (انجام کا) بالکل شعور نہ تھا۔

سورۃ القصص آیت 10-اور موسیٰ کی ماں کا دل سخت بے قرار ہو گیا اور اگر ہم نے اس کے دل کو ڈھارس نہ دے دی ہوتی تو قریب تھا کہ وہ اس راز کو فاش کر دیتی یہ اس لئے کہ وہ (ہمارے وعدے پر) ایمان لانے والوں میں رہے۔

سورۃ القصص آیت 11-اور (موسیٰؑ کی ماں) نے اس (بچے) کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے چلی جا چنانچہ وہ اسے دور سے ہی دیکھتی رہی اور ان لوگوں کو بالکل خبر نہ ہوئی۔

سورۃ القصص آیت 12-اور ہم نے اس (بچے) پر دائیوں کے دودھ پہلے سے حرام کر دیئے تھے تو اس (بچے کی بہن) نے کہا کہ کیا میں تم لوگوں کو ایک ایسے اہل بیت (اپنی ماں جو موسیٰؑ کی بھی والدہ تھیں) کے بارے بتاؤں جو تمہارے لئے اس کو پالیں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟۔

سورۃ القصص آیت 13-اس طرح ہم نے اس (بچے کو) اس کی ماں کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور یہ بھی جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ یہ نہیں جانتے۔

سورۃ القصص آیت 14-اور جب وہ (موسیٰؑ) اپنی پوری جوانی کو پہنچ گیا اور بھرپور توانا ہو گیا تو ہم نے اس کو (خصوصی) حکمت و علم عطا کر دیا اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

سورۃ القصص آیت 15-اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوا جب کہ وہاں کے باشندے بے خبر تھے تو دیکھا کہ دو آدمی وہاں پر لڑ رہے تھے۔ ایک تو اس کی قوم میں سے اور دوسرا اس کے دشمنوں میں سے

تھا۔ تو جو اس کی قوم کا تھا اس نے (موسیٰؑ) کو اس (دوسرے) کے خلاف مدد کے لئے پکارا جو اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰؑ نے اس (فرعونی کو) ایک مکا دے مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ کہنے لگا البتہ یہ تو شیطانی عمل ہے۔ یقیناً وہ دشمن تو کھلم کھلا بہکانے والا ہے۔

سورۃ القصص آیت 16- (اللہ کے حضور) دعا کی کہ اے میرے رب! ۔ یقیناً میں نے اپنے آپ پر ظلم کر لیا پس مجھے بخش دے تو اللہ نے اس کو بخش دیا' بیشک وہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ القصص آیت 17- کہنے لگا کہ اے میرے رب ! ۔ جیسے کہ تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا ہے میں بھی (آئندہ) کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

سورۃ القصص آیت 18- پھر صبح کے وقت موسیٰؑ شہر میں ڈرتا ہوا اور چوکس داخل ہوا (کہ جانے کیا ہوتا ہے) کہ اچانک اسی (قومی) شخص کو دیکھا جس نے کل اس سے مدد طلب کی تھی کہ (آج) پھر اس کو مدد کے لئے پکار رہا ہے۔ موسیٰؑ نے اس سے کہا کہ تو ہی البتہ واضح طور پر بہکا ہوا ہے۔

سورۃ القصص آیت 19- پھر جب موسیٰؑ نے اس (قومی) شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا پکڑنا چاہا تو اس نے کہہ دیا اے موسیٰؑ! تم (آج) مجھے بھی اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا؟ ۔ تم بس یہ چاہتے ہو کہ زمین میں ظلم و جبر کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔

https://quranexcel.com

سورۃ القصص آیت 20-اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا (اور) بولا کہ اے موسیٰ! ۔البتہ قوم کے رئیس تمہارے بارے میں مشورے کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں پس تم یہاں سے نکل جاؤ۔ بلاشبہ میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

سورۃ القصص آیت 21-تو موسیٰ وہاں سے کچھ خوفزدہ کچھ (خبر لیتا ہوا) چوکس نکل کھڑا ہوا (اور) دعا کرنے لگا کہ اے میرے رب! ۔مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما۔

سورۃ القصص آیت 22-اور جب موسیٰ نے (مصر سے) مدین کا رخ کیا تو کہنے لگا امید ہے کہ میرا رب سیدھے راستے کی طرف میری رہنمائی فرمادے گا۔

سورۃ القصص آیت 23-اور جب وہ مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچا تو وہاں لوگوں کا ایک ہجوم (اپنے اپنے مویشیوں کو) پانی پلاتے ہوئے پایا۔اور ان سے الگ تھلگ دو عورتوں کو پایا جو اپنی (بکریوں) کو روکے ہوئے کھڑی تھیں۔ موسیٰ نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟۔وہ بولیں ہم اس وقت تک (اپنے ریوڑ کو) پانی نہیں پلا سکتیں جب تک (یہ) چرواہے اپنے مویشیوں کو نہ لے جائیں۔اور ہمارے والد بڑی عمر کے بہت بوڑھے ہیں۔

سورۃ القصص آیت 24-تو موسیٰ نے ان دونوں کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا اور پھر وہاں سے ہٹ کر سائے کی طرف آگیا اور دعا کی کہ اے میرے رب! ۔تو البتہ جو بھی خیر و نعمت مجھ پر نازل کرے میں اس کا محتاج ہوں۔

سورۃ القصص آیت 25-پس (تھوڑی دیر کے بعد) ان دو عورتوں مین سے ایک شرماتی لجاتی اس کے پاس چلی آئی (اور) کہنے لگی البتہ میرے والد تمہیں بلاتے ہیں تاکہ تجھے اس کام کی اُجرت دیں جو تو نے ہمارے لئے (ریوڑ کو) پانی پلایا تھا۔ پھر جب موسیٰؑ اس کے پاس وہاں پہنچا اور اپنا سارا ماجرا بیان کیا تو اس (بزرگ) نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرنا۔ اب تم ظالم لوگوں سے نجات پا گئے ہو۔

سورۃ القصص آیت 26-ان دو میں سے ایک لڑکی بولی کہ اے میرے ابا جان! ۔اس کو اجرت پر رکھ لو کیونکہ ایک بہتر نوکر جسے تم اجرت پر رکھ سکو بلا شبہ وہی ہوتا ہے جو توانا بھی اور امانت دار بھی ہو۔

سورۃ القصص آیت 27-اس نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ البتہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں۔ اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میری نوکری کرو اور اگر دس سال پورے کر لو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے۔ اور میں تم پر کوئی سختی نہیں کرنا چاہتا۔ ان شاء اللہ تم مجھے صالحین میں سے پاؤ گے۔

سورۃ القصص آیت 28-موسیٰؑ نے کہا کہ میرے اور تمہارے درمیان یہ بات طے پا گئی۔ ان دونوں میں سے جو مدت بھی میں (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو۔ اور ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے۔

سورۃ القصص آیت 29-پھر جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والی کو ساتھ لے کر روانہ ہوا تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو البتہ اپنی گھر والی سے کہا کہ تم (یہیں) ٹھہرو مجھے آگ نظر آئی

ہے۔شاید کہ میں تمہارے پاس کوئی (راستے کی) خبر لاؤں یا آگ کا کوئی سلگتا ہوا انگارہ ہی لے آؤں تاکہ تم تاپ سکو۔

سورۃ القصص آیت 30- پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا۔ تو اس وادی کے دائیں کنارے سے۔ اس مبارک مقام کے درخت سے۔ آواز دیا گیا کہ اے موسیٰؑ ! ۔ یقینی طور پر میں سارے جہانوں کا رب اللہ ہوں۔

سورۃ القصص آیت 31- اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو۔ جب دیکھا کہ ایسے حرکت کر رہا ہے گویا کہ سانپ ہے۔ تو ایسے پیٹھ پھیر کر واپس ہوا کہ پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) اے موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت۔ تم البتہ (ہر طرح سے) امن میں ہو۔

سورۃ القصص آیت 32- (اور) اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو۔ وہ بغیر کسی تکلیف و بیماری کے سفید چمکتا ہوا نکلے گا (مگر خوف نہ کرنا) اور خوف سے بچنے کے لئے اپنا بازو اپنی طرف سمیٹ لینا۔ فرعون اور اس کے درباریوں کو پیش کرنے کے لئے یہ تمہارے رب کی دو نشانیاں ہیں۔ کہ یقیناً وہ بہت فاسق لوگ ہیں۔

سورۃ القصص آیت 33- موسیٰؑ نے کہا کہ اے میرے رب ! ۔ البتہ ان کا ایک آدمی مجھ سے قتل ہو گیا تھا پس مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھے مار ہی نہ ڈالیں۔

سورۃ القصص آیت 34- اور میرا بھائی ہارونؑ (جو) ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے پس اسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج تاکہ وہ میری تصدیق کرے۔ کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ وہ میری لوگ تکذیب کر دیں گے۔

سورۃ القصص آیت 35-ارشاد ہوا کہ ہم تمہارے بھائی سے تمہارا بازو مضبوط کردیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے تو ہماری نشانیوں کے وجہ سے وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ تم اور تمہارے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔

سورۃ القصص آیت 36-تو جب موسیٰؑ ان لوگوں کے پاس صاف واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تو وہ کہنے لگے یہ اور کچھ نہیں مگر گھڑا ہوا جادو ہے اور یہ باتیں تو ہم نے اپنے پرانے باپ دادا سے بھی نہیں سنیں۔

سورۃ القصص آیت 37-اور موسیٰؑ نے کہا میرا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا ہے۔ اور عاقبت کا گھر کس کے لئے اچھا ہے؟۔ بیشک ظالم لوگ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔

سورۃ القصص آیت 38-اور فرعون نے کہا اے درباریو!۔ میں تو اپنے سوا کسی کو بھی تمہارے لئے عبادت کا مستحق نہیں جانتا تو اے ہامان!۔ تو میرے لئے مٹی (کی اینٹوں) کو آگ میں پکا پھر میرے لئے ایک بلند مینار بنوا تاکہ میں موسیٰؑ کے اللہ کو تو جھانک سکوں۔ اور میں تو البتہ اسے بالکل جھوٹا خیال کرتا ہوں۔

سورۃ القصص آیت 39-اور وہ اور اس کے لشکر زمین میں ناحق تکبر و غرور کر رہے تھے اور گمان کرتے تھے کہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔

سورۃ القصص آیت 40-تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ لو ظالم لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟۔

سورۃ القصص آیت 41-اور ہم نے ان کو آگ کی طرف بلانے والے امام بنا دیا۔ اور قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

سورۃ القصص آیت 42-اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن بھی بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔

سورۃ القصص آیت 43-اور البتہ یقیناً پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی۔ جو بنی نوع انسان کے لئے سراسر بصیرت اور سرچشمۂ ہدایت اور موجبِ رحمت تھی۔ تاکہ وہ (اس سے) غور و فکر کرکے نصیحت حاصل کرلیں۔

سورۃ القصص آیت 44-اور تم (کوہِ طور کے) مغرب کی جانب موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا تھا اور نہ ہی تم اس واقعے کو دیکھنے والوں میں سے تھے۔

سورۃ القصص آیت 45- اور لیکن ہم نے (موسیٰؑ کے بعد) بہت سی نسلیں پیدا کردیں اور ان پر عرصہ دراز گزر گیا۔ اور نہ ہی تم مدین والوں میں مقیم تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے مگر (ان میں بھی) ہم ہی رسول بنا کر بھیجتے رہے تھے۔

سورۃ القصص آیت 46-اور نہ تم کوہ طور کے دامن میں موجود تھے جب ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی تھی ۔بلکہ (تجھے بھیجنا) تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے تاکہ تم اس قوم کو آگاہ کردو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی آگاہ کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ غوروفکر سے نصیحت حاصل کرلیں۔

سورۃ القصص آیت 47-اور (رسول بھیجنا اس لئے کہ) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت نازل ہوجاتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے رب !۔ تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں سے ہوجاتے۔

سورۃ القصص آیت 48-پھر جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آ پہنچا تو کہنے لگے کہ اسے وہ کچھ کیوں نہ دے دیا گیا جو موسیٰؑ کو دیا گیا تھا۔کیا انہوں نے اس (موسیٰؑ) کا انکار نہیں کیا تھا؟۔(جب) کہہ دیا تھا کہ یہ دونوں تو جادوگر ہیں جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں اور (یہ بھی) بولے کہ ہم تو بلاشبہ ہر ایک کے منکر ہیں۔

سورۃ القصص آیت 49-(ان سے) کہہ دو کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں یعنی تورات اور قرآن) سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو۔تاکہ میں بھی اسی کی پیروی کروں۔

سورۃ القصص آیت 50- پھر اگر وہ تمہاری بات کو قبول نہ کریں تو پھر سمجھ لینا کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے پیچھے لگ جائے؟۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ القصص آیت 51- اور البتہ یقیناً ہم مسلسل پے در پے لوگوں کے لئے اپنا کلام (ہدایت) بھیجتے رہے تاکہ وہ غور و فکر سے نصیحت حاصل کر لیں۔

سورۃ القصص آیت 52- جن کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔

سورۃ القصص آیت 53- اور جب ان کے سامنے (قرآن) پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم تو بلاشبہ پہلے سے ہی مسلمان (لگتے) ہیں۔

سورۃ القصص آیت 54- یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر و ثبات کی بنا پر دگنا اجر دیا جائے گا اور وہ بھلائی سے برائی کو دور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

سورۃ القصص آیت 55- اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو)! ہم جاہلوں سے (کسی بات پر الجھنا) پسند نہیں کرتے۔

سورۃ القصص آیت 56-(اے نبیؐ) بیشک تم (اس کو) جو تمہیں محبوب وپیارا ہو ہدایت نہیں دے سکتے۔ بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔اور وہ ہدایت پا سکنے والوں کو بخوبی جانتا ہے۔

سورۃ القصص آیت 57-اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت پر چلیں گے تو ہمیں اپنی زمین سے اچک لیا جائے گا۔(غور تو کریں) کیا ہم نے اُن کو اس حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی؟ ۔جہاں ہر قسم کے میوے ہماری طرف سے بطور رزق پہنچائے جاتے ہیں مگر ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ القصص آیت 58-اور ہم نے کتنی ہی ایسی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی (عمدہ) معیشت پر اترایا کرتی تھیں۔پس یہ ان کے (ویران) مکانات ہیں جو ان کے بعد کم ہی آباد ہوئے ہیں۔آخرکار ہم ہی سب کچھ کے وارث ہیں۔

سورۃ القصص آیت 59-اور تمہارا رب (یونہی) بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کی مرکزی جگہ میں کوئی رسول نہ بھیج دے جو اُن کو ہماری آیات پڑھ پڑھ کر سنائے۔اور ہم (اس وقت تک) بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے جب تک ان کے باشندے ظالم نہ ہو جائیں۔

سورۃ القصص آیت 60-اور جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے یہ محض دنیا کی زندگی کا (عارضی سا) فائدہ اور اس کی زیب وزینت ہے۔اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہترین اور باقی رہنے والا ہے۔کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ القصص آیت 61- کیا وہ شخص جس سے ہم نے بھلائی کا پختہ وعدہ کیا ہے اور وہ اس کو پانے والا بھی ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ تو دے رکھا ہو پھر قیامت کے دن (عذاب کے لئے) حاضر کیا جائے۔

سورۃ القصص آیت 62- اور (آگاہ رہو کہ اللہ) ان کو جس دن ندیٰ دے گا اور پوچھے گا کہ کہاں ہیں (آج) میرے وہ شریک جن کے بارے تم (شراکت داری و سفارشی ہونے کا) دعویٰ کیا کرتے تھے۔

سورۃ القصص آیت 63- جن پر اللہ کا حکم (عذاب) ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!۔ یہ ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے بہکایا تھا ان کو ہم نے ایسے ہی گمراہ کیا تھا جیسے کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ (مگراب) ہم تیرے حضور ان سے بیزار و بریٔ الذمہ ہیں کہ یہ ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔

سورۃ القصص آیت 64- پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ اپنے (مزعومہ) شریکوں کو بلاؤ تو وہ ان کو پکاریں گے مگر وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دے پائیں گے اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے۔ (تو تمنا کریں گے کہ) کاش!۔ وہ بھی ہدایت یافتہ ہوتے۔

سورۃ القصص آیت 65- اور جس روز اللہ اُن کو ندیٰ دے گا اور پوچھے گا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا۔

سورۃ القصص آیت 66- اس دن ان پر ساری باتیں و دلیلیں اندھی ہو جائیں گی (کچھ بھی جواب نہ بن پڑے گا) اور نہ ہی وہ آپس میں ایک دوسرے سے کوئی پوچھ گچھ کر سکیں گے۔

سورۃ القصص آیت 67-البتہ جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور عمل صالح کیے تو اُمید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں ہوں گے۔

سورۃ القصص آیت 68-اور تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) انتخاب کرلیتا ہے۔ ان لوگوں کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں ہے۔ اللہ تو بالکل پاک ہے اور جو شرک وہ کرتے ہیں وہ اس سے کہیں بلند و بالا ہے۔

سورۃ القصص آیت 69-اور تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ جو ان کے سینے چھپائے ہوئے ہوتے ہیں اور جو کچھ بھی وہ ظاہر کرتے ہیں۔

سورۃ القصص آیت 70-اور وہ اللہ ہی تو ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے۔اسی کے لئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہر طرح کی تعریف ہے۔اور اسی کی حکومت وفرمانروائی ہے۔اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ القصص آیت 71- کہہ دو کیا تم نے کبھی دیکھا غور کیا ہے کہ اگر اللہ تم پر قیامت تک لگاتار رات ہی طاری کردے تو اللہ کے علاوہ کونسا ایسا عبادت کیے جانے والا (معبود) ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آئے؟ کیا پھر تم سنتے (سمجھتے) نہیں ہو؟۔

سورۃ القصص آیت 72- کہہ دو کیا تم نے کبھی دیکھا سوچا ہے کہ اگر اللہ تم پر تا قیامت لگاتار دن ہی رہنے دے۔ تو اللہ کے علاوہ کونسا ایسا عبادت کیے جانے والا (معبود) ہے۔ جو تم کو تمہارے آرام و سکون کے لئے رات واپس لادے؟۔ کیا پھر تم عقل و بصیرت سے عاری ہو؟۔

سورۃ القصص آیت 73- اور اس نے اپنی (خاص) رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن بنا دیئے تاکہ تم (رات میں) آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔

سورۃ القصص آیت 74- اور (یاد رکھو) وہ دن جس میں اللہ ان کو ندیٰ دے گا اور پوچھے گا کہاں ہیں (آج) میرے وہ شریک جن کے متعلق تم (شراکت داری و شفارشی ہونے کا) فاسد گمان رکھا کرتے تھے۔

سورۃ القصص آیت 75- اور ہم ہر امت میں سے گواہ نکال لائیں گے پھر ان سے پوچھیں گے کہ اپنی دلیل و برہان پیش کرو تب وہ جان لیں گے کہ سچی بات تو اللہ ہی کی ہے اور وہ جو کچھ جھوٹ وہ گھڑا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

سورۃ القصص آیت 76- بیشک قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا پھر وہ ان کے خلاف سرکشی پر اتر آیا۔ اور ہم نے اس کو اتنے بے بہا خزانے دیئے تھے کہ البتہ اُن کی چابیاں ایک طاقتور جماعت کو بھی اُٹھانی مشکل ہو جاتی تھیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ (اپنی قدر و منزلت پر بالکل) مت اتراؤ۔ بلاشبہ اللہ اترانے والوں کو محبوب نہیں رکھتا۔

سورۃ القصص آیت 77-اور اللہ نے جو کچھ (مال وزر) تجھے دیا ہے اس سے آخرت کے گھر کی بھلائی طلب کر اور دنیا سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر۔اور جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اسی طرح (اس کے بندوں پر) احسان کر۔اور زمین میں فساد مچانے کرنے کا راستہ نہ تلاش کر۔یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا۔

سورۃ القصص آیت 78- (قارون) بولا البتہ مجھے بس جو کچھ بھی (مال وزر) ملا ہے وہ میرے اپنے علم و دانش کی بدولت ملا ہے۔کیا اس کو یہ علم نہ تھا کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی ایسی نسلوں کو ہلاک کر دیا جو قوت میں اس سے شدید تر اور جمعیت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔اور (صدورِ عذاب پر) مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

سورۃ القصص آیت 79- پھر (ایک دن) وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زیب وآرائش (اور ٹھاٹھ باٹھ) کے ساتھ نکلا۔تو جو لوگ دنیاوی زندگی چاہتے تھے وہ کہنے لگے کہ اے کاش !۔ہمیں بھی وہ کچھ مل جاتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے بلاشبہ وہ بڑے ہی نصیب والا ہے۔

سورۃ القصص آیت 80-اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ افسوس ہے تم پر !۔جو بھی ایمان لے آئے اور عمل صالح کرے اس کے لئے اللہ کا اجر وثواب اس سے کہیں بہتر ہے اور یہ (اجر وثواب) تو صرف صبر وثبات کرنے والوں کو ہی میسر ہوتا ہے۔

سورۃ القصص آیت 81-پس ہم نے قارون کو اس کے گھر سمیت زمین میں دھنسا دیا پھر اس کے مدد گاروں کی جماعت کوئی ایسی نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کر دیتی اور نہ ہی وہ خود اپنی کچھ مدد کر سکا۔

سورۃ القصص آیت 82-اور وہ لوگ جو کل تک اس رتبے کی تمنا کر رہے تھے اب کہنے لگے کہ ہائے افسوس !۔اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ہائے شامت !۔کہ کافرو ناشکرے تو کبھی بھی فلاح نہیں پا سکتے۔

سورۃ القصص آیت 83-یہ آخرت کا گھر ہم نے ان لوگوں کے لئے (تیار) کر رکھا ہے جو زمین میں تکبر و سرکشی اور فساد کا بالکل ارادہ نہیں رکھتے۔اور بھلا انجام تو متقی لوگوں کے لئے ہی ہے۔

سورۃ القصص آیت 84-جو کوئی بھی نیکی لے کر آئے گا وہ اس سے بہتر اجر پائے گا۔اور جو کوئی برائی لے کر آئے گا تو وہ برے لوگ اتنی ہی جزا دیئے جائیں گے جتنا کہ وہ عمل کرتے تھے۔

سورۃ القصص آیت 85-(اے نبیؐ) یقینی طور پر جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کا پیغام پہنچانا اور عمل کرنا) فرض کر دیا ہے وہ تمہیں واپسی کی منزل (مکہ مکرمہ) تک پھر لوٹا کر رہے گا۔کہہ دو کہ میرا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا ہے اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں پڑا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالقصص آیت 86-اور تمہیں اس بات کی امید نہ تھی کہ تم پر کتاب نازل کی جائے گی یہ تو بس
تمہارے رب کی رحمت ہے۔لہٰذا تم ہر گز کافروں کی پشت پناہی نہ کرنا۔

سورۃالقصص آیت 87-اور (آگاہ ہو جاؤ) کہ اللہ کی آیات کے نازل ہو جانے کے بعد یہ لوگ تمہیں اللہ
کی آیات (پر تبلیغ و عمل) سے کہیں روک نہ دیں۔اور (ان کو) اپنے رب کی طرف ہی بلاتے رہو اور
مشرکوں میں سے ہر گز نہ ہو جانا۔

سورۃالقصص آیت 88-اور تم اللہ کے ساتھ کسی بھی اور عبادت کیے جانے والے (معبود) کو نہ پکارنا
۔اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ ہر چیز ہلاک ہونے والی
ہے۔اسی کی حکومت و فرمانروائی ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

29-(أياتها-69) <سورۃالعنکبوت>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالعنکبوت آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالعنکبوت آیت 1-الف لام میم

سورۃالعنکبوت آیت 2-کیا لوگوں نے یہ سمجھ کر رکھا ہے کہ ان کے صرف یہ کہہ دینے سے کہ ہم ایمان
لے آئے (بس) چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی؟۔

سورۃ العنکبوت آیت 3-اور البتہ یقیناً جو لوگ اُن سے پہلے گزر چکے ہیں ہم نے ان (سب) کو بھی آزمایا تھا۔ پس اللہ ضرور جانچ کرے گا ان کی جو (ایمان میں) سچے ہیں اور لازمی ان کی بھی پرکھ کرے گا جو جھوٹے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 4-یا (کیا) وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بچ کے نکل جائیں گے؟۔ کتنا برا ہے جو وہ گمانی فیصلہ کرتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 5-جو کوئی اللہ کے حضور ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا وہ مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 6-اور جو کوئی کوشش کرتا ہے تو البتہ وہ صرف اپنے ہی فائدے کے لئے کوشش کرتا ہے۔ بلا شبہ اللہ تو سارے جہانوں سے بے نیاز ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 7-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے تو ہم لازماً ان کی برائیاں ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ہم ضرور ان کے اعمال کی بہترین جزا دیں گے۔

سورۃ العنکبوت آیت 8-اور ہم نے انسان کو تاکیدی حکم دیا ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرتا رہے۔ اور اگر وہ تیرے درپے ہو جائیں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو پھر ان دونوں کی اطاعت مت کرنا۔ (بالآخر) تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتا دوں گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

سورۃالعنکبوت آیت 9-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ہم ان کو ضرور صالحین میں داخل کریں گے۔

سورۃالعنکبوت آیت 10-اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو (زبان سے تو) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پس جب وہ اللہ کی راہ میں ستائے جاتے ہیں تو لوگوں کے اس ستانے کو اللہ کے عذاب جیسا سمجھتے ہیں۔اور اگر تمہارے رب کی طرف سے کوئی نصرت آ جائے تو ضرور وہ کہنے لگتے ہیں کہ البتہ ہم (بھی) تو تمہارے ساتھ تھے۔کیا جو کچھ بھی سارے جہاں والوں کے دلوں میں ہے اللہ اس سب کو بخوبی جاننے والا نہیں ہے؟۔

سورۃالعنکبوت آیت 11-اور اللہ ضرور اُن کی جانچ کرے گا جو (پکا سچا) ایمان لائے ہیں اور منافقوں کی بھی لازمی پرکھ کرکے رہے گا۔

سورۃالعنکبوت آیت 12-اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے راستے پر چلو ہم تمہارے گناہوں کو اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ بلا شبہ وہ سراسر جھوٹے ہیں۔

سورۃالعنکبوت آیت 13-اور البتہ یہ لوگ ضرور اپنے بوجھ اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسرے کچھ بوجھ بھی اٹھائیں گے۔اور قیامت کے دن لازمی ان سے پوچھا جائے گا ان جھوٹی باتوں کے بارے میں جو وہ گھڑا کرتے تھے۔

سورۃالعنکبوت آیت 14-اور البتہ یقیناً ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور وہ ان میں پچاس برس
کم ایک ہزار سال تک رہے پھر اس قوم کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ بہت ظالم تھے۔

سورۃالعنکبوت آیت 15-پھر ہم نے اس (نوحؑ) کو اور کشتی والوں کو نجات دے دی اور اس کشتی کو
سارے جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا۔

سورۃالعنکبوت آیت 16-اور ابراہیمؑ کا (ذکر کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ ہی کی عبادت
کیا کرو اور اسی سے ڈرتے رہو۔اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہت بہتر ہے۔

سورۃالعنکبوت آیت 17-بلاشبہ تم اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کی عبادت کرتے ہو اور جھوٹ گھڑ لیتے ہو۔
تو البتہ جن لوگوں کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے
پس اللہ ہی سے رزق طلب کیا کرو اور اسی کی عبادت کیا کرو اور اسی کا شکر ادا کیا کرو۔اور اسی کی طرف تم
لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃالعنکبوت آیت 18-اور اگر تم تکذیب کرتے ہو تو تم سے پہلے بھی کئی امتیں (اپنے رسولوں
کو) جھوٹا قرار دے چکی ہیں۔اور رسول کے ذمے تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینے کے علاوہ اور کچھ
بھی نہیں۔

سورۃالعنکبوت آیت 19-کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر
کس طرح اسے دہراتا بھی ہے؟ بیشک یہ بات اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 20- کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کیا؟۔ پھر اللہ دوسری بار بھی (اسی طرح) پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 21- (پھر) وہ جسے چاہے سزا دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم کرتا ہے۔ اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ العنکبوت آیت 22- اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں۔ اور نہ تو اللہ کے علاوہ تمہارا کوئی ولی ہے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃ العنکبوت آیت 23- اور جو لوگ اللہ کی آیات کے اور اس کے حضور ملاقات کے منکر ہو گئے ہیں وہ میری (یعنی اللہ کی) رحمت سے نااُمید ہو چکے ہیں اور ان لوگوں کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 24- تو اس (ابراہیمؑ) کی قوم کا جواب اس کے علاوہ اور کچھ نہ تھا کہ اسے قتل کر دو یا آگ میں جلا دو مگر اللہ نے اسے آگ سے بچا لیا۔ بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 25- اور (ابراہیمؑ) نے کہا کہ دنیا کی زندگی میں باہمی دوستی کے لئے تم البتہ جو اللہ کو چھوڑ کر صرف ان بتوں کو لئے بیٹھے ہو۔ پھر قیامت کے دن تم ہی ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ اور تمہارا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔

سورۃ العنکبوت آیت 26-پس لوطؑ اس پر ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے کہ البتہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 27-اور ہم نے اسے اسحاقؑ (بیٹا) اور یعقوبؑ (پوتا) عطا کر دیئے اور نبوت اور کتاب ان کی اولاد میں بھی رکھ دی اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی اس کا صلہ دیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا۔

سورۃ العنکبوت آیت 28-اور لوطؑ (کا ذکر کرو) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ البتہ تم ایسا بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہان میں کسی نے نہیں کیا۔

سورۃ العنکبوت آیت 29- کیوں البتہ واقعتاً تم (شہوت رانی کے لئے) مردوں کے پاس جاتے ہو اور (مسافروں پر) رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں بھی برے کام کرتے ہو؟۔ تو اس کی قوم کے پاس اس کے علاوہ کوئی جواب نہ تھا پس کہنے لگے (اے لوطؑ!۔) اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ۔

سورۃ العنکبوت آیت 30-لوطؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب!۔ ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

سورۃ العنکبوت آیت 31-اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو (یہ بھی) کہا کہ البتہ ہم (لوطؑ کی) اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ یقیناً اس بستی کے لوگ بڑے ہی ظالم ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 32-(ابراہیمؑ) نے کہا کہ البتہ اس میں تو لوطؑ بھی ہے!۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے ہم جانتے ہیں کہ اس میں کون کون ہیں۔ ہم اس کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچالیں گے سوائے اس کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

سورۃ العنکبوت آیت 33-اور جب ہمارے ارسال کردہ (فرشتے) لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی آمد سے پریشان اور تنگ دل ہو گیا اور فرشتوں نے (بھانپ لیا اور) کہا کہ ڈرو نہیں اور نہ ہی رنج کرو۔ بلاشبہ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے تمہاری بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہو گی۔

سورۃ العنکبوت آیت 34-یقیناً ہم اس بستی کے باشندوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس وجہ سے کہ یہ بہت فاسق ہو رہے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 35-اور البتہ یقیناً ہم نے عقل رکھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی میں واضح عبرت کے نشان چھوڑ دیئے۔

سورۃ العنکبوت آیت 36-اور مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

سورۃ العنکبوت آیت 37-مگر ان لوگوں نے اسے جھوٹا قرار دے دیا پس ان کو زلزلے (کے سخت عذاب) نے ان کو آپکڑا۔ اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔

سورۃ العنکبوت آیت 38-اور عاد و ثمود کو بھی (ہلاک کر دیا گیا) اور یقیناً ان کے (ویران) مساکن تمہارے لئے (بطور عبرت) عیاں ہیں۔اور شیطان نے انہیں ان کے اعمال خوشنما کرکے دکھائے تھے پس ان کو (سیدھے) راستے سے روک دیا تھا حالانکہ وہ بصیرت والے لوگ تھے۔

سورۃ العنکبوت آیت 39-اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (بھی ہلاک کر دیا گیا) اور البتہ یقیناً موسیٰؑ ان کے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ آیا مگر انہوں نے زمین میں تکبر و غرور ہی کیا۔حالانکہ وہ (ہماری گرفت سے) آگے بڑھ جانے والے نہیں تھے۔

سورۃ العنکبوت آیت 40-پس ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے ہی پکڑا۔ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی۔اور کچھ کو ہولناک چنگھاڑ نے آدبوچا۔اور بعض کو ہم نے زمین میں دھنسادیا۔اور کچھ کو (دریا میں) غرق کر دیا۔اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔

سورۃ العنکبوت آیت 41-جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ (دوسروں کو اپنا) ولی اولیاء بنا رکھا ہے ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (اپنی بساط میں مضبوط) گھر بناتی ہے۔اور بلاشبہ سب گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا ہی ہوتا ہے۔اے کاش یہ لوگ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

سورۃ العنکبوت آیت 42-یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس کسی سے بھی دعائیں مانگتے ہیں بیشک اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 43-اور یہ مثالیں تو ہم بنی نوع انسان کی (فہم وفراست کے) لئے ہی بیان کرتے ہیں
۔مگر ان کو صرف علم والے ہی سمجھ پاتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 44-اللہ نے آسمانوں و زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا ہے۔ بیشک اس میں ایمان
والوں کے لئے یقیناً بڑی دلیل و نشانی ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 45-جو کتاب تمہاری طرف وحی کی گئی ہے تم اسے پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو بلا
شبہ نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر ہی سب سے بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم صناع
کیا کرتے ہو اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 46-اور اہل کتاب سے بحث و مباحثہ نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو نہایت عمدہ
ہو سوائے ان کے جو ان میں ظالم ہیں۔ اور (ان ظالم لوگوں سے) کہہ دو جو ہماری طرف نازل کی گئی اور جو
تمہاری طرف نازل کی گئیں ہم سب پر ایمان لائے اور ہمارے اور تمہارے لئے عبادت کا مستحق بھی ایک
ہی ہے اور ہم تو اسی کے حضور مسلمان ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 47-اور ہم نے اسی طرح تم پر یہ کتاب نازل کی ہے (جس طرح پہلی امتوں پر) تو
جن کو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) کو بھی مانتے ہیں۔ اور بعض ان (مکے والوں) سے
بھی اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہماری آیتوں کا تو کافروں کے علاوہ کوئی بھی انکار نہیں کیا کرتا۔

سورۃ العنکبوت آیت 48- اور تم نہ تو اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھ ہی سکتے تھے۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ باطل پرست لوگ ضرور (تمہاری نبوت میں) شک کرتے۔

سورۃ العنکبوت آیت 49- بلکہ یہ (قرآن) تو وضاحت بھری آیات ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جن کو علم دیا گیا ہے۔ اور ہماری آیتوں کا تو ظالموں کے علاوہ کوئی بھی انکار نہیں کیا کرتا۔

سورۃ العنکبوت آیت 50- اور وہ کہتے ہیں کہ اس شخص پر اس کے رب کی طرف سے معجزے کیوں نہ اتار دیئے گئے؟۔ کہہ دو کہ معجزے تو البتہ بس اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو بلا شبہ صرف واضح طور پر آگاہ کرنے والا ہوں۔

سورۃ العنکبوت آیت 51- کیا ان کے لئے یہ (معجزہ) کافی نہیں کہ ایک کتاب ہم نے تم پر نازل کر دی جو انہیں پڑھ کر بھی سنائی جاتی ہے؟۔ بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت موجود ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 52- کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہی کے لئے کافی ہے۔ جو بھی آسمانوں و زمین میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور اللہ کے ساتھ کفر و ناشکری کر دی وہی تو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ العنکبوت آیت 53-اور یہ لوگ تم سے جلدی عذاب مانگتے ہیں۔ اگر (اس کا) ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی گیا ہوتا اور وہ تو (کسی بھی وقت) ضرور ان پر ایسے اچانک آ پڑے گا کہ انہیں شعور تک نہ ہو گا۔

سورۃ العنکبوت آیت 54-یہ لوگ تو تم سے جلدی عذاب کا مطالبہ کرتے ہیں جب کہ بلاشبہ جہنم تو کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 55-جس دن عذاب ان کو اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے پوری طرح ڈھانپ لے گا تو ارشاد ہو گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو۔

سورۃ العنکبوت آیت 56-اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!۔ بیشک میری زمین (بہت) وسیع و کشادہ ہے پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

سورۃ العنکبوت آیت 57-ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہی ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ العنکبوت آیت 58-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ہم ضرور ان کو جنت کے بالائی محلوں میں جگہ دیں گے جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی اچھا اجر ہے (صالح) عمل کرنے والوں کا۔

https://quranexcel.com

سورۃ العنکبوت آیت 59- جو صبر کرتے اور اپنے رب پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت آیت 60- اور کتنے ہی زمین پر چلنے پھرنے والے (جاندار) ایسے ہیں جو اپنا رزق (ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے۔ اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 61- اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا ہے؟۔ تو وہ ضرور کہہ اٹھیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بھٹکے پھرتے ہیں؟۔

سورۃ العنکبوت آیت 62- اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

سورۃ العنکبوت آیت 63- اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا اور زمین کو مردہ (یعنی بنجر) ہونے کے بعد کس نے زندگی دی؟۔ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے۔ بلکہ ان میں بہت سارے لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔

سورۃ العنکبوت آیت 64- اور یہ دنیاوی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے اور حقیقی زندگی تو البتہ آخرت کی (آنے والی زندگی) ہے۔ کاش کہ (لوگ) اس (حقیقت) کو جانتے ہوتے۔

https://quranexcel.com

سورۃالعنکبوت آیت 65-پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اُسی پر اعتقاد رکھتے ہوئے صرف اللہ سے ہی دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو (پھر) ایک دم سے شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

سورۃالعنکبوت آیت 66-تاکہ ناشکری کرتے رہیں بسبب اس کے جو کچھ ہم نے ان کو عطا کیا ہے اور اس کے فائدے بھی اٹھاتے رہیں۔پس ان کو عنقریب (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃالعنکبوت آیت 67-کیا یہ لوگ دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم نے حرم (یعنی مکہ) کو مقام امن بنا دیا ہے جب کہ اس کے ارد گرد سے لوگ اچک لیے جاتے ہیں۔کیا پھر بھی یہ لوگ باطل (یعنی جھوٹی باتوں) پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟۔

سورۃالعنکبوت آیت 68-اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی باتیں گھڑ لے یا جب حق بات اُس کے پاس آئے تو اسے جھوٹا قرار دیدے!۔کیا ایسے کافروں کے لئے ٹھکانہ جہنم نہیں ہے؟۔

سورۃالعنکبوت آیت 69-اور جو لوگ ہمارے لئے کوشش و جدو جہد کرتے ہیں ہم ضرور ان کو اپنے راستے کی ہدایت دیں گے۔اور بیشک اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

30-(آیاتها.60) <سورةالروم> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالروم آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الروم آیت 1-الف لام میم

سورۃ الروم آیت 2-رومی مغلوب ہو گئے۔

سورۃ الروم آیت 3-نزدیک کی زمین میں اور وہ شکست کھا جانے کے بعد عنقریب غالب آ جائیں گے۔

سورۃ الروم آیت 4-چند (تقریباً آٹھ) سالوں میں ہی (غالب آئیں گے)۔اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اختیار اللہ ہی کے لئے ہے۔اور اُس دن ایمان والے خوش ہو جائیں گے۔

سورۃ الروم آیت 5-اللہ ہی کی نصرت سے اللہ جسے چاہتا ہے وہ مدد دیتا ہے۔اور وہ خوب غالب ہے نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الروم آیت 6-یہ اللہ کا وعدہ ہے۔اللہ (کبھی) اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا بلکہ بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ الروم آیت 7-یہ لوگ تو صرف دنیاوی زندگی کے ظاہری پہلو کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں۔

سورۃ الروم آیت 8-کیا اپنے آپ ان لوگوں نے کبھی غور و فکر نہیں کیا؟۔کہ اللہ نے آسمانوں و زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو حکمت سے ایک مقررہ مدت تک کے لئے پیدا کیا ہے۔اور یقیناً بہت سارے لوگ اپنے رب سے ملنے کے ہی منکر ہیں۔

سورۃ الروم آیت 9- کیا یہ لوگ زمین میں سیر نہیں کرتے ؟۔ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ان کا انجام کیسا ہوا؟۔ وہ طاقت و قوت میں ان سے زیادہ مضبوط تھے اور انہوں نے زمین کو خوب جوتا اور ان سے کہیں زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آتے رہے۔ پس اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

سورۃ الروم آیت 10- پھر جن لوگوں نے برائیاں کیں ان کا انجام بھی برا ہی ہوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھوٹا قرار دیا تھا اور ان کا مذاق بھی اڑایا کرتے تھے۔

سورۃ الروم آیت 11- اللہ ہی خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ بھی کرے گا پھر اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ الروم آیت 12- اور جس دن قیامت قائم ہو گی (اس دن) مجرم لوگ مایوس و نااُمید ہو جائیں گے۔

سورۃ الروم آیت 13- اور ان کے (گھڑے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ لوگ بھی اپنے شریکوں سے نامعتقد ہو جائیں گے۔

سورۃ الروم آیت 14- اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس روز وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے۔

سورۃ الروم آیت 15- پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوش باش و مسرور ہوں گے۔

سورۃالروم آیت 16-اور جن لوگوں نے کفر کیااور ہماری آیات اور آخرت کے آنے کو جھٹلادیا وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

سورۃالروم آیت 17-جب تم پر شام ہو اور جب تم پر صبح ہو پس اللہ ہی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ السَّمیع کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔

سورۃالروم آیت 18-اور آسمانوں وزمین میں ہر طرح کی تعریف صرف اسی کے لئے ہے اور (تم) تیسرے پہر اور جب تم پر دوپہر ہو (اللہ کی تعریف بیان کیا کرو)۔

سورۃالروم آیت 19-وہی زندہ کو مردے سے نکالتا ہےاور مردے کو زندہ سے نکالتا ہےاور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ (یعنی سرسبز وشاداب) کر دیتا ہے۔اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

سورۃالروم آیت 20-اور اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم بشر ہو کر جا بجا پھیلتے جا رہے ہو۔

سورۃالروم آیت 21-اور اسی کے نشاناتِ قدرت میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے عورتیں پیدا کر دیں اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی تاکہ تم اُن کی طرف (مائل ہو کر) آرام و سکون حاصل کرو۔البتہ جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں اُن کے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

سورۃالروم آیت 22-اور آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا اسی کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک ان (باتوں) میں سارے جہان والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

سورۃالروم آیت 23-اور تمہارا رات میں سونا اور دن میں اُس کا فضل تلاش کرنا اسی کے نشاناتِ قدرت میں سے ہے۔ جو لوگ (دھیان سے) سنتے ہیں اُن کے لئے البتہ ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

سورۃالروم آیت 24-اور اسی کے نشاناتِ قدرت میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کے لئے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مر جانے کے بعد زندہ (سرسبز و شاداب) کر دیتا ہے۔ البتہ عقل والوں کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

سورۃالروم آیت 25-اور اسی کے نشاناتِ تصرفات میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔

سورۃالروم آیت 26-اور آسمانوں اور زمین میں (سب کچھ) اسی کا ہے (اور) سب ہی اس کے لئے عاجز و فرمانبر دار ہیں۔

سورۃ الروم آیت 27-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُس کا اعادہ بھی کرے گا
اور یہ اس پر بہت آسان ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بہت بلند ہے۔ اور وہ بڑا غالب
نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الروم آیت 28-وہ تمہارے لئے خود تمہاری ہی ذات سے ایک مثال دیتا ہے۔ کہ جو (مال) ہم نے
تمہیں عطا کر رکھا ہے ان میں تمہارے لونڈی غلاموں میں سے کوئی اس طرح شریک ہے کہ تم اور وہ
برابر کے حصہ دار بن جاؤ تم ان سے اسی طرح ڈرنے لگو جس طرح تم (ہم پلہ) آپس میں ایک
دوسرے سے ڈرتے ہو؟۔ ہم عقل سے کام لینے والوں کے لئے اپنی آیتیں اسی طرح تفصیل سے واضح
کرتے ہیں۔

سورۃ الروم آیت 29-(نہیں) بلکہ یہ ظالم لوگ بغیر کسی سمجھ بوجھ کے اپنی ہی خواہشات پر چلتے ہیں۔ پس
جسے اللہ (اس کی نافرمانی کے باعث) گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے۔ پھر کون ہے؟۔ جو اسے ہدایت دے
سکتا ہے۔ اور ان کا کوئی بھی حامی و مددگار نہیں ہے۔

سورۃ الروم آیت 30-پس تم یکسو ہو اپنا رخ دینِ حق پر قائم رکھو۔ اسی (دینِ) فطرت کی پیروی کرتے
رہو جس پر اس نے بنی نوع انسان کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کی اس فطری ساخت میں کوئی ردوبدل نہیں ہے۔
یہی سیدھا سادھا دین ہے مگر بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

https://quranexcel.com

سورۃالروم آیت 31-(تم سب) اسی اللہ کی طرف رجوع کیئے رہو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا۔

سورۃالروم آیت 32-(اور نہ ہی) اُن لوگوں میں (شامل ہو جانا) جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی فرقہ فرقہ ہو گئے۔ سارے فرقے اسی (صحیح یا غلط ٹکڑے پر) پر خوش ہیں جو کچھ اُن کے پاس ہے۔

سورۃالروم آیت 33-اور جب بھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ خالص اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے ہی پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتا ہے۔

سورۃالروم آیت 34-تاکہ اس (نعمت) کی ناشکری کردیں جو ہم نے ان کو عطا کی ہے۔ پس چند دن فائدے حاصل کر لو عنقریب تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃالروم آیت 35-کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل وسند نازل کی ہے کہ وہ ایسا کچھ بتلاتی ہو جس پر یہ (اللہ) کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

سورۃالروم آیت 36-اور جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور جب ان پر انہی کے اعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو ایک دم سے مایوس ہو جاتے ہیں۔

سورۃ الروم آیت 37-کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے بھالتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ بھی کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

سورۃ الروم آیت 38-پس تم قرابت داروں۔ مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ یہ ان لوگوں کے حق میں بہتر ہے جو رضائے الٰہی کے طالب ہیں۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ الروم آیت 39-اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو جائے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔اور جو تم اللہ کی رضامندی چاہتے ہوئے زکوۃ دیتے ہو پس یہی لوگ (اپنے مال کو) کئی گنا بڑھانے والے ہیں۔

سورۃ الروم آیت 40-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا اور پھر سے تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ کیا تمہارے بنائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی بھی کر سکے ؟۔ اللہ بالکل پاک ہے اور (اس کی شان) بہت بلند و برتر ہے اس سے جو وہ (اس کا) شریک بنالیتے ہیں۔

سورۃ الروم آیت 41-لوگوں کے (برے) اعمال کی وجہ سے خشکی و تری میں فساد ظاہر ہو گیا ہے تا کہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھادے شاید کہ وہ لوگ رجوع کر لیں۔

سورۃ الروم آیت 42- کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کے دیکھ لو کہ پرانے لوگوں کا انجام کیسا ہوا؟۔ان میں بہت سارے لوگ مشرک ہی تھے۔

سورۃ الروم آیت 43- پس تم اپنا رخ سیدھے سادھے دین کی طرف بالکل سیدھا رکھو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہ ہوگا۔ اس دن سب لوگ جدا جدا ہوں گے۔

سورۃ الروم آیت 44- جس نے کفر کیا اس کے کفر کا وبال بھی اسی پر ہے۔اور جنہوں نے نیک عمل کئے تو یہ لوگ خود اپنے لئے ہی راستہ سنوارتے ہیں۔

سورۃ الروم آیت 45- تاکہ اللہ اپنے فضل و کرم سے ان لوگوں کو بدلہ دیدے جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے۔ بیشک وہ کافروں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ الروم آیت 46- اور اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ (بارش سے پہلے) خوشخبری والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اسی کے حکم سے (تمہاری) کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور اس لئے بھی کہ تم شکرادا کرو۔

سورۃ الروم آیت 47- اور البتہ یقیناً ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے جو ان کے پاس واضح نشانیاں (معجزات) لے کر آئے پس جو لوگ نافرمانیاں کرتے تھے ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔اور اہلِ ایمان کی مدد کرنا تو ہم پر لازم تھا۔

سورۃالروم آیت 48-وہ اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھا لیتی ہیں پھر اللہ اسے آسمان پر جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے اور پھر اسے تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچوں بیچ بارش نکلنے لگتی ہے پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

سورۃالروم آیت 49-اگرچہ کہ وہ اس کے برسنے سے پہلے بالکل ناامید ہو رہے تھے۔

سورۃالروم آیت 50-پس اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف بھی دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مردہ و بنجر ہو جانے کے بعد زندہ (سرسبز و شاداب) کر دیتا ہے۔ بیشک وہی مُردوں کو بھی زندہ کرے گا۔ اور وہ ہر ایک چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃالروم آیت 51-اور اگر ہم ایسی ہوا بھیج دیں جس سے وہ اپنی (سرسبز و شاداب) کھیتی کو زرد ہوتا ہوا دیکھ لیں تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

سورۃالروم آیت 52-پس نہ تو البتہ تم مُردوں کو سنا سکتے اور نہ ہی بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہو جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ رہے ہوں۔

سورۃالروم آیت 53-اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت پر لا سکتے ہو۔ تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پس وہی لوگ تو مسلمان ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالروم آیت 54-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہاری پیدائش کی ابتدا بہت کمزور سی حالت سے کی پھر لاغری کے بعد قوت بخش دی اور پھر قوت وطاقت کے بعد اس نے کمزوری اور بڑھاپا بھی پیدا کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا بڑی ہی قدرت والا ہے۔

سورۃالروم آیت 55-اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا) میں گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ یہ تو (دنیا میں بھی) اسی طرح بہکے رہا کرتے تھے۔

سورۃالروم آیت 56-اور جن لوگوں کو علم وایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے البتہ یقیناً تم اللہ کی کتاب کے مطابق حشر کے دن تک ٹھہرے رہے ہو۔ اور یہ وہی حشر کا دن ہے لیکن تمہیں تو اس کا یقین ہی نہ تھا۔

سورۃالروم آیت 57-پس اس دن ظالم لوگوں کو ان کا کوئی عذر فائدہ نہ دے گا اور نہ ہی ان سے توبہ کرنے کے لئے کہا جائے گا۔

سورۃالروم آیت 58-اور البتہ یقیناً ہم نے اس قرآن میں بنی نوع انسان کو (سمجھانے) کے لئے ہر طرح کی مثال بیان کی ہے۔ اور اگر تم ان کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے بھی آؤ پھر بھی کافر لوگ ضرور یہ کہہ دیں گے کہ تم باطل پر ہو۔

سورۃالروم آیت 59-اسی طرح اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر مہر ثبت ہونے دیتا ہے جو سوجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

سورۃالروم آیت 60-پس تم صبر کیئے رہو بلا شبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کہیں
تم کو بھی ہلکا (یعنی بے صبرا) نہ بنادیں۔

31-(أياتها-34) <سورة لقمان>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃلقمان آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃلقمان آیت 1-الف لام میم

سورۃلقمان آیت 2-یہ حکمت بھری کتاب کی آیات ہیں۔

سورۃلقمان آیت 3-احسان کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

سورۃلقمان آیت 4-جو نماز قائم کرتے اور زکوۃ دیتے اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

سورۃلقمان آیت 5-یہ لوگ اپنے رب (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃلقمان آیت 6-اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو دلفریب و بیہودہ باتیں مول لیتا ہے تاکہ
بغیر کسی علم کے لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کردے اور اس (کی آیتوں) کا مذاق اڑائے۔ایسے لوگوں
کے لئے ذلیل ورسوا کرنے والا عذاب ہے۔

سورۃ لقمان آیت 7-اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے اس طرح منہ موڑ لیتا ہے جیسے کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں کوئی گرانی (یعنی بہرہ پن) ہے۔ پس اسے دردناک عذاب کی بشارت سنا دو۔

سورۃ لقمان آیت 8- بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اُن کے لئے نعمت کے باغات ہیں۔

سورۃ لقمان آیت 9- ہمیشہ ہمیش اُن میں رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ اور وہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ لقمان آیت 10-اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہی ہو۔ اور زمین میں بھاری بھرکم پہاڑ گاڑ دیئے تاکہ وہ تمہیں لے کر (دورانِ گردش) ڈھلک نہ جائے اور اس میں ہر طرح کے چلنے پھرنے والے (جانور) پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمانوں سے پانی برسایا اور زمین میں اس سے ہر قسم کی عمدہ و نفیس چیزیں اگا دیں۔

سورۃ لقمان آیت 11-یہ تو ہوئی اللہ کی تخلیق !۔ پس مجھے دکھادو کہ جو اس کے علاوہ (تمہارے شرکاء) ہیں انہوں نے کیا کچھ پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ ظالم لوگ کھلی و صریح گمراہی میں مبتلا ہیں۔

سورۃ لقمان آیت 12-اور البتہ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت (ودانائی) عطا کی (اور کہا) کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔اور جو بھی شکر ادا کرتا ہے تو البتہ صرف اپنے ہی فائدے کے لئے شکر ادا کرتا ہے۔اور جو ناشکری و کفرانِ نعمت کرتا ہے تو (جان لے کہ) بلاشبہ اللہ بھی بے پرواہے حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ لقمان آیت 13-اور (ذکر کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے! (آگاہ رہو کہ قطعی) اللہ کا شریک نہ بنانا۔بیشک شرک بہت ہی بڑا ظلم ہے۔

سورۃ لقمان آیت 14-اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ (حسنِ سلوک کی) تاکید کی ہے (کہ والدین میں سے) اس کی ماں نے ضعف پر ضعف برداشت کرکے اسے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوا۔میرا بھی اور اپنے ماں باپ کا بھی شکر ادا کرتا رہ۔(بالآخر) میری ہی طرف لوٹ کرآنا ہے۔

سورۃ لقمان آیت 15-اور اگر وہ تیرے درپے ہو جائیں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں۔تو ان دونوں کی اطاعت نہ کرنا۔اور دنیا میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے رہنا اور اس شخص کے راستے پر چلنا جو (سارے معاملات میں) میری ہی طرف رجوعِ انابت کرے۔پس (یاد رکھو) تم سب کو میری طرف لوٹ کرآنا ہے۔پھر جو بھی تم کیا کرتے تھے میں سب تمہیں جتادوں گا۔

https://quranexcel.com

سورۃ لقمان آیت 16-اے میرے بیٹے!۔ یقینی طور پر اگر کوئی عمل (اچھا یا برا خواہ) رائی کے دانے کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو چاہے آسمانوں میں ہو یا زمین میں (بہر صورت) اللہ اسے لے ہی آئے گا۔ بیشک اللہ بڑا باریک بین نہایت باخبر ہے۔

سورۃ لقمان آیت 17-اے میرے بیٹے!۔ نماز قائم رکھنا۔ اور نیکی کا حکم کرنا۔ااور برائی سے منع کرتے رہنا۔ اور جو بھی مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بیشک یہ (صبر کرنا) بڑے ہی ہمت وحوصلے کا کام ہے۔

سورۃ لقمان آیت 18-اور (تکبر غرور سے) اپنا رخ بنی نوع انسان سے مت پھیر لینااور زمین پر اکڑتے اتراتے ہوئے کبھی نہ چلنا۔ بلا شبہ اللہ کسی تکبر کرنے والے اکڑخوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔

سورۃ لقمان آیت 19-اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کیے رہنااور اپنی آواز بھی دھیمی ہی رکھنا۔ بلا شبہ سب آوازوں سے زیادہ ناگوار آواز گدھوں کی ہے۔

سورۃ لقمان آیت 20-کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر رکھا ہے اور اپنی ساری ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں ؟۔اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو بغیر علم وہدایت اور روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے وبحث وتکرار کرتے رہتے ہیں۔

سورۃ لقمان آیت 21-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (قرآن) کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا (بھلا تب بھی؟) جب کہ شیطان ان (کے باپ دادا) کو دوزخ کی بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف بلاتا رہا ہو؟۔

سورۃ لقمان آیت 22-اور جو کوئی اپنے آپ کو اللہ کی خوشنودی کے لئے مسلمان کر لے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس نے بڑا مضبوط سہارا و حلقہ پکڑ لیا۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

سورۃ لقمان آیت 23-اور جو کوئی کفر اختیار کرے تو اس کا کفر تم کو غمناک نہ کر دے۔ ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں جتائیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ بیشک اللہ سینوں کے رازوں کو بھی بخوبی جاننے والا ہے۔

سورۃ لقمان آیت 24-ہم اُن کو تھوڑا سا (چند روزہ) فائدہ تو پہنچائیں گے پھر شدید عذاب کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے۔

سورۃ لقمان آیت 25-اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً ضرور وہ کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ کے لئے ہے مگر ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ لقمان آیت 26-جو کچھ بھی آسمانوں و زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ بے نیاز ہے اور حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ لقمان آیت 27-اور اگر زمین میں جتنے بھی درخت ہیں سب کی قلمیں بنالی جائیں اور سمندر کو سیاہی (اور) اس کے بعد سات سمندر اور اس سیاہی میں لا کے ملا لیے جائیں تو بھی اللہ کے اوصاف و کلمات ختم نہ ہوں گے۔ بیشک اللہ بہت زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ لقمان آیت 28- تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرکے اٹھانا (اللہ کے لئے) ایک شخص کے پیدا کرنے اور دوبارہ اٹھانے جیسا ہی ہے۔ بیشک اللہ بڑا سننے والا نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ لقمان آیت 29- کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (اس پر) مسخر کر رکھا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک (مدار میں) چل رہا ہے ؟۔ اور اللہ ان سارے اعمال سے جو تم کرتے ہو خوب خبردار ہے۔

سورۃ لقمان آیت 30- یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جن جن سے یہ لوگ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں سب باطل ہیں اور کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی عالی مرتبہ ہے نہایت بڑائی والا ہے۔

سورۃ لقمان آیت 31- کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے ہی دریا و سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرت کی علامات دکھائے ؟۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃ لقمان آیت 32- اور جب اُن کو (سمندری) لہریں سائبانوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہیں تو یہ اپنا اعتقاد خالص اسی پر رکھتے ہوئے صرف اللہ کو پکارتے ہیں پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا

ہے تو ان میں سے چند ہی میانہ روی پر قائم رہتے ہیں۔اور ہماری آیات کا انکار تو وہی کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہوتے ہیں۔

سورة لقمان آیت 33-اے بنی نوع انسان !۔اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرتے رہو اور اس دن کا خوف کرو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آسکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکے گا۔ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس کہیں دنیا کی (عارضی) زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کہیں بڑا دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی فریب میں نہ جکڑ دے۔

سورة لقمان آیت 34-کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی خوب جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا کچھ ہے؟۔اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔ بیشک اللہ ہی سب کچھ جاننے والا بڑا ہی باخبر ہے۔

32-(أياتها 30) <سورة السجدة> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورة السجدة آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة السجدة آیت 1-الف لام میم

سورة السجدة آیت 2- بلاشبہ اس کتاب (قرآن کریم) کا نازل کیا جانا تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

سورۃ السجدۃ آیت 3- کیا یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ اس (رسول) نے اسے از خود گھڑ لیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم اس قوم کو آگاہ کردو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت کا راستہ پالیں۔

سورۃ السجدۃ آیت 4- وہ اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب چھ دن میں بنادیا پھر عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لئے اس کے علاوہ نہ تو کوئی ولی ہے اور نہ ہی سفارش کرنے والا۔ کیا پھر تم غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ السجدۃ آیت 5- وہی آسمان سے زمین تک ہر معاملے کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر معاملہ اس کے حضور ایک ایسی گھڑی میں (تیزی سے) چڑھ جاتا ہے جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار برس ہے۔

سورۃ السجدۃ آیت 6- وہ تو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے بڑا غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ السجدۃ آیت 7- جس نے جو چیز بھی بنائی (کیا خوب اور) بہترین بنائی۔ اور مٹی سے انسانی تخلیق کی شروعات کی۔

سورۃ السجدۃ آیت 8- پھر اس کی نسل کو ایک حقیر نچڑے ہوئے پانی (کے نطفے) سے پیدا کیا۔

https://quranexcel.com

سورۃ السجدۃ آیت 9- پھر اس کو (نوک پلک سنوار کے) درست کر دیا اور پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونک دی۔ اور تمہارے کان۔ اور آنکھیں۔ اور دل و دماغ بنا دیئے۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

سورۃ السجدۃ آیت 10- اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا البتہ ہم از سرِ نو پیدا کئے جائیں گے ؟۔ (نہیں) بلکہ یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کے ہی منکر ہیں۔

سورۃ السجدۃ آیت 11- کہہ دو کہ موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے (جب) وہ تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہو۔

سورۃ السجدۃ آیت 12- اور اے کاش کہ تم دیکھتے جب مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے (اور عرض کریں گے) اے ہمارے رب !۔ ہم نے دیکھ لیا اور سن بھی لیا پس ہمیں (ایک بار دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک کام کر لیں بیشک اب ہمیں یقین آگیا ہے۔

سورۃ السجدۃ آیت 13- اور اگر ہم چاہتے تو ہر متنفس کو (جبراً) اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات طے پا چکی ہے کہ میں ضرور جہنم کو سب (نافرمان) جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

سورۃ السجدۃ آیت 14- پس (اب) مزے چکھو۔ اس لئے کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا تو (آج) البتہ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے۔ اور اپنے برے اعمال کی پاداش میں دائمی عذاب کے مزے چکھتے رہو۔

https://quranexcel.com

سورۃ السجدۃ آیت 15- ہماری آیتوں پر تو بس بلاشبہ وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جن کو جب بھی ان (آیات) سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر و غرور بالکل نہیں کرتے۔

سورۃ السجدۃ آیت 16- (رات کو) ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ خوف و امید سے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (مال) میں سے خرچ بھی کرتے ہیں۔

سورۃ السجدۃ آیت 17- پس کوئی (بھی صالح) متنفس نہیں جانتا کہ اُن کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے ان کے (اچھے) اعمال کے صلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ السجدۃ آیت 18- تو کیا جو مومن ہے وہ فاسق کی طرح ہو سکتا ہے؟ (نہیں) یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے!۔

سورۃ السجدۃ آیت 19- پس جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے تو ان کے (اچھے) اعمال کے صلے میں بطور مہمانی ہمیشہ ہمیش رہنے کے باغات ہیں۔

سورۃ السجدۃ آیت 20- اور جو لوگ فسق میں مبتلا رہے ان کے رہنے کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ جب بھی وہ اس میں سے نکلنا چاہیں گے تو اسی میں واپس لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اسی آگ والے عذاب کا مزے چکھتے رہو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

https://quranexcel.com

سورة السجدة آیت 21-اور البتہ ہم انہیں (قیامت کے اس) بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب کا مزہ
بھی ضرور چکھاتے ہیں شاید کہ وہ (اپنی باغیانہ روش سے) واپس آ جائیں۔

سورة السجدة آیت 22-اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی
جائے پھر وہ ان کو نظرانداز کر دے۔ بیشک ہم (ایسے) مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔

سورة السجدة آیت 23-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (تورات) دی تھی۔ کہیں تم (لوگ ان
کے اختلاف رکھنے پر) اس قرآن کے ملنے سے شک میں نہ پڑ جانا اور ہم نے اسے (صرف) بنی اسرائیل کے
لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا تھا۔

سورة السجدة آیت 24-اور ہم نے ان میں سے امام و پیشوا بنا دیئے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے
تھے جب کہ انہوں نے صبر کیا تھا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

سورة السجدة آیت 25- بلاشبہ قیامت کے دن تمہارا رب ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ جن باتوں میں
وہ باہمی اختلاف کیا کرتے تھے۔

سورة السجدة آیت 26-کیا اس بات نے بھی انہیں ہدایت نہ دی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں
ہلاک کر دیں جن کے مساکن میں (آج) یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک اس میں (عبرت کی) بڑی نشانیاں
ہیں۔ کیا پھر یہ لوگ سنتے (سمجھتے) نہیں۔

سورۃالسجدۃ آیت 27-کیا وہ دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی بہالے جاتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں ان کے چوپائے بھی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں؟۔کیا پھر یہ لوگ سوجھ بوجھ نہیں رکھتے؟۔

سورۃالسجدۃ آیت 28-اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلے (کا دن) کب ہوگا؟۔

سورۃالسجدۃ آیت 29-کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو نہ تو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ دے گا اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔

سورۃالسجدۃ آیت 30-پس ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بیشک یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

33-(أياتها.73) <سورةالأحزاب>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالأحزاب آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالأحزاب آیت 1-اے نبیؐ ! اللہ سے ہی ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنا۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

سورۃالأحزاب آیت 2-اور جو (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے تم کو وحی کیا جاتا ہے اسی کی پیروی کرنا۔ بیشک تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 3-اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی وکیل وکارساز کافی ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 4-اللہ نے کسی مرد کے سینے (جوفِ دھڑ) میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری ان بیویوں کو تمہاری مائیں بنایا ہے جن کو تم ماں بول دیتے ہو۔ اور نہ ہی اس نے تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا بنایا ہے۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بھی دکھاتا ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 5-(مومنو) ان کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو یہ بات اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ ہے۔ اور اگر تمہیں ان کے (حقیقی) باپوں کا علم نہ ہو۔ تو پھر وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس میں تم بھول چوک جاؤ تو اس کا تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں البتہ جو تم اپنے دلی ارادے سے کرو (اس پر پکڑ ہے)۔ اور اللہ تو بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 6-نبیؐ تو مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور نبیؐ کی بیویاں ان سب (مومنوں) کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار کتاب اللہ کی رو سے (ترکے میں) عام مومنوں و مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے ولی اولیاء (دوستوں) کے ساتھ احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (الٰہی) میں لکھ دیا گیا ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 7-اور جب ہم نے نبیوں سے عہد و پیمان لیا۔ اور تم سے۔ اور نوحؑ سے۔ اور ابراہیمؑ سے۔ اور موسٰیؑ سے۔ اور عیسٰیؑ بن مریمؑ سے بھی۔ اور ہم نے ان سب سے پختہ و مضبوط عہد لیا۔

سورۃ الاٴحزاب آیت 8-تاکہ وہ (اللہ) سچے لوگوں سے اُن کی سچی روش کے بارے میں پوچھے۔اور کافروں کے لئے تو اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ الاٴحزاب آیت 9-اے ایمان والو !۔اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیا ہے جب (غزوۂ خندق کے موقع پر کفار کے) لشکر تم پر چڑھ آئے اور ہم نے (تمہاری مدد کے لئے) ان پر آندھی بھیج دی اور ایسے لشکر بھی بھیجے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔اللہ وہ سب کچھ گہرائی سے دیکھ رہا تھا جو تم لوگ اس وقت کر رہے تھے۔

سورۃ الاٴحزاب آیت 10-جب وہ اوپر اور نیچے سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل گلوں تک آگئےاور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

سورۃ الاٴحزاب آیت 11-وہاں مومن لوگ خوب آزمائے گئےاور پوری طرح جھنجھوڑ دیئے گئے۔

سورۃ الاٴحزاب آیت 12-اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے (فتح کا) جو وعدہ کیا تھا وہ تو صرف دھوکا ہی تھا۔

سورۃ الاٴحزاب آیت 13-اور جب ان میں سے ایک فریق کہنے لگا کہ اے یثرب والو !۔ یہ مقام اب تمہارے ٹھہرنے کے لئے موزوں نہیں پس واپس لوٹ چلو۔اور ان میں سے ایک فریق یہ کہہ کر نبیؐ سے اجازت مانگ رہا تھا کہ البتہ ہمارے گھر غیر محفوظ وکھلے ہیں حالانکہ وہ کھلے وغیر محفوظ نہ تھے۔وہ تو صرف (وہاں سے) بھاگنا چاہتے تھے۔

سورۃالاَحزاب آیت 14-اور اگر (اس وقت) اطراف مدینہ سے (دشمن) ان پر آداخل ہوتے پھر انہیں فتنہ فساد کی دعوت دی جاتی تو یہ اس میں کود پڑتے اور اس پر کم ہی توقف کرتے۔

سورۃالاَحزاب آیت 15-اور البتہ یقیناً پہلے وہ اللہ سے عہد و پیان کر چکے تھے کہ وہ (مقابلے میں ہرگز) پیٹھ نہیں پھیریں گے۔اور اللہ سے کیے (اس) اقرار پر باز پرس تو ہو گی۔

سورۃالاَحزاب آیت 16- کہہ دو کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گا اور اس وقت تم کم ہی فائدہ اٹھا سکو گے۔

سورۃالاَحزاب آیت 17- کہہ دو کہ اگر وہ تمہیں کسی طرح کا نقصان پہنچانا چاہے تو کون ہے تم کو اللہ سے بچانے والا یا اگر وہ تم پر کوئی مہربانی کرنا چاہے (تو کوئی ہے اسے روکنے والا!)۔اور یہ لوگ اللہ کے علاوہ نہ تو اپنا کوئی ولی پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃالاَحزاب آیت 18-اللہ تم میں سے ان لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے جو (جہاد سے) روکتے ہیں اور انہیں بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ (محاذِ چھوڑ کر) ہمارے پاس چلے آؤ۔اور یہ لوگ خود تو میدانِ جنگ میں کم ہی آتے ہیں۔

سورۃالاَحزاب آیت 19-وہ تمہارے بارے میں سخت بخیل ہیں۔اور جب خوف (کا وقت) آ جائے تو تم انہیں دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف دیکھنے لگتے ہیں ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح پھرتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو۔پھر جب خوف جاتا رہے تو یہ لوگ تمہارے بارے (اپنی) تیز زبانوں سے زبان

درازی کرتے ہیں یہ مال غنیمت پر بڑے حریص ہیں۔(دراصل) یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے پس اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔اور یہ اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 20- یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ لشکر ابھی نہیں گئے۔اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو یہ پسند کریں گے کہ کاش ہم صحرا میں بادیہ نشینوں کے ساتھ جا رہیں اور وہاں سے تمہارے حالات پوچھتے رہیں۔اور اگر یہ تمہارے درمیان رہ بھی جائیں تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیں۔

سورۃ الأحزاب آیت 21-البتہ یقینی طور پر تمہارے لئے اللہ کے رسول (کی زندگی) میں بہترین نمونہ ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 22-اور (سچے) اہلِ ایمان کہ جب انہوں نے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ ہی کہا تھا۔اور اس سے ان کا مسلمانی جذبہ اور ایمان اور زیادہ بڑھ گیا۔

سورۃ الأحزاب آیت 23-اور مومنوں میں کتنے ہی ایسے ہیں جنہوں نے وہ عہد و پیمان سچا کر دکھایا جو اللہ سے کیا تھا۔ پھر ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اپنا عہد پورا کر چکے ہیں اور کچھ ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں۔اور اُنہوں نے (اپنے قول و قرار کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔

سورۃ الأحزاب آیت 24-تاکہ اللہ سچے لوگوں کو اُن کی سچائی کا بدلہ دیدے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب کرے اور (چاہے) اُن پر مہربانی کر دے۔ بیشک اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الأحزاب آیت 25-اور جو کافر تھے اللہ نے اُن کو ان کے غصے میں بھرے ہی لوٹا دیا وہ کچھ بھلائی نہ حاصل کر سکے۔ اور اللہ مومنوں کے بارے لڑائی میں کافی ہو گیا اور اللہ کافی طاقتور (اور) بہت زبردست ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 26-اور جن جن اہل کتاب نے اُن (کافروں) کی مدد کی تھی اُن کو اُن کے قلعوں سے نیچے اُتار دیا اور اُن کے دلوں میں دہشت ڈال دی تو کسی فریق کو تم قتل کرنے لگے اور کسی فریق کو قید کر لیا۔

سورۃ الأحزاب آیت 27-اور اُن کی زمین کا۔ اور ان کے گھروں کا۔ اور ان کے مالوں کا۔ اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 28-اے نبیؐ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دے دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔

سورۃ الأحزاب آیت 29-اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کا گھر (یعنی بہشت) چاہتی ہو تو بلاشبہ جو تم میں نیکو کار ہیں اُن کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 30-اے نبیؐ کی بیویو !۔ تم میں سے جو کوئی بے حیائی اور برائی کرے گی تو اس کو دگنی سزا دی جائے گی۔ اور یہ (بات) اللہ پر نہایت آسان ہے۔

سورۃالاٗحزاب آیت 31-اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل صالح کرے گی۔ ہم اس کو دگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

سورۃالاٗحزاب آیت 32-اے نبیؑ کی بیویو ! ۔ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم متقی رہنا چاہتی ہو تو کسی (اجنبی سے) نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو کہیں وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا روگ ہو کوئی طمع (نہ) لگا بیٹھے اور ان سے مناسب و معقول بات ہی کیا کرو۔

سورۃالاٗحزاب آیت 33-اور اپنے گھروں میں قرار پکڑے رہو اور زمانہٗ جاہلیت جیسا اظہارِ تجمل نہ کرتی پھرو۔ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو۔ اے اہل بیت (نبیؑ کی بیویو) ! ۔ بیشک اللہ تم سے بس ناپاکی (کا ہر میل کچیل) دور کردینا اور تمہیں بالکل پاک صاف کردینا چاہتا ہے۔

سورۃالاٗحزاب آیت 34-اور تمہارے گھروں میں اللہ کی جو آیات پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی جو باتیں ہوتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بیشک اللہ بڑا باریک بیں اور بہت باخبر ہے۔

سورۃالاٗحزاب آیت 35- بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتیں۔ اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں۔ اور سچے مرد اور سچی عورتیں۔ اور صابر مرد اور صابر عورتیں۔ اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں۔ اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں۔ اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے

والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں۔اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں۔ بلاشبہ اللہ نے ان سب کے لئے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 36-اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کا یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا کوئی فیصلہ کر دے تو وہ اس کام میں اپنا کچھ بھی اختیار باقی سمجھے۔اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

سورۃ الأحزاب آیت 37-اور جب تم اس (زید بن حارثؓ) سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہہ رہے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے (اسے مت چھوڑ) اور اللہ سے ڈر۔اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اسی سے ڈرا جائے۔ پھر جب زید نے اس کو (طلاق دے کر) غرض پوری کر لی تو ہم نے اس کا نکاح تم سے کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں کچھ تنگی نہ رہے۔جب کہ وہ ان سے اپنی غرض نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں) اور اللہ کا حکم واقع ہو کر ہی رہنے والا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 38- نبی پر ایسا کام کرنے میں کچھ حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا۔اور پہلے گزر چکے لوگوں میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔اور اللہ کا حکم مقرر شدہ ہوتا ہے۔

سورۃ الاَحزاب آیت 39- جو اللہ کے پیغام (واضح طور پر) پہنچا دیتے اور اسی سے ڈرتے رہتے ہیں اور اللہ کے علاوہ کسی سے بھی نہیں ڈرتے۔ اور اللہ ہی حساب لینے کو کافی ہے۔

سورۃ الاَحزاب آیت 40- محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور نبیوں کے سلسلے میں آخری نبی ہیں۔ اور اللہ ہی ہر چیز سے واقف ہے۔

سورۃ الاَحزاب آیت 41- اے ایمان والو! ۔ اللہ کا ذکر خوب کثرت سے (بہت زیادہ) کیا کرو۔

سورۃ الاَحزاب آیت 42- اور صبح و شام اسی کی تسبیح و تحمید بیان کرتے رہا کرو۔

سورۃ الاَحزاب آیت 43- وہی تو ہے جو تم پر اپنی رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو ظلمت کے اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔

سورۃ الاَحزاب آیت 44- جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا دعائیہ تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہو گا ۔ اور اس نے ان کے لئے اجرِ کریم تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ الاَحزاب آیت 45- اے نبیؐ ! ۔ یقیناً ہم نے تمہیں گواہی دینے والا (شاہد)۔ اور خوشخبری سنانے والا (مبشر)۔ اور آگاہ کرنے والا (نذیر) بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ الاَحزاب آیت 46- اور اسی کے حکم سے (تمہیں) اللہ کی طرف بلانے والا (داعی) اور روشن چراغ (ہدایت کا منبع بنا کر بھیجا ہے)۔

https://quranexcel.com

سورۃ الاحزاب آیت 47-اور مومنوں کو خوشخبری سنادو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل و کرم ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 48-اور نہ تو کافروں اور منافقوں کی اطاعت کرنا اور نہ ہی ان کی ایذارسانی کی پروا کرنا ۔اور اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی وکیل وکارساز کافی ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 49-اے ایمان والو !۔! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے ہی طلاق دے دو۔تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جسے تم شمار کرنے لگو۔ان کو کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کردو۔

سورۃ الاحزاب آیت 50-اے نبیؐ ہم نے البتہ تم پر تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں اور وہ مملوکہ لونڈیاں بھی جو اللہ نے بطورِ غنیمت تمہیں دی ہیں۔اور تمہارے چچا کی بیٹیاں۔اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں۔اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں۔اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں۔جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں۔سب حلال کردی ہیں۔اور اگر کوئی مومن عورت اپنا آپ نبیؐ کو ہبہ کردے (یعنی بغیر مہر کے نکاح میں آنے پر راضی ہو) بشرطیکہ نبیؐ بھی اس سے نکاح کرنا چاہے (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت خاص کر تمہارے لئے ہے عام مسلمانوں کے لئے نہیں۔اور ہم نے ان کی بیویوں اور مملوکہ لونڈیوں کے بارے ان پر جو واضح حقوق مقرر کردیئے ہیں ہم کو یقیناً معلوم ہیں وہ اس لئے کہ تم پر کسی طرح کی بھی تنگی نہ رہے۔اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 51-(اور تم کو یہ اختیار ہے کہ) جس بیوی سے چاہو علیحدہ رہو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہے اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کرلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو وہ سب اس پر خوش رہیں۔اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔اور اللہ ہی خوب جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 52-(اے نبیؑ) ان کے علاوہ اور عورتیں تم پر حلال نہیں اور نہ ہی ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کر لینا (تم پر حلال ہے) خواہ ان کا حسن و جمال تمہیں (کتنا ہی) اچھا لگے سوائے ان (لونڈیوں) کے جو تمہاری ملکیت میں ہیں۔اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھتا ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 53-اے ایمان والو!۔ نبیؑ کے گھروں میں بلا اجازت نہ جایا کرو مگر ایسی صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور وہیں پر باتوں میں جی لگا کے نہ بیٹھ جاؤ۔البتہ یہ بات نبیؑ کو تکلیف دیتی ہے اور وہ تم سے (کہتے ہوئے) عار کرتا ہے۔ لیکن اللہ حق بات کہنے میں نہیں شرماتا۔اور جب تم اہلِ بیت سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کا باعث ہے۔اور تمہارے لئے یہ جائز نہیں کہ رسول اللہ کو تکلیف دو اور نہ

ہی یہ (جائز ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 54-اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تو البتہ بہر حال ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 55- عورتوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے باپوں سے۔ اور اپنے بیٹوں سے۔ اور اپنے بھائیوں سے۔ اور اپنے بھتیجوں سے۔ اور اپنے بھانجوں سے۔ اور اپنی (ہی طرح کی) عورتوں سے۔ اور لونڈیوں سے پردہ نہ کریں۔ اور (ان کو چاہیئے کہ) اللہ سے ڈرتی رہیں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 56- بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو!۔ تم بھی اس پر (دل وجان سے) تسلیم کرتے ہوئے درود اور سلام بھیجا کرو۔

سورۃ الاحزاب آیت 57-البتہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 58-اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بغیر کسی قصور کے اذیت دیتے ہیں تو یقیناً انہوں نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیا۔

سورۃ الأحزاب آیت 59-اے نبیؐ !۔اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (وہ باہر نکلیں تو) اپنے اوپر چادر (بطور گھونگھٹ) لٹکا لیا کریں یہ طریقہ زیادہ مناسب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الأحزاب آیت 60-اگر منافق لوگ اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور جو مدینے میں بری بری افواہیں پھیلاتے ہیں (اپنی حرکتوں) سے باز نہ آئے تو ہم ضرور تمہیں ان پر مسلط کر دیں گے پھر وہ چند دن ہی تمہارے اس پڑوس میں رہ پائیں گے۔

سورۃ الأحزاب آیت 61-وہ بھی لعنت کے مارے ہوئے (پھر) وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں گے دھر لئے جائیں گے اور بری طرح قتل کر دیئے جائیں گے۔

سورۃ الأحزاب آیت 62- پہلے گزر چکے لوگوں کے بارے میں بھی اللہ کی یہی سنت رہی ہے۔اور تم اللہ کی سنت میں کوئی ردوبدل نہ پاؤ گے۔

سورۃ الأحزاب آیت 63-لوگ تم سے قیامت کے بارے دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ البتہ اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے اور تمہیں کیا معلوم شاید کہ قیامت کی گھڑی قریب ہی ہو؟۔

سورۃ الأحزاب آیت 64- بلا شبہ اللہ نے کافروں پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت 65-وہ ہمیشہ ہمیش اسی میں رہیں گے۔نہ تو کوئی ولی پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃ الاحزاب آیت 66-جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹائے پلٹائے جائیں گے۔(تب حسرت ویاس سے) کہیں گے کہ اے کاش ہم اللہ کا حکم مان لیتے اور رسول کی اطاعت کر لیتے۔

سورۃ الاحزاب آیت 67-اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ہم تو البتہ اپنے سیّدوں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلتے رہے پس انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کر دیا۔

سورۃ الاحزاب آیت 68-اے ہمارے رب !۔ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر کوئی بڑی لعنت ڈال دے۔

سورۃ الاحزاب آیت 69-اے ایمان والو !۔تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰؑ (کو تہمت لگا کر) رنجیدہ کر دیا تھا پس اللہ نے ان کو قطعی بے عیب ثابت کر دیا۔اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی قدر و منزلت والا تھا۔

سورۃ الاحزاب آیت 70-اے ایمان والو !۔اللہ سے ڈرتے رہو اور بالکل سیدھی بات کہا کرو۔

سورۃ الاحزاب آیت 71-وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو یقیناً بڑی عظیم مراد پائے گا۔

سورۃالاحزاب آیت 72- بلاشبہ ہم نے (اس) امانت کو آسمانوں وزمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو وہ اس سے ڈر گئے اوران سب نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بیشک وہ بڑا ظالم اور بہت جاہل ہے۔

سورۃالاحزاب آیت 73-تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ تو بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

34-(أياتها54) <سورة سباء> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃسبا آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃسبا آیت 1-ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں سب اسی کا ہے جو بھی آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور آخرت میں بھی ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے۔ اور وہ بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔

سورۃسبا آیت 2-اسے سبھی کچھ معلوم ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے۔ اور وہ نہایت مہربان بڑا بخش دینے والا ہے۔

سورۃسبا آیت 3-اور کافروں کا کہنا ہے کہ ہم پر قیامت کی گھڑی نہیں آئے گی۔ کہہ دو کیوں نہیں میرے رب کی قسم ! ۔وہ تم پر ضرور آکر رہے گی۔اس غیب و پوشیدہ کے جاننے والے (اللہ) سے نہ تو آسمانوں

میں اور نہ ہی زمین میں ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں اور کوئی بھی چیز ذرّے سے چھوٹی یا بڑی ایسی نہیں جو روشن کتاب میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

سورۃ سبأ آیت 4-اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کو بدلہ دیدے۔ یہی ہیں وہ (خوش قسمت) لوگ جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

سورۃ سبأ آیت 5-اور جو لوگ ہماری آیتوں کو رَد کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہیں وہ (بدبخت) لوگ جن کے لئے سخت المناک عذاب کی سزا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 6-اور جو لوگ علم رکھنے والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ بالکل حق سچ ہے اور اس غالب اور قابلِ تعریف اللہ کے راستے کی طرف ہی رہنمائی کرتا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 7-اور کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں؟۔ جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤگے تب البتہ تم نئے سرے سے پیدا کیے جاؤگے۔

سورۃ سبأ آیت 8-یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے یا اسے کوئی جنون ہے۔ نہیں بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ سبأ آیت 9- کیا پھر وہ نہیں دیکھتے بھالتے آسمان وزمین کو جو ان کے آگے اور پیچھے ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں۔ البتہ اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے یقیناً ایک بڑی نشانی ہے۔

سورۃ سبأ آیت 10- اور البتہ یقیناً ہم نے داوٗدؑ کو اپنی طرف سے بڑی فضیلت عطا کی تھی۔ (اور حکم دیا گیا تھا کہ) اے پہاڑو اور پرندو! ۔اس کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور لوہے کو ہم نے اس کے لئے نرم کر دیا تھا۔

سورۃ سبأ آیت 11- کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو مناسب اندازے سے جوڑو۔ اور تم لوگ نیک عمل کرو جو عمل بھی تم کرتے ہو۔ بیشک جو تم کرتے ہو میں سب گہری نظر سے دیکھنے والا ہوں۔

سورۃ سبأ آیت 12- اور سلیمانؑ کے لئے ہوا کو تابع بنا دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے بھر کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے برابر کی ہوتی۔ اور اس کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا تھا۔ اور جِنّوں میں سے کچھ ایسے تھے جو اس کے رب کے حکم سے اس کے سامنے کام کرتے تھے۔ اور جو بھی ان (جنوں) میں سے ہمارے حکم سے سرتابی کرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھاتے۔

سورۃ سبأ آیت 13- جو کچھ وہ چاہتے یہ ان کے لئے بنا دیتے۔ قلعے اور مجسمے اور (بہت بڑے بڑے) پیالے جیسے تالاب اور گڑی ہوئی دیگیں۔ اے آلِ داوٗدؑ! ۔ (میرا) شکر ادا کر کے عمل کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار بہت تھوڑے ہیں۔

سورة سبأ آیت 14- پھر جب ہم نے اس کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز نے اس کی موت کا پتہ نہ دیا مگر گھن کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا۔ جب (عصا کھو کھلا ہو گیا تو سلیمانؑ) گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (پھر کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں مبتلا نہ رہتے۔

سورة سبأ آیت 15- قومِ سبا کے لئے ان کی آبادی میں البتہ یقیناً دو باغ (قدرتِ الٰہی کی) نشانی تھے۔ (ایک) دائیں طرف اور (دوسرا) بائیں طرف۔ (کہہ دیا گیا تھا کہ) اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر بھی ادا کرتے رہو۔ یہ شہر (تمہارے لئے) کتنا عمدہ و پاکیزہ ہے اور رب بھی بہت بخشنے والا ہے۔

سورة سبأ آیت 16- مگر انہوں نے (اطاعت و شکر گزاری سے) منہُ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ان کے باغوں کے بدلے انہیں دو ایسے باغ دیدیئے جن کے میوے کڑوے کسیلے تھے اور جن میں جھاؤ کی جھاڑیاں اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔

سورة سبأ آیت 17- یہ سزا ہم نے ان کو ان کے کفر و ناشکری پر ہی دی۔ اور سزا تو ہم کافر و ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

سورة سبأ آیت 18- اور ہم نے ان کے اور ان کی بستیوں کے درمیان (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بسا دیئے تھے جن میں ہم نے برکت دے رکھی تھی جو سرِ راہ نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کی ایسی منزلیں مقرر کر دی تھیں کہ ان میں راتوں اور دنوں کو بے خوف و خطر چلتے پھرتے رہیں۔

سورۃ سبأ آیت 19-تو وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ! ۔ہمارے سفر کی مسافتوں میں دوری پیدا کردے اور (اس طرح) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کرلیا۔ تو ہم نے ان (کو برباد کر)کے افسانے بنادیئے اور انہیں بالکل تتر بتر کردیا۔ بیشک اس میں ہر ایک صبر وشکر کرنے والے کے لیے البتہ نشانیاں ہیں۔

سورۃ سبأ آیت 20-اور البتہ یقیناً شیطان نے ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان سچ کردکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے علاوہ وہ سارے اس کے پیچھے چل پڑے۔

سورۃ سبأ آیت 21-اور اس کا ان پر کچھ زور تو نہ تھا مگر اس لئے کہ ہم نے جانچ کرنی تھی کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس سے شک میں پڑا ہے۔اور تیرا رب ہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔

سورۃ سبأ آیت 22- کہہ دو کہ جن جن کو بھی تم اللہ کے علاوہ (عبادت کے لائق) سمجھتے ہو ان کو پکارو۔ وہ آسمانوں وزمین میں ذرہ بھر بھی کسی چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ تو ان دونوں میں ان کی شراکت داری ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

سورۃ سبأ آیت 23-اور اللہ کے ہاں کوئی سفارش فائدہ نہیں دے گی مگر اس کے حق میں جس کے بارے میں وہ اجازت دیدے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے خوف و گھبراہٹ دور کردی جائے گی۔ تو (فرشتوں یا سفارشیوں سے) پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے (معافی پر) کیا ارشاد فرمایا۔تو وہ کہیں گے کہ حق سچ ہی کہا ہے اور وہ نہایت بلند و بالا بہت بڑا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 24-پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ (خود جواب) بتادو کہ اللہ ہی
۔اور البتہ ہم یا تم (یا تو) ہدایت پر ہیں یا کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

سورۃ سبأ آیت 25- کہہ دو کہ ہمارے گناہوں کی تم سے بازپرس نہ ہوگی اور تمہارے اعمال کا ہم سے
سوال نہ کیا جائے گا۔

سورۃ سبأ آیت 26- کہہ دو کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے (تمہارے) درمیان انصاف
کے ساتھ فیصلہ کردے گا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 27- کہہ دو جن لوگوں کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے مجھے بھی
تو (ان کی حقیقت) دکھاؤ۔ ہرگز نہیں !۔(نہیں) بلکہ وہ (اکیلا ہی) اللہ بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 28-اور (اے نبیؐ) ہم نے تم کو سارے بنی نوع انسان کے لئے خوشخبری سنانے والا اور آگاہ
کرنے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ سبأ آیت 29-اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت آنے کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔

سورۃ سبأ آیت 30- کہہ دو کہ تمہارے لئے وعدے کا ایک دن مقرر ہے جس سے نہ ایک لمحہ پیچھے
رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ سبا آیت 31-اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ نہ تو ہم اس قرآن کو اور نہ ہی اس سے پہلے نازل شدہ (کتابوں) کو مانیں گے۔اور کاش کہ تم (ان) ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھتے جب یہ اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے کی بات کو رد کر رہے ہوں گے۔جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومنوں میں ہوتے۔

سورۃ سبا آیت 32-بڑے لوگ کمزور لوگوں سے کہیں گے کہ تمہارے پاس ہدایت آ جانے کے بعد کیا ہم نے تمہیں اس سے روکا تھا؟۔(نہیں) بلکہ تم خود ہی گنہگار تھے۔

سورۃ سبا آیت 33-اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہارے) رات دن کے مکروفریب نے (ہمیں قبولِ حق سے روک رکھا تھا) جب تم ہمیں حکم کرتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک ٹھہرائیں۔اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو ندامت کو دل میں چھپائیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔پس جو عمل بھی وہ کیا کرتے تھے ان کو انہی کا بدلہ ملے گا۔

سورۃ سبا آیت 34-اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی آگاہ کرنے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو البتہ ہم اس کو ماننے والے نہیں۔

سورۃ سبا آیت 35-اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم تو بہت سارا مال و دولت اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ سبأ آیت 36- کہہ دو کہ بلاشبہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے (اور جس پر چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ سبأ آیت 37-اور تمہارا اموال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دے۔ مگر (ہمارا مقرب صرف وہ ہے) جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتا رہے ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کا دگنا صلہ ملے گا اور وہ امن واطمینان سے بلند و بالا گھروں میں رہیں گے۔

سورۃ سبأ آیت 38-اور جو لوگ ہماری آیتوں کو رَد کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔

سورۃ سبأ آیت 39- کہہ دو کہ البتہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔ اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ اس کا عوض (تمہیں) دیدے گا۔ اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 40-اور جس دن وہ ان سب کو محشر میں جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔

سورۃ سبأ آیت 41-وہ عرض کریں گے۔ تو بالکل پاک ہے ان سب کو چھوڑ کر تو ہی ہمارا ولی ہے۔ (نہیں) بلکہ !۔ یہ تو جنّوں کی عبادت کیا کرتے تھے۔ ان میں بہت سارے لوگ انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔

سورۃ سبأ آیت 42-پس آج تم میں سے کوئی بھی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالم لوگوں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھوٹ سمجھا کرتے تھے۔

سورۃ سبأ آیت 43-اور جب ان کو ہماری وضاحت بھری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ شخص چاہتا ہے کہ تم کو ان ہستیوں سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن تو) محض ایک جھوٹ ہے (جو خود سے) گھڑ لیا گیا ہے۔اور جب کافروں کے پاس حق آ گیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔

سورۃ سبأ آیت 44-اور نہ تو ہم نے ان کو کوئی کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں۔اور نہ ہی تم سے پہلے ان کی طرف کوئی آگاہ کرنے والا بھیجا۔

سورۃ سبأ آیت 45-اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے ان کو دے رکھا تھا یہ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچ پائے۔پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلادیا پھر (ان پر) میرا عذاب کیسا رہا۔

سورۃ سبأ آیت 46-کہہ دو کہ البتہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لئے تم دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو (تو جان لوگے) کہ تمہارے رفیق کو کوئی جنون نہیں ہے۔وہ تو تمہیں سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے صرف آگاہی دینے والا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 47- کہہ دو کہ میں نے تم سے کوئی صلہ تو نہیں مانگا پس وہ (ہے اگر تو) تم کو مبارک ہو۔ میری اجرت تو بس اللہ کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ سبأ آیت 48- کہہ دو کہ بلاشبہ میرا رب ہی (میرے دل میں) حق بات ڈال دیتا ہے (اور) وہی ساری غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

سورۃ سبأ آیت 49- کہہ دو کہ حق آ چکا ہے اور باطل نہ تو پہلے کچھ پیدا کر سکا اور نہ ہی پھر کچھ پیدا کر سکے گا۔

سورۃ سبأ آیت 50- کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو البتہ صرف میری گمراہی کا وبال مجھی پر ہے۔ اور اگر ہدایت یافتہ ہوں تو اس وحی کی وجہ سے جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ بڑا سننے والا بہت قریب ہے۔

سورۃ سبأ آیت 51- اور اے کاش تم دیکھتے کہ جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے مگر (عذاب سے) نہیں بچ پائیں گے اور قریبی جگہ سے ہی دھر لئے جائیں گے۔

سورۃ سبأ آیت 52- اور (اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور دراز جگہ سے ایمان ان کے ہاتھ میں آنا کیسے ممکن ہو گا۔

سورۃ سبا آیت 53-اور پہلے تو اس سے انکار ہی کرتے رہے۔اور بن دیکھے ہی دور سے (قیاسی) تیر چلاتے
رہے۔

سورۃ سبا آیت 54-اور اب ان کے اور ان کی خواہشاتی چیزوں کے درمیان پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ
پہلے ان کے ہم جنسوں کے ساتھ کر دیا گیا۔البتہ وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں مبتلا تھے۔

35-(أياتها-45) <سورة فاطر> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ فاطر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 1-سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا
(اور ایسے) فرشتوں کو پیغامبر بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔وہ (اپنی)
مخلوقات میں جب چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ فاطر آیت 2-اللہ بنی نوع انسان کے لئے اپنی رحمت (کا جو دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند
کرنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں۔اور وہ خوب غالب
بڑا حکمت والا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 3-اے بنی نوع انسان !۔ یاد کرو اللہ کے وہ احسانات جو اس نے تم پر کیے ہیں۔ کیا اللہ کے علاوہ اور کوئی خالق (رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟۔

سورۃ فاطر آیت 4-اور اگر یہ لوگ تمہیں جھٹلادیں تو (کوئی نئی بات نہیں) تم سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جاچکے۔ اور (سارے) معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

سورۃ فاطر آیت 5-اے بنی نوع انسان !۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے۔ پس دنیا کی (عارضی) زندگی کہیں تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ اور کہیں بڑا دھوکے باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں کسی فریب میں نہ جکڑ دے۔

سورۃ فاطر آیت 6- بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے پس تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو البتہ اپنے گروہ میں صرف اس لئے بلاتا ہے کہ سب دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

سورۃ فاطر آیت 7- جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

سورۃ فاطر آیت 8- کیا پھر وہ (صالح آدمی جیسا ہو سکتا ہے) جس کو اس کے برے کرتوت خوشنما بنا کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ و بہترین سمجھنے لگے ؟۔ پس بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ ہونے دیتا ہے

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کی توفیق دیتا ہے۔ تو (اے نبیؐ) ان لوگوں پر افسوس کرتے ہوئے تمہاری جان نہ چلی جائے۔ بلاشبہ یہ جو کچھ بھی گھڑتے رہتے ہیں اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 9-اور وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اُٹھالیتی ہیں پھر ہم ان کو ایک بے جان شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح سے مُردوں کو بھی جی اُٹھنا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 10-جو شخص عزت کا طلب گار ہے پس عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور صالح عمل اس کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا سب مکر وفریب نابود ہو جائے گا۔

سورۃ فاطر آیت 11-اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا (نر اور مادہ) بنا دیا۔ اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی بچہ جنتی ہے مگر اس (اللہ جل شانہ) کے علم سے اور نہ کسی معمر کی عمر میں اضافہ ہوتا ہے اور نہ ہی کمی کی جاتی ہے مگر یہ (سب) ایک کتاب میں (موجود) ہے۔ یہ بات یقیناً اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃ فاطر آیت 12-اور دو سمندر (دریا) برابر نہیں ہو سکتے یہ (پہلا) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھاری ہے کڑوا کسیلا۔ اور تم سب سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکال

https://quranexcel.com

کے پہنتے ہو۔اور تم اس میں کشتیوں کو بھی دیکھتے ہو کہ (پانی کو) چیرتی ہوئی چلی آتی ہیں اس لئے کہ تم اس کا فضلِ معاش تلاش کرو اور تا کہ شکر ادا کرو۔

سورۃ فاطر آیت 13-وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر کوئی ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔یہی تو تمہارا رب اللہ ہے اسی کی بادشاہت ہے۔اور اس (اللہ) کو چھوڑ کر جن لوگوں سے تم دعائیں مانگتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی (کسی چیز کے) مالک نہیں۔

سورۃ فاطر آیت 14-اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں اور بالفرض سن بھی لیں تو تمہاری بات قبول نہ کر سکیں۔اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور اس باخبر (اللہ جل شانہ) کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے سکتا۔

سورۃ فاطر آیت 15-اے بنی نوع انسان !۔تم سارے کے سارے اللہ کے در کے محتاج ہو۔اور اللہ تو بے نیاز حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ فاطر آیت 16-اگر وہ چاہے تو تمہیں (صفحۂ ہستی سے ہی) لے جائے اور کوئی نئی مخلوق لا آباد کرے۔

سورۃ فاطر آیت 17-اور ایسے کرنا اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ فاطر آیت 18-اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔اور اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کسی کو بلائے تو کوئی بھی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ وہ قرابت دار ہی کیوں نہ ہو۔ تم تو البتہ صرف انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز قائم کرتے ہیں۔اور جو بھی پاک ہوتا ہے تو بلاشبہ بس اپنے لئے ہی پاک ہوتا ہے۔اور (سب کا) لوٹنا تو اللہ ہی کی طرف ہے۔

سورۃ فاطر آیت 19-اور اندھا اور بصیرت والا برابر نہیں ہو سکتے۔

سورۃ فاطر آیت 20-اور نہ اندھیرا اور روشنی (برابر ہو سکتے ہیں)۔

سورۃ فاطر آیت 21-اور نہ سایہ اور دھوپ (برابر ہیں)۔

سورۃ فاطر آیت 22-اور نہ ہی زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔اللہ تو یقیناً جسے چاہتا ہے سنا سنوا دیتا ہے۔اور تم ان کو جو قبروں میں ہیں نہیں سنا سکتے۔

سورۃ فاطر آیت 23-تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔

سورۃ فاطر آیت 24-البتہ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور آگاہی دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔اور کوئی امت ایسی نہیں (گزری) جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ آیا ہو۔

سورۃ فاطر آیت 25-اور اگر یہ تمہیں جھٹلادیں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تو جھٹلا چکے ہیں ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

سورۃ فاطر آیت 26-پھر میں نے ان کافروں کو دھر لیا۔ پھر میرا عذاب کیسا رہا۔

سورۃ فاطر آیت 27-کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ نے آسمان سے بارش برسائی پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے میوے پیدا کئے؟۔ اور پہاڑوں میں بھی مختلف رنگوں کی گھاٹیاں ہیں کوئی سفید اور کوئی سرخ اور بعض قطعے گہرے سیاہ ہیں۔

سورۃ فاطر آیت 28-اور انسانوں اور جانوروں اور مویشیوں کے بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں۔ البتہ اس کے بندوں میں سے صرف وہی اللہ سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ بلاشبہ اللہ خوب غالب بڑا بخش دینے والا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 29-البتہ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں کبھی خسارہ نہیں ہوگا۔

سورۃ فاطر آیت 30-اس لئے کہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل و کرم سے کچھ زیادہ بھی دیدے گا۔ وہ تو بلا کسی شک و شبہ بڑا بخش دینے والا نہایت قدردان ہے۔

سورۃ فاطر آیت 31-اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی ہے بالکل برحق ہے اور اپنے سے پہلے والی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے اچھی طرح باخبر نہایت بصیرت والا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 32- پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے جن کو چن لیا ان کو کتاب کا وارث بنا دیا۔ پس کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور بعض میانہ رو ہیں۔ اور کچھ اللہ کے اذن سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں۔ یہی (سبقت لے جانا) تو بڑا فضل ہے۔

سورۃ فاطر آیت 33- (ان کے لئے) ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک ریشم کی ہوگی۔

سورۃ فاطر آیت 34- وہ کہیں گے کہ سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بڑا بخش دینے والا نہایت قدر دان ہے۔

سورۃ فاطر آیت 35- جس نے ہم کو اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ رہنے والے گھر میں اُتارا یہاں نہ تو ہمیں کوئی رنج پہنچے گا اور نہ ہی ہمیں کسی قسم کی تھکان ہوگی۔

سورۃ فاطر آیت 36- اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہوگئے ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ ہی ان کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ فاطر آیت 37-وہ اسی میں چیخیں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب !۔ ہم کو یہاں سے نکال لے (اب) کہ ہم نیک عمل کیا کریں گے ایسے نہیں جیسے پہلے کرتے تھے۔(ارشاد ہوگا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں غور و فکر سے نصیحت قبول کرنے والا نصیحت قبول کرلیتا ہے اور تمہارے پاس خبردار کرنے والا بھی آیا تھا۔ پس اب مزے چکھو (آج) ظالم لوگوں کا کوئی یار و مددگار نہیں۔

سورۃ فاطر آیت 38- بیشک اللہ ہی آسمانوں وزمین کا غیب جاننے والا ہے۔ بلا شبہ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

سورۃ فاطر آیت 39-وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بنایا۔ پس جس نے کفر کیا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔ اور کافروں کے کفر سے ان کے رب کے ہاں ناراضی ہی بڑھتی ہے۔ اور کافروں کا کفر خود ان کے لئے خسارہ ہی بڑھاتا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 40-پوچھو کہ کیا تم نے کبھی اپنے شریکوں کو دیکھا ہے جن سے اللہ کے علاوہ تم دعائیں مانگا کرتے ہو؟۔(ذرا) مجھے بھی تو (ان کی حقیقت) دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے یا (کیا) ان کی شراکت آسمانوں میں ہے یا (کیا) ہم نے ان کو کتاب دی ہے (کہ اللہ سے شراکت پر) کوئی ٹھوس دلیل وسند رکھتے ہیں۔(نہیں) بلکہ یہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں محض دھوکہ فریب ہے۔

سورۃ فاطر آیت 41- یقینی طور پر اللہ ہی آسمانوں وزمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اور اگر بالفرض وہ ٹل جائیں تو اللہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بڑا بردبار نہایت بخش دینے والا ہے۔

سورۃ فاطر آیت 42- اور یہ اللہ کی بڑی مضبوط قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آیا تو ضرور وہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پانے والے ہوں گے۔ مگر جب ان کے پاس خبردار کرنے والا آگیا۔ تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی۔

سورۃ فاطر آیت 43- انہوں نے زمین میں سرکشی کرنا اور بری چالیں چلنا ہی (اختیار کیا)۔ اور بری چالوں کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر ہوتا ہے۔ کیا اب یہ لوگ پرانوں کے ساتھ پیش آئی سنت کے منتظر ہیں (کہ ان کے ساتھ بھی ویسا ہی معاملہ ہو)۔ پس تم اللہ کی سنت (طریقۂ کار) میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔ اور اللہ کی سنت میں کسی تحویل کی گنجائش بھی نہ دیکھو گے۔

سورۃ فاطر آیت 44- کیا یہ لوگ زمین میں کبھی سیر نہیں کرتے کہ دیکھ لیتے جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا حالانکہ وہ طاقت و قوت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھے۔ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں ہے جو اللہ کو عاجز و بے بس کر سکے۔ بیشک وہ تو بڑے علم والا بھرپور قدرت والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ فاطر آیت 45-اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی پاداش میں پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والا نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آن پہنچے گا تو بیشک اللہ ہی اپنے بندوں کو نگاہِ بصیرت سے دیکھ لے گا۔

36-(أياتها-83) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <سورة يس> <مكية>

سورۃ یس آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ یس آیت 1- یاسین

سورۃ یس آیت 2- قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرپور ہے۔

سورۃ یس آیت 3- بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔

سورۃ یس آیت 4- بالکل سیدھے راستے پر۔

سورۃ یس آیت 5- یہ بڑے غالب نہایت مہربان نے نازل کیا ہے۔

سورۃ یس آیت 6-تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو آگاہ نہیں کیا گیا تھا خبردار کردو کہ وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ یٰس آیت 7-البتہ یقیناً ان میں بہت سارے لوگوں پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

سورۃ یٰس آیت 8-البتہ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ان کی ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہیں) پس ان کے سر اوپر کو اٹھے ہیں۔

سورۃ یٰس آیت 9-اور ہم نے ان کے سامنے دیوار بنادی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار ہے پھر ان پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ کچھ بھی نہیں دیکھ پاتے۔

سورۃ یٰس آیت 10-اور تم ان کو آگاہ کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

سورۃ یٰس آیت 11-تم تو البتہ صرف ایسے شخص کو آگاہ کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے ہی ربِ الرحمٰن سے ڈرے۔ پس اس کو مغفرت اور بڑے اجر کی بشارت سنا دو۔

سورۃ یٰس آیت 12-بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو آثار پیچھے چھوڑے ہم سب لکھتے جاتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے واضح کتاب (لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔

سورۃ یٰس آیت 13-اور گاؤں والوں کا قصہ بطور مثال ان سے بیان کرو۔ جب ان کے پاس رسول آئے۔

سورۃ یٰس آیت 14-(یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے سے تائید کی۔ تو انہوں نے کہا کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول کی حیثیت سے آئے ہیں۔

سورۃ یس آیت 15-وہ بولے کہ تم تو ہماری ہی طرح کے بشر ہو اور ربِ الرحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

سورۃ یس آیت 16-انہوں نے کہا کہ ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ ہم البتہ تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔

سورۃ یس آیت 17-اور ہماری ذمہ داری تو صاف صاف پیغام کا پہنچا دینا ہی ہے۔

سورۃ یس آیت 18-وہ بولے کہ بلاشبہ ہم تم کو نامبارک و نحس سمجھتے ہیں۔اگر تم باز نہ آئے تو ہم لازمی تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ضرور ہم سے دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔

سورۃ یس آیت 19-انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ہی ساتھ ہے۔کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کر دی گئی۔بلکہ تم حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہو۔

سورۃ یس آیت 20-اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا کہ اے میری قوم رسولوں کے پیچھے چلو۔

سورۃ یس آیت 21-ایسوں کے پیچھے جو تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتے اور خود بھی ہدایت یافتہ ہیں۔

سورۃ یس آیت 22-اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا۔اور تم سب کو بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ یٰس آیت 23- کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر رب الرحمٰن میرے حق میں نقصان کرنا چاہے (پھر) نہ تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ دے سکے اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں۔

سورۃ یٰس آیت 24- تب تو بلاشبہ میں واضح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔

سورۃ یٰس آیت 25- البتہ میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں پس تم بھی میری بات سن (کر جان) رکھو۔

سورۃ یٰس آیت 26- کہہ دیا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا۔ وہ بولا کاش کہ! میری قوم بھی (اس حقیقت کو) جان لیتی۔

سورۃ یٰس آیت 27- کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کر دیا۔

سورۃ یٰس آیت 28- اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اُتارے اور نہ ہی ہم اُتارنے والے تھے۔

سورۃ یٰس آیت 29- وہ تو صرف ایک زور کی آواز تھی پس وہ ایک دم سے بجھ کر رہ گئے۔

سورۃ یٰس آیت 30- کیا ہی افسوس ہے بندوں پر۔ کہ جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر آیا تو یہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔

سورۃ یٰس آیت 31- کیا وہ دیکھتے بھالتے نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سارے لوگوں کو ہلاک کر دیا اب وہ کبھی ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے؟۔

سورۃ یٰس آیت 32- اور یقیناً (بروزِ قیامت) سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے۔

سورۃ یٰس آیت 33- اور ایک نشانی ان کے لئے مردہ زمین ہے کہ جسے ہم نے زندہ کر دیا اور اس میں سے اناج اگا دیا پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں۔

سورۃ یٰس آیت 34- اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کر دیئے اور اس میں چشمے بھی جاری کر دیئے۔

سورۃ یٰس آیت 35- تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو پھر یہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟۔

سورۃ یٰس آیت 36- پاک ہے وہ (اللہ جل شانہ) جس نے سب طرح کے جوڑے بنا دیئے۔ خواہ وہ نباتات ہو جسے زمین اگاتی ہے یا خود ان کے نفس ہوں یا وہ چیزیں جن کو یہ بالکل نہیں جانتے۔

سورۃ یٰس آیت 37- اور ان کے لئے ایک نشانی رات بھی ہے کہ جس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

https://quranexcel.com

سورة یس آیت 38-اور سورج ہے کہ اپنے مقررہ رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ بڑے غالب اور نہایت دانا کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔

سورة یس آیت 39-اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ (گھٹتا ہوا) کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔

سورة یس آیت 40-نہ تو سورج سے ہی ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

سورة یس آیت 41-اور ایک نشانی ان کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا تھا۔

سورة یس آیت 42-اور ان کے لئے اسی طرح کی اور بھی کئی چیزیں بنا دیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

سورة یس آیت 43-اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ ہی وہ بچائے جا سکیں۔

سورة یس آیت 44-مگر یہ ہماری طرف سے رحمت ہے اور ایک مقررہ مدت تک فائدہ دینا ہے۔

سورة یس آیت 45-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس (انجام) سے جو تمہارے سامنے آنے والا ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃ یس آیت 46-اور ان کے پاس ان کے رب کی کوئی نشانی نہیں آتی مگر یہ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔

سورۃ یس آیت 47-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کچھ خرچ کرو تو کافر لوگ اہلِ ایمان سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود ہی کھلا دیتا۔ تم لوگ تو صاف گمراہی میں مبتلا ہو۔

سورۃ یس آیت 48-اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟۔

سورۃ یس آیت 49- یہ تو ایک زوردار آواز کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں آ پکڑے گی کہ باہمی جھگڑے میں پڑے ہوں گے۔

سورۃ یس آیت 50- پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں میں واپس لوٹ سکیں گے۔

سورۃ یس آیت 51-اور جب صور میں پھونکا جائے گا تو یکایک قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف دوڑے چلے آئیں گے۔

سورۃ یس آیت 52- کہیں گے کہ آئے ہائے ہماری کم بختی !۔ کس نے ہمیں ہماری خوابگاہوں سے جگا اٹھایا؟۔ یہ وہی تو ہے جس کا ربِ الرحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے بھی سچ کہا تھا۔

سورۃ یٰس آیت 53-صرف ایک زور دار آواز ہو گی کہ یکایک سب کے سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے۔

سورۃ یٰس آیت 54-اس دن کسی پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو ویسی ہی جزا ملے گی جیسے تم کام کیا کرتے تھے۔

سورۃ یٰس آیت 55-البتہ اہل جنت اس دن بڑے عیش ونشاط کے مشغلوں میں ہوں گے۔

سورۃ یٰس آیت 56-وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

سورۃ یٰس آیت 57-وہاں ان کے کے لئے (ہر قسم کے) میوے ہوں گے اور (وہ سب کچھ موجود ہو گا) جو وہ مانگیں گے۔

سورۃ یٰس آیت 58-ربِ رحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا۔

سورۃ یٰس آیت 59-اور (ارشاد ہو گا) اے گنہگارو!۔آج الگ ہو جاؤ۔

سورۃ یٰس آیت 60-اے اولادِ آدمؑ!۔کیا میں نے تمھیں تاکید نہیں کی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا ؟۔یقیناً وہ تمہارا کھلا (جدّی) دشمن ہے۔

سورۃ یٰس آیت 61-اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔یہی بالکل سیدھا راستہ ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ یٰس آیت 62-اور البتہ یقینی طور پر اس (شیطان) نے تم میں سے بہت سارے لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا۔ کیا پھر تم یہ بھی نہیں سمجھ پائے؟۔

سورۃ یٰس آیت 63-یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی۔

سورۃ یٰس آیت 64-آج اس میں داخل ہو جاؤ اس بنا پر جو تم کفر کیا کرتے تھے۔

سورۃ یٰس آیت 65-آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ بھی یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اس پر) گواہی دیں گے۔

سورۃ یٰس آیت 66-اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ راستے کی طرف دوڑیں تو کیسے دیکھ پائیں گے۔

سورۃ یٰس آیت 67-اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ہی ان کی صورتیں مسخ کر دیں پھر نہ تو آگے بڑھ سکیں اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکیں۔

سورۃ یٰس آیت 68-اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اس کو خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔ کیا پھر بھی یہ نہیں سمجھ پاتے؟۔

سورۃ یٰس آیت 69-اور ہم نے اس (رسول) کو شعر و شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ اس کے شایانِ شان ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور وضاحت بھرا قرآن ہے۔

سورۃ یس آیت 70- تاکہ وہ ہر اس شخص کو آگاہ کر دے جو زندہ صلاحیت ہو اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

سورۃ یس آیت 71- کیا یہ دیکھتے بھالتے نہیں کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے اب یہ ان کے مالک ہیں۔

سورۃ یس آیت 72- اور ان (مویشیوں) کو ان کے بس میں کر دیا پس ان میں سے کسی پر تو یہ سواری کرتے ہیں اور کسی کو یہ کھاتے ہیں۔

سورۃ یس آیت 73- اور ان کے لئے ان میں اور بھی کئی طرح کے فائدے اور پینے کی چیزیں بھی ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ شکر ادا نہیں کرتے؟۔

سورۃ یس آیت 74- اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا لئے ہیں (گمان کیے بیٹھے ہیں) شاید کہ وہ مدد کیے جائیں گے۔

سورۃ یس آیت 75- (مگر) وہ ان کی مدد کی طاقت (ہرگز) نہیں رکھتے بلکہ یہ لوگ خود اُن کے لیے حاضر باشی لشکر بنے ہوئے ہیں۔

سورۃ یس آیت 76- پس ان کی باتیں کہیں تمہیں رنجیدہ نہ کر دیں۔ یقیناً ہمیں سب کچھ معلوم ہے جو یہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

سورۃ یس آیت 77- کیاانسان یہ نہیں دیکھتا بھالتا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر (جوان ہوا تو) یکایک وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن بیٹھا۔

سورۃ یس آیت 78- اور ہمارے بارے مثالیں دینے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں گل سڑ جائیں گی تو کون ان کو زندہ کرے گا؟۔

سورۃ یس آیت 79- کہہ دو کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

سورۃ یس آیت 80- جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی پھر تم جھٹ پٹ اس سے آگ سلگا لیتے ہو۔

سورۃ یس آیت 81- کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کر دیا وہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ ان جیسے لوگوں کو (دوبارہ) پیدا کر دے۔ کیوں نہیں (ہاں) اور وہ تو سب کچھ پیدا کرنے والا بڑا علم والا ہے۔

سورۃ یس آیت 82- بلاشبہ اس کی شان تو بس ایسی ہے کہ جب وہ کسی شے کا ارادہ کرے تو اس سے بس اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے۔

سورۃ یس آیت 83- پس بالکل پاک ہے وہ (اللہ جل شانہ) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

37-(أیاتها-182) <سورة الصافات>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالصافات آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالصافات آیت 1- قسم ہے صف باندھے کھڑے ہونے والوں کی۔

سورۃالصافات آیت 2- پھر (برائیوں پر) جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی

سورۃالصافات آیت 3- پھر غور وفکر سے قرآن پڑھ کے نصیحت حاصل کرنے والوں کی۔

سورۃالصافات آیت 4- یقیناً تم سب کی عبادت کے لائق صرف واحد و یکتا اکیلا (اللہ جل شانہ) ہی ہے۔

سورۃالصافات آیت 5- جو آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے اور مشرقوں کا بھی رب ہے۔

سورۃالصافات آیت 6- بیشک ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کردیا۔

سورۃالصافات آیت 7-اور ہر شیطان سرکش (کی دراندازی) سے اس کی حفاظت کردی۔

سورۃالصافات آیت 8-وہ مجلسِ عالم بالا کی باتیں نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے ان پر (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔

سورۃالصافات آیت 9- (وہاں سے) دھتکارنے (بھگادینے) کو۔اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔

سورۃالصافات آیت 10-مگر جو کوئی (فرشتوں کی بات) چوری سے اچک لینا چاہے تو جلتا ہوا شہاب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔

سورۃالصافات آیت 11-پس ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا زیادہ مشکل ہے یا (اور) جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے؟ان کو تو بلاشبہ ہم نے لیس دار گارے سے بنایا ہے۔

سورۃالصافات آیت 12-(نہیں) بلکہ تم تو تعجب کرتے ہو۔اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

سورۃالصافات آیت 13-اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

سورۃالصافات آیت 14-اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں توانہیں مذاق ہی سو جھتا ہے۔

سورۃالصافات آیت 15-اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

سورۃالصافات آیت 16-کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا البتہ ہم پھر (دوبارہ زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے؟۔

سورۃالصافات آیت 17-اور کیا ہمارے پرانے اباؤاجداد بھی (اٹھائے جائیں گے)؟۔

سورۃالصافات آیت 18-کہہ دو کہ ہاں اور تم (اس وقت) ذلیل وخوار ہو جاؤ گے۔

سورۃالصافات آیت 19-وہ تو البتہ صرف ایک زور دار چیخ ہو گی کہ یکایک یہ (زندہ ہو کر) دیکھنے لگ جائیں گے۔

سورۃالصافات آیت 20-اور کہیں گے ہائے ہماری بد بختی !۔یہی تو جزا (وسزا) کا دن ہے۔

سورۃالصافات آیت 21-(ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھوٹ سمجھا کرتے تھے۔

سورۃالصافات آیت 22-جو جو لوگ ظلم کیا کرتے تھے ان (سب) کو اور ان کے ہمراہیوں کو محشر میں جمع کرلو اور (ان کو بھی) جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے

سورۃالصافات آیت 23-اللہ کے علاوہ (عبادت کیا کرتے تھے)۔پھر انہیں جہنم کے راستے کی طرف ہانک کر لے جاؤ۔

سورۃالصافات آیت 24-اور ان کو ذرا ٹھہراؤ۔البتہ ابھی ان سے (کچھ) پوچھنا ہے۔

سورۃالصافات آیت 25- تمھیں کیا ہو گیا ہے۔کہ (اب) تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟۔

سورۃالصافات آیت 26-(نہیں) بلکہ آج تو وہ (سارے) سر جھکائے مسلمان بنے ہوئے ہیں۔

سورۃالصافات آیت 27-اور (اس کے بعد) وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے باہم سوال وجواب کریں گے۔

سورۃالصافات آیت 28- کہیں گے کہ بلاشبہ تم ہی ہمارے پاس دائیں (بائیں) سے بہکانے آیا کرتے تھے۔

سورۃالصافات آیت 29-وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔

سورۃ الصافات آیت 30-اور ہمارا تو تم پر کچھ زور نہیں تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔

سورۃ الصافات آیت 31-پس ہمارے بارے میں ہمارے رب کی بات پوری ہو گئ۔ اب البتہ ہم (سب اس عذاب کے) مزے چکھیں گے۔

سورۃ الصافات آیت 32-ہم نے تم کو بہکایا۔ البتہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔

سورۃ الصافات آیت 33-پس یقیناً وہ سب اس دن ایک دوسرے کے عذاب میں شریک ہوں گے۔

سورۃ الصافات آیت 34-بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 35-بلا شبہ وہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں تو وہ غرور و تکبر کیا کرتے تھے۔

سورۃ الصافات آیت 36-اور کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں۔

سورۃ الصافات آیت 37-(نہیں) بلکہ وہ تو (دینِ) حق لے کر آیا ہے اور (سارے) رسولوں کی تصدیق بھی کرتا ہے۔

سورۃ الصافات آیت 38-بیشک اب تم دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

سورۃ الصافات آیت 39-اور تم کو ویسا ہی اجر ملے گا جیسے کہ تم کام کیا کرتے تھے۔

سورۃ الصافات آیت 40-مگر اللہ کے جو خالص بندے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالصافات آیت 41- یہ وہ (خوش نصیب) ہیں جن کے لئے روزی مقرر و معین ہے۔

سورۃالصافات آیت 42- (ہر قسم کے) میوے ہوں گے۔اوران کی تعظیم و تکریم ہو گی۔

سورۃالصافات آیت 43- نعمت کی جنتوں میں۔

سورۃالصافات آیت 44-ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (وہ بیٹھے ہوں گے)۔

سورۃالصافات آیت 45-ان میں شرابِ طہورہ کا دور چل رہا ہوگا۔

سورۃالصافات آیت 46-جو رنگت میں سفید اور پینے والوں کے لئے بہت لذیذ ہو گی۔

سورۃالصافات آیت 47-نہ تو اس سے دردِ سر ہوگا اور نہ ہی اس سے وہ مدہوش ہوں گے۔

سورۃالصافات آیت 48-اوران کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی (حوریں) ہوں گی۔

سورۃالصافات آیت 49- گویا کہ وہ پردے میں چھپا رکھے نازک انڈے ہوں۔

سورۃالصافات آیت 50- پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے باہم سوال وجواب کریں گے۔

سورۃالصافات آیت 51-ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ البتہ میرا ایک ساتھی تھا۔

سورۃالصافات آیت 52-جو کہتا تھا کہ کیا یقیناً تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔

سورۃ الصافات آیت 53- کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا البتہ ہمیں جزا و سزا ملے گی؟۔

سورۃ الصافات آیت 54- کہے گا کہ کیا تم (اس کو) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟۔

سورۃ الصافات آیت 55- پھر وہ (خود ہی) جھانکے گا تو اسے دوزخ کے بیچوں بیچ دیکھ لے گا۔

سورۃ الصافات آیت 56- کہے گا قسم ہے اللہ کی کہ تُو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا ہوتا۔

سورۃ الصافات آیت 57- اور اگر میرے رب کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی (آج) ان (عذاب میں) حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا۔

سورۃ الصافات آیت 58- (جنتی لوگ پوچھیں گے) کیا اب ہم کبھی نہیں مریں گے؟۔

سورۃ الصافات آیت 59- سوائے اس پہلی موت کے اور نہ ہمیں کبھی عذاب دیا جائے گا۔

سورۃ الصافات آیت 60- یقیناً یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ الصافات آیت 61- ایسی کامیابی کے لئے تو عمل کرنے والوں کو (بھرپور) عمل کرنا چاہیے۔

سورۃ الصافات آیت 62- کیا (اللہ کی) یہ مہمانی اچھی ہے یا (دوزخ کا وہ تھوہر) زقوم کا درخت؟۔

سورۃ الصافات آیت 63- جسے البتہ ہم نے ظالم لوگوں کے لئے فتنہ بنا دیا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الصافات آیت 64- بیشک وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑ میں سے اگتا ہے۔

سورۃ الصافات آیت 65- جس کے خوشے ایسے ہوں گے گویا کہ شیطانوں کے سر۔

سورۃ الصافات آیت 66- پس یقیناً وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔

سورۃ الصافات آیت 67- پھر بلا شبہ اس کے ساتھ ان کو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔

سورۃ الصافات آیت 68- پھر بیشک ان کو دوزخ کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔

سورۃ الصافات آیت 69- بیشک انہوں نے اپنے باپ دادا کو بھی گمراہ پایا۔

سورۃ الصافات آیت 70- پھر وہ (لکیر کے فقیر بنے) انہی کے نقش قدم پر دوڑتے چلے گئے۔

سورۃ الصافات آیت 71- حالانکہ یقیناً ان سے پہلے بہت سے پرانے لوگ بھی گمراہ ہو چکے تھے۔

سورۃ الصافات آیت 72- اور البتہ یقیناً ہم نے ان میں آگاہ کرنے والے بھی بھیجے تھے۔

سورۃ الصافات آیت 73- پھر دیکھ لو کہ جن کو آگاہی دے دی گئی تھی ان کا کیسا انجام ہوا۔

سورۃ الصافات آیت 74- مگر اللہ کے خالص بندے (بچا لئے گئے)۔

سورۃ الصافات آیت 75- اور البتہ یقیناً نوحؑ نے ہم سے دعا کی پھر (دیکھ لو کہ ہم) کیسے بہترین دعائیں
قبول کرنے والے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 76-اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دیدی۔

سورۃ الصافات آیت 77-اور ان ہی کی اولاد کو ہم نے باقی رہنے والا بنادیا۔

سورۃ الصافات آیت 78-اور آئندہ آنے والوں میں ہم نے اس کا ذکر (جمیل باقی) رکھ چھوڑا۔

سورۃ الصافات آیت 79-سارے جہانوں میں نوحؑ پر سلام ہو۔

سورۃ الصافات آیت 80-بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 81-بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

سورۃ الصافات آیت 82-پھر دوسرے لوگوں کو ہم نے غرق کر دیا۔

سورۃ الصافات آیت 83-اور بیشک اسی کے طریقے پر چلنے والوں میں ابراہیمؑ بھی تھا۔

سورۃ الصافات آیت 84-جب وہ اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم (یعنی منجھا ہوا سلامتی والا مسلمان دل) لے کر آیا۔

سورۃ الصافات آیت 85-جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کی عبادت کرتے ہو؟۔

سورۃ الصافات آیت 86-کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے من گھڑت عبادت کیے جانے والے (معبودوں) کو چاہتے ہو؟۔

سورۃالصافات آیت 87- پھر (اللہ) رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟۔

سورۃالصافات آیت 88- پھر اس نے ایک نظر ستاروں کو دیکھا۔

سورۃالصافات آیت 89- پھر کہا البتہ میری طبیعت صحیح نہیں ہے۔

سورۃالصافات آیت 90- پس وہ لوگ اسے چھوڑ کر لوٹ گئے۔

سورۃالصافات آیت 91- پھر وہ چپکے سے ان کے عبادت کیے جانے والے (معبودوں) کے پاس گیا اور کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟۔

سورۃالصافات آیت 92- تمہیں کیا ہو گیا ہے تم بولتے بھی نہیں؟۔

سورۃالصافات آیت 93- پھر ان کو دائیں ہاتھ سے خوب ضربیں لگانا (توڑنا) شروع کر دیا۔

سورۃالصافات آیت 94- پھر وہ لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔

سورۃالصافات آیت 95-اس نے کہا کہ کیا تم ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟۔

سورۃالصافات آیت 96-حالانکہ اللہ نے ہی تم کو اور تمہارے بنائے ہوؤں کو پیدا کیا ہے۔

سورۃالصافات آیت 97-وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک آتش کدہ تعمیر کرو پھر اسے دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔

سورۃ الصافات آیت 98- غرض انہوں نے اس کے ساتھ ایک (بری) چال چلنا چاہی مگر ہم نے ان ہی کو نیچا دکھا دیا۔

سورۃ الصافات آیت 99- اور اس (ابراہیمؑ) نے کہا میں تو البتہ اپنے رب کی طرف ہی راغب ہوتا ہوں۔ وہ ضرور مجھے راہ دکھائے گا۔

سورۃ الصافات آیت 100- (اور دعا کی) اے میرے رب !۔ مجھے ایسی اولاد عطا فرما جو صالحین میں سے ہو۔

سورۃ الصافات آیت 101- تو ہم نے اس کو ایک حلیم الطبع لڑکے کی خوشخبری دی۔

سورۃ الصافات آیت 102- پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو کہا کہ اے میرے بیٹے !۔ بیشک میں خواب میں دیکھتا ہوں (گویا) کہ تجھے ذبح کر کر رہا ہوں پس دیکھ لے کہ تیری کیا رائے ہے۔ کہا کہ اے میرے ابا جان !۔ جو بھی آپ کو حکم ہوا ہے کر ڈالیں۔ ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں ہی پائیں گے۔

سورۃ الصافات آیت 103- جب دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔

سورۃ الصافات آیت 104- تو ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیمؑ !۔

سورۃ الصافات آیت 105- یقیناً تم نے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 106- بلاشبہ یہ بڑی صریح و بھاری آزمائش تھی۔

سورۃ الصافات آیت 107- اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو اس کا عوض دے دیا۔

سورۃ الصافات آیت 108- اور آئندہ آنے والوں میں ہم نے اس کا ذکر (خیر باقی) رہنے دیا۔

سورۃ الصافات آیت 109- سلام ہو ابراہیمؑ پر۔

سورۃ الصافات آیت 110- احسان کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 111- بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

سورۃ الصافات آیت 112- اور ہم نے اسے اسحاقؑ (بیٹے) کی بشارت بھی دی جو صالح بندوں میں سے نبی ہوگا۔

سورۃ الصافات آیت 113- اور ہم نے اس پر اور اسحاقؑ پر برکتیں نازل کیں۔ اور ان دونوں اولاد میں احسان کرنے والے بھی ہیں اور اپنے آپ پر کھلم کھلا ظلم کرنے والے بھی ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 114- اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کیے۔

سورۃ الصافات آیت 115- اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے کرب سے نجات دیدی۔

سورۃ الصافات آیت 116-اور ہم نے ان کی نصرت ومدد کی جس کے سبب وہ غالب رہے۔

سورۃ الصافات آیت 117-اور ان دونوں کو ہم نے وضاحت بھری کتاب عنایت کی۔

سورۃ الصافات آیت 118-اور ان دونوں کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کردی۔

سورۃ الصافات آیت 119-اور آئندہ آنے والوں میں ان دونوں کا ذکر (خیر باقی) رہنے دیا۔

سورۃ الصافات آیت 120- موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔

سورۃ الصافات آیت 121- بیشک ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزادیا کرتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 122- بلاشبہ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

سورۃ الصافات آیت 123-اور یقیناً الیاس بھی رسولوں میں سے تھے۔

سورۃ الصافات آیت 124-جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟۔

سورۃ الصافات آیت 125-کیا تم بعل (نامی معبود) سے دعائیں مانگتے ہو اور بہترین پیدا کرنے والے (اللہ جل شانہ) کو چھوڑ دیتے ہو۔

سورۃ الصافات آیت 126- (اس) اللہ کو جو تمہارا رب اور تمہارے پرانے اباؤاجداد کا بھی رب ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الصافات آیت 127-تو ان لوگوں نے اس کو جھٹلا دیا۔ پس یقیناً وہ (جہنم میں) حاضر کئے جائیں گے۔

سورۃ الصافات آیت 128-مگر اللہ کے خالص بندے (اس سے مستثنیٰ ہیں)۔

سورۃ الصافات آیت 129-اور آئندہ آنے والوں میں ہم نے ان کا ذکر (جمیل باقی) رکھ چھوڑا۔

سورۃ الصافات آیت 130-سلام ہو اِلیاسین پر۔

سورۃ الصافات آیت 131-یقیناً ہم احسان کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 132-بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

سورۃ الصافات آیت 133-اور یقیناً لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔

سورۃ الصافات آیت 134-جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دیدی۔

سورۃ الصافات آیت 135-سوائے ایک بڑھیا (اس کی بیوی) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔

سورۃ الصافات آیت 136-پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

سورۃ الصافات آیت 137-اور یقینی طور پر صبح کے وقت تم ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

سورۃالصافات آیت 138-اور رات کو بھی !۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟۔

سورۃالصافات آیت 139-اور یقیناً یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔

سورۃالصافات آیت 140-جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچا۔

سورۃالصافات آیت 141-پھر جس وقت قرعہ ڈالا گیا تو اس نے (دریاو سمندر میں پھینکا جانے والا بن کر) مات کھائی۔

سورۃالصافات آیت 142-پھر اسے مچھلی نے نگل لیا اور وہ (خود کو) ملامت کر رہا تھا۔

سورۃالصافات آیت 143-پھر اگر وہ تسبیح (یعنی اللہ جل شانہ کے حضور دعائیہ کلمات) بیان کرنے والوں میں نہ ہوتا۔

سورۃالصافات آیت 144-تو دوبارہ اٹھائے جانے والے دن (یعنی قیامت) تک اسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہتا۔

سورۃالصافات آیت 145-پھر ہم نے اسے (مچھلی سے نکال کر) ایک کھلے میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا۔

سورۃالصافات آیت 146-اور اس پر بیل دار (کدو کا) درخت اگا دیا۔

سورۃ الصافات آیت 147-اور اس کو ایک لاکھ یا اس سے کچھ زیادہ لوگوں کی طرف ہم نے (رسول بنا کر) بھیجا۔

سورۃ الصافات آیت 148-تو وہ ایمان لے آئے پس ہم ان کو ایک وقت مقرر تک (دنیا میں) فائدے دیتے رہے۔

سورۃ الصافات آیت 149-پس ان سے پوچھو کہ کیا تمہارے رب کے لئے تو بیٹیاں اور خود ان کے لئے بیٹے ہیں؟۔

سورۃ الصافات آیت 150-یا (کیا) یہ اس وقت دیکھ رہے تھے جب ہم نے فرشتوں کو مونث بنایا تھا۔

سورۃ الصافات آیت 151-خوب سن رکھو!۔ یہ لوگ دراصل اپنے من سے گھڑی ہوئی بات کہتے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 152-کہ اللہ کے اولاد ہے اور بلاشبہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

سورۃ الصافات آیت 153-کیا اس (اللہ جل شانہ) نے بیٹوں کے مقابلے بیٹیوں کو ترجیح دے دی؟۔

سورۃ الصافات آیت 154-تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟۔

سورۃ الصافات آیت 155-کیا پھر تم غور و فکر سے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ الصافات آیت 156-یا (کیا) تمہارے پاس کوئی بھی ٹھوس دلیل ہے۔

سورۃ الصافات آیت 157-اگر تم سچے ہو تو اپنی وہ دستاویز لے کر آؤ۔

سورۃالصافات آیت 158-اور ان لوگوں نے تو اللہ اور جنوں کے مابین رشتہ مقرر کردیا۔اور البتہ یقیناً جنات جانتے ہیں کہ بلاشبہ وہ (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے۔

سورۃالصافات آیت 159-جو باتیں بھی یہ (اللہ کے بارے) بناتے بیان کرتے ہیں اللہ ان سے بالکل پاک ہے۔

سورۃالصافات آیت 160-مگر اللہ کے خالص بندے (ایسی باتوں سے بچتے ہیں)۔

سورۃالصافات آیت 161-پس بیشک تم سب اور جن جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

سورۃالصافات آیت 162-تم (سارے مل کر بھی) کسی کو اللہ کے خلاف نہیں بہکا سکتے۔

سورۃالصافات آیت 163-سوائے اس کے جو دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ میں گرنے والا ہے۔

سورۃالصافات آیت 164-(فرشتے کہنے لگے)اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ جس کے لیے ایک مرتبہ و مقام معین نہ ہو۔

سورۃالصافات آیت 165-اور بیشک ہم صف باندھے حاضر رہتے ہیں۔

سورۃالصافات آیت 166-اور بیشک ہم (اللہ جل شانہ کی) تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔

سورۃالصافات آیت 167-اور یہ لوگ البتہ کہا کرتے تھے۔

سورۃالصافات آیت 168-کہ اگر ہمارے پاس پرانے لوگوں کی کوئی نصیحت (والی کتاب) ہوتی !۔

سورۃ الصافات آیت 169- تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے !۔

سورۃ الصافات آیت 170- لیکن جب وہ (کتاب آ گئی) تو اس سے کفر کرنے لگ گئے۔ پس عنقریب (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ الصافات آیت 171- اور البتہ یقیناً ہمارا معاملہ پہلے سے ہی اپنے رسولوں کے ساتھ طے ہو چکا ہے۔

سورۃ الصافات آیت 172- کہ یقیناً ان کی مدد و نصرت کی جائے گی۔

سورۃ الصافات آیت 173- اور البتہ ہمارا ہی لشکر بہر حال غالب ہو کر رہے گا۔

سورۃ الصافات آیت 174- پس ایک وقت مقرر تک ان سے اعراض کیے رہو۔

سورۃ الصافات آیت 175- اور انہیں دیکھتے جاؤ !۔ عنقریب یہ خود ہی (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔

سورۃ الصافات آیت 176- کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں ؟۔

سورۃ الصافات آیت 177- مگر جب وہ (عذاب) ان کے ہاں نازل ہو جائے گا تو آگاہ کیے جانے والوں کے لئے وہ بڑی ہی بری صبح ہو گی۔

سورۃ الصافات آیت 178- تم کچھ وقت تک ان سے منہُ پھیر لو۔

سورۃ الصافات آیت 179- اور انہیں دیکھتے جاؤ !۔ عنقریب یہ خود ہی (کفر کا وبال) دیکھ لیں گے۔

سورۃ الصافات آیت 180-یہ جو باتیں بھی عزت والے شان والے رب (کے بارے) بناتے بیان کرتے ہیں تیرا رب ان سے بالکل پاک ہے۔

سورۃ الصافات آیت 181-اور سلام ہو سارے رسولوں پر۔

سورۃ الصافات آیت 182-اور سب طرح کی تعریف (شکر صرف) اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

38-(أياتها 88) <سورة ص> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ ص آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ ص آیت 1-صاد۔ قسم ہے اس نصیحت بھرے قرآن کی (کہ تم بالکل حق پر ہو)۔

سورۃ ص آیت 2-(نہیں) بلکہ جو لوگ کافرو ناشکرے ہیں وہ محض تکبر و غرور اور مخالفت میں مبتلا ہیں۔

سورۃ ص آیت 3-ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا تو (عذاب کے وقت) وہ لوگ پکارنے فریاد کرنے لگ گئے، مگر وہ خلاصی کا وقت نہیں تھا۔

سورۃ ص آیت 4-اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا (رسول) آگیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے، بڑا جھوٹا ہے۔

سورۃ ص آیت 5- کیا اس نے اتنے سارے عبادت کئے جانے والے (معبودوں) کی جگہ پر صرف ایک ہی عبادت کے لائق (معبود) بنا دیا۔ البتہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

سورۃ ص آیت 6- تو ان میں جو بڑے تھے یہ کہتے ہوئے اٹھے کہ چلو اور اپنے عبادت کئے جانے والے (معبودوں) پر ثابت قدم رہو۔ یقیناً اس بات میں تو اس کی کوئی (ذاتی) غرض (شامل) ہے۔

سورۃ ص آیت 7- ہم نے تو یہ بات (کسی) پرانے مذہب میں بھی نہیں سنی یہ تو بالکل گھڑی ہوئی بات ہے۔

سورۃ ص آیت 8- کیا ہم میں سے صرف اسی پر یہ نصیحت (کی کتاب) اُتری ہے؟۔ (نہیں) بلکہ یہ لوگ میری نصیحت (کی کتاب) کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں۔ دراصل ! ۔ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

سورۃ ص آیت 9- یا (کیا) ان کے پاس تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو بڑا غالب بہت عطا کرنے والا ہے۔

سورۃ ص آیت 10- یا (کیا) آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس (سب) پر ان کی حکومت ہے۔ تو انہیں چاہیئے کہ رسیوں کی سیڑھی لگا کر (آسمان) پر چڑھ جائیں۔

سورۃ ص آیت 11- یہ (کفار کے بڑے) لشکروں میں سے یہاں شکست خوردہ (چھوٹا سا) لشکر ہے۔

سورۃ ص آیت 12-ان سے پہلے بھی۔ نوحؑ کی قوم۔ اور عاد۔ اور فرعون میخوں والا جھٹلا چکے ہیں۔

سورۃ ص آیت 13-اور ثمود۔ اور لوطؑ کی قوم۔ اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہ لوگ بڑے لشکر تھے۔

سورۃ ص آیت 14-(ان) سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو (ان پر) میرا عذاب آن واقع ہوا۔

سورۃ ص آیت 15-ان لوگوں کو بھی صرف ایک زوردار چنگھاڑ کا انتظار ہے جس میں کوئی وقفہ نہیں ہو گا۔

سورۃ ص آیت 16-اور کہتے ہیں اے ہمارے رب ! ۔ ہمارا حصہ ہم کو حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔

سورۃ ص آیت 17-جو کچھ بھی یہ (مذاقیہ وخودساختہ) باتیں بناتے ہیں ان پر صبر کئے رہو۔ اور ہمارے بندے داوٗدؑ کو یاد کرو جو بڑا صاحب قوت تھا بلا شبہ وہ بڑا ہی رجوع کرنے والا تھا۔

سورۃ ص آیت 18-بیشک ہم نے (بھی) پہاڑوں کو اس کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ وہ شام و صبح اس کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ البَصِیر کے اوصاف و کلمات) کا ذکر کیا کرتے تھے۔

سورۃ ص آیت 19-اور پرندوں کو بھی جو جمع ہو کر سب کے سب اُس ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

سورۃ ص آیت 20-اور ہم نے اس کی بادشاہی کو مستحکم کر دیا تھا اور اس کو حکمت و دانائی اور فیصلہ کُن بات کی صلاحیت عطا کر دی تھی۔

سورۃ ص آیت 21-اور کیا تمہارے پاس دو جھگڑنے والوں کی خبر بھی پہنچی ؟۔جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں آ گئے۔

سورۃ ص آیت 22-جب وہ (اچانک) داوٗدؑ کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گئے۔انہوں نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ہم دونوں کا ایک تنازعہ ہے ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے۔آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دو اور ناانصافی نہ کرنا اور سیدھے راستے کی طرف ہماری راہنمائی کر دینا۔

سورۃ ص آیت 23-(تنازعہ یہ ہے کہ) بلاشبہ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے یہ کہتا ہے کہ یہ ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دو اور باتوں میں مجھے دبا لیتا ہے۔

سورۃ ص آیت 24-اس (داوٗدؑ) نے کہا کہ یہ جو تیری ایک دنبی بھی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں کے ساتھ ملا لے۔البتہ یقیناً تجھ پر ظلم کرتا ہے اور بلاشبہ شراکت دار تو اکثر ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں سوائے ان کے جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔اور داوٗدؑ نے یقینی خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے اس کو آزمایا ہے تو اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور اس کے حضور عاجزی کرتے ہوئے (سجدے میں) گر پڑا۔اور (خالص اللہ کی طرف) رجوعِ انابت کر لیا۔

سورۃ ص آیت 25-تو ہم نے بھی اس کو معاف کر دیا۔اور بیشک اس کے لئے ہمارے ہاں خاص قرب اور اعلیٰ مقام ہے۔

سورۃ ص آیت 26-اے داؤدؑ ! ۔البتہ ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے پس حق وانصاف کے ساتھ لوگوں میں فیصلہ کیا کرواور خواہشِ نفس کی پیروی نہ کرنا۔کہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی اور بلاشبہ جو اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ حساب کے دن کو یکسر بھلا بیٹھے۔

سورۃ ص آیت 27-اور ہم نے آسمان وزمین کو اور ان دونوں کے درمیان کا سب کچھ بغیر کسی مصلحت کے پیدا نہیں کیا۔ایسا تو ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں پس کافروں کے لئے جہنم کی آگ سے ہلاکت و بربادی ہے۔

سورۃ ص آیت 28-کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان لوگوں جیسا کردیں گے جو زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں یا (کیا) ہم متقی لوگوں کو بدکاروں جیسا کردیں گے ؟۔

سورۃ ص آیت 29-(یہ قرآن) بڑی ہی بابرکت کتاب ہے جو ہم نے تم پر نازل کی ہے اس لئے کہ لوگ اس کی آیات میں غوروفکر کریں اور (بہت ممکن ہے) کہ عقل رکھنے والے لوگ نصیحت حاصل کرلیں۔

سورۃ ص آیت 30-اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ (جیسا بیٹا) عطا کیا۔کیا بہترین بندہ (تھا اور) بلاشبہ وہ (خالص اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھا۔

سورۃ ص آیت 31-جب اس کے سامنے شام کے وقت عمدہ تیز رفتار گھوڑے (معائنہ کے لئے) پیش کئے گئے۔

سورۃ ص آیت 32- تو کہنے لگا کہ میں تو البتہ مال (گھوڑوں) کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے غافل ہو گیا یہاں تک کہ (آفتاب) پردے میں چھپ گیا۔

سورۃ ص آیت 33- (بولا کہ) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ اور وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

سورۃ ص آیت 34- اور البتہ یقیناً ہم نے سلیمانؑ کو آزمائش میں ڈالا کہ اس کے تخت پر ایک (بے جان) دھڑ سا ڈال دیا پھر اس نے (اللہ کی طرف ہی) رجوعِ انابت کر لیا۔

سورۃ ص آیت 35- (اور) دعا کی کہ اے میرے رب!۔ مجھ کو معاف کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عنایت کر جو کہ میرے بعد کسی ایک کے لئے بھی میسّر نہ ہو۔ بیشک تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے۔

سورۃ ص آیت 36- تو ہم نے ہوا کو اس کے تابع فرمان کر دیا جو اس کے حکم سے جہاں وہ جانا چاہتا آرام سے چلتے ہوئے (لے جاتی تھی)۔

سورۃ ص آیت 37- اور ہر طرح کی عمارتیں بنانے والے اور غوطہ خور شیاطین بھی (تابع کر دیئے تھے)۔

سورۃ ص آیت 38- اور دوسرے (سرکش جنّات) بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے تھے۔

سورۃ ص آیت 39- (ارشادِ باری ہوا) یہ ہماری عطا و عنایت ہے تجھے اختیار ہے چاہے تو احسان کر اور چاہے روک رکھ (تجھ سے) کچھ حساب نہیں۔

سورۃ ص آیت 40-اور بیشک اس کے لئے ہمارے ہاں قربِ خاص اور اعلیٰ مقام ہے۔

سورۃ ص آیت 41-اور ہمارے (خاص) بندے ایوبؑ کا ذکر کرو جب اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ (اے باری تعالیٰ) البتہ شیطان نے مجھے اذیت اور تکلیف دے رکھی ہے۔

سورۃ ص آیت 42-(ارشاد ہوا کہ زمین پر) اپنا پاؤں مارو۔ (چشمہ نکلنے پر علاج) یہ ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) پانی۔

سورۃ ص آیت 43-اور ہم نے اسے نہ صرف اس کے اہل و عیال ہی واپس دیئے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کر دیئے (یہ) ہماری طرف سے خاص رحمت اور عقل مندوں کے لئے نصیحت تھی۔

سورۃ ص آیت 44-اور (ارشاد ہوا کہ) اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لو اور اس سے ضرب لگاؤ اور قَسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے نہایت صابر۔ بڑا بہترین بندہ۔ بلاشبہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا پایا۔

سورۃ ص آیت 45-اور ہمارے بندوں میں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا ذکر بھی کرو جو عملی قوت والے اور بصیرت رکھنے والے تھے۔

سورۃ ص آیت 46- بلاشبہ ہم نے ان کو آخرت کے ذکر و یاد والی خاص صفت کے ساتھ ممتاز کر دیا تھا۔

سورۃ ص آیت 47-اور یقیناً وہ ہمارے نزدیک منتخب شدہ اور بہترین لوگوں میں سے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ ص آیت 48-اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کا ذکر بھی کرو۔ وہ سب بھی بہترین لوگوں میں شامل تھے۔

سورۃ ص آیت 49-یہ ایک نصیحت ہے۔اور بلاشبہ متقی لوگوں کے لئے تو عمدہ ٹھکانہ ہے۔

سورۃ ص آیت 50-ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے سب دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے۔

سورۃ ص آیت 51-وہ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور وہاں پر بہت سارے میوے اور مشروبات منگواتے رہیں گے۔

سورۃ ص آیت 52-اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (ان کی) ہم عمر (بیویاں) ہوں گی۔

سورۃ ص آیت 53-یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا وعدہ حساب کے دن کے لئے تم سے کیا جاتا تھا۔

سورۃ ص آیت 54-یقینی طور پر یہ ہمارا (خاص) رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

سورۃ ص آیت 55- یہ (مذکورہ نعمتیں تو ہوئیں متقیوں کے لیے) اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ ص آیت 56- جہنم ہے جس میں وہ جلیں سڑیں گے، بہت ہی بری ہے قیام گاہ۔

سورۃ ص آیت 57-یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے (کہ) اب اس کے مزے چکھیں۔

سورۃ ص آیت 58-اور اسی قسم کے اور بہت سے دوسرے (عذاب ہوں گے)۔

سورۃ ص آیت 59-یہ ایک لشکر ہے جو تمہارے پاس داخل ہونے والا ہے ان کی آمد پر کوئی خوش آمدید نہیں۔یقیناً وہ دوزخ میں جلنے والے ہیں۔

سورۃ ص آیت 60-وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تمہارے لئے بھی کوئی خوش آمدید نہیں (کیونکہ) تم ہی یہ (دن) ہمارے سامنے لائے ہو!۔پس کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ ص آیت 61-وہ عرض کریں گے اے ہمارے رب!۔جو (بدبخت) اس برے دن کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو جہنم میں دگنا عذاب دے۔

سورۃ ص آیت 62-اور کہیں گے۔کیا سبب ہے کہ وہ لوگ ہمیں دکھائی نہیں دیتے جنہیں ہم (دنیا کے) برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔

سورۃ ص آیت 63-کیا ہم نے (یونہی) ان کا مذاق اڑایا تھا یا (ہماری) آنکھیں ہی ان کی طرف سے پھری ہوئی ہیں؟۔

سورۃ ص آیت 64-بیشک اہل دوزخ کا یہ تنازعہ بالکل برحق ہے۔

سورۃ ص آیت 65-کہہ دو البتہ میں تو صرف خبردار کردینے والا ہوں۔کہ اسی واحد ویکتا اکیلے زبردست غالب اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

سورۃ ص آیت 66- وہی آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے وہ نہایت زبردست بڑا بخش دینے والا ہے۔

سورۃ ص آیت 67- (یہ بھی) کہہ دو کہ یہ تو بہت بڑی و عظیم خبر ہے۔

سورۃ ص آیت 68- جس کو تم خاطر میں نہیں لاتے۔

سورۃ ص آیت 69- مجھے تو ملاءِ اعلیٰ کے بارے بھی کچھ خبر نہ تھی جب وہ (فرشتے) آپس میں بحث کر رہے تھے۔

سورۃ ص آیت 70- مجھے تو بس یہ وحی کی جاتی ہے کہ میں صاف صاف آگاہ کرنے والا ہوں۔

سورۃ ص آیت 71- جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ البتہ میں گیلی مٹی سے ایک بشر بنانے والا ہوں۔

سورۃ ص آیت 72- جب اس کو (نوک پلک سنوار کے) درست کر دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔

سورۃ ص آیت 73- پس سارے کے سارے فرشتے سجدے میں گر گئے۔

سورۃ ص آیت 74- سوائے ابلیس کے کہ اس نے تکبر کر لیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔

سورۃ ص آیت 75-ارشاد ہوا کہ اے ابلیس !۔ جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے سامنے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا ؟۔ کیا تو تکبر و غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟۔

سورۃ ص آیت 76-کہنے لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ (کہ) مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اس کو خاک سے بنایا ہے۔

سورۃ ص آیت 77-ارشاد ہوا۔ پھر اس (جنت) سے نکل جا پس بلاشبہ تو دھتکارا ہوا مردود ہے۔

سورۃ ص آیت 78-اور یقیناً قیامت کے دن تک میری لعنت تجھ پر رہے گی۔

سورۃ ص آیت 79-کہنے لگا کہ اے میرے رب !۔ پھر مجھے اس دن تک مہلت دیدے جب کہ لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

سورۃ ص آیت 80-ارشاد ہوا۔ پس (جا) البتہ تجھے مہلت دے دی گئ۔

سورۃ ص آیت 81-اس روز تک جس کا وقت معلوم و مقرر ہے۔

سورۃ ص آیت 82-کہنے لگا کہ قسم ہے تیری عزت کی !۔ میں ان سب کو ضرور بہکاتا رہوں گا۔

سورۃ ص آیت 83-سوائے ان کے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔

سورۃ ص آیت 84-ارشاد ہوا کہ پھر حق یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں۔

https://quranexcel.com

سورۃص آیت 85- کہ میں بھی تجھ سے اوران سب سے جو بھی ان لوگوں میں سے تیری پیروی کریں گے ضرور جہنم کو بھر دوں گا۔

سورۃص آیت 86- کہہ دو کہ میں تم سے اس کام کا کوئی صلہ نہیں مانگتا اور نہ ہی میں تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں۔

سورۃص آیت 87- یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃص آیت 88- اور تمہیں اس (کی صداقت) کی خبر کچھ وقت کے بعد ضرور معلوم ہو جائے گی۔

39-(أياتها75) <سورۃالزمر> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالزمر آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالزمر آیت 1- یہ کتاب (یعنی قرآن) اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو خوب غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالزمر آیت 2- یقیناً ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس اسی کے لئے دین (یعنی ساری عبادتیں) خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کیا کرو۔

سورۃالزمر آیت 3-آگاہ رہو !۔ عبادت خالص اللہ ہی کے لئے (لائق وزیبا) ہے۔ جنھوں نے اس کے علاوہ اور ولی اولیاء بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ان کی عبادت تو ہم اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ سے قریب تر کردیں۔ البتہ اللہ ایسے جھوٹے ناشکروں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیا کرتا۔ بیشک اللہ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 4-اگر اللہ چاہتا کہ (کسی کو) اپنا بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کا چاہتا انتخاب کرلیتا وہ تو اس سے بالکل پاک ہے۔ وہ واحد ویکتا اکیلا اللہ ہی سب پر غالب ہے۔

سورۃالزمر آیت 5-اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت وتدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے وہی رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ لیتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو (اس طرح) تابع کر رکھا ہے کہ ہر ایک مدت مقررہ تک رواں دواں رہے۔ جان رکھو کہ وہی خوب غالب ہے۔بڑا بخشنے والا ہے۔

سورۃالزمر آیت 6-اسی نے تم (سب) کو ایک نفس سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔ اور اسی نے تمہارے لئے چوپایوں کے بھی آٹھ جوڑے پیدا کیئے۔ وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریک پردوں میں ایک خلقت کے بعد دوسری خلقت میں پیدا کرتا ہے۔ یہی اللہ تو تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں۔ پھر تم کہاں بھکے جاتے ہو؟۔

سورۃالزمر آیت 7-اگر تم انکار و ناشکری کروگے تو بلاشبہ اللہ تم سے بے نیاز ہے۔ اور وہ اپنے بندوں سے ناشکری پسند نہیں کرتا اور شکر گزاری کرو تو وہ تمہارے لئے اسے پسند کرتا ہے۔ اور کوئی اٹھانے والا کسی

https://quranexcel.com

دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔اور پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں جتادے گا۔ بیشک وہ سینوں کے رازوں تک کو جاننے والا ہے۔

سورۃالزمر آیت 8-اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو ہی پکارتا ہے اسی کی طرف دل وجان سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کردیتا ہے تو جس کے لئے پہلے اسے پکارا ہوتا ہے اس کو بالکل بھول جاتا ہے اور اللہ کے لئے شریک بنانے لگ جاتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کردے۔ کہہ دو کہ تھوڑے دن اپنی ناشکری سے فائدہ اٹھالو (آخرکار) یقیناً تمہیں دوزخ میں ہی جانا ہے۔

سورۃالزمر آیت 9-کیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں کبھی سجدہ کرکے اور کبھی قیام کرکے اللہ کی عبادت کرتا ہے اور آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار بھی ہے؟ (اور ایک وہ شخص جو ایسا نہیں کرتا۔ کیا یہ دونوں یکساں ہو سکتے ہیں؟۔ پوچھو کہ کیا علم والا اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟۔ البتہ نصیحت تو صرف عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 10- کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو !۔اپنے رب سے ڈرو۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک عمل کرلیا ان کے لئے (آخرت میں) بھلائی ہے۔اور اللہ کی زمین بڑی وسیع وکشادہ ہے۔ بلاشبہ صبر کرنے والوں کو بس ان کا اجر بھی بے حساب دیا جائے گا۔

سورۃالزمر آیت 11- کہہ دو!۔ کہ مجھے توالبتہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اسی کے لئے دین (یعنی ساری عبادتیں) خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کروں۔

سورۃالزمر آیت 12-اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان ہو جاؤں۔

سورۃالزمر آیت 13- کہہ دو کہ بلاشبہ مجھے بھی اس بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کرلیتا ہوں۔

سورۃالزمر آیت 14- کہہ دو کہ میں اسی کے لئے اپنادین (یعنی ساری عبادتیں) خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔

سورۃالزمر آیت 15-پس تم اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ جس کی چاہو عبادت کرو۔ کہہ دو کہ یقینی طور پر نقصان اٹھانے والے تو وہی لوگ ہیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈال دیں گے۔ جان رکھو!۔ یہی تو بڑا کھلا نقصان ہے۔

سورۃالزمر آیت 16-ان کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہوں گے اور (ان کے) نیچے بھی۔ یہی تو وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو بس مجھ سے ہی ڈرو۔

سورۃالزمر آیت 17-اور جن لوگوں نے طاغوت (یعنی معبودانِ باطل) کی عبادت سے اجتناب کیا۔اور اللہ ہی کی طرف رجوعِ انابت کرلیا۔ان کے لئے خوشخبری ہے۔ میرے ان بندوں کو بشارت سنادو۔

سورۃالزمر آیت 18- جو (ہر کہنے والے کی) بات کو غور سے سنتے ہیں اور اس میں سے بہترین بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی لوگ عقل رکھنے والے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 19- بھلا جس پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا پھر کیا تم ایسے دوزخی کو چھٹکارا دلا سکو گے؟۔

سورۃالزمر آیت 20- البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے ایسے اونچے اونچے محل ہیں کہ جن کے اوپر بالا خانے بنے ہیں جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

سورۃالزمر آیت 21- کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور پھر زمین میں اس سے چشمے جاری کر دیتا ہے پھر اس سے مختلف قسم کی رنگ برنگی کھیتیاں اگاتا ہے پھر وہ (پک کر) خشک ہونے لگتی ہیں پھر تم انہیں زرد شدہ دیکھتے ہو پھر انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے؟۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃالزمر آیت 22- کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کی طرف سے نور ہدایت پر ہو۔ (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس افسوس ہے ان لوگوں پر جن کے دل اللہ کے ذکر (سے نرم نہیں ہو پاتے بلکہ مزید) سخت ہو جاتے ہیں۔ یہی لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالزمر آیت 23-اللہ نے تو بہترین کلام نازل کیا ہے ایک ایسی کتاب جس کی آیتیں آپس میں ملتی جلتی ہیں اور بار بار دہرائی جاتی ہیں۔اس (کے پڑھنے) سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے بدن نرم ہوتے اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ یہی تو اللہ کی ہدایت ہے اس سے وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے اسے کوئی بھی ہدایت دینے والا نہیں۔

سورۃالزمر آیت 24-کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے سے خود کو سخت عذاب سے بچائے گا؟ (اس جیسا ہو سکتا ہے جو امن چین میں ہو) اور ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو۔

سورۃالزمر آیت 25-جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (حق کو) جھٹلادیا تھا آخر اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آگیا کہ انہیں کچھ شعور ہی نہ ہوا۔

سورۃالزمر آیت 26-پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں ذلت ورسوائی کا مزہ چکھادیا۔اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی بڑا ہے کاش یہ جانتے ہوتے۔

سورۃالزمر آیت 27-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے بنی نوع انسان کے لئے اس قرآن میں طرح طرح کی مثالوں سے وضاحت کی ہے تاکہ وہ غور و فکر سے نصیحت حاصل کرسکے۔

سورۃالزمر آیت 28-یہ قرآن عربی میں ہے جس میں کوئی کجی و ٹیڑھ پن نہیں ہے اس لئے کہ وہ (ڈریں اور) بچ جائیں۔

سورۃالزمر آیت 29-اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک آدمی ہے جس کے کئی بدخُو مالک ہیں۔اور ایک دوسرا شخص ہے جو سالم ایک ہی مالک کا ہے کیا ان دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟۔سب طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے!۔مگر ان میں بہت سارے لوگ یہ نہیں جانتے۔

سورۃالزمر آیت 30-(اے نبیؐ) بیشک تم کو بھی مرنا ہے اور بلا شبہ یہ لوگ بھی مر جانے والے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 31-پھر البتہ تم سب قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے باہم جھگڑو گے۔

سورۃالزمر آیت 32-پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب سچی بات اس کے پاس آجائے تو وہ اسے جھوٹا کہہ دے۔کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟۔

سورۃالزمر آیت 33-اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کر دی وہی لوگ متقی ہیں۔

سورۃالزمر آیت 34-ان کے لئے ان کے رب کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے احسان کرنے والوں کی یہی جزا ہے۔

سورۃالزمر آیت 35- تاکہ اللہ ان کی سرزد برائیاں ان سے دور کردے اور انہیں ان کے نیک اعمال کا اجر عطا فرمائے۔

سورۃالزمر آیت 36- کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے؟۔ اور یہ لوگ تم کو اس (اللہ) کے علاوہ دوسروں سے ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

سورۃالزمر آیت 37- اور جس کو اللہ ہدایت یاب ہونے دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ بڑا غالب بدلہ لینے والا نہیں ہے؟۔

سورۃالزمر آیت 38- اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟۔ تو یقیناً وہ کہیں گے کہ اللہ نے۔ پوچھو کیا پھر تم نے کبھی غور کیا؟۔ کہ جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس نقصان کو دور کر سکتے ہیں؟۔ یا اگر اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟۔ (ان سے) کہہ دو کہ میرے لئے اللہ ہی کافی ہے بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 39- کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ (اپنے طریقے سے) عمل کئے جاؤ۔ البتہ میں بھی عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم جان لوگے۔

https://quranexcel.com

سورۃالزمر آیت 40- کہ جس کسی پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے۔اوراسی پر (پھر) دائمی عذاب بھی اترے گا؟۔

سورۃالزمر آیت 41- یقیناً ہم نے تم پر یہ کتاب بنی نوع انسان (کی ہدایت) کے لئے حق کے ساتھ اتاری ہے۔توجو بھی ہدایت پائے گاتوالبتہ صرف اپنے ہی (بھلے کے) لئے پائے گا۔اور جو گمراہ ہوگاتواس کی گمراہی کاوبال اسی پر ہوگا۔ تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو۔

سورۃالزمر آیت 42- اللہ ہی روحوں کوان کی موت کے وقت قبض کرلیتاہےاور جن کو(ابھی) مرنا نہیں ہوتا(ان کی روحیں) نیند کے وقت قبض کرتا ہے۔پھر جن پر موت کافیصلہ ہوچکاہوتاہےانہیں روک رکھتاہےاور باقی روحوں کوایک مقررہ وقت تک چھوڑ دیتاہے۔بیشک اس میں غوروفکر کرنے والوں کے لئے (قدرتِ الٰہی کی) نشانیاں ہیں۔

سورۃالزمر آیت 43- کیاان لوگوں نےاللہ کےعلاوہ دوسروں کوسفارشی بنارکھاہے کہہ دوکہ خواہ وہ کسی چیز کابھی اختیارنہ رکھتے ہوں اورنہ ہی وہ عقل وخرد والے ہوں؟۔

سورۃالزمر آیت 44- کہہ دوکہ شفاعت پوری کی پوری اللہ کے قبضہٗ قدرت میں ہے۔اسی کے لئے آسمانوں وزمین کی بادشاہی ہے پھر تم کواسی کی طرف لوٹ کرجاناہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالزمر آیت 45-اور جب واحد و یکتا اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں میں تنگی و گھٹن رونما ہونے لگتی ہے۔اور جب اس کے علاوہ دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ ایک دم سے خوش ہو جاتے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 46- کہہ دو کہ اے اللہ !۔اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے !۔(اور) اے ہر غیب اور ظاہر کے جاننے والے !۔تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 47-اور جن لوگوں نے (کفر و شرک و بدعت جیسا) ظلم کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو تو قیامت کے دن برے عذاب سے بچنے کے لئے وہ یہ سب کچھ فدیے میں دے دیں۔اور ان کے سامنے اللہ کی طرف سے وہ کچھ ظاہر ہو گا کہ جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔

سورۃالزمر آیت 48-اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی انہیں آ گھیرے گا۔

سورۃالزمر آیت 49-پھر جب بھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں ہی پکارتا ہے اور پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو البتہ محض مجھے میرے علم و ہنر کے باعث ملی ہے۔(نہیں) بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃالزمر آیت 50- یقینی طور پر ایسی بات ان سے پہلے لوگ بھی کہا کرتے تھے (جب پکڑ لیے گئے) تو ان کی کمائی کچھ بھی ان کے کام نہ آئی۔

سورۃالزمر آیت 51- پس ان کی کمائی کے وبال ہی ان پر پڑے۔اور جو لوگ ان میں سے ظلم کر رہے ہیں ان پر بھی ان کی کمائی کے وبال عنقریب پڑنے والے ہیں اور وہ (اللہ کو) کسی صورت عاجز نہیں کر سکتے۔

سورۃالزمر آیت 52- کیا وہ جانتے نہیں ؟۔ کہ اللہ ہی جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بلا شبہ اس میں ایمان والوں کے لئے (قدرتِ الٰہی کی) بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃالزمر آیت 53- کہہ دو (ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے (نافرمانیوں سے) اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں بیشک اللہ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ وہ بلا شبہ بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالزمر آیت 54- اور اپنے رب کی طرف ہی رجوع کر لو اور اسی کے مسلمان بن جاؤ۔اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمہیں کوئی بھی مدد نہیں مل سکے گی۔

سورۃالزمر آیت 55- اور اس بہترین (قرآن) کی پیروی کر لو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے پہلے کہ تم پر ایک دم سے عذاب آجائے اور تمہیں شعور تک نہ ہو۔

سورۃالزمر آیت 56- کہیں ایسا نہ ہو کوئی شخص یہ کہے کہ۔ہائے افسوس !۔ میری اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق میں کردی اور میں تو محض مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا۔

سورۃالزمر آیت 57- یا یہ کہنے لگ جائے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں بھی متقی لوگوں میں سے ہوتا۔

سورۃالزمر آیت 58- یا جب کوئی عذاب دیکھ لے تو یہ کہنے لگے کہ کاش مجھے ایک بار (دنیا میں دوبارہ جانے کا) موقع مل جاتا تو میں بھی احسان کرنے والوں میں سے ہو جاتا۔

سورۃالزمر آیت 59- (ارشاد ہوگا کیوں نہیں) ہاں !۔ تیرے پاس میری آیات تو آئی تھیں مگر تو نے ہی انہیں جھٹلادیا اور تکبر کرلیا اور تو کافروں میں سے ہو گیا۔

سورۃالزمر آیت 60-اور قیامت کے دن تم دیکھ لوگے کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ کیا ایسے تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟۔

سورۃالزمر آیت 61-اور متقی لوگوں کو اللہ ان کی کامیابی کی وجہ سے نجات دے گا انہیں نہ تو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃالزمر آیت 62-اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر نگران بھی ہے۔

سورۃالزمر آیت 63-اسی کے پاس آسمانوں وزمین (کے خزانوں) کی کنجیاں ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

سورۃالزمر آیت 64- کہہ دو کہ اے جاہل لوگو!۔ کیا پھر بھی تم مجھ سے غیر اللہ کی عبادت کرنے کا کہتے ہو؟۔

سورۃالزمر آیت 65-اور البتہ یقیناً تمہاری طرف اور ان (سارے نبیوں) کی طرف بھی جو تم سے پہلے تھے یہ وحی کی جا چکی ہے۔ کہ اگر (بالفرض) تم نے بھی شرک کرلیا تو تمہارے عمل ضرور برباد ہو جائیں گے اور لازماً تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

سورۃالزمر آیت 66- (نہیں) بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو جاؤ۔

سورۃالزمر آیت 67-اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر بالکل نہیں جانی۔ جیسا کہ اس کی قدر جاننے کا حق ہے ۔اور قیامت کے دن یہ سب زمین اسی کی مٹھی میں ہو گی۔ اور سارے آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔ وہ ان لوگوں کے شرک کرنے سے پاک اور برتر ہے۔

سورۃالزمر آیت 68-اور جب (پہلی دفعہ) صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے (کہ بچا رہے)۔ پھر دوسری دفعہ اس (صور) میں پھونکا جائے گا تو سب ایک دم سے کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔

https://quranexcel.com

سورۃالزمر آیت 69-اور زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور نامۂ اعمال (کھول کر) رکھ دیا جائے گا اور نبیوں اور گواہوں کو حاضر کیا جائے گا اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃالزمر آیت 70-اور ہر نفس نے جو بھی عمل کیا ہوگا اسے اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا اور جو کچھ بھی یہ کرتے ہیں وہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃالزمر آیت 71-اور کفر اختیار کرنے والے لوگ گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ اور اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے کوئی رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے ؟۔ وہ کہیں گے ۔ کیوں نہیں (ہاں !۔آئے تو تھے) لیکن کافروں پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہو گا۔

سورۃالزمر آیت 72-(پھر) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ ہمیش اسی میں رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔ تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃالزمر آیت 73-اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے تھے وہ گروہ در گروہ بہشت کی طرف لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں

گے۔اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے سلامٌ علیکم (تم پر سلامتی ہو) تم پاک ہو! اب تم اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔

سورۃالزمر آیت 74-اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے کیا ہوا اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا اب ہم جنت میں جہاں چاہیں وہاں رہیں ۔پس (نیک) عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے۔

سورۃالزمر آیت 75-اور تم فرشتوں کو دیکھوگے۔کہ وہ عرش (الٰہی) کے گرد گھیرا باندھے ہوئے اپنے رب کی تسبیح (تقدیس) کر رہے ہوں گے۔اور سب (اولین وآخرین) کے درمیان حق وانصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔اور (بہر زبانِ معترف) کہا جائے گا۔ہر طرح کی تعریف صرف اور صرف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

40-(أياتها-85) <سورة غافر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ غافر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 1-حا میم

سورۃ غافر آیت 2-اس کتاب (قرآن کریم) کا نزول اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت زبردست خوب جاننے والا ہے۔

سورة غافر آیت 3-جو گناہ بخشنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔ سخت عذاب دینے والا۔ نہایت فضل و کرم کرنے والا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے۔ سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورة غافر آیت 4-اللہ کی آیتوں میں تو صرف کافرو ناشکرے ہی جھگڑا کیا کرتے ہیں پس ان لوگوں کا شہروں میں (آزادی سے) گھومنا پھرنا کہیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

سورة غافر آیت 5-ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور ان کے بعد اور بہت سے گروہوں نے (اپنے اپنے رسولوں کو) جھٹلایا۔ اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو گرفتار کرے (پھر شہید کر دے)۔ اور باطل پر ہی جھگڑتے رہے تاکہ اس کے ذریعے سے حق کو نیچا دکھادیں۔ پس میں نے ان کو پکڑ لیا پھر (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا رہا۔

سورة غافر آیت 6-اور اس طرح تمہارے رب کا یہ فیصلہ کافروں کے بارے ثابت ہو چکا کہ وہ سب اہل دوزخ ہیں۔

سورة غافر آیت 7-جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں۔ وہ اسی پر یقین رکھتے ہیں اور سب اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ۔ تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے

ہے پس جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تُوان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔

سورۃ غافر آیت 8-اے ہمارے رب !۔اور ان کو اور ان کے آباؤاجداد۔ان کی بیویوں۔اور ان کو بھی جو ان کی اولاد میں سے صالح ہوں ان ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل کر دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔بیشک تو بڑا غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 9-اور ان کو برائیوں سے بچائے رکھ۔اور جس کو تو نے قیامت کے دن عذابوں سے بچالیا ۔تو بیشک تو نے اس پر خاص رحمت فرمادی۔اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ غافر آیت 10- بیشک جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئےان کو ندیٰ دے کر کہہ دیا جائے گا کہ (آج) جتنا تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو۔اس سے کہیں زیادہ اللہ اس وقت بیزار (یعنی ناراض) ہوتا تھا۔جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے۔پھر نہیں مانا کرتے تھے

سورۃ غافر آیت 11-وہ عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب !۔تو نے ہمیں دو بار موت دی اور دو بار زندہ کیا پس اب اپنے گناہوں کا ہم اعتراف کرتے ہیں تو کیا اب (یہاں سے) نکلنے کی کوئی صورت ہے؟۔

سورۃ غافر آیت 12-یہ (عذاب) اس لئے ہے کہ جب واحد و یکتا اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔اب تو فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو اعلیٰ وارفع ہے سب سے بڑا ہے۔

سورۃ غافر آیت 13-وہی تو ہے جو تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

سورۃ غافر آیت 14-دین (یعنی ساری عبادتیں) اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے پس اللہ ہی کو پکارو چاہے کافروں کو کتنا ہی ناگوار گزرے۔

سورۃ غافر آیت 15-نہایت بلند درجات والا عرش کا مالک اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے۔تاکہ اللہ سے ملاقات والے دن سے آگاہ کر دیا جائے۔

سورۃ غافر آیت 16-جس دن سب لوگ (قبروں سے) نکل کھڑے ہوں گے۔ان کی کوئی بات بھی اللہ سے چھپی نہ رہے گی۔(ارشاد ہوگا) آج کس کی کامل بادشاہت ہے؟صرف اور صرف اللہ کی نا۔جو واحد و یکتا اکیلا ہر چیز پر بخوبی غالب ہے۔

سورۃ غافر آیت 17-آج ہر شخص کو اس کے کئے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔آج کے دن (کسی پر کچھ بھی) ظلم نہ ہوگا۔بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 18-اوران کو اس قریب آنے والے دن (یعنی قیامت) سے آگاہ کردو جس دن غم و غصہ سے بھرے ہوئے سارے دل (کھچ کر) گلوں تک آ جائیں گے۔ظالم لوگوں کے لئے نہ تو کوئی جگری دوست ہوگا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

سورۃ غافر آیت 19- وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینوں کے پوشیدہ رازوں کو بھی اچھی طرح سے جانتا ہے۔

سورۃ غافر آیت 20- اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔ اور جن سے یہ لوگ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ بڑا سننے والا گہرائی سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 21- کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے ؟۔ وہ قوت اور چھوڑے ہوئے زمینی آثاروں کے لحاظ سے ان سے کہیں بڑھ کر تھے پس اللہ نے گناہوں کی پاداش میں ان کو پکڑ لیا اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔

سورۃ غافر آیت 22- یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس رسول واضح نشانیاں لے کر آتے تھے پھر بھی یہ کفر کرتے تھے پس اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 23- اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں اور ٹھوس دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔

سورۃ غافر آیت 24- فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادو گر ہے۔ بڑا جھوٹا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ غافر آیت 25- پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو تو قتل کر دو اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑ دو۔ اور کافروں کی چالیں بھی محض ناکامی میں (اکارت ہو جاتی) ہیں۔

سورۃ غافر آیت 26- اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑ دو میں موسیٰؑ کو قتل کر دیتا ہوں اور وہ (مدد کے لئے) اپنے رب کو پکار لے۔ مجھے تو البتہ اندیشہ ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین ہی نہ بدل دے یا زمین میں فساد نہ برپا کر دے۔

سورۃ غافر آیت 27- اور موسیٰؑ نے کہا کہ یقیناً میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں جو مجھے ہر اس متکبر سے بچائے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا۔

سورۃ غافر آیت 28- اور آلِ فرعون میں سے ایک مردِ مومن جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو صرف اس بنا پر قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے؟۔ اور وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں بھی لے کر آیا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہوا تو جس عذاب کی وہ تمہیں دھمکی دیتا ہے اس کا کچھ نہ کچھ تو تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اسے ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا جو حد سے بڑھ جانے والا بڑا جھوٹا ہو۔

سورۃ غافر آیت 29- اے میری قوم آج تمہاری بادشاہی ہے اور اس سرزمین میں تمہیں غلبہ بھی حاصل ہے لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آگیا تو کون ہماری مدد کرے گا؟۔ فرعون بولا کہ میں تو تمہیں وہی رائے

https://quranexcel.com

دیتا ہوں جو مجھے مناسب لگتی ہے اور میں اسی راہ کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

سورۃ غافر آیت 30- اور جو ایمان لایا تھا وہ کہنے لگا کہ اے میری قوم مجھے البتہ تمہارے بارے بھی (سابقہ) گروہوں کے (برے عذاب والے) دن جیسا اندیشہ ہے۔

سورۃ غافر آیت 31- جیسے کہ قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں پر ہوا تھا۔ اور اللہ تو بندوں پر کبھی ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

سورۃ غافر آیت 32- اور اے میری قوم مجھے البتہ تمہارے بارے اس چیخ و پکار والے دن (یعنی قیامت) کا خوف بھی ہے۔

سورۃ غافر آیت 33- جس روز تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے تمہیں اللہ کے (عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا۔

سورۃ غافر آیت 34- اور البتہ یقیناً اس سے پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس ٹھوس دلیلیں لے کر آئے تھے مگر تم برابر شک میں ہی پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم کہنے لگے کہ ان کے بعد تو اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ ہر اس شخص کو گمراہی میں ہی چھوڑ دیتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا شک کرنے والا ہوتا ہے۔

سورۃ غافر آیت 35-وہ لوگ جو ان کے پاس آئی ہوئی کسی دلیل وسند کے بغیر اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔وہ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک۔ سخت مبغوض (اور قابلِ نفرت) ہیں۔اسی طرح اللہ ہر متکبر وسرکش کے دل پر مہر ثبت ہونے دیتا ہے۔

سورۃ غافر آیت 36-اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان !۔ میرے لئے ایک اونچا محل بناؤ تاکہ میں (اس سے اوپر والے) راستوں تک پہنچ جاؤں۔

سورۃ غافر آیت 37-آسمانی راستوں تک (اور پھر وہاں سے) موسیٰؑ کے اللہ کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو بلاشبہ اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔اور اس طرح فرعون کو اس کے برے کرتوت خوشنما لگنے لگے اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کی ہر چالبازی بے کار ہو گئی۔

سورۃ غافر آیت 38-اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے (مزید) کہا کہ اے میری قوم !۔ میری پیروی کرو کہ میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھادوں۔

سورۃ غافر آیت 39-اے میری قوم !۔یہ دنیا کی زندگی تو بس البتہ (چند روزہ) فائدہ ہے اور البتہ ہمیشہ رہنے کا گھر تو آخرت کا ہی ہے۔

سورۃ غافر آیت 40-جو کوئی برائی کرے گا تو اسے بدلہ بھی اس کے برابر ہی ملے گا۔جو کوئی عمل صالح کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے جہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

سورۃ غافر آیت 41-اور اے میری قوم مجھے (ایک فکر ہے بس اور) کیا ہے کہ میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (جہنم کی) آگ کی طرف بلاتے ہو؟۔

سورۃ غافر آیت 42-تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کردوں اور ایسی چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں اور میں تمہیں اس اللہ جل شانہ کی طرف بلاتا ہوں جو خوب غالب بڑا بخش دینے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 43-کوئی شک و شبہ نہیں۔ کہ تم مجھے صرف اس کی طرف بلاتے ہو جو نہ تو دنیا میں اور نہ ہی آخرت میں پکارے جانے کے قابل ہے اور ہم سب کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے اور بلاشبہ جو حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہیں وہی جہنمی ہیں۔

سورۃ غافر آیت 44-جو بات (آج) میں کہہ رہا ہوں عنقریب تم اسے یاد کروگے۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ (اپنے) بندوں کو گہری نگاہ سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 45-پس بچا لیا اللہ نے اس (مردِ مجاہد) کو ان سب بری بری چالوں سے جو وہ چلتے رہے۔اور آل فرعون کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

سورۃ غافر آیت 46-(اور اب تو) جہنم کی آگ ہے جس پر صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں۔اور جس دن قیامت برپا ہو گی (ارشاد ہو گا کہ) آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

https://quranexcel.com

سورۃ غافر آیت 47-اور جب یہ لوگ جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑا کریں گے تو کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تو البتہ تمہارے تابع تھے کیا تم آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو؟۔

سورۃ غافر آیت 48-وہ بڑے لوگ کہیں گے کہ بلا شبہ ہم سب بھی اسی میں پڑے ہیں اور یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔

سورۃ غافر آیت 49-اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کرو!۔ کہ ہمارا عذاب کسی دن تو ہلکا کر دے۔

سورۃ غافر آیت 50-وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے رسول تمہارے پاس ٹھوس دلیلیں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟۔ وہ کہیں گے (کیوں نہیں) ہاں!۔ اس پر داروغے جواب دیں گے کہ تم خود ہی دعا مانگو۔ اور کافروں کی دعا و پکار (اس روز) بالکل بے کار ہو گی۔

سورۃ غافر آیت 51-بیشک ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی اس دنیاوی زندگی میں بھی مدد کرتے رہتے ہیں اور اس دن بھی کریں گے جب وہ گواہ (کے طور پر) کھڑے ہوں گے۔

سورۃ غافر آیت 52-جس دن ظالم لوگوں کو ان کی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی۔ اور ان کے لئے لعنت ہی ہو گی اور ان کے لئے گھر بھی بہت برا ہو گا۔

سورۃ غافر آیت 53-اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت (کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنا دیا۔

سورۃ غافر آیت 54- عقل والوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت اور سراسر نصیحت۔

سورۃ غافر آیت 55-پس صبر کئے رہو یقینی طور پر اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو اور شام و صبح اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الخُبِیر کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

سورۃ غافر آیت 56-یقیناً جو لوگ (رب سے) آئی ہوئی کسی سند و دلیل کے بغیر اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں پس تکبر و بڑائی کے علاوہ اور کچھ نہیں جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں۔ پس اللہ سے ہی پناہ مانگتے رہو بلا شبہ وہ بڑا سننے والا نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ غافر آیت 57- بلا شبہ آسمانوں و زمین کا پیدا کرنا بنی نوع انسان کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے ۔ لیکن بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ غافر آیت 58-اور نہ تو اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے اور نہ ہی مومن نیکوکار اور بدکار۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت قبول کرتے ہو۔

سورۃ غافر آیت 59- یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ بھی شک نہیں۔ لیکن بہت سارے لوگ ایمان نہیں رکھتے۔

سورۃ غافر آیت 60-اور تمہارے رب کا کہنا ہے کہ مجھ سے ہی دعا کیا کرو میں تمہارے لئے قبول کرتے ہوئے جواب بھی دیتا ہوں۔ البتہ جو لوگ میری (اس) عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

سورۃ غافر آیت 61-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ تم اس میں آرام و سکون حاصل کرو۔ اور دن کو (کام کرنے کے لئے) روشن بنادیا بلا شبہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے مگر بہت سارے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

سورۃ غافر آیت 62- یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے پھر تم کدھر بھٹکے جاتے ہو؟۔

سورۃ غافر آیت 63-اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹکے جاتے رہے جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔

سورۃ غافر آیت 64-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنادیا اور تمہاری صورتیں بھی بنائیں اور تمہاری صورتیں بھی کیا بہترین بنادیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ یہی اللہ تو تمہارا رب ہے۔ پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ غافر آیت 65- وہی تو (لایموت) زندہ ہے اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے پس دین (یعنی ساری عبادتیں) اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ غافر آیت 66- کہہ دو کہ مجھے تو البتہ اس بات سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگا کرتے ہو (اور میں کیونکر یہ سب کروں)۔ جبکہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس واضح دلائل آچکے ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے لئے ہی مسلمان رہوں۔

سورۃ غافر آیت 67- وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے۔ پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر تمہیں بچے (کی صورت) بنا کر نکالا۔ پھر تم اپنی پوری جوانی کو پہنچ جاتے ہو۔ پھر تم بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے۔ اور تم بھی (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو۔ اور (یہ سب کچھ) اس لئے کہ تم عقل سے کام لو (اور اللہ کی قدرت و حکمت کو پہچان لو)۔

سورۃ غافر آیت 68- وہی تو ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو البتہ اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ (فوراً) ہو جاتا ہے۔

سورۃ غافر آیت 69- کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں وہ کدھر بہکے و بھٹکے جا رہے ہوتے ہیں؟۔

https://quranexcel.com

سورة غافر آیت 70- جن لوگوں نے اس کتاب (قرآنِ کریم) کو جھٹلایا اور اس کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا ہے۔ پس عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورة غافر آیت 71- جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور (پاؤں میں) زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے۔

سورة غافر آیت 72- کھولتے ہوئے پانی میں (گھسیٹے جائیں گے) پھر (جہنم کی) آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

سورة غافر آیت 73- پھر ان سے پوچھا جائے گا کہاں ہیں وہ (آج) جن کو تم شریک بنایا کرتے تھے؟۔

سورة غافر آیت 74- اللہ کے علاوہ (شریک بنایا کرتے تھے)۔ وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے گم ہو گئے (نہیں بلکہ ہم تو اس سے پہلے (اللہ کے سوا) کسی کو بھی نہیں پکارا کرتے تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہی میں ہی پڑا رہنے دیتا ہے۔

سورة غافر آیت 75- یہ اس لئے ہے کہ تم زمین میں ناحق باتوں پر خوش ہوا کرتے تھے اور اِترایا بھی کرتے تھے۔

سورة غافر آیت 76- (اب) تم جہنم کے دروازوں سے اسی میں ہمیشہ پڑے رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔ پس تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ غافر آیت 77-پس تم صبر کرو یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے۔پھر جس (عذاب) کی ہم انہیں وعید دیتے رہے ہیں اگرچہ ہم تم کو واقعی اس میں سے کچھ دکھادیں یا اس سے پہلے ہی تم کو دنیا سے اٹھالیں پھر ان کو بھی تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (یہ بچنے والے نہیں)۔

سورۃ غافر آیت 78-اور البتہ یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سے رسول بھیجے جن میں سے کچھ کے حالات تو تم سے بیان کر دیئے ہیں اور بعضے ایسے ہیں کہ جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔اور کسی رسول کے لئے بھی یہ ممکن نہ تھا کہ اللہ کے اذن کے بغیر خود سے کوئی معجزہ لے آتا۔اور جب اللہ کا حکم آجائے گا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس وقت اہلِ باطل خسارے میں رہ جائیں گے۔

سورۃ غافر آیت 79-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو تم ان میں سے کھاؤ۔

سورۃ غافر آیت 80-اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار ہو کر اپنے دلوں کی حاجت وضرورت (کے مطابق مقررہ جگہ) تک پہنچ سکو اور ان پر اور کشتیوں پر بھی تم سوار ہوتے ہو۔

سورۃ غافر آیت 81-اور وہی (اللہ جل شانہ) تمہیں اپنی (قدرت وحکمت کی) نشانیاں دکھاتا رہتا ہے پھر تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟۔

https://quranexcel.com

سورۃ غافر آیت 82-کیا یہ لوگ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ دیکھ لیتے ان سے پہلے گزرے لوگوں کا انجام کیسا ہوا۔جو تعداد میں اور طاقت میں اور زمین میں چھوڑے آثاروں کے اعتبار سے ان سے کہیں بڑھ کر تھے لیکن ان سب کمائی کچھ بھی ان کے کام نہ آئی۔

سورۃ غافر آیت 83-جب ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو جو (ناقص و باطل) علم ان کے پاس تھا اسی پر اتراتے رہے اور اسی (عذاب) نے ان کو آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

سورۃ غافر آیت 84-پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم واحد و یکتا اکیلے اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور ان سب کا انکار کرتے ہیں جن کو ہم اس کا شریک بنایا کرتے تھے۔

سورۃ غافر آیت 85-لیکن ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کے قبولِ ایمان نے انہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔یہی اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں چلا آتا ہے اور اس وقت کافرو ناشکرے لوگ خسارے میں ہی رہ جاتے ہیں۔

41-(أياتها-54) <سورة فصلت>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ فصلت آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 1-حا میم

سورۃ فصلت آیت 2-یہ (قرآن اللہ) رحمٰن ورحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 3-ایسی کتاب ہے جس کی آیات عربی زبان کے قرآن کی صورت میں تفصیل سے واضح کردی گئی ہیں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 4-یہ (قرآن) خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا ہے مگر ان میں بہت سارے لوگوں نے اس سے منہ ہی موڑا ہے۔ پس وہ (اس کو) سنتے ہی نہیں ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 5-اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دلوں پر پردے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے و تمہارے درمیان پردہ حائل ہے تم اپنا کام کیے جاؤ البتہ ہم اپنا کام کیے جاتے ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 6-(اے نبیؐ) کہہ دو البتہ میں بھی صرف تمہاری طرح کا بشر ہوں (فرق بس یہ ہے) کہ مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہاری عبادت کے لائق صرف واحد و یکتا اکیلا اللہ ہی ہے پس تم سیدھے اسی کی طرف دھیان رکھو اور اسی سے مغفرت طلب کرو۔ اور ان مشرکوں کے لئے تو بربادی ہے۔

سورۃ فصلت آیت 7-جو زکوۃ ادا نہیں کرتے اور قیامت کے بھی وہ منکر ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 8-البتہ جو لوگ ایمان لائیں اور عمل صالح کریں ان کے لئے (ایسا) اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

سورۃ فصلت آیت 9- کہہ دو کیا البتہ تم اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اور دوسروں کو اس کا ہمسر و مدِ مقابل بنا دیتے ہو؟ (حالانکہ) وہی تو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃ فصلت آیت 10- اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیئے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں تمام طلبگاروں کی ضرورت کے مطابق چار دنوں میں صحیح اندازے سے سامانِ معیشت مہیا کر دیا۔

سورۃ فصلت آیت 11- پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت دھواں سا تھا تو اس سے اور زمین سے کہا کہ دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے آجاؤ۔ تو دونوں نے کہا ہم خوشی خوشی حاضر ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 12- پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اس کے معاملے کی وحی کر دی۔ اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے زینت بخش دی اور اسے (شیطانوں سے) محفوظ بنا دیا۔ یہ اس (اللہ جل شانہ) کا اندازہ ہے جو خوب غالب بڑا جاننے والا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 13- پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو کہہ دو کہ میں نے تو تمہیں ایسی کڑک سے خبردار کر دیا ہے جو عاد اور ثمود والی کڑک کی طرح ہے۔

سورۃ فصلت آیت 14- جب ان کے پاس ان کے سامنے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے کہ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو تو کہنے لگے کہ ہمارا رب اگر چاہتا تو فرشتے اُتار دیتا پس جس (پیغام) کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم البتہ اس کا انکار کرتے ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 15- پس قومِ عاد نے زمین میں ناحق سرکشی و غرور کیا اور کہا کہ ہم سے بڑھ کر طاقتور کون ہے؟۔ کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا سوچا۔ کہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے کہ وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔ وہ تو ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

سورۃ فصلت آیت 16- تو ہم نے بھی ان پر منحوس دنوں میں تند و تیز (طوفانی) ہوا چلائی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت آمیز عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو اور بھی رسوا کن ہوگا۔ اور ان کی کچھ بھی مدد نہیں کی جائے گی۔

سورۃ فصلت آیت 17- اور جو ثمود تھے ہم نے ان کی رہنمائی کردی تھی مگر انہوں نے اندھے پن (یعنی گمراہی) کو ہدایت پر ترجیح دے دی پھر ان کو کڑک کے ذلت والے عذاب نے آ پکڑا اُن اعمال کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ فصلت آیت 18- اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دیدی جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

سورۃ فصلت آیت 19- اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف محشور کیے جائیں گے تو ترتیب وار کھڑے کیے جائیں گے۔

سورۃ فصلت آیت 20- یہاں تک کہ جب اس (دوزخ) کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف ان کے عملوں کی شہادت دیں گی۔

سورۃ فصلت آیت 21-اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟۔ تو وہ کہیں گی کہ ہمیں اس اللہ نے بولنے کی طاقت دیدی جس نے ہر چیز کو گویائی عطا کی ہے۔اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھااور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 22-اور تم اپنے (گناہ) اس اندیشے سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں (سب) تمہارے خلاف گواہی دیں گے۔ بلکہ تم تو یہ گمان کیے ہوئے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سارے اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔

سورۃ فصلت آیت 23-اور تمہارے اسی گمان نے جو گمان تم اپنے رب کے بارے رکھتے تھے تم کو تباہ کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے۔

سورۃ فصلت آیت 24-اب اگر یہ صبر بھی کریں گے تو بھی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

سورۃ فصلت آیت 25-اور ہم نے ان کے لئے کچھ (شیطان) ساتھی مقرر کر دیئے جنہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے سارے کرتوت خوشنما کرکے دکھائے۔اور ان پر بھی وہی (عذابِ کی) بات ثابت ہو جائے ۔ جو جِنوں اور انسانوں کے ان گروہوں پر ثابت ہو چکی ہے جو ان سے پہلے گزر چکے ۔ بیشک وہ سارے خسارہ اٹھانے والوں میں سے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ فصلت آیت 26- اور کافرو ناشکرے کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور اس کی (تلاوت کے دوران) شور و غوغا مچا دیا کرو شاید کہ اس طرح سے تم غالب رہو۔

سورۃ فصلت آیت 27- پس ہم ان کافروں کو ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور جو برے کرتوت وہ کرتے رہے ہیں ہم ضرور انہیں ان کی بدترین سزا دیں گے۔

سورۃ فصلت آیت 28- اللہ کے دشمنوں کی سزا (دوزخ کی) آگ ہے ان کے لئے اسی میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ یہ ان کے اس جرم کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیات سے انکار کیا کرتے تھے۔

سورۃ فصلت آیت 29- اور کافر لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ان دونوں جنوں اور انسانوں میں سے وہ (شیطان لوگ) ہمیں دکھا دے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل و خوار ہو جائیں۔

سورۃ فصلت آیت 30- یقینی طور پر جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جم کر ثابت قدم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (جو کہتے ہیں) کہ نہ تو تم ڈرو اور نہ ہی غم کرو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 31- ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی تمہارے ولی اولیاء (ساتھی) ہیں اور وہاں تمہارے لئے وہی کچھ ہو گا جو تمہارا جی چاہے گا اور ہر وہ چیز اس میں موجود ہو گی جو تم طلب کرو گے۔

سورۃ فصلت آیت 32-(یہ سارا کچھ) بخشنے والے مہربان رب کی طرف سے مہمانی ہو گی۔

سورۃ فصلت آیت 33-اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور خود بھی نیک کام کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

سورۃ فصلت آیت 34-اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو اس (برائی) کو احسن طریقے سے دفع کرو (پھر دیکھ لینا) کہ ایک دم سے تم میں اور جس میں دشمنی تھی گویا کہ وہ گرم جوش ولی (دوست) بن گئے۔

سورۃ فصلت آیت 35-اور یہ صفت انہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ کچھ انہی کو سکھایا جاتا ہے جو بڑے نصیب والے ہوتے ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 36-اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کسی طرح کا کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ بڑا سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 37-اور رات۔ دن۔ سورج اور چاند بھی اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ ہی چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اگر تم خاص کر اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

سورۃ فصلت آیت 38-اور اگر یہ لوگ تکبر کریں تو (اللہ بھی بے پرواہ ہے) جو فرشتے تمہارے رب کے پاس ہیں وہ رات دن اسی کی تسبیح (و تقدیس) بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

سورۃ فصلت آیت 39-اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ زمین سُونی پڑی ہے اور جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرنے اور لہلہانے لگتی ہے۔ بیشک جس نے اسے زندہ کر دیا وہی مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے بلاشبہ وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 40- بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں ہیر پھیر کرتے ہیں (اور انہیں الٹے معنی پہناتے ہیں) وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ بہتر ہے جو دوزخ میں ڈالا جائے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟۔ تم جو چاہو پس کرلو۔ جو بھی تم کرتے ہو بلاشبہ وہ (اللہ) اس سب کو گہرائی سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 41- بیشک جن لوگوں نے ان کے پاس نصیحت پہنچ جانے کے بعد اس کا انکار کر دیا (وہ بھی ہم سے چھپ نہیں سکتے)۔ اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو ایک بڑی معزز و عالی رتبہ کتاب ہے۔

سورۃ فصلت آیت 42- باطل اس (قرآن) کے پاس نہ تو سامنے سے آسکتا ہے اور نہ ہی پیچھے سے (پھٹک سکتا ہے)۔ یہ تو حکمت والے قابلِ حمد و ستائش (اللہ جل شانہ) کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 43- تم سے وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو تم سے پہلے گزرے رسولوں سے کہا گیا۔ بیشک تمہارا رب بڑا بخش دینے والا ہے اور بڑا المناک عذاب دینے والا بھی ہے۔

سورۃ فصلت آیت 44-اگر ہم اس (قرآن) کو عجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیات بالکل صاف کیوں بیان نہیں کی گئیں۔کیا (ہے یہ قرآن) عجمی اور (مخاطب) عربی ؟۔ کہہ دو کہ یہ ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہےاور جو ایمان نہیں لاتے ان پر تو اندھاپن مسلط ہےاور ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بوجھ) ہے جس کے سبب (گویا کہ) بہت دور والی جگہ سے ندیٰ دیئے جارہے ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 45-اور البتہ یقیناً ہم ہی نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے رب کی طرف سے پہلے سے یہ بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں (کب کا) فیصلہ کر دیا جاتا۔اور بیشک وہ تو ایک الجھے ہوئے شک میں مبتلا ہیں۔

سورۃ فصلت آیت 46-جو کوئی عمل صالح کرتا ہے تو وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے۔اور جو برائی کرتا ہے تو اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

سورۃ فصلت آیت 47-قیامت کا علم اسی (اللہ جل شانہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اسی (اللہ جل شانہ) کے علم سے ۔اور جس دن وہ (اللہ جل شانہ) ان کو ندیٰ دے گا (اور پوچھے گا کہ) میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو ان کی بھنک تک نہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ فصلت آیت 48-اور جن سے پہلے وہ (اللہ کے علاوہ) دعائیں مانگا کرتے تھے وہ سب (اس دن) گم ہو جائیں گے۔اور وہ یقین کرلیں گے کہ اب ان کے لئے چھٹکارا نہیں۔

سورۃ فصلت آیت 49-انسان بھلائی کی دعائیں کرتے ہوئے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو ایک دم سے بالکل ناامید ومایوس ہو جاتا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 50-اور اگر ہم تکلیف کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت قائم ہو گی اور اگر میں اپنے رب کی طرف کبھی لوٹایا بھی گیا تو یقیناً میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری ہو گی۔پس کافروں کو لازمی ہم ان کے اعمال جتائیں گے جو وہ کرتے رہے اور ضرور انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

سورۃ فصلت آیت 51-اور جب ہم انسان پر کچھ انعام کرتے ہیں تو وہ (تکبر سے) منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرنے لگتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگ جاتا ہے۔

سورۃ فصلت آیت 52-کہہ دو کیا تم نے کبھی غور کیا؟۔کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم نے اس کا انکار کر دو تو اس سے بڑا کون گمراہ ہو گا جو (اب) پرلے درجے کی مخالفت میں پڑا ہوا ہو؟۔

سورۃ فصلت آیت 53-ہم عنقریب ان کو آفاق میں اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ وہ (قرآن ہی) حق سچ ہے۔کیا ان کو رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ فصلت آیت 54-جان رکھو !۔یہ لوگ البتہ اپنے رب کے حضور ملاقات کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں۔آگاہ رہو !۔ بلاشبہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

42-(اٰیاتھا-53) <سورۃالشوری>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکية>

سورۃالشوری آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشوری آیت 1-حا میم

سورۃالشوری آیت 2-عین سین قاف

سورۃالشوری آیت 3-وہ اسی طرح تمہاری طرف اور ان کی طرف بھی جو تم سے پہلے تھے وحی بھیجتا رہا ہے اللہ تو خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالشوری آیت 4-جو کچھ آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے سب اسی (اللہ جل شانہ) کا ہے۔وہ نہایت بلند و برتر عظمت والا ہے۔

سورۃالشوری آیت 5-(لوگوں کے اللہ کا شریک بنانے پر) قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور (مگر) فرشتے اپنے رب کی تعریف و تحمید کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اہلِ زمین کے لئے مغفرت مانگتے رہتے ہیں۔آگاہ رہو کہ اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے۔

سورۃالشوری آیت 6-اور جن لوگوں نے اس کے علاوہ اوروں کو ولی اولیاء بنا رکھا ہے اللہ ان پر نظر رکھے ہوئے ہے اور تم ان پر ذمہ دار نہیں ہو۔

سورۃالشوری آیت 7-اور اسی طرح ہم نے تم پر عربی زبان میں قرآن نازل کیا تاکہ تم مکہ والوں اور اس کے آس پاس رہنے والوں کو خبردار کردو۔ اور (قیامت والے) جمع ہونے کے دن سے بھی خوف دلاؤ جس میں کچھ بھی شک و شبہ نہیں۔ اس روز ایک فریق جنت اور ایک فریق دوزخ میں ہوگا۔

سورۃالشوری آیت 8-اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امّت بنا دیتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور ظالم لوگوں کا نہ تو کوئی ولی ہے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃالشوری آیت 9-کیا انہوں نے اس (اللہ جل شانہ) کے علاوہ اور بھی ولی اولیاء بنا رکھے ہیں؟۔ ولی تو اللہ ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سورۃالشوری آیت 10-اور جس چیز میں تم اختلاف کرو پس اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے وہی اللہ میرا رب ہے جس پر میں توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

سورۃالشوری آیت 11-(وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کیے اور مویشیوں میں سے بھی جوڑے بنائے ہیں اسی طریقے سے تمہیں بھی پھیلاتا ہے۔ کوئی بھی چیز اس (کائنات میں اللہ جل شانہ) جیسی نہیں ہے وہ تو خوب سننے والا گہری نظر سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃالشوری آیت 12-آسمانوں وزمین کی کنجیاں اسی کے قبضۂ قدرت میں ہیں جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کے بارے اچھی طرح جاننے والا ہے۔

سورۃالشوری آیت 13-اس (اللہ) نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے بذریعۂ وحی تمہاری طرف بھی بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو بھی حکم دیا تھا۔ کہ اس دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔ جس بات کی طرف تم انہیں دعوت دیتے ہو وہ مشرکین پر بہت شاق گزرتی ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے منتخب کرلیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ اسے اپنی طرف (پہنچنے کا) راستہ دکھادیتا ہے۔

سورۃالشوری آیت 14-اور یہ لوگ جو تفرقے بازی میں پڑے ہیں تو سچا علم آچکنے کے بعد محض آپس کے ضد و حسد سے (پڑے ہیں)۔ اور اگر تمہارے رب کی طرف سے مقررہ مدت تک مہلت کی بات طے نہ ہوچکی ہوتی تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ ہوچکا ہوتا۔ اور البتہ جو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کے بارے میں الجھن والے شک میں مبتلا ہیں۔

سورۃالشوری آیت 15-پس اس (دین) کی طرف دعوت دیتے رہو اور ثابت قدم رہو جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ میں ہر اس کتاب پر ایمان رکھتا ہوں جو اللہ کی نازل کردہ ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل وانصاف کروں۔ اللہ ہی

https://quranexcel.com

ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی ہے ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ ہم میں اور تم میں کوئی کج بحثی درکار نہیں اللہ ہی جمع کرکے ہمارے درمیان (فیصلہ کردے گا)۔ اور سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

سورۃ الشوری آیت 16-اور بعد اس کے کہ (اہلِ ایمان نے اللہ کے) اس (حکم) کو عملی طور پر قبول کرلیا ہے (تواب) جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں ان کی حجت بازی ان کے رب کے نزدیک بالکل بے بنیاد ہے اور ایسوں پر (اللہ کا) غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

سورۃ الشوری آیت 17-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے کتاب کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور میزان (یعنی عدل وانصاف کی ترازو) بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت قریب ہی آچکی ہو۔

سورۃ الشوری آیت 18-جو لوگ اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ آگاہ رہو ! ۔ یقیناً جو بھی قیامت کے بارے شک میں مبتلا ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الشوری آیت 19-اللہ تو اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے وہ بڑا ہی طاقت والا نہایت زبردست ہے۔

سورۃالشوری آیت 20-جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اس کی کھیتی بڑھا دیتے ہیں۔اور جو (صرف) دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو ہم اس کو اس میں سے دے دیں گے مگر اس کا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہ ہوگا۔

سورۃالشوری آیت 21-کیا وہ ان کے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا (من گھڑت) دین مقرر کرلیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کی بات نہ ہوتی تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ کردیا جاتا۔اور البتہ جو لوگ ظالم ہیں ان کے لئے المناک عذاب ہے۔

سورۃالشوری آیت 22-تم ظالم لوگوں کو دیکھو گے کہ وہ اپنے کرتوتوں (کے انجام) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر پڑ کر رہے گا۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس (موجود) ہوگا۔یہی تو بڑا فضل و کرم ہے۔

سورۃالشوری آیت 23-یہی وہ (فضل) ہے جس کی بشارت اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے اور عمل صالح کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ میں تم سے سوائے قرابت داری کی محبت کے اس کام کا کوئی صلہ نہیں مانگتا۔اور جو کوئی نیک کام کرے گا ہم اس کے ثواب میں اضافہ کردیں گے۔ یقیناً اللہ بڑا ہی بخشنے والا بہت قدردان ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الشوری آیت 24- یا (کیا) یہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول نے اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑ لیا ہے اگر اللہ چاہے تو تمہارے دل پر مہر لگ جانے دے۔ اور اللہ تو باطل کو مٹاتا اور حق کو اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے چھپے ہوئے رازوں تک کو اچھی طرح جانتا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 25- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (ان کی) غلطیاں کوتاہیاں معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب کچھ جانتا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 26- اور جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے ان کی دعائیں بھی قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے مزید بھی دیتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لئے تو سخت عذاب ہے۔

سورۃ الشوری آیت 27- اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کی روزی کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں فساد و بغاوت پھیلانے لگ جاتے لیکن جو چیز بھی وہ چاہتا ہے ایک اندازے کے ساتھ نازل کر دیتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں کو اچھی طرح جانتا نہایت گہری نگاہ سے دیکھتا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 28- اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی (بارانِ) رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہی تو ولی ہے حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ الشوری آیت 29- اور اسی کی نشانیوں میں سے آسمانوں و زمین کی پیدائش بھی اور جو کچھ ان دونوں میں اس نے چلنے پھرنے والے جانور بھی (پیدا کر کے) پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان سب کے جمع کر لینے پر بھی قادر ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالشوریٰ آیت 30-اور تم پر جو مصیبت بھی واقع ہوتی ہے وہ تمہارے کیے ہوئے کرتوتوں سے ہوتی ہے اور وہ تو بہت ساری (کوتاہیوں سے) در گزر ہی کر لیتا ہے۔

سورۃالشوریٰ آیت 31-اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ کے علاوہ نہ تو کوئی تمہارا ولی ہے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃالشوریٰ آیت 32-اور اسی کی نشانیوں میں سے بڑے بڑے وہ دریائی وسمندری جہاز گویا کہ پہاڑ ہیں۔

سورۃالشوریٰ آیت 33-اگر وہ چاہے تو ہوا (یعنی دھکیلنے والی قوت) کو ٹھہرا دے تو وہ (جہاز) اس کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ بیشک اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے قدرت الٰہی کی بڑی نشانیاں ہیں۔

سورۃالشوریٰ آیت 34- یا ان لوگوں کے اعمال کے سبب ان (جہازوں) کو تباہ کر دے یا بہت سی (غلطیوں کوتاہیوں سے در گزر کرتے ہوئے) معاف ہی کر دے۔

سورۃالشوریٰ آیت 35-اور تاکہ ان لوگوں کو معلوم ہو جائے جو ہماری آیات میں جھگڑا کرتے رہتے ہیں کہ ان کے لئے کوئی جائے فرار نہیں ہے۔

سورۃالشوری آیت 36-جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ صرف دنیاوی زندگی کا (معمولی سا) سامان ہے۔اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر بھی اور باقی رہنے والا بھی ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔

سورۃالشوری آیت 37-اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو در گزر کر جاتے ہیں۔

سورۃالشوری آیت 38-اور جو اپنے رب کا حکم عملی طور پر مانتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اپنے کام باہمی مشورے سے کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس سے خرچ بھی کرتے ہیں۔

سورۃالشوری آیت 39-اور جب ان پر ظلم وزیادتی کی جاتی ہے تو وہ (مناسب ہی) بدلہ لیتے ہیں۔

سورۃالشوری آیت 40-اور برائی کا بدلہ تو ویسی ہی برائی ہے مگر جو در گزر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے۔بیشک وہ (اللہ جل شانہ) ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سورۃالشوری آیت 41-اور البتہ جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد (اتنا ہی) بدلہ لے لے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔

سورۃالشوری آیت 42-بیشک الزام تو صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی بھی کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے المناک عذاب ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الشوریٰ آیت 43-اور بلاشبہ جو صبر کرے اور در گزر کر جائے تو یقیناً یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

سورۃ الشوریٰ آیت 44-اور جسے اللہ گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دے تو اس (اللہ جل شانہ) کے بعد اس کا کوئی بھی ولی نہیں۔اور تم ظالم لوگوں کو دیکھو گے جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی بھی (ممکنہ) صورت ہے؟۔

سورۃ الشوریٰ آیت 45-اور تم انہیں دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت سے جھکے ہوئے کنکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔اور ایمان والے کہیں گے !۔البتہ حقیقی خسارہ پانے والے تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارے میں ڈال دیا۔آگاہ رہو !۔ بلاشبہ ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہی (پڑے) رہیں گے۔

سورۃ الشوریٰ آیت 46-اور ان کا اللہ کے علاوہ کوئی بھی ولی اولیاء نہ ہوگا کہ ان کو بچالے۔اور جسے اللہ گمراہ ہو جانے دے اس کے لئے (ہدایت پانے کا) کوئی بھی راستہ نہیں ہے۔

سورۃ الشوریٰ آیت 47-(اے لوگو) اپنے رب کا حکم عملی طور پر قبول کرلو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔اس دن نہ تو تمہارے لئے کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ ہی تم گناہوں کا انکار کر پاؤ گے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الشوری آیت 48-اور اگر یہ اعراض کریں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر کر کے نہیں بھیجا۔ تمہاری ذمہ داری تو صرف (احکام الٰہی کا) پہنچا دینا ہے۔ اور البتہ جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں ان کے اعمال کے سبب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بلا شبہ انسان بڑا ہی ناشکرا بن جاتا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 49-آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دے دیتا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 50-اور جسے چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت کرتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ بڑا علم والا بڑا قدرت والا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 51-اور کسی بشر کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ سے یا پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اس (اللہ جل شانہ) کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے۔ بیشک وہ بلند و برتر نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الشوری آیت 52-اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے (قرآن) وحی کیا۔ نہ تو تم کتاب کو جانتے تھے اور نہ ہی ایمان کو؟۔ لیکن ہم نے اسے ایک نورِ ہدایت بنا دیا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور یقیناً تم سیدھے راستے کی طرف ہی رہنمائی کرتے ہو۔

سورۃالشوری آیت 53-اس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔آگاہ ہو جاؤ!۔ کہ سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہوتے ہیں۔

43-(أياتها-89) <سورۃالزخرف>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالزخرف آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 1-حا میم

سورۃالزخرف آیت 2- قَسم ہے!۔اس وضاحت بھری کتاب کی۔

سورۃالزخرف آیت 3- بلاشبہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔

سورۃالزخرف آیت 4-اور یقیناً یہ اصل کتاب (قرآن تو لوح محفوظ) میں ہے جو ہمارے نزدیک بڑا بلند مرتبہ نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 5-کیا ہم محض اس لئے نصیحت کرنے سے باز رہیں کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔

سورۃالزخرف آیت 6-اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلے گزرے ہوئے لوگوں میں بھی بھیجے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 7-اور جب بھی کوئی نبی ان کے پاس آتا یہ لوگ اس کا مذاق ہی اڑایا کرتے تھے۔

سورۃالزخرف آیت 8-پھر ہم نے ان لوگوں کو بھی ہلاک کر دیا جو طاقت میں ان سے کہیں زیادہ تھے اور پرانے لوگوں کی مثالیں تو گزر چکی ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 9-اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟۔ تو وہ ضرور کہیں گے کہ ان کو اس غالب اور علم والے (اللہ) نے پیدا کیا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 10-وہی جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنادیا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنادیئے تاکہ تم راہ معلوم کر سکو۔

سورۃالزخرف آیت 11-اور وہی جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے مردہ شہرِ زمین کو زندہ کر دیا۔اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤگے۔

سورۃالزخرف آیت 12-اور وہی جس نے تمام اِقسام کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لئے کشتیاں اور مویشی بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

سورۃالزخرف آیت 13-تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو اور پھر اپنے رب کی نعمت واحسان کو یاد کرو اور کہو کہ بالکل پاک ہے وہ (اللہ) جس نے ان چیزوں کو ہمارے لئے مسخر کر دیا اور ہم ایسے زور آور تو نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کر لیتے۔

سورۃالزخرف آیت 14-اور یقینی طور پر ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالزخرف آیت 15-اور ان لوگوں نے اس کے بعض بندوں میں سے ہی اس (اللہ جل شانہ) کا جزو قرار دے دیا۔ یقیناً انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 16-کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے اپنے لئے تو بیٹیاں بنالیں اور بیٹوں کے لئے تمہارا انتخاب کرلیا؟۔

سورۃالزخرف آیت 17-حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جو انہوں نے رب الرحمٰن کے لئے بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 18-کیا (اللہ کے لئے) وہ جو زیورات میں پرورش پاتی ہے اور جھگڑے میں اپنی بات بھی واضح نہیں کر سکتی؟۔

سورۃالزخرف آیت 19-اور انہوں نے فرشتوں کو جو ربِ الرحمٰن کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں قرار دے رکھا ہے۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت (پاس) موجود تھے؟۔ عنقریب ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے بازپرس کی جائے گی۔

سورۃالزخرف آیت 20-اور کہتے ہیں کہ اگر ربِ الرحمٰن چاہتا تو ہم ان (غیر اللہ) کی عبادت نہ کرتے۔ ان کو اس بارے کچھ بھی علم نہیں ہے۔ وہ صرف اٹکل پچو پر باتیں کرتے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 21- یا (کیا) ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے جسے وہ مضبوطی سے
تھامے ہوئے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 22- بلکہ کہتے ہیں کہ البتہ ہم نے اپنے آباؤاجداد کو اس طریقہ پر پایا ہےاور بلاشبہ ہم
انہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 23- اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی
خبر دار کرنے والا (نبی) بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے (یہی) کہا کہ البتہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو
ایک طریقہ پر پایا ہےاور بیشک ہم انہی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 24- اس (نبی) نے کہا کہ اگرچہ میں اس سے کہیں بہتر ہدایت بخش طریقہ تمہارے
لئے لے کر آیا ہوں (تب بھی تم اسی پر چلوگے) جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟۔وہ کہنے لگے کہ تم
جو بھی (دین) دے کر بھیجے گئے ہو البتہ ہم اس کے صاف منکر ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 25- تو ہم نے ان سے انتقام لیا۔پس دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

سورۃالزخرف آیت 26- اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ میں ان سے بیزار
ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

سورۃالزخرف آیت 27- مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا پس البتہ وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃالزخرف آیت 28-اور اسی (توحیدوالی) بات کو وہ اپنی اولاد میں باقی رہنے والا کلمہ بنا کے چھوڑ گئے۔ تاکہ وہ اس (اللہ جل شانہ) کی طرف ہی رجوع کریں۔

سورۃالزخرف آیت 29-اور میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کے ساز و سامان سے متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف وضاحت کرنے والا رسول آگیا۔

سورۃالزخرف آیت 30-اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آگیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم البتہ اس کے منکر ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 31-اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (مکہ وطائف) کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل کردیا گیا؟۔

سورۃالزخرف آیت 32-کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟۔ہم نے ان کی معیشت ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں تقسیم کردی ہے اور بعض کو بعض پر کئی درجے فوقیت دی ہے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے سکیں۔اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے۔

سورۃالزخرف آیت 33-اور اگر (کفر یہ فسادی دوڑ کا) اندیشہ نہ ہوتا۔کہ بنی نوع انسان ایک ہی طریقے (یعنی حبِ دنیا اور کثرتِ معاصی) کے ہو جائیں گے۔تو ہم ربِ الرحمٰن کا انکار کرنے والوں کے مکانوں کی چھتیں اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کی بنادیتے۔

سورۃالزخرف آیت 34-اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 35-اور سونے کے بھی (بنا دیتے)۔اور یہ سب کچھ دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تو تمہارے رب کے ہاں متقی لوگوں کے لئے ہی ہے۔

سورۃالزخرف آیت 36-اور جو کوئی رب الرحمٰن کے ذکر و یاد سے آنکھیں بند کرلیتا (یعنی غافل ہو تا) ہے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر ہونے دیتے ہیں جو اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 37-اور بیشک (شیاطین) ان کو (سیدھے) راستے سے روکے رکھتے ہیں۔اور وہ سمجھتے خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 38-یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو وہ (شیطان سے) کہے گا کہ اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا پس (تو) کیا ہی برا ساتھی ہے۔

سورۃالزخرف آیت 39-(کہا جائے گا کہ) جب تم (دنیا میں) ظلم کر چکے تو آج یہ (پچھتاوے کی) بات تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی بلاشبہ تم سب ایک دوسرے کے عذاب میں شریک ہو۔

سورۃالزخرف آیت 40-کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو اور جو کھلی گمراہی میں پڑا ہو (اسے راہ پر لا سکتے ہو)۔

https://quranexcel.com

سورۃالزخرف آیت 41- پس اگر ہم تمہیں (دنیا سے) لے بھی جائیں تب بھی البتہ ہم ان لوگوں سے انتقام لے کر رہیں گے۔

سورۃالزخرف آیت 42- یا (تمہاری زندگی میں) واقعی تمہیں وہ (عذاب) دکھادیں جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ ہم تو بیشک ان پر پوری طرح قادر ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 43- پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط سے تھامے رکھو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو۔

سورۃالزخرف آیت 44- اور بلاشبہ یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور تم سب لوگوں سے اس (کے ساتھ تعلق) پر باز پرس ہوگی۔

سورۃالزخرف آیت 45- اور جو بھی رسول ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان سے پوچھ لو کیا ہم نے ربِ الرحمٰن کے علاوہ کوئی اور معبود مقرر کیے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟۔

سورۃالزخرف آیت 46- اور البتہ یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں (معجزے) دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ یقیناً میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

سورۃالزخرف آیت 47- پھر جب وہ ہماری نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو وہ لوگ ان پر ہنسنے مذاق اڑانے لگے۔

سورۃالزخرف آیت 48-اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑی ہوتی تھی۔اور ہم نے
ان کو (ڈرانے والے) عذاب میں پکڑا بھی تھا تاکہ وہ (اپنی روش سے) باز آجائیں۔

سورۃالزخرف آیت 49-اور کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد پر جو تیرے رب نے تجھ سے کیا
ہے ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کرو (کہ ہم سے عذاب ہٹادے) بیشک ہم ہدایت یاب ہو جائیں گے۔

سورۃالزخرف آیت 50- پھر جب ہم ان سے عذاب کو دور کر دیتے تو یکایک وہ عہد شکنی کرنے لگ
جاتے۔

سورۃالزخرف آیت 51-اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی کہ اے میری قوم مصر کی حکومت اور
یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) دامن میں بہہ رہی ہیں کیا میری نہیں ہیں؟۔ کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو؟۔

سورۃالزخرف آیت 52- یا (کیا) میں اس (موسیٰؑ) سے بہتر نہیں ہوں جو کم تر و حقیر ہے اور صاف بول
بھی نہیں سکتا۔

سورۃالزخرف آیت 53-تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اُتارے دیئے گئے یا (پھر) اس کے ساتھ فرشتے
ہی جمع ہو کر آجاتے۔

سورۃالزخرف آیت 54-غرض اس نے اپنی قوم کو احمق بنادیا اور انہوں نے بھی اس کی بات مان لی۔ بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

سورۃالزخرف آیت 55-پس انہوں نے ہمیں ناراض کیا تو ہم نے بھی ان سے انتقام لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔

سورۃالزخرف آیت 56-اور ان کو بالکل گیا گزرا کر دیا اور آئندہ آنے والوں کے لئے عبرت بنادیا۔

سورۃالزخرف آیت 57-اور جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کی مثال دی گئی تو ایک دم سے تمہاری کی قوم کے لوگ (خوشی سے) چیخنے چلانے لگے۔

سورۃالزخرف آیت 58-اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (جو عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا کہنا)؟۔ یہ بات تو وہ صرف تم سے جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں بلکہ یہ لوگ تو ہیں ہی بڑے جھگڑالو۔

سورۃالزخرف آیت 59-وہ (عیسیٰؑ) تو بس ہمارا ایک بندہ تھا جس پر ہم نے فضل وانعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کی) مثال بنادیا۔

سورۃالزخرف آیت 60-اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے زمین پر بسا دیتے جو اس میں جانشینی کرتے۔

سورۃالزخرف آیت 61-اور بیشک وہ (عیسیٰؑ کا ظہور) تو قیامت کی ایک نشانی ہے پس تم لوگ اس میں ہرگز شک نہ کرو اور میری ہی پیروی کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

سورۃالزخرف آیت 62-اور شیطان تم کو (اس سے) کہیں روک نہ دے وہ تو بلاشبہ تمہارا کھلم کھلا (جدّی) دشمن ہے۔

سورۃالزخرف آیت 63-اور جب عیسیٰؑ نشانیاں (معجزے) لے کر آئے تو کہا میں تمہارے پاس حکمت ودانائی لے کر آیا ہوں تاکہ تم پر بعض ان باتوں کی وضاحت کردوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔پس تم اللہ ہی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

سورۃالزخرف آیت 64- بلاشبہ اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔پس اسی کی عبادت کرو یہی تو سیدھا راستہ ہے۔

سورۃالزخرف آیت 65- پھر کتنے ہی گروہوں نے آپس میں اختلاف کرلیا۔پس ان ظالم لوگوں کے لئے ایک بڑے المناک دن کے عذاب سے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃالزخرف آیت 66- کیا یہ لوگ بس قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ایک دم سے ان پر آجائے اور ان کو شعور واحساس تک نہ ہو؟۔

سورۃالزخرف آیت 67-اس دن تو سوائے متقی لوگوں کے سارے دوست احباب ایک دوسرے کے دشمن ہوجائیں گے۔

سورۃالزخرف آیت 68-(ارشاد ہوگا) اے میرے بندو!۔ تم پر آج نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ ہی تم غمگین ہوگے۔

سورۃالزخرف آیت 69-جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لے آئے اور مسلمان ہوگئے۔

سورۃالزخرف آیت 70-(ارشاد ہوگا) کہ تم اور تمہاری بیویاں برضاورغبت اس جنت میں داخل ہو جاؤ ۔

سورۃالزخرف آیت 71-ان پر سونے کے پیالوں اور ساغروں کا دور چلے گا اور وہاں ہر من چاہی چیز وہ پائیں گے جس سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور (اے اہل جنت) تم ہمیشہ ہمیش اسی میں رہوگے۔

سورۃالزخرف آیت 72-یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنادیئے گئے ہو اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔

سورۃالزخرف آیت 73- تمہارے لئے اس میں بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤگے۔

سورۃالزخرف آیت 74-یقیناً مجرم لوگ ہمیشہ ہمیش دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

سورۃالزخرف آیت 75-جو کبھی ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ مایوس ہو کر اسی میں پڑے رہیں گے۔

سورۃالزخرف آیت 76-اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ خود ہی (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے تھے۔

سورۃالزخرف آیت 77-اور وہ (جہنم کے داروغہ کو) پکاریں گے کہ اے مالک ! تمہارا رب ہمیں موت ہی دے دے (تو بہتر ہے)۔ وہ کہے گا کہ بلا شبہ تم ہمیشہ یوں ہی پڑے رہو گے۔

سورۃالزخرف آیت 78-البتہ یقیناً ہم تمہارے پاس (دین) حق لے کر آئے تھے لیکن تم میں بہت سارے لوگ حق کو تو ناپسند ہی کرتے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 79-(یا) کیا انہوں نے (نبیؐ کے خلاف) کسی کام کا قطعی فیصلہ کر لیا ہے۔ پھر البتہ ہم بھی پختہ فیصلہ کیے لیتے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 80-کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کے رازوں اور سرگوشیوں کو نہیں سن پاتے ؟۔(کیوں نہیں) ہاں !۔اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی ساری باتیں) لکھتے چلے جاتے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 81-کہہ دو کہ اگر ربِ الرحمٰن کے کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں (اس کی) عبادت کرنے والا ہو جاتا۔

سورۃالزخرف آیت 82-یہ جو باتیں بھی (اللہ کے بارے) بناتے بیان کرتے ہیں آسمانوں و زمین کا رب (اور) عرش کا مالک ان سب سے بالکل پاک ہے۔

سورۃالزخرف آیت 83-پس ان کو چھوڑ دو کہ بے کار بحث میں پڑے الجھے اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالزخرف آیت 84-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جو آسمان میں بھی عبادت کے لائق ہے اور زمین میں بھی
عبادت کے قابل۔اور وہ بڑا حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

سورۃالزخرف آیت 85-اور بڑا ہی بابرکت ہے وہ (اللہ) جس کے قبضۂ قدرت میں آسمانوں وزمین اور جو
کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی بادشاہت ہے اسی کے پاس قیامت کا عِلم ہے اور اسی کی طرف تم
سب لوٹائے جاؤگے۔

سورۃالزخرف آیت 86-اور جن سے یہ لوگ اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہیں وہ سفارش کا کچھ بھی اختیار
نہیں رکھتے سوائے ان کے جو حق سچ پر گواہی دیں اور وہ علم بھی رکھتے ہوں۔

سورۃالزخرف آیت 87-اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا؟۔تو ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ
نے تو پھر یہ کہاں بہکے بھٹکے پھرتے ہیں۔

سورۃالزخرف آیت 88-اور اس (رسولؐ) کا (اکثر اوقات میں) یہ قول کہنا کہ اے میرے رب!۔یہ
البتہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے!۔

سورۃالزخرف آیت 89-پس ان سے درگزر کرو اور سلام کہہ دو عنقریب ان کو (اپنا انجام) معلوم ہو
جائے گا۔

44-(آیاتہا-59) <سورۃالدخان> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکیۃ>

سورۃالدخان آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالدخان آیت 1-حا میم

سورۃالدخان آیت 2- قسم ہے !۔اس وضاحت بھری کتاب کی۔

سورۃالدخان آیت 3- بیشک ہم نے اس (قرآن) کو نہایت برکت والی رات (لیلۃالقدر) میں نازل کیا ہے بلاشبہ ہمارا مقصد (بنی نوع انسان کو) خبردار کرنا تھا۔

سورۃالدخان آیت 4-اس (رمضان کی رات) میں (پورے سال کے لئے) سب حکمت والے معاملے طے کیے جاتے ہے۔

سورۃالدخان آیت 5- ہمارے (خصوصی) حکم سے۔بیشک ہم ہی (آگاہی کے لئے رسول) بھیجتے ہیں۔

سورۃالدخان آیت 6- یہ (سب) خاص تمہارے رب کی رحمت ہے وہ بلاشبہ بڑا سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

سورۃالدخان آیت 7- وہ تو رب ہے (ہر اس چیز کا) جو بھی آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔

سورۃالدخان آیت 8-اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے۔وہی تمہارا اور تمہارے پرانے آباؤاجداد کا بھی رب ہے۔

سورۃالدخان آیت 9- لیکن یہ لوگ تو شک و شبہ میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

سورۃالدخان آیت 10- پھر اس دن کا انتظار کرو جب آسمان صریح دھواں لے کر آئے گا۔

سورۃالدخان آیت 11- جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ ایک المناک عذاب ہوگا۔

سورۃالدخان آیت 12- (کفار بھی کہہ اٹھیں گے) اے ہمارے رب!۔ ہم سے اس عذاب دور کر دے بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔

سورۃالدخان آیت 13- (اب) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے پاس کھول کھول کر وضاحت کرنے والا رسول آیا تھا۔

سورۃالدخان آیت 14- پھر انہوں نے اس سے منہ موڑ لیا اور کہنے لگے کہ یہ تو سکھایا ہوا ایک دیوانہ ہے۔

سورۃالدخان آیت 15- بیشک (اگر) ہم کچھ عرصے کے لئے یہ عذاب ہٹا بھی دیں۔ تو تم البتہ لوٹ کر وہی کچھ کرنے لگو گے جو تم پہلے کرتے تھے۔

سورۃالدخان آیت 16- جس دن ہم بڑا سخت پکڑیں گے تو بیشک انتقام لے کر ہی چھوڑیں گے۔

سورۃالدخان آیت 17- اور البتہ یقیناً ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمایا تھا جب ان کے پاس ایک عالی قدر رسول آیا تھا۔

سورۃالدخان آیت 18-(اور کہا تھا کہ) اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے سپرد کردو۔ یقیناً میں
تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔

سورۃالدخان آیت 19-اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو۔ البتہ میں تمہارے پاس ٹھوس دلیل لے کر
آیا ہوں۔

سورۃالدخان آیت 20-اور بیشک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں اس پر کہ تم مجھے سنگسار
کرو۔

سورۃالدخان آیت 21-اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔

سورۃالدخان آیت 22-تب موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ لوگ بڑے مجرم ہیں۔

سورۃالدخان آیت 23-(ارشاد ہوا) تم میرے بندوں کو ساتھ لے کر راتوں رات نکل جاؤ البتہ
تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔

سورۃالدخان آیت 24-اور (خود پار ہو جانے کے بعد) تم سمندر کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔ بیشک وہ
جو (فرعونیوں کا) لشکر ہے غرق ہونے والا ہے۔

سورۃالدخان آیت 25-وہ لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

سورۃالدخان آیت 26-اور کھیتیاں اور نفیس مقامات بھی۔

سورۃالدخان آیت 27-اور راحت وآرام کا ساز وسامان بھی جس میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔

سورۃالدخان آیت 28-اس طرح سے (طے تھا) اور ہم نے دوسری قوم کو ان چیزوں کا وارث بنادیا۔

سورۃالدخان آیت 29-پس ان کی بربادی پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین (نے آنسو بہائے) اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی۔

سورۃالدخان آیت 30-اور البتہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو رسواکن عذاب سے نجات دے دی۔

سورۃالدخان آیت 31-جو (عذاب) فرعون کی طرف سے تھا۔ بیشک وہ بڑا سرکش تھا اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

سورۃالدخان آیت 32-اور البتہ یقیناً اُن کے حالات جانتے ہوئے اُن (بنی اسرائیل) کو اہل عالم پر ترجیح دی۔

سورۃالدخان آیت 33-اور ان کو ایسی ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں بڑی صریح آزمائش تھی۔

سورۃالدخان آیت 34-بیشک یہ لوگ کہتے ہیں۔

سورۃالدخان آیت 35-کہ ہمیں صرف پہلی بار ہی مرنا ہے اور ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔

سورۃالدخان آیت 36-پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو (اٹھا کر سامنے) لے آؤ۔

سورۃالدخان آیت 37-کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قومِ تبع جن کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیا تھا کہ بیشک وہ مجرم لوگ تھے۔

سورۃالدخان آیت 38-اور ہم نے آسمانوں وزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کچھ کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔

سورۃالدخان آیت 39-ہم نے تو ان کو مبنی بر حکمت پیدا کیا ہے لیکن ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃالدخان آیت 40- بیشک فیصلے کا دن ان سب کا مقرر شدہ وقت ہے۔

سورۃالدخان آیت 41-جس دن نہ تو کوئی مولیٰ (دوست) کسی مولیٰ (دوست) کے کچھ بھی کام آئے گا اور نہ ہی ان کو مدد مل پائے گی۔

سورۃالدخان آیت 42-مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔ بیشک وہ تو بڑا غالب نہایت مہربان ہے۔

سورۃالدخان آیت 43- بلاشبہ زقوم (یعنی تھوہر) کا درخت۔

سورۃالدخان آیت 44-گنہگار کا کھانا ہوگا۔

سورۃالدخان آیت 45- جیسے پیٹوں میں جوش کھاتا ہوا پگھلا ہوا تانبا۔

سورۃالدخان آیت 46-جس طرح گرم کھولتا ہوا پانی۔

سورۃالدخان آیت 47-(ارشاد ہوگا) اس کو پکڑ لو اور گھسیٹ کر کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔

سورۃالدخان آیت 48-پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا عذابی پانی ڈال دو۔

سورۃالدخان آیت 49-(اب) مزا چکھو تم تو البتہ بڑی عزت والے اور بڑے اکرام والے تھے۔

سورۃالدخان آیت 50-یقیناً یہی وہ (جہنم) ہے جس کے بارے تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔

سورۃالدخان آیت 51-بیشک متقی لوگ امن وسکون کی جگہ میں ہوں گے۔

سورۃالدخان آیت 52-باغوں میں اور چشموں میں۔

سورۃالدخان آیت 53-وہ سندس (باریک ریشم) اور استبرق (گاڑھے ریشم) کے کپڑے پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

سورۃالدخان آیت 54-اس طرح سے۔اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی گوری گوری رنگت والی حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے۔

سورۃالدخان آیت 55-وہ اس میں بڑے امن وسکون سے ہر قسم کے میوے منگوایا کریں گے۔

سورۃالدخان آیت 56-وہاں پر پہلی (دنیاوی) موت کے علاوہ (پھر سے) موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے گا۔

سورۃالدخان آیت 57-یہی تو تمہارے رب کا فضل ہے (اور) یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

سورۃالدخان آیت 58-پس یقینی طور پر ہم نے محض اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں بالکل آسان کر دیا ہے اس لئے کہ یہ لوگ غور و فکر سے نصیحت حاصل کریں۔

سورۃالدخان آیت 59-پس تم بھی انتظار کرو البتہ یہ لوگ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

45-(اٰیاتھا-37) <سورۃالجاثیۃ>بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ<مکیۃ>

سورۃالجاثیۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالجاثیۃ آیت 1-حا میم

سورۃالجاثیۃ آیت 2-یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالجاثیۃ آیت 3-بیشک آسمانوں وزمین میں ایمان والوں کے لئے (قدرت الٰہی کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔

سورۃالجاثیۃ آیت 4-اور یقین کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں خود تمہاری پیدائش میں اور سب چلنے پھرنے والے جانداروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الجاثیۃ آیت 5-اور رات اور دن کے ادل بدل کر آنے جانے میں اور اُس رزق میں جسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے اور اس سے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور ہواؤں کی گردش میں بھی ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 6-یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تمہیں حق کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں پھر آخر یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کونسا (ایسا) کلام ہے جس پر یہ ایمان لائیں گے ؟۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 7-ہر اس بڑے جھوٹے پر (اور) بڑے گنہگار کے لئے ہلاکت و بربادی ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 8-کہ جب اسے اللہ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن لیتا ہے پھر وہ غرور و تکبر کے ساتھ ایسے اڑا رہتا ہے گویا کہ ان کو سنا ہی نہیں۔ بس تم اسے المناک عذاب کی خبر دے دو۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 9-اور جب ہماری آیات میں سے کوئی بات اس کے علم میں آجاتی ہے تو وہ اس کو مذاق بنالیتا ہے۔ایسے لوگوں کے لئے رسوا کر دینے والا عذاب ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 10-ان کے سامنے جہنم ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ کام آئیں گے جن کو انہوں نے اللہ کے علاوہ ولی اولیاء بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لئے بہت سخت عذاب ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 11- یہ (قرآن) سرچشمہ ہدایت ہے۔ اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کے لئے شدید والمناک عذاب ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 12- وہ اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے تابع کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چل سکیں اور اس لئے بھی کہ تم اس کا فضلِ معاش تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 13- اور اسی نے آسمانوں وزمین کی ساری چیزوں کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا بیشک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے (کافی) نشانیاں ہیں۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 14- ایمان والوں سے کہہ دو کہ وہ ان لوگوں سے در گزر ہی کریں جو اللہ کے (جزاوسزا والے) دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے سارے اعمال کا بدلہ دے جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 15- جو کوئی نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے۔ اور جو کوئی برائی کرتا ہے تو اس کا وبال بھی اسی پر پڑتا ہے۔ پھر تم سب اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 16- اور البتہ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی اور ان کو پاکیزہ رزق دیا اور ان کو دنیا جہان والوں پر فضیلت عطا کی۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 17-اور ہم نے انہیں دین کے بارے واضح دلائل عطا کئے۔ پس انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم کے آجانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے ہی کیا۔ یقیناً قیامت کے دن تمہارا رب ان کے درمیان فیصلہ کردے گا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 18-پھر ہم نے تم کو دینی معاملے میں ایک واضح دینِ شریعت پر قائم کردیا ہے پس تم اسی کی پیروی کرنا اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جو علم نہیں رکھتے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 19-البتہ وہ اللہ کے مقابل تم کو ہرگز کچھ بھی فائدہ نہیں دیں گے۔اور یقیناً ظالم لوگ ایک دوسرے کے ولی اولیاء ہوا کرتے ہیں۔اور اللہ ہی تو متقی لوگوں کا ولی ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 20-یہ قرآن بنی نوع انسان کے لئے بصیرتوں کا سرمایہ ہے اور یقین رکھنے والوں کے لئے سرچشمۂ ہدایت اور سراسر رحمت ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 21-کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا جینا اور مرنا سب ایک جیسا ہو جائے گا؟ بہت ہی برا ہے یہ گمانی دعوی جو وہ کرتے ہیں۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 22-اور اللہ نے آسمانوں وزمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور ان پر (کسی طرح سے بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 23-کیا تم نے اس شخص کو دیکھا بھالا ہے جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے باوجود سمجھ بوجھ کے اسے گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ دیا ہے اور اس کی سماعت اور عقل وخرد پر مہر لگ جانے دی ہے اور اس کی بصیرت پر پردہ پڑ گیا ہے (اب) اللہ کے بعد کون ہے جو ایسے شخص کو ہدایت دے سکتا ہے؟۔ کیا پھر تم غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل نہیں کرتے؟۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 24-اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے ہم یہیں مرتے ہیں اور یہیں جیتے ہیں اور ہمیں صرف گردشِ زمانہ مار دیتا ہے۔ اور انہیں اس کا کچھ بھی علم نہیں۔ وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 25-اور جب ان کے سامنے ہماری وضاحت بھری آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت و دلیل نہیں ہوتی سوائے اس بات کے کہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لے آؤ۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 26- کہہ دو کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں ذرا بھی شک نہیں لیکن بہت سارے لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 27-آسمانوں و زمین میں اللہ ہی کی بادشاہت ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 28-اور تم دیکھو گے کہ اس وقت ہر گروہ گھٹنوں کے بل گرا ہوا (اپنے اپنے فیصلے کا منتظر) ہوگا۔اور ہر گروہ کو اس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 29-یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے بارے میں بالکل سچ بولتی ہے۔ بلاشبہ ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ بھی تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 30-جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کا رب انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی تو واضح کامیابی ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 31-اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے (ان سے ارشاد ہوگا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟۔ مگر تم نے غرور و تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 32-اور جب کہا جاتا تھا کہ یقیناً اللہ کا وعدہ برحق ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں ہے تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟۔ ہم تو محض اسے ظن و گمان ہی خیال کرتے ہیں اور ہمیں اس کا بالکل یقین نہیں ہے۔

سورۃ الجاثیۃ آیت 33-اور ان کے کرتوتوں کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور وہی چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

سورۃالجاثیۃآیت 34-اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور (اب) تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی بھی مددگار نہیں۔

سورۃالجاثیۃآیت 35-یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ پس آج نہ تو یہ لوگ اس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

سورۃالجاثیۃآیت 36-پس ہر قسم کی تعریف (شکر) اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب بلکہ سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃالجاثیۃآیت 37-اور آسمانوں وزمین میں اسی کے لئے بڑائی و کبریائی ہے اور وہ ہر لحاظ سے غالب نہایت حکمت والا ہے۔

46-(أياتها35) <سورۃالأحقاف> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکیۃ>

سورۃالأحقاف آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالأحقاف آیت 1-حا میم

سورۃالأحقاف آیت 2-(یہ) کتاب بڑے زبردست نہایت حکمت والے اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 3- ہم نے آسمانوں وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کچھ مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافرو ناشکرے لوگ جس چیز سے آگاہ کیے جاتے ہیں وہ اسی سے رُو گردانی کرتے ہیں۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 4- کہہ دو کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ جن سے تم اللہ کے علاوہ دعائیں مانگتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو (ان کی حقیقت) دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے؟۔ یا آسمانوں کی تخلیق میں ان کی کچھ شراکت ہے؟۔ (اس قرآن سے) پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ!۔ یا بقیہ آثار میں سے کوئی مستند عِلمی دستاویز (دلیل و ثبوت کے طور پر) پیش کرو اگر تم سچے ہو۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 5- اور اس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کو جواب نہیں دے سکے گا۔ بلکہ وہ تو ان کی دعا و پکار سے ہی غافل ہیں۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 6- اور جب سب لوگ جمع کیۓ جائیں گے۔ تو وہ (جن کو پکارا جاتا تھا) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کا انکار کردیں گے۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 7- اور جب ان کو ہماری وضاحت بھری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ حق کے بارے میں جو ان کے پاس آچکا ہے کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 8- کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو اس نے خود سے گھڑ لیا ہے؟۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو تم لوگ اللہ کے حضور میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ بھی اختیار نہیں

رکھتے۔ (مگر) تم لوگ (قرآن پر) جو باتیں بناتے ہو وہ ان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ اور وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بڑا بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الأحقاف آیت 9- کہہ دو میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور یہ تو میں (خود) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (معاملہ پیش آئے گا) ؟۔ اور میں تو صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کی جاتی ہے اور میرا کام تو (صرف) واضح طور پر خبردار دینا ہے۔

سورۃ الأحقاف آیت 10- کہہ دو کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دو جب کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب کی) گواہی دے چکا اور ایمان بھی لا چکا ہے مگر تم نے غرور و تکبر کر لیا؟۔ بیشک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃ الأحقاف آیت 11- اور کافر لوگ ایمان لانے والوں پر کہتے ہیں کہ اگر یہ (دینِ اسلام) بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم پر سبقت نہ لے جاتے۔ اور جب وہ لوگ اس (قرآن) سے ہدایت یاب نہیں ہو پائے تو عنقریب کہیں گے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔

سورۃ الأحقاف آیت 12- اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی عربی زبان میں ہے تاکہ ظالم لوگوں کو آگاہ کر دے اور بھلائی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔

سورۃ الأحقاف آیت 13- بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے پس نہ تو انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

سورۃ الأحقاف آیت 14- یہی لوگ اہل جنت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

سورۃ الأحقاف آیت 15- اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی تاکید کی۔ کہ اسے اس کی ماں نے تکلیف سے پیٹ میں اٹھائے رکھا اور تکلیف سے ہی اسے جنا۔ اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی بھرپور جوانی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب ! ۔ مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکرادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی۔ اور میں وہ نیک عمل کروں جنہیں تو پسند کرے اور میری اولاد میں بھی میرے لئے اصلاح کر دے۔ بیشک میں تیرے ہی حضور توبہ ورجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

سورۃ الأحقاف آیت 16- یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال کو ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے در گزر کریں گے یہ جنتیوں میں ہوں گے۔ (یہی) سچا وعدہ ہے جو وہ دیئے جاتے تھے۔

سورۃ الأحقاف آیت 17- اور جس نے اپنے والدین سے کہا کہ اُف ہے ! ۔ تم دونوں پر کیا تم مجھے وعید دیتے رہتے ہو کہ میں (قبر سے دوبارہ زندہ کرکے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے کئی نسلیں گزر چکی ہیں (کیا کوئی ایک بھی زندہ ہو کر آیا؟) ۔ اور وہ والدین اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وائے

افسوس ہے تم پر ایمان لے آؤ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ (مگر) وہ کہتا ہے کہ یہ سب پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 18- یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کا قولِ (عذاب) ثابت ہو چکا ہے ان پہلے گزرے ہوئے گروہوں کے ساتھ جو جنوں اور انسانوں میں سے تھے۔ یقیناً وہ سب خسارہ اٹھانے والے تھے۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 19- اور ہر ایک کے لئے ان کے اعمال کے مطابق درجے ہوں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 20- اور جس دن کفار آگ پر پیش کیے جائیں گے (تو کہا جائے گا کہ) تم تو اپنے حصے کی نعمتیں دنیا کی زندگی میں ہی لے چکے اور ان سے فائدہ بھی اٹھا چکے۔ آج (صرف) تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس لئے کہ تم زمین میں ناحق غرور و تکبر کیا کرتے تھے اور نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

سورۃ الاٗحقاف آیت 21- اور قومِ عاد کے بھائی (ہود) کا ذکر کرو جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں آگاہ کیا تھا جبکہ ان سے پہلے بھی اور ان کے بعد بھی بہت سارے خبردار کرنے والے گزر چکے (ہود نے کہا کہ) اللہ کے علاوہ کسی کی بھی عبادت نہ کرو مجھے البتہ تمہارے بارے میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الأحقاف آیت 22-وہ کہنے لگے کہ کیا تم اس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں اپنے عبادت کئے جانے والے (معبودوں) سے پھیر دو پس جس (عذاب) کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو وہ ہمارے پاس لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

سورۃ الأحقاف آیت 23-(ہود نے) کہا البتہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے میں تو صرف تم تک وہ (اللہ کا پیغام) پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں تم کو بالکل کوئی جاہل قوم دیکھتا ہوں۔

سورۃ الأحقاف آیت 24-پھر جب انہوں نے (عذاب) کو ایک بادل کی صورت میں اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ بادل تو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ (ایک ایسی) آندھی جس میں المناك عذاب ہے۔

سورۃ الأحقاف آیت 25-وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ و برباد کر دینے والی پھر وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے علاوہ کچھ بھی نظر نہ آتا تھا۔ ہم مجرم قوم کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

سورۃ الأحقاف آیت 26-اور البتہ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو ایسے کاموں پر قدرت دے رکھی تھی جو تم لوگوں کو بھی میسر نہیں اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل تو دیئے تھے مگر ان کی سماعت اور ان کی بصارت اور ان کی عقل و خرد نے انہیں کچھ بھی فائدہ نہ دیا کیونکہ وہ اللہ کی آیتو ں کا انکار کیا کرتے تھے اور (پھر) ان کو اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

سورۃ الأحقاف آیت 27-اور البتہ یقیناً ہم نے تمہارے ارد گرد کی کئی بستیاں ہلاک و برباد کر دیں اور (ان پر) کئی طرح سے ہم نے اپنی (قدرت کی) نشانیاں ظاہر کر دی تھیں تاکہ وہ باز آجائیں۔

سورۃ الأحقاف آیت 28- پھر انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جو ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ قربت حاصل کرنے پر معبود بنا رکھے تھے۔ بلکہ وہ تو ان سے گم ہو گئے اور یہی تو ان کے وہ جھوٹ و بہتان تھے جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے۔

سورۃ الأحقاف آیت 29-اور جب ہم نے جنات کے کئی نفرات کو تمہاری طرف متوجہ کیا تاکہ وہ قرآن سنیں پس جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف نصیحت کرنے والے بن کر لوٹے۔

سورۃ الأحقاف آیت 30-کہنے لگے کہ اے ہماری قوم!۔ البتہ ہم نے ایک (ایسی) کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے (اور) حق سچ اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

سورۃ الأحقاف آیت 31-اے ہماری قوم!۔ اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو عملی طور پر قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک عذاب سے بچا لے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الأحقاف آیت 32-اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات کو عملی طور پر قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) ہر گز عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے علاوہ اس کا کوئی بھی ولی اولیاء نہیں ہوگا۔یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

سورۃ الأحقاف آیت 33-کیا وہ دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ نے ہی آسمانوں وزمین کو پیدا کیا ہے اور وہ ان کے پیدا کرنے سے بالکل نہیں تھکا؟۔وہ اس پر بھی خوب قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے۔(کیوں نہیں جی ہاں !۔بیشک وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

سورۃ الأحقاف آیت 34-اور جس دن کافر و ناشکرے آگ پر پیش کئے جائیں گے (اور کہا جائے گا) کیا یہ حقیقت نہیں ہے؟۔وہ کہیں گے (کیوں نہیں) ہاں !۔قَسم ہے ہمیں اپنے رب کی! (بالکل حقیقت ہے) ارشاد ہوگا !۔اب اپنے کفر وانکار کی پاداش میں عذاب کا ہی مزہ چکھو۔

سورۃ الأحقاف آیت 35-تم بھی اسی طرح صبر کرو جس طرح سارے عالی ہمت رسول صبر کرتے رہے اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کرنا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے تو وہ محسوس کریں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی دن سے زیادہ نہیں رہے۔یہ تو پیغام آگاہی ہے۔پس نافرمان لوگوں کے علاوہ کوئی بھی تباہ وبرباد نہ ہوگا؟۔

47-(أياتها-38) <سورة محمد>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃ محمد آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ محمد آیت 1- جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اس (اللہ جل شانہ) نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔

سورۃ محمد آیت 2-اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اور اس (قرآن) پر بھی ایمان لے آئے جو محمد ﷺ پر نازل کیا گیا جو کہ ان کے رب کی طرف سے برحق ہے تو اللہ نے ان کی برائیوں کو ان سے دور کر دیا اور ان کے حال کو سنوار دیا۔

سورۃ محمد آیت 3-یہ اس لئے ہوا کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے (دین) حق کی پیروی کی اسی طرح اللہ بنی نوع انسان کے لئے ان (کے حالات) کی مثالیں واضح کرتا ہے۔

سورۃ محمد آیت 4- پھر جب کافروں سے تمہاری مڈ بھیڑ ہو جائے تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب خوب قتل وخون ریزی کر چکو تو ان (قیدیوں) کو مضبوطی سے باندھ لو۔اس کے بعد یا تو احسان کر دیا پھر فدیہ لے لو یہاں تک کہ (فریق مقابل) جنگ میں اپنے ہتھیار ڈال دے۔یہی (حکم) ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے انتقام لے لیتا لیکن وہ تم لوگوں کے بعض کو بعض سے آزمانا چاہتا ہے۔اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے پس اللہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سورۃ محمد آیت 5- عنقریب وہ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کے حال کو درست کر دے گا۔

سورۃ محمد آیت 6-اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کا وہ ان سے تعارف کروا چکا ہے۔

سورۃ محمد آیت 7-اے ایمان والو ! ۔اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو اللہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما کے رکھے گا۔

سورۃ محمد آیت 8-اور جو کافر و ناشکرے ہیں ان کے تو لئے ہلاکت ہے اور اللہ ان کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔

سورۃ محمد آیت 9-یہ اس لئے کہ اللہ کی نازل کردہ چیز کو انہوں نے ناپسند کر دیا پس اس (اللہ جل شانہ) نے بھی ان کے سب اعمال اکارت کر دیئے۔

سورۃ محمد آیت 10-کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔اللہ نے ان پر تباہی و بربادی ڈال دی۔اور ان کافروں کا بھی ایسا ہی انجام ہو گا۔

سورۃ محمد آیت 11-یہ اس لئے ہے کہ اہلِ ایمان کا مولیٰ تو صرف اللہ ہے اور بلاشبہ جو کافر و ناشکرے ہیں ان کا کوئی بھی مولیٰ نہیں ہے۔

سورۃ محمد آیت 12-بیشک جو ایمان لائے اور عمل صالح کیئے ان کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں جاری ہوں گی۔اور جو کافر و ناشکرے ہیں وہ (دنیا میں) فائدے اٹھا رہے ہیں۔اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں۔اور ان کا (آخری) ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ محمد آیت 13-اور کتنی ہی ایسی بستیاں تھیں جو قوت میں تمہاری اس بستی سے کہیں بڑھ کر تھیں جس سے تمہیں نکال دیا ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوا۔

سورۃ محمد آیت 14-کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ٹھوس دلیل پر ہو اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کے برے کرتوت اس کی نگاہ میں خوشنما بنا دیئے گئے ہوں اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہوں؟۔

سورۃ محمد آیت 15-وہ جنت جس کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔اس کی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں جن میں بدبو نہیں ہوتی اور ایسی دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلتا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے لذت ہی لذت ہیں اور ایسی شہد کی نہریں ہیں جو بالکل صاف شفاف ہیں۔اور ان کے لئے وہاں ہر طرح کے پھل ہیں اور ان کے رب کی طرف سے بخشش بھی۔کیا ایسے لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور ان کو ایسا کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

سورۃ محمد آیت 16-اور ان میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو (بظاہر تو) تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے باہر نکل جاتے ہیں تو ان لوگوں سے پوچھتے ہیں جن کو علم دیا کیا گیا ہے کہ اس (رسول) نے ابھی کیا کہا تھا؟۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگ جانے دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے ہی چلتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ محمد آیت 17-اور جو لوگ ہدایت قبول کرتے ہیں وہ ان کو ہدایت میں اور بھی بڑھا دیتا ہے اور انہیں مقامِ تقویٰ عنایت کر دیتا ہے۔

سورۃ محمد آیت 18-پس یہ لوگ تو اب قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ اچانک ان پر آن واقع ہو۔ یقیناً اس کے آثار و علامات تو آ ہی چکے ہیں پھر جب وہ ان پر آ نازل ہو گی تو اس وقت ان کا نصیحت حاصل کرنا کہاں (مفید) رہے گا؟۔

سورۃ محمد آیت 19-پس جان رکھو کہ اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اور اللہ سے اپنے گناہوں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی معافی مانگو۔ اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانوں کو خوب جانتا ہے۔

سورۃ محمد آیت 20-اور ایمان والے کہتے ہیں کہ (جہاد کے بارے) کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں کی جاتی؟ ۔پس جب ایک محکم سورۃ نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد و قتال کا ذکر ہوتا ہے۔ تو جن کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں جیسے کسی پر موت کی غشی (طاری) ہو رہی ہو۔ پس ان کے لئے تباہی ہے۔

سورۃ محمد آیت 21-یہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے۔ پھر جب (جہاد کا) قطعی فیصلہ ہو گیا۔ تو اگر یہ اللہ سے (کیے اپنے عہد پر) سچے رہتے تو ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔

سورۃ محمد آیت 22-پھر تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بن جاؤتو تم زمین میں فساد برپا کردواور اپنی رشتہ داریاں توڑ ڈالو۔

سورۃ محمد آیت 23-یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور انہیں سماعت سے بہرا بنادیا اور ان کی بصیرت کو اندھا کر دیا ہے۔

سورۃ محمد آیت 24-کیا پھر یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یاان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ محمد آیت 25-بلاشبہ جو لوگ پیٹھ پھیر کر (کفر کی طرف) پیچھے پلٹ گئے بعد اس کے کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے ان کے لئے (ان کے کرتوت) مزین کرکے دکھادیئے اور ان کے لئے (جھوٹی امیدوں کا سلسلہ) بہت دراز کر دیا۔

سورۃ محمد آیت 26-یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ ہم بعض معاملات میں تمہاری بات مان لیں گے۔اور اللہ توان کے پوشیدہ مشوروں تک کو جانتا ہے۔

سورۃ محمد آیت 27-پھراس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگیں گے اور ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر مارتے جائیں گے۔

سورۃ محمد آیت 28-یہ سب اس وجہ سے کہ وہ ایسی چیز کے پیچھے چلے جو اللہ کی ناراضی کا باعث تھی اور اس کی خوشنودی سے کراہت کرلی پھر اللہ نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔

سورۃ محمد آیت 29- یا (کیا) یہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ کبھی ان کے کینوں و کدروتوں کو ظاہر نہیں کرے گا!۔

سورۃ محمد آیت 30- اگر ہم چاہتے تو تمہیں وہ لوگ دکھا دیتے اور تم ان کو ان (کے چہروں) کی علامات سے ہی پہچان لیتے۔ اور یقیناً تم انہیں ان کے اندازِ گفتگو سے تو ضرور پہچان لو گے اور اللہ تم سب کے اعمال کو بخوبی جانتا ہے۔

سورۃ محمد آیت 31- اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے تاکہ تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر و ثبات پر قائم رہنے والوں کو ہم جانچ پرکھ کر دیکھ لیں اور تمہارے حالات سے بھی آزمائش کر لیں۔

سورۃ محمد آیت 32- بیشک جن لوگوں پر ہدایت بالکل واضح ہو جانے کے بعد انہوں نے کفر اختیار کیا اور (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور اللہ ان کے سارے اعمال کو غارت کر دے گا۔

سورۃ محمد آیت 33- اے ایمان والو!۔ اللہ کا حکم مانو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ ہونے دو۔

سورۃ محمد آیت 34- بیشک جو لوگ کافر ہو گئے اور اللہ کے راستے سے روکتے رہے پھر کافر و ناشکرے ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

سورۃ محمد آیت 35-پس تم ہمت نہ ہارنا اور (دشمنوں کو) صلح کی دعوت نہ دینا جب کہ تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ تمہارے اعمال (کے اجر) میں ہرگز کمی نہیں کرے گا۔

سورۃ محمد آیت 36-یہ دنیا کی زندگی تو البتہ محض کھیل اور تماشا ہے اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرلو تو وہ (اللہ جل شانہ) تم کو تمہارا (پورا) اجر دیدے گا اور تم سے تمہارے اموال طلب نہیں کرے گا۔

سورۃ محمد آیت 37-اگر وہ تم سے مال مانگے اور پھر اصرار بھی کرے اور تم بخل کرنے لگ جاؤ تو وہ تمہاری (اس) بدنیتی کو ظاہر کر کے رہے گا۔

سورۃ محمد آیت 38-دیکھو !۔ تم ہی وہ لوگ ہو جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں سے کچھ لوگ بُخل کرنے لگ جاتے ہیں۔اور جو بُخل کرتا ہے تو البتہ صرف اپنے آپ سے ہی بُخل کرتا ہے اور اللہ تو بے نیاز ہے اور تم سب ہی (اس کے حضور) محتاج ہو۔اور اگر تم منہ پھیر لوگے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

48-(آیاتھا 29) <سورۃ الفتح> بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ <مدنیۃ>

سورۃ الفتح آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 1-بیشک ہم نے تم کو ایک واضح و نمایاں فتح عطا کردی ہے۔

https://quranexcel.com

سورة الفتح آیت 2-تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف کردے اور تم پر اپنی نعمت پوری کردے اور تمہاری سیدھے راستے تک رہنمائی بھی کردے۔

سورة الفتح آیت 3-اور اللہ تمہاری بھرپور زبردست مدد کردے۔

سورة الفتح آیت 4-وہی تو ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں پر سکون واطمینان نازل کیا تاکہ وہ اپنے ایمان میں اور بڑھتے چلے جائیں۔اور آسمانوں وزمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورة الفتح آیت 5- یہ اس لئے ہے کہ وہ مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں اور اس لئے بھی کہ ان سے ان کی برائیاں دور کردے اور یہی تو اللہ کے نزدیک عظیم کامیابی ہے۔

سورة الفتح آیت 6-اور (اس لئے بھی کہ) منافق مَردوں اور منافق عورتوں مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں برے برے گمان رکھتے ہیں۔ان پر ہی برائی کی گردش ہو۔ اللہ ان پر غضبناک ہوااور ان پر لعنت کردی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

سورة الفتح آیت 7-اور آسمانوں وزمین کے سارے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 8- بیشک ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 9- تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی مدد کرو اور اس کی توقیر و تکریم کرو اور صبح و شام اس (اللہ ہی) کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الحُکیم کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

سورۃ الفتح آیت 10- بلا شبہ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ بس البتہ اللہ کی بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو اسے توڑے گا تو بیشک اس کے توڑنے کا وبال صرف اسی پر ہوگا۔ اور جو اللہ سے کیے ہوئے اس عہد کو پورا کرے گا تو اللہ عنقریب اسے اجر عظیم عطا کرے گا۔

سورۃ الفتح آیت 11- جو بدوی (سفرِ تبوک میں) پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب کہیں گے کہ ہمارے مال اور اہل و عیال نے ہمیں مشغول رکھا پس ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش کی دعا کرو!۔ وہ اپنی زبانوں سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں نفع دینا چاہے تو کون ہے جو اللہ کے مقابل تمہارے لئے کسی شے کا بھی اختیار رکھتا ہے؟۔ بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ الفتح آیت 12- نہیں (بلکہ)۔ تم نے خیال کیا تھا کہ رسول اور اہلِ ایمان اب کبھی بھی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوشنما سی معلوم ہوئی اور تم نے برے برے گمان کر لیے اور (اس طرح) تم برباد ہونے والی جماعت بن گئے۔

سورۃ الفتح آیت 13-اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بلاشبہ ہم نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

سورۃ الفتح آیت 14-اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے۔اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 15-جب تم لوگ غنیمتیں حاصل کرنے کے لئے چلوگے تو جو پیچھے رہ گئے تھے وہ ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے پیچھے آجائیں۔وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں کہہ دو کہ اللہ نے پہلے سے ہی فرمادیا ہے تم اب کبھی ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اس پر وہ ضرور کہیں گے کہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (نہیں) بلکہ یہ بہت ہی کم بات کو سمجھتے ہیں۔

سورۃ الفتح آیت 16- پیچھے رہ جانے والے بدویوں سے کہہ دو کہ عنقریب تمہیں ایک سخت جنگجو قوم کے خلاف جہاد کے لئے بلایا جائے گا۔یا تو وہ اسلام قبول کرلیں گے یا تم ان سے جنگ کروگے۔پس اگر تم نے اطاعت کرلی تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عطا کرے گا۔اور اگر تم نے اسی طرح منہ موڑا جیسے پہلے منہ موڑ لیا تھا تو وہ تمہیں المناک عذاب دے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الفتح آیت 17-(جہاد کے لئے) نہ تو اندھے پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی حرج اور نہ کسی مریض پر کوئی الزام ہے۔ اور جو بھی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں رواں دواں ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا تو اسے المناک عذاب دیا جائے گا۔

سورۃ الفتح آیت 18-البتہ یقینی طور پر اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے پس اس نے جانچ لیا جو بھی (صدق و خلوص) ان کے دلوں میں تھا پس اس نے ان پر سکینت نازل کر دی اور انہیں ایک قریب کی فتح بھی دے دی۔

سورۃ الفتح آیت 19-اور بھی بہت ساری غنیمتیں جن کو وہ (عنقریب) حاصل کریں گے۔ اللہ ہی خوب غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 20-اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کرو گے۔ پس یہ (فتح) تو اس نے جلد ہی تمہیں دے دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے تاکہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) ایک نشانی ہو جائے اور وہ تمہیں سیدھے راستے پر بھی چلائے۔

سورۃ الفتح آیت 21-اور بھی (کافی) غنیمتیں ہیں جن پر تم ابھی قدرت نہیں رکھتے اور اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ الفتح آیت 22-اور اگر (یہ) کافرو ناشکرے لوگ تم سے لڑتے تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور پھر وہ نہ تو کوئی ولی پاتے اور نہ ہی مددگار۔

سورۃ الفتح آیت 23-یہی تو اللہ کا دستور ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کبھی کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔

سورۃ الفتح آیت 24-اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تم کو ان (کفار) پر فتح دینے کے بعد وادئ مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے تھے۔اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے نگاہِ بصیرت سے دیکھنے والا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 25-یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام سے روکے رکھا اور قربانی کے جانوروں کو بھی کہ وہ اپنی قربانی کی جگہ نہ پہنچ سکیں۔اور اگر ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے تھے ان کو لاعلمی میں روندے ڈالنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو تمہیں بھی ان کی وجہ سے بے خبری میں کوئی نقصان پہنچ جاتا (پس قتال کا جواذن نہ دی گیا وہ) اس لئے کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہوتے تو جو ان میں کافرو ناشکرے تھے ان ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔

سورۃ الفتح آیت 26-جب کافروں نے اپنے دلوں میں کٹھورپن پیدا کرلیا اور کٹھورپن بھی جاہلیت والا تو اللہ نے اپنے رسول اور اہلِ ایمان پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو تقویٰ کی بات پر قائم رکھا کہ وہ اسی کے زیادہ حقدار اور اسی کے اہل بھی تھے۔اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سورۃ الفتح آیت 27-البتہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو صحیح سچا خواب دکھایا تھا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے ضرور داخل ہو جاؤ گے اور کسی طرح کا بھی خوف نہ کرو گے۔جو بات تم نہیں جانتے تھے اس پر بالکل عیاں تھی پس اس نے اس سے پہلے ہی ایک قریبی فتح عطا کردی۔

سورۃ الفتح آیت 28-وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے اور (اس بات کی) شہادت کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

سورۃ الفتح آیت 29- محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بہت رحم دل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے کہ (کبھی) وہ رکوع (اور کبھی) سجود کرتے ہیں (اور) اللہ کا فضل و کرم اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں۔ان کی علامت ان کی پیشانیوں پر سجدہ کے نشان سے نمایاں ہے۔ان کے یہی اوصاف تورات میں اور یہی اوصاف انجیل میں بھی (درج) ہیں۔ گویا ایک ایسی کھیتی ہیں جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اس کو مضبوط کیا اور موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی

ہو گئی اور کسانوں کو خوش کرنے لگی تا کہ ان کے سبب کفار کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے اللہ نے ان سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

49-(آیاتہا:18) <سورۃالحجرات>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالحجرات آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحجرات آیت 1-اے ایمان والو!۔ تم (کسی طرح بھی) اللہ اور رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔

سورۃالحجرات آیت 2-اے ایمان والو!۔ تم اپنی آوازوں کو نبیؐ کی آواز سے اونچا نہ کیا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بول لیتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے سب اعمال غارت ہو جائیں اور تمہیں شعور واحساس بھی نہ ہو۔

سورۃالحجرات آیت 3- بلا شبہ جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے آزمالیا ہے ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

سورۃالحجرات آیت 4-البتہ جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے ندیٰ دیتے ہیں ان میں بہت سارے لوگ تو بے عقل ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالحجرات آیت 5-اور اگر وہ صبر کئے رہتے کہ تم خود باہر نکل کر ان کے پاس آجاؤ تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحجرات آیت 6-اے ایمان والو!۔اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کسی طرح کی بھی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق (لازمی) کرلیا کرو کہیں (ایسا نہ ہو) کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا بیٹھو پھر اپنے کیے پر ندامت ہو۔

سورۃالحجرات آیت 7-اور خوب جان رکھو!۔کہ تم میں رسول اللہ موجود ہیں اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لیا کریں تو تم زحمت و مشقت میں پڑ جاؤ۔لیکن اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر اور فسق اور نافرمانی تمہارے نزدیک قابلِ نفرت بنادی ہے۔ایسے ہی لوگ تو راہِ ہدایت پر ہیں۔

سورۃالحجرات آیت 8-اللہ کے فضل و کرم اور اس کے انعام واحسان سے (ہی وہ راستباز ہیں)۔اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالحجرات آیت 9-اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم سب ان کے درمیان صلح کرادیا کرو۔پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر تعدی وزیادتی کرے تو تم سب ظلم وزیادتی کرنے والے سے لڑو۔یہاں تک کہ وہ حکمِ الٰہی کی طرف لوٹ آئے پس اگر وہ لوٹ آئے تو پھر تم ان دونوں کے

درمیان عدل وانصاف کے ساتھ صلح کرادو۔اور انصاف کیا کرو بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سورۃالحجرات آیت 10- بیشک مومنین بس آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کراوٴ اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

سورۃالحجرات آیت 11-اے ایمان والو! ۔کوئی قوم کسی قوم سے ہنسی مذاق نہ کرے ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی عورتوں کا مذاق اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔اور نہ تو آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ دیں اور نہ ہی ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ پکاریں۔ایمان لانے کے بعد فِسقیہ نام (رکھنا) گناہ ہے۔اور جو توبہ نہیں کریں گے وہی لوگ ظالم ہیں۔

سورۃالحجرات آیت 12-اے ایمان والو! ۔بہت سارے گمانوں سے اجتناب کرو کہ بعض گمان تو یقینی طور پر گناہ ہیں۔اور نہ تو (ایک دوسرے کا) تجسّس وٹٹول کرو اور نہ ہی کوئی کسی کی غیبت کرے۔کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس سے (تو لازمی) تمہیں کراہت آئے گی؟۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو۔بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحجرات آیت 13-اے بنی نوع انسان! ۔البتہ ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری مختلف قومیں اور قبیلے بنادیئے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔بیشک اللہ کے نزدیک تم

میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ تقوے والا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا جاننے والا ہے خوب باخبر ہے۔

سورۃ الحجرات آیت 14- بدوی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لے آئے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحجرات آیت 15- البتہ مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پھر کبھی شک میں نہ پڑے اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے۔ یہی لوگ (ایمان میں) سچے ہیں۔

سورۃ الحجرات آیت 16- کہہ دو کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو اللہ تو ہر اس چیز سے بخوبی آگاہ ہے جو آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے؟۔ اور اللہ تو ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔

سورۃ الحجرات آیت 17- یہ لوگ تم پر اپنے مسلمان ہونے کا احسان جتلاتے ہیں (ان سے) کہہ دو مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کر دی اگر تم سچے ہو۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحجرات آیت 18- بیشک اللہ آسمانوں وزمین کے سارے غیب جانتا ہے اور جو کچھ بھی تم کر
تے ہو اللہ گہرائی سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

50-(آیاتھا-45) <سورة ق> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ ق آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ ق آیت 1- قاف۔ قسم ہے!۔ اس قرآن کی جو بڑا شان والا ہے۔

سورۃ ق آیت 2- بلکہ۔ ان لوگوں کو اس بات پر بڑا تعجب ہوا کہ ان ہی میں سے ایک خبردار کرنے والا
(رسول) ان کے پاس آگیا تو کافروں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب بات ہے۔

سورۃ ق آیت 3- کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو پھر زندہ ہوں گے) یہ رجعت تو (عقل
سے ہی) بعید ہے۔

سورۃ ق آیت 4- ہم خوب جانتے ہیں کہ (ان کے جسموں کو کھا کھا کر) زمین جو ان میں سے کم کر دیتی
ہے اور ہمارے پاس تو ایک ایسی کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔

سورۃ ق آیت 5- (نہیں) بلکہ (عجب تو یہ ہے کہ) جب دینِ حق ان کے پاس آ پہنچا تو انہوں نے اس کو
جھٹلا دیا پس وہ ایک الجھن والے معاملے میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃق آیت 6-کیاانہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا ہے اور کیسے سجادیا ہے اور جس میں کہیں شگاف تک نہیں؟۔

سورۃق آیت 7-اور ہم نے زمین کو پھیلادیا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگادیں۔

سورۃق آیت 8-یہ تو بصیرت اور نصیحت ہے ہر اس بندے کی کے لئے جو اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔

سورۃق آیت 9-اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغات اور کھیتی کا اناج اگادیا۔

سورۃق آیت 10-اور کھجور کے لمبے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں۔

سورۃق آیت 11-اور بندوں کی روزی کے لئے ہم اس مردہ زمین کو زندہ کردیتے ہیں۔اسی طرح (قیامت کے روز بھی مُردوں کو) زمین سے نکلنا ہوگا۔

سورۃق آیت 12-ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور اصحابِ الرس (یعنی کنوئیں والے) اور ثمود بھی جھٹلا چکے ہیں۔

سورۃق آیت 13-اور عاد اور فرعون اور لوطؑ کے بھائی (بھی جھٹلا چکے ہیں)۔

https://quranexcel.com

سورۃق آیت 14-اور اصحاب الایکہ (یعنی بَن کے رہنے والے) اور قومِ تُبّع ان سب نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا تو ہمارا وعدۂ عذاب بھی پورا ہو کر رہا۔

سورۃق آیت 15-کیا ہم پہلی بار کی پیدائش سے تھک گئے ہیں۔ (نہیں) بلکہ یہ از سر نو پیدائش کے بارے شک میں مبتلا ہیں؟۔

سورۃق آیت 16-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو بھی وسوسے اس کے نفس میں اٹھتے ہیں اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

سورۃق آیت 17- جب دو لینے والے (کراماً کاتبین) لکھ لیتے ہیں۔ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھے ہوئے۔

سورۃق آیت 18- کوئی بات وہ نہیں بولتا مگر نگران اس کے پاس چوکس و تیار رہتا ہے۔

سورۃق آیت 19-اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ طاری ہو گی یہی ہے وہ جس سے تو بھاگا پھرتا تھا۔

سورۃق آیت 20-اور صور میں پھونک دیا جائے گا یہی تو وعید کا دن ہے۔

سورۃق آیت 21-اور ہر شخص ایسے آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا (فرشتہ) ہو گا۔

سورۃ ق آیت 22-البتہ (اے غافل!)۔ یقیناً تو اس دن سے غفلت میں رہا اب ہم نے تیری آنکھوں
سے پردہ ہٹا دیا تو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

سورۃ ق آیت 23-اور اس کا ہم نشین (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (اعمال نامہ جو) میرے پاس تھا وہ حاضر ہے۔

سورۃ ق آیت 24-(ارشاد ہوگا) تم دونوں ہر سرکش و ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

سورۃ ق آیت 25-جو مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے اور (شک) ڈالنے والا تھا۔

سورۃ ق آیت 26-جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی عبادت کیے جانے والے (معبود) بنا رکھے تھے پس
اس کو شدید عذاب میں ڈال دو۔

سورۃ ق آیت 27-اس کا (شیطان) ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب!۔ میں نے تو اسے سرکش نہیں
بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں پڑ گیا تھا۔

سورۃ ق آیت 28-ارشاد ہوگا میرے سامنے مت جھگڑا کرو اور یقیناً میں نے تو پہلے ہی تمہارے پاس
وعیدِ عذاب بھیج دی تھی۔

سورۃ ق آیت 29-ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور نہ ہی ہم بندوں پر ظلم کرنے والے ہیں۔

سورۃ ق آیت 30-اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی ہے؟۔ وہ کہے گی کہ کیا کچھ اور بھی
ہے؟۔

https://quranexcel.com

سورۃق آیت 31-اور جنت متقی لوگوں کے نزدیک کردی جائے گی بالکل دور نہ ہوگی۔

سورۃق آیت 32-یہی وہ (جنت) ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہر اس شخص کے لئے جو اللہ سے رجوع کرنے والا (اور دینِ الٰہی) کی حفاظت کرنے والا تھا۔

سورۃق آیت 33-جو بن دیکھے رب الرحمٰن سے ڈرتا رہا اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل لے کر آیا۔

سورۃق آیت 34-اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ حیاتِ ابدی کا دن ہے۔

سورۃق آیت 35-ان کے لئے وہاں جو وہ چاہیں گے سب کچھ میسر ہوگا اور ہمارے ہاں تو اور بھی بہت کچھ ہے۔

سورۃق آیت 36-اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی اُمتیں ہلاک کر ڈالیں جو قوت و طاقت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھیں۔ وہ تو شہروں میں بھی خوب چلے پھرے کہ کیا کہیں بھاگنے کی کوئی جگہ ہے؟۔

سورۃق آیت 37-بیشک اس میں ہر اس شخص کے لئے عبرت و نصیحت ہے جو دل کی (آگاہی) رکھتا ہے اور ہمہ تن متوجہ ہو کر سنتا ہے۔

سورۃق آیت 38-اور البتہ یقیناً ہم نے آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کیا ہے اور ہم کو ذرا بھی تھکان نہیں ہوئی۔

https://quranexcel.com

سورۃق آیت 39-پس جو کچھ بھی یہ (اوٹ پٹانگ) باتیں کہتے ہیں ان پر صبر کرو اور سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ العُظِیم کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

سورۃق آیت 40-اور رات کے کچھ حصے میں اور سجدے کے بعد بھی اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الغُفُور کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

سورۃق آیت 41-اور غور سے سنو (اس دن کے بارے) جس دن ایک منادی بہت قریب کی جگہ سے ندیٰ دے گا۔

سورۃق آیت 42-جس دن سب لوگ ایک زوردار چیخ کو بالیقین سن لیں گے وہی دن (قبروں سے) نکل پڑنے کا دن ہو گا۔

سورۃق آیت 43-یقیناً ہم ہی تو زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔

سورۃق آیت 44-اس دن زمین ان پر سے پھٹ پڑے گی اور وہ نکل کر تیز تیز دوڑیں گے یہ جمع کرنا ہم پر بہت آسان ہے۔

سورۃق آیت 45- ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو یہ لوگ کہتے ہیں۔اور تم ان پر زبردستی کرنے والے نہیں
ہو۔پس تم اس قرآن سے ہراس کو نصیحت کرتے رہو جو میری وعید سے ڈر جائے۔

51-(اٰیاتھا-60) <سورۃالذاریات>بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ<مکیۃ>

سورۃالذاریات آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالذاریات آیت 1- قسم ہے !۔ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 2- پھر ان (بادلوں) کی جو پانی کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 3- پھر ان (کشتیوں) کی جو آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 4- پھر ان (فرشتوں کی) جو معاملات تقسیم کرتے ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 5- بیشک جو وعدہ بس تم سے کیا گیا ہے وہ بالکل سچا ہے۔

سورۃالذاریات آیت 6-اور بلاشبہ جزاوسزا (کادن) ضرور واقع ہوگا۔

سورۃالذاریات آیت 7- قسم ہے !۔راستوں والے آسمان کی۔

سورۃالذاریات آیت 8- یقیناً تم مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔

سورۃالذاریات آیت 9- اس (قرآنی ایمان) سے وہی پھیرا جاتا ہے جو (حق و بھلائی سے) پھِرا ہوا ہے۔

سورۃ الذاریات آیت 10-غارت ہو گئے وہ اٹکل پچو لگانے (دوڑانے) والے۔

سورۃ الذاریات آیت 11-وہ جو غفلت وجہالت میں بھولے ہوئے ہیں۔

سورۃ الذاریات آیت 12-پوچھتے ہیں کہ جزاوسزا کا دن کب ہوگا؟۔

سورۃ الذاریات آیت 13- جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔

سورۃ الذاریات آیت 14-اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چکھو یہ وہی تو ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

سورۃ الذاریات آیت 15-بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے۔

سورۃ الذاریات آیت 16-جو بھی (نعمتیں) ان کا رب انہیں عطا کرے گا وہ لے رہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکیاں کیا کرتے تھے۔

سورۃ الذاریات آیت 17-رات کے تھوڑے سے حصے میں سویا کرتے تھے۔

سورۃ الذاریات آیت 18-اور صبح سحر کے وقت بخشش مانگا کرتے تھے۔

سورۃ الذاریات آیت 19-اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا حق ہوتا تھا۔

سورۃ الذاریات آیت 20-اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (کافی) نشانیاں ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالذاریات آیت 21-اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔کیا پھر تم بصیرت نہیں رکھتے؟۔

سورۃالذاریات آیت 22-اور آسمان میں تمہارا رزق بھی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سورۃالذاریات آیت 23-تو قسم ہے!۔آسمانوں وزمین کے رب کی بیشک یہ بات اسی طرح حق ہے جس طرح کہ بلاشبہ تمہارا بول لینا۔

سورۃالذاریات آیت 24-کیا تمہارے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی خبر آئی؟۔

سورۃالذاریات آیت 25-جب وہ اس کے پاس آئے تو سلام کہا۔اس نے بھی (جواباً) سلام کہہ دیا (اور خیال کیا) کہ کچھ ناآشناو اجنبی لوگ ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 26-پس چپکے سے اپنے گھر والوں میں گیا (اور) ایک موٹے سے (بھنے ہوئے) بچھڑے کو لے آیا۔

سورۃالذاریات آیت 27-پھر ان کے قریب رکھ دیا۔(مگر جب انہوں نے ہاتھ نہ بڑھائے تو) کہنے لگا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟۔

سورۃالذاریات آیت 28-اور دل ہی دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگا۔(مہمانوں نے) کہا کہ ڈرو نہیں۔اور اسے ایک صاحبِ علم بیٹے کی بشارت سنائی۔

https://quranexcel.com

سورۃالذاریات آیت 29-تو ابراہیمؑ کی بیوی کچھ آگے بڑھی اور (تعجب سے) اپنا ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہنے لگی کہ (اے ہے! کہ ایک تو میں) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ بھی!۔

سورۃالذاریات آیت 30-فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے ایسا ہی کہا ہے۔ بیشک وہ بڑا علم والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالذاریات آیت 31-ابراہیمؑ نے کہا کہ اے بھیجے ہوئے (فرشتو)!۔ تمہارا مقصد ومدعا کیا ہے؟۔

سورۃالذاریات آیت 32-انہوں نے کہا کہ البتہ ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 33-تاکہ ہم ان پر کھنگر (سخت مٹی کے پتھر) برسائیں۔

سورۃالذاریات آیت 34-جو حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے رب کی طرف سے نشان زدہ ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 35-پس وہاں جتنے بھی مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا ہے۔

سورۃالذاریات آیت 36-پس ہم نے ایک (لوطؑ کے) گھر کے علاوہ وہاں کوئی بھی مسلمانوں کا گھر نہ پایا۔

سورۃالذاریات آیت 37-اور ہم نے وہاں ان لوگوں کے لئے عبرت حاصل کرنے والی ایک نشانی چھوڑ دی جو المناک عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالذاریات آیت 38-اور موسیٰؑ (کے واقعے) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے اس کو فرعون کی طرف واضح معجزہ دے کر بھیجا۔

سورۃالذاریات آیت 39-تو اس نے اپنے حمائتیوں کے بل بوتے پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادو گر ہے یا دیوانہ ہے۔

سورۃالذاریات آیت 40-تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور سب کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابلِ ملامت کام کیا کرتا تھا۔

سورۃالذاریات آیت 41-اور عاد (کے واقعے) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان پر خیر و برکت سے خالی ہوا چلائی۔

سورۃالذاریات آیت 42-وہ جس چیز پر بھی چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی۔

سورۃالذاریات آیت 43-اور ثمود (کے واقعے) میں (بھی نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت مقرر تک فائدے اٹھالو۔

سورۃالذاریات آیت 44-پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی پس ان کو کڑک نے آن پکڑا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔

سورۃالذاریات آیت 45-پھر نہ تو وہ اُٹھنے کی سکت رکھتے تھے اور نہ ہی مدافعت کرنے کی۔

https://quranexcel.com

سورۃالذاریات آیت 46-اور اس سے پہلے قومِ نوحؑ کا بھی (یہی حال ہوا کہ) ہم نے اسے ہلاک کر دیا بیشک وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

سورۃالذاریات آیت 47-اور ہم نے آسمان کو (اپنی) قدرت سے بنایا اور بیشک ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 48-اور زمین کو ہم نے فرش بنادیا پس ہم کیا بہترین بچھانے والے ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 49-اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے جوڑے بنادیئے تاکہ تم غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل کرو۔

سورۃالذاریات آیت 50-بس تم اللہ کی طرف دوڑو۔ اس کی طرف سے البتہ میں تمہیں واضح نصیحت وآگاہی دینے والا ہوں۔

سورۃالذاریات آیت 51-اور اللہ کے ساتھ کوئی بھی اور عبادت کیے جانے والے (معبود) نہ بناؤ۔ بلاشبہ میں اس کی طرف سے تمہیں واضح ڈرانے و خبردار کرنے والا ہوں۔

سورۃالذاریات آیت 52-اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں (ان کے پاس) کوئی بھی ایسا رسول نہیں آیا جسے انہوں نے جادوگر یا دیوانہ نہ کہا ہو۔

سورۃالذاریات آیت 53-اور کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آرہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ لوگ ہی بڑے سرکش ہیں۔

سورۃالذاریات آیت 54-پس ان سے منہ پھیر بھی لو تو تم پر کوئی الزام نہیں۔

سورۃالذاریات آیت 55-اور نصیحت کرتے رہنا پس البتہ نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔

سورۃالذاریات آیت 56-اور میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔

سورۃالذاریات آیت 57-میں ان سے روزی کا طالب نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھلائیں۔

سورۃالذاریات آیت 58-بیشک اللہ ہی تو رزق دینے والا بے پناہ قوت والا نہایت مضبوط ہے۔

سورۃالذاریات آیت 59-پس بیشک جو لوگ ظالم ہیں ان کے لئے (عذاب کا) ویسا ہی حصہ مقرر ہے جیسا کہ ان کے ساتھیوں کا حصہ تھا پس وہ مجھ سے جلدی (عذاب) طلب نہ کریں۔

سورۃالذاریات آیت 60-پس کافروں کے لئے اس دن تباہی و بربادی ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

52-(أياتها.49) <سورۃالطور>بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ <مکیۃ>

سورۃالطور آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالطور آیت 1- قَسم ہے !۔ طور پہاڑ کی۔

سورۃالطور آیت 2-اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔

سورۃالطور آیت 3-کشادہ ورقوں میں۔

سورۃالطور آیت 4-اور قسم ہے۔بیت المعمور (یعنی فرشتوں سے آباد گھر) کی۔

سورۃالطور آیت 5-اور اس چھت کی جو اونچی ہے۔

سورۃالطور آیت 6-اور اس دریاو سمندر کی جو جوش مارتا ہے۔

سورۃالطور آیت 7-البتہ تمہارے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

سورۃالطور آیت 8-(اور) اسے کوئی بھی نہ روک سکے گا۔

سورۃالطور آیت 9-جس دن آسمان لرزنے لگے گا۔(جیسے) کہ لرزہ طاری ہے۔

سورۃالطور آیت 10-اور پہاڑ چلنے لگیں گے (جیسے) کہ چلنا طاری ہے۔

سورۃالطور آیت 11-پس بربادی ہے !۔اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔

سورۃالطور آیت 12-جو فضولیات میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورة الطور آیت 13-جس دن ان کو دھکے دے دے کر آتش جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

سورة الطور آیت 14-یہی ہے وہ آگ جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

سورة الطور آیت 15-(بتاؤ) تو کیا یہ جادو ہے؟۔ یا تمہیں نظر ہی نہیں آتا (یعنی تم بصیرت سے عاری ہو)۔

سورة الطور آیت 16-اس میں داخل ہو جاؤاور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے برابر ہے۔ تمہیں البتہ صرف ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا تم کام کیا کرتے تھے۔

سورة الطور آیت 17-بیشک جو متقی لوگ ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

سورة الطور آیت 18-جو کچھ ان کے رب نے ان کو دے رکھا ہے اس پر بہت خوش ہوں گے اور (اس پر بھی کہ)ان کے رب نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بھی بچالیا۔

سورة الطور آیت 19-(ارشاد ہوگا) کھاؤاور پیو مزے اڑاؤ! ان اعمال کے صلے میں جو تم کیا کرتے تھے۔

سورة الطور آیت 20-وہ بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم ان کا بیاہ کر دیں گے۔

سورۃالطور آیت 21-اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان کے ساتھ ان کے پیچھے چلی تو ہم ان کی اولاد کو (جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے عمل کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

سورۃالطور آیت 22-اور جس طرح کے میوے اور گوشت کھانے کو ان کا من چاہے گا ہم ان کو عطا کر دیں گے۔

سورۃالطور آیت 23-وہاں وہ جامِ شراب پر آپس میں چھینا جھپٹی بھی کریں گے جس (کے پینے) میں نہ تو کوئی لغو بات ہو گی نہ ہی کوئی گناہ کی بات۔

سورۃالطور آیت 24-اور ان کے غلام (خدمت گار) آس پاس پھریں گے گویا کہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔

سورۃالطور آیت 25-اور ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے آپس میں سوال و جواب کریں گے۔

سورۃالطور آیت 26- کہیں گے کہ بیشک اس سے پہلے ہم اپنے گھر والوں میں بہت ڈرا کرتے تھے۔

سورۃالطور آیت 27-تو اللہ نے ہم پر احسان کر دیا اور ہمیں جھلسا دینے والے تند و تیز لُو کے عذاب سے بچا لیا۔

سورۃالطور آیت 28-اس سے پہلے البتہ ہم (دنیا میں) اسی سے دعائیں کیا کرتے تھے بیشک وہ بڑا احسان کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالطور آیت 29-پس اپنے رب کے فضل و کرم سے تم نصیحت کرتے رہو نہ تو تم کاہن ہو اور نہ ہی مجنون۔

سورۃالطور آیت 30-یا (کیا) یہ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے بارے میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔

سورۃالطور آیت 31-کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ پس البتہ میں بھی تمہارے ساتھ کرنے والوں میں سے ہوں۔

سورۃالطور آیت 32-کیا ان کی عقلیں ان کو اسی (فضولیات) کا حکم دیتی ہیں یا یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔

سورۃالطور آیت 33-یا (کیا) وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن خود سے بنا لیا ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ تو ایمان لانے والے ہی نہیں۔

سورۃالطور آیت 34-اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسا کوئی کلام لے آئیں۔

سورۃالطور آیت 35-کیا یہ کسی (خالق) کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے آپ کو) پیدا کرنے والے ہیں؟۔

سورۃالطور آیت 36- یا (کیا) انہوں نے آسمانوں وزمین کو پیدا کیا ہے؟۔ (نہیں) بلکہ یہ تو یقین ہی نہیں رکھتے۔

سورۃالطور آیت 37- یا (کیا) ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں یا یہ ان پر بااختیار داروغہ ہیں؟۔

سورۃالطور آیت 38- یا (کیا) ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں۔ تو جو سن لیتا ہے وہ کوئی ٹھوس دلیل وسند پیش کرے۔

سورۃالطور آیت 39- کیا اللہ کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے!۔

سورۃالطور آیت 40- یا (کیا) تم ان سے اجر مانگتے ہو کہ یہ تاوان کے بوجھ تلے دبے جارہے رہیں؟۔

سورۃالطور آیت 41- یا (کیا) ان کے پاس کوئی غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھتے رہتے ہیں۔

سورۃالطور آیت 42- یا (کیا) یہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں بلکہ کافرو ناشکرے تو خود ہی اپنی چالوں میں آنے والے ہیں۔

سورۃالطور آیت 43- یا (کیا) اللہ کے علاوہ ان کا کوئی اور عبادت کے قابل (معبود) ہے؟۔ اللہ تو ان کے شریک ٹھہرانے سے بالکل پاک ہے۔

سورۃالطور آیت 44- اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھ لیں تو بھی یہ کہیں کہ یہ تو گاڑھا بادل ہے۔

سورۃ الطور آیت 45-پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ دن سامنے آ جائے جس میں وہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔

سورۃ الطور آیت 46-جس دن ان کا کوئی مکر و فریب کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ہی ان کو مدد ملے گی۔

سورۃ الطور آیت 47-اور البتہ ظالم لوگوں کے لئے تو اس کے علاوہ اور بھی عذاب ہیں لیکن ان میں بہت سارے لوگ نہیں جانتے۔

سورۃ الطور آیت 48-اور اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کئے رہو کیوں کہ بلاشبہ تم ہماری آنکھوں کے سامنے ہو۔اور جب تم اٹھا کرو تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الْکَبِیر کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔

سورۃ الطور آیت 49-اور رات کے بعض لمحات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الْحَفِیظ کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔

53-(أياتها-62) <سورۃ النجم> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ النجم آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ النجم آیت 1- قسم ہے !۔ ستارے کی جب وہ ڈوبنے لگے۔

سورۃ النجم آیت 2- کہ تمہارا رفیق (نبیؐ) نہ تو گمراہ ہے اور نہ ہی بہکا ہوا ہے۔

سورۃ النجم آیت 3- اور نہ ہی وہ اپنی خواہش نفس سے کوئی بات کہتا ہے۔

سورۃ النجم آیت 4- وہ تو صرف وحی ہے جو (اس پر) اتاری جاتی ہے۔

سورۃ النجم آیت 5- ان کو نہایت قوت والے (فرشتے) نے سکھایا ہے۔

سورۃ النجم آیت 6- جو بڑا صاحبِ حکمت ہے پھر (وہ ظاہری طور پر) کھڑا ہوا۔

سورۃ النجم آیت 7- اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔

سورۃ النجم آیت 8- پھر قریب ہوا پس اتر آیا۔

سورۃ النجم آیت 9- یہاں تک کہ دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔

سورۃ النجم آیت 10- پھر اس (اللہ) نے اپنے بندے کی طرف جو وحی کیا سو وحی کیا۔

سورۃ النجم آیت 11- جو کچھ اس نے دیکھا اس کے دل و دماغ نے اس کو بالکل جھوٹ نہ جانا۔

سورۃ النجم آیت 12- کیا جو کچھ اس نے دیکھا تم اس کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو؟۔

سورۃ النجم آیت 13- اور البتہ یقیناً اس نے اس (فرشتے) کو ایک بار اور بھی دیکھا۔

سورۃ النجم آیت 14- سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

سورۃ النجم آیت 15-اس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔

سورۃ النجم آیت 16-جب کہ اس سدرۃ پر جو چھا رہا تھا سو چھا رہا تھا۔

سورۃ النجم آیت 17-اس کی آنکھ نہ تو کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ ہی حد سے بڑھی۔

سورۃ النجم آیت 18-البتہ یقیناً اس نے اپنے رب کی کتنی ہی باکمال نشانیاں دیکھ لیں۔

سورۃ النجم آیت 19-کیا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا بھالا ؟۔

سورۃ النجم آیت 20-اور تیسرے منات کو بھی (کیا یہ کہیں سے بھی اللہ جیسے ہو سکتے ہیں؟)۔

سورۃ النجم آیت 21-کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ؟۔

سورۃ النجم آیت 22-یہ تقسیم تو بہت ہی غیر منصفانہ ہے۔

سورۃ النجم آیت 23-وہ تو صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں جس پر اللہ نے کوئی بھی دلیل وسند نازل نہیں کی اور البتہ یقیناً ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے رہنمائی وہدایت آچکی ہے۔ یہ لوگ محض وہم و گمان اور خواہشاتِ نفس کے پیچھے چل رہے ہیں

سورۃ النجم آیت 24-یا (کیا) انسان کو وہ مل جاتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔

سورۃ النجم آیت 25-پس آخرت بھی اور دنیا بھی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ النجم آیت 26-اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ ہی جس کسی کے لئے چاہے اجازت دیدے اور پسند بھی کرے۔

سورۃ النجم آیت 27- بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی فرشتوں کو (اللہ کی) بیٹیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورۃ النجم آیت 28-حالانکہ ان کو اس کا کچھ بھی علم نہیں وہ صرف ظن و گمان پر چلتے ہیں اور البتہ ظن و گمان یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

سورۃ النجم آیت 29-تو جو ہماری یاد سے رو گردانی کرے اور صرف دنیا کی زندگی کا طالب ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

سورۃ النجم آیت 30-ان کے علم کی انتہا یہی ہے یقیناً تمہارا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اسے بھی خوب جانتا ہے جس نے راہِ ہدایت پالی۔

سورۃ النجم آیت 31-اور جو بھی آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ یہ (جن وانس کی تخلیق) اس لئے کہ وہ برے کرتوت کرنے والوں کو ان کے کیے پر سزا دے۔ اور احسان کرنے والوں کو اچھا بدلہ عطا کرے۔

سورۃ النجم آیت 32-جو چھوٹے گناہوں کے علاوہ بڑے بڑے گناہوں اور فحاشی سے اجتناب کرتے ہیں بیشک تمہارا رب بڑا بخش دینے والا ہے۔جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں ابھی بچے ہی تھے (تب سے) وہ تمہیں اچھی طرح جانتا ہے۔پس اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتلاؤ وہ اس سے بھی خوب واقف ہے جو متقی ہے۔

سورۃ النجم آیت 33-کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا؟۔

سورۃ النجم آیت 34-اور تھوڑا سا دے دیا (پھر) ہاتھ روک لیا۔

سورۃ النجم آیت 35-کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔

سورۃ النجم آیت 36-کیا اسے اس بات کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے؟۔

سورۃ النجم آیت 37-اور ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں بھی) جس نے (وعدۂ وفا) پورا کر دیا۔

سورۃ النجم آیت 38-کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

سورۃ النجم آیت 39-اور یہ کہ انسان کو (آخرت میں) اتنا ہی ملے گا جتنی کہ خود اس نے کوشش کی ہو گی۔

سورۃ النجم آیت 40-اور یہ کہ عنقریب اس کی کوشش ہی دیکھی جائے گی۔

سورۃ النجم آیت 41-پھر اس کا پورا پورا بدلا دے دیا جائے گا۔

سورۃ النجم آیت 42-اور یہ کہ آخر تمہارے رب کی طرف ہی جائے منتہا ہے۔

سورۃ النجم آیت 43-اور بلاشبہ وہ ہنساتا ہے اور وہ رلاتا بھی ہے۔

سورۃ النجم آیت 44-اور بیشک وہی مارتا ہے اور وہ زندہ بھی رکھتا ہے۔

سورۃ النجم آیت 45-اور بلاشبہ وہی نر اور مادہ جوڑے پیدا کرتا ہے۔

سورۃ النجم آیت 46-اس نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

سورۃ النجم آیت 47-اور یہ کہ (قیامت کو) دوبارہ اٹھانا اسی کی ذمہ داری ہے۔

سورۃ النجم آیت 48-اور بیشک وہی دولت مند بناتا اور مفلسی دیتا ہے۔

سورۃ النجم آیت 49-اور بلاشبہ وہی شعریٰ ستارے کا رب ہے۔

سورۃ النجم آیت 50-اور بیشک اسی نے عاد اول کو ہلاک کیا تھا۔

سورۃ النجم آیت 51-اور ثمود کو بھی (اس طرح کہ) پھر کسی (نافرمان) کو بھی باقی نہ چھوڑا۔

سورۃ النجم آیت 52-اور ان سے پہلے قوم نوحؑ کو بھی (برباد کیا) بلاشبہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش لوگ تھے۔

سورۃ النجم آیت 53-اور اسی نے الٹی پڑی بستیوں کو اٹھا پلٹا تھا۔

سورۃ النجم آیت 54-پھر ان پر جو چھا گیا سو چھا گیا۔

سورۃالنجم آیت 55-تو (اے انسان) تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں پر شک کرتا رہے گا۔

سورۃالنجم آیت 56-یہ بھی پہلے آگاہی دینے والوں میں سے ایک آگاہ کرنے والا (رسول) ہے۔

سورۃالنجم آیت 57-قریب آنے والی (قیامت) تو قریب آ پہنچی ہے۔

سورۃالنجم آیت 58-اللہ کے علاوہ اسے کوئی بھی ظاہر کرنے والا نہیں۔

سورۃالنجم آیت 59-کیا پھر تم اس کلامِ پاک سے تعجب کرتے ہو؟۔

سورۃالنجم آیت 60-اور ہنستے (میں مگن) ہو اور روتے نہیں ہو۔

سورۃالنجم آیت 61-اور تم تو غفلت میں ہی مست پڑے ہو۔

سورۃالنجم آیت 62-پس اللہ ہی کے لئے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کیا کرو۔

54-(أياتها-55) <سورۃالقمر>بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ <مکیۃ>

سورۃالقمر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالقمر آیت 1- قیامت قریب آن پہنچی اور چاند (دو ٹکڑے) شق ہو گیا۔

سورۃالقمر آیت 2-اور اگر وہ کوئی نشانی (معجزہ) دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہنے لگتے ہیں کہ یہ تو بڑا مضبوط دائمی جادو ہے۔

سورۃ القمر آیت 3-اور انہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے ہی چلے۔اور (اللہ کے ہاں تو) ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔

سورۃ القمر آیت 4-اور البتہ یقیناً ان کے پاس (سابقہ) خبریں پہنچ چکی ہیں جن میں سامانِ عبرت بھی ہے۔

سورۃ القمر آیت 5-اور کامل حکمت اور دانائی بھی مگر آگاہی تو (ہٹ دھرموں کو) کوئی فائدہ نہیں دے پاتی۔

سورۃ القمر آیت 6-پس تم بھی ان لوگوں سے رخ پھیر لینا جس دن بلانے والا ایک نہایت ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔

سورۃ القمر آیت 7-آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے یوں نکل پڑیں گے گویا کہ بکھرا ہوا ٹڈی دَل۔

سورۃ القمر آیت 8-اس بلانے والے کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے کافر کہہ اٹھیں گے کہ یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے۔

سورۃ القمر آیت 9-ان سے پہلے قوم نوحؑ نے بھی تکذیب کی تھی پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلا دیا تھا۔اور کہہ دیا تھا کہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑکا و ڈانٹا بھی تھا۔

سورۃ القمر آیت 10-پھر اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ (اے باری تعالیٰ) میں تو البتہ بہت کمزور ہوں پس تو ہی (ان سے) بدلہ لے لے۔

سورۃ القمر آیت 11-تو ہم نے زور کی بارش کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیئے۔

سورۃ القمر آیت 12-اور زمین سے ہم نے چشمے جاری کر دیئے تو (وہ دونوں) پانی ایک کام کے لئے آپس میں مل گئے جو مقدور ہو چکا تھا۔

سورۃ القمر آیت 13-اور ہم نے اس (نوحؑ) کو تختوں اور میخوں والی کشتی پر سوار کر دیا۔

سورۃ القمر آیت 14-جو ہماری آنکھوں کے سامنے (ہماری نگرانی میں) چلتی تھی اور (یہ سب) اس (نوحؑ) کا بدلہ لینے کے لئے کیا گیا جس کی ناقدری کر دی گئی تھی۔

سورۃ القمر آیت 15-اور ہم نے اس کو ایک نشانی کے طور پر باقی رکھ چھوڑا تو کوئی ہے کہ ذرا سوچ سمجھے ؟۔

سورۃ القمر آیت 16-پس (دیکھ لو) کیسا تھا !۔ میرا عذاب اور میری آگاہی ؟۔

سورۃ القمر آیت 17-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے قرآن سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ ذرا سوچ سمجھے ؟۔

https://quranexcel.com

سورۃ القمر آیت 18- قومِ عاد نے بھی (اپنے نبی ہودؑ کی) تکذیب کر دی تھی۔ پھر (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب اور میری آگاہی؟۔

سورۃ القمر آیت 19- البتہ ہم نے ان پر دائمی نحوست والے دن میں تند و تیز آندھی بھیج دی۔

سورۃ القمر آیت 20- وہ (آندھی) لوگوں کو اس طرح اکھاڑ کے پھینک دیتی تھی گویا کہ وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں۔

سورۃ القمر آیت 21- پس (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈراوا؟۔

سورۃ القمر آیت 22- اور البتہ یقینی طور پر ہم نے قرآن نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ ذرا سوچے سمجھے؟۔

سورۃ القمر آیت 23- قومِ ثمود نے بھی آگاہ کرنے والوں کو جھٹلا دیا تھا۔

سورۃ القمر آیت 24- پس کہنے لگے کہ ہم ایک ایسے بشر کی پیروی کر لیں جو ہم میں سے ہی ایک ہے؟ ۔اس صورت میں تو بلاشبہ ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ جائیں گے۔

سورۃ القمر آیت 25- کیا ہم سب میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟۔ (نہیں) بلکہ یہ تو انتہائی جھوٹا خود پسند گستاخ ہے۔

سورۃ القمر آیت 26- انہیں عنقریب کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا خود پسند گستاخ ہے۔

سورۃ القمر آیت 27- (اے صالحؑ) یقیناً ہم ایک (خاص) اونٹنی ان کی آزمائش کے لئے بھیجنے والے ہیں پس تم دیکھتے رہو اور صبر کرو۔

سورۃ القمر آیت 28-اور ان کو خبردار کردو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کردی گئی ہے اور ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا۔

سورۃ القمر آیت 29-پس ان لوگوں نے اپنے ساتھی کو ندیٰ دی پھر اس نے پکڑ کر اس کی کونچیں (ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے) کاٹ ڈالے۔

سورۃ القمر آیت 30-پس (دیکھ لو) کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا؟۔

سورۃ القمر آیت 31-البتہ ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک ہی چیخ بھیجی تھی پس وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔

سورۃ القمر آیت 32-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے قرآن سمجھنے کے لئے آسان کردیا ہے تو کوئی ہے کہ ذرا سوچے سمجھے؟۔

سورۃ القمر آیت 33-لوطؑ کی قوم نے بھی خبردار کرنے والوں کو جھٹلادیا تھا۔

سورۃ القمر آیت 34-البتہ ہم نے ان پر کنکر بھری آندھی بھیج دی مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان کو ہم نے سحر کے وقت بچالیا تھا۔

سورۃ القمر آیت 35-اپنے فضل و کرم سے (ہی بچایا تھا)۔ شکر کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

سورۃ القمر آیت 36-اور البتہ یقیناً لوطؑ نے ان کو ہماری پکڑ سے آگاہ کر دیا تھا مگر انہوں نے آگاہی میں شک کر لیا۔

سورۃ القمر آیت 37-اور البتہ یقیناً اس سے اس کے مہمانوں کو چھین لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں ہی موند ڈالیں۔ پس (اب) میرے عذاب اور میری آگاہی کے مزے چکھو۔

سورۃ القمر آیت 38-اور البتہ یقیناً ان پر صبح سویرے ہی نہ ٹلنے والا عذاب آ نازل ہوا۔

سورۃ القمر آیت 39-پس (اب) میرے عذاب اور میرے ڈرانے کے مزے چکھو۔

سورۃ القمر آیت 40-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے قرآن نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ ذرا سوچے سمجھے ؟۔

سورۃ القمر آیت 41-اور البتہ یقیناً قوم فرعون کے پاس بھی آگاہ کرنے والے آئے تھے۔

سورۃ القمر آیت 42-انہوں نے تو ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلا دیا تھا تو ہم نے بھی ان کو ایسے پکڑ لیا جیسے کوئی زبردست قدرت والا پکڑ لیتا ہے۔

سورۃ القمر آیت 43- کیا (آج) تمہارے کافران (پرانے) لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی آسمانی) کتابوں میں کوئی معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے؟۔

سورۃ القمر آیت 44- کیا یہ کہتے ہیں کہ ہم (باہمی مدد سے) غالب ہونے والی جماعت ہیں۔

سورۃ القمر آیت 45- عنقریب یہ جماعت شکست اٹھائے گی اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

سورۃ القمر آیت 46- ان کے وعدے کا اصل وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی ہولناک اور بہت تلخ گھڑی ہے۔

سورۃ القمر آیت 47- بیشک مجرم لوگ تو گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

سورۃ القمر آیت 48- جس دن یہ لوگ منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے (تو ارشاد ہوگا) اب آگ کا ہی مزہ چکھو۔

سورۃ القمر آیت 49- بیشک ہم نے ہر چیز کو خاص اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

سورۃ القمر آیت 50- اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپک لینے کی طرح واقع ہو جاتا ہے۔

سورۃ القمر آیت 51- اور البتہ یقیناً ہم تمہارے جیسے (بہت) لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ ذرا سوچے سمجھے؟۔

سورۃ القمر آیت 52- اور جو کچھ ان لوگوں نے کیا تھا۔ وہ سب (ان کے) نامۂ اعمال میں درج ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ القمر آیت 53-ہر چھوٹا اور بڑا کام (اس میں) لکھ دیا گیا ہے۔

سورۃ القمر آیت 54-بیشک جو متقی لوگ ہیں وہ جنت کے باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

سورۃ القمر آیت 55-ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کے حضور صداقت و سچائی کے مقام میں۔

55-(أياتها-78) <سورۃ الرحمن>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃ الرحمٰن آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 1-(اللہ جل شانہ جو) نہایت مہربان ہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 2-اسی نے قرآن کی تعلیم دی۔

سورۃ الرحمٰن آیت 3-اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 4-اسی نے اس کو بولنا سکھایا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 5-سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں۔

سورۃ الرحمٰن آیت 6-اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ ریز ہیں۔

سورۃ الرحمٰن آیت 7-اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان (یعنی توازن) قائم کر دیا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 8-کہ تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

سورۃ الرحمٰن آیت 9-اور انصاف کے ساتھ ٹھیک طرح تولو اور تول کو کم نہ کرو۔

سورۃ الرحمٰن آیت 10-اور اسی نے مخلوق کے لئے زمین کو بچھا دیا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 11-اس میں (بکثرت) میوے ہیں اور کھجور کے درخت پر غلافوں والے پھل ہیں۔

سورۃ الرحمٰن آیت 12-اور بھوسے دار اناج بھی اور خوشبودار پھول بھی۔

سورۃ الرحمٰن آیت 13-تو (اے جن و انس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 14-اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 15-اور جنات کو آگ کی لُو (یعنی بے دھوئیں کی آگ) سے پیدا کیا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 16-تو تم دونوں (جن و انس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 17-وہی دونوں مشرقوں کا رب اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 18-تو (اے جن و انس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 19-اسی نے دو دریا و سمندر جاری کر دیئے جو آپس میں جا ملتے ہیں۔

سورۃ الرحمٰن آیت 20-دونوں میں ایک پردہ حائل ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 21-تو تم دونوں (جن و انس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 22-دونوں دریاؤں سے موتی بھی اور مونگے بھی نکلتے ہیں۔

سورۃالرحمٰن آیت 23-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 24-اور وہ جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریاو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوتے ہیں۔

سورۃالرحمٰن آیت 25-توتم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 26-جو بھی اس (زمین) پر ہے سب فنا ہونے والا ہے۔

سورۃالرحمٰن آیت 27-اور تمہارے رب کا جاہ وجلال والااور نہایت عزت واکرام والاچہراہی باقی رہنے والا ہے۔

سورۃالرحمٰن آیت 28-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 29-آسمانوں وزمین میں جو بھی ہیں سب (اپنی حاجتیں) اسی سے مانگتے ہیں ہر دن وہ ایک نئی شان بان میں ہے۔

سورۃالرحمٰن آیت 30-توتم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 31-اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہارے (حساب کی) طرف متوجہ ہونے والے ہیں۔

سورۃالرحمٰن آیت 32-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 33-اے گروہِ جن وانس۔ اگر تم (کائنات سے نہیں صرف) آسمانوں وزمین کی حدود سے باہر نکلنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل بھاگو۔ بغیر (اللہ کی طرف سے) غلبہ واختیار دیئے تم نکل (کر بھاگ) ہی نہیں سکتے۔

سورۃالرحمٰن آیت 34-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 35- تمہارے (نکل بھاگنے کی کوشش) پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کر سکو گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 36-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 37-جب آسمان پھٹ جائے گا اور چمڑے کی طرح گلابی ہو جائے گا۔

سورۃالرحمٰن آیت 38-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 39-پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے نہیں پوچھا جائے گا۔

سورۃالرحمٰن آیت 40-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 41- مجرم لوگ قیافوں سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 42-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 43-یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃالرحمٰن آیت 44-وہ جہنم اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان چکر لگاتے رہیں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 45-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 46-اور جو کوئی اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کے لئے دو باغ ہیں۔

سورۃالرحمٰن آیت 47-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 48-یہ دونوں بہت سی شاخوں والے (گھنے باغ ہیں)۔

سورۃالرحمٰن آیت 49-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 50-ان (دونوں باغوں) میں دو چشمے جاری ہوں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 51-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 52-ان (دونوں باغوں) میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 53-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 54-وہ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں
گے اور دونوں باغوں کے میوے قریب ہی (جھک رہے) ہوں گے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 55-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 56-ان میں نیچی نگاہوں والی عورتیں ہوں گی نہ تو کسی انسان نے اور نہ ہی کسی جن
نے انہیں اس سے پہلے چھوا ہوگا۔

سورۃ الرحمٰن آیت 57-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 58-گویا کہ وہ یاقوت ہیں اور مرجان ہیں۔

سورۃ الرحمٰن آیت 59-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 60-نیکی کا بدلہ نیکی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 61-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 62-اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور بھی ہوں گے۔

سورۃ الرحمٰن آیت 63-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃ الرحمٰن آیت 64-دونوں ہی خوب گہرے سبز۔

سورۃالرحمٰن آیت 65-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 66-ان دونوں میں بھی دو چشمے جوش مار رہے ہوں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 67-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 68-ان دونوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 69-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 70-ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہوں گی۔

سورۃالرحمٰن آیت 71-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 72-وہ حوریں خیموں میں محفوظ ہوں گی۔

سورۃالرحمٰن آیت 73-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 74-نہ تو کسی انسان نے اور نہ ہی کسی جن نے انہیں اس سے پہلے چھوا ہوگا۔

سورۃالرحمٰن آیت 75-تو تم دونوں (جن وانس) اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 76-وہ سبز رنگ کے قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

سورۃالرحمٰن آیت 77-تو (اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔

سورۃالرحمٰن آیت 78-بڑا ہی بابرکت ہے تمہارے رب کا نام جو بڑے جاہ وجلال والا اور نہایت عزت واکرام والا ہے۔

56-(آیاتها-96) <سورۃالواقعة>بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِیۡمِ<مکیة>

سورۃالواقعۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 1-جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔

سورۃالواقعۃ آیت 2-اس کے واقع ہونے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 3- کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی۔

سورۃالواقعۃ آیت 4-جب زمین ہلادی جائے گی سخت بھونچال سے۔

سورۃالواقعۃ آیت 5-اور پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 6-پھر گردو غبار ہو کر بکھرنے لگیں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 7-اور تم لوگوں کی تین اقسام ہو جائیں گی۔

سورۃالواقعۃ آیت 8-تو دائیں ہاتھ والے۔ کیا (ہی بڑھیا) ہیں۔ دائیں ہاتھ والے۔

سورۃالواقعۃ آیت 9-اور بائیں ہاتھ والے۔ کیا (ہی گھٹیا) ہیں۔ بائیں ہاتھ والے۔

سورۃالواقعۃ آیت 10-اور سبقت کرنے والے تو (کیا ہی کہنا وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 11-یہی لوگ (اللہ کے خاص) مقرب ہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 12-نعمت کی جنتوں میں ہوں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 13-وہ بہت سارے تو پرانے لوگوں میں سے ہوں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 14-اور تھوڑے سے آئندہ آنے والوں میں سے۔

سورۃالواقعۃ آیت 15-زرو جواہر جڑے ہوئے تختوں پر۔

سورۃالواقعۃ آیت 16-آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 17-ہمیشہ جوان (حالت میں) ہی رہنے والے خدمت گزاران کے آس پاس پھریں گے

۔

سورۃالواقعۃ آیت 18-آبخورے۔آفتابے اور پاک و صاف شرابِ (طہورہ) کے پیالے لئے۔

سورۃالواقعۃ آیت 19-اس سے نہ تو دردِ سر ہوگا اور نہ ہی ان کی عقل میں فتور آئے گا۔

سورۃالواقعۃ آیت 20- اور طرح طرح کے میوے و پھل جسے وہ پسند کریں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 21- اور پرندوں کے گوشت بھی جیسا ان کا جی چاہے گا۔

سورۃ الواقعۃ آیت 22-اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں بھی۔

سورۃ الواقعۃ آیت 23-چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح۔

سورۃ الواقعۃ آیت 24-سب ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

سورۃ الواقعۃ آیت 25-وہاں نہ تو کوئی لغو بات سنیں گے اور نہ ہی گناہ کی بات۔

سورۃ الواقعۃ آیت 26-مگر (ہر طرف دعائیہ کلمات) سلام ہی سلام کہنا ہو گا۔

سورۃ الواقعۃ آیت 27-اور دائیں ہاتھ والے۔ کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے۔

سورۃ الواقعۃ آیت 28-بغیر کانٹوں والی بیریوں میں ہوں گے۔

سورۃ الواقعۃ آیت 29-اور تہہ بہ تہہ کیلے کے گچھوں میں۔

سورۃ الواقعۃ آیت 30-اور لمبے چوڑے سایوں میں۔

سورۃ الواقعۃ آیت 31-اور چھلکتے پانی کے جھرنوں میں۔

سورۃ الواقعۃ آیت 32-اور بہت سارے پھلوں میں۔

سورۃ الواقعۃ آیت 33-جو نہ تو کبھی ختم ہوں گے اور نہ ہی کوئی روک ٹوک ہو گی۔

سورۃ الواقعۃ آیت 34-اور اونچے اونچے فرشوں میں۔

سورۃالواقعۃ آیت 35-البتہ ہم نے ان (حوروں) کو خاص طور پر بنایا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 36-پھر ان کو کنواریاں بنادیا۔

سورۃالواقعۃ آیت 37-پیار کرنے والیاں اور ہم عمر۔

سورۃالواقعۃ آیت 38-(سب) دائیں ہاتھ والوں کے لئے۔

سورۃالواقعۃ آیت 39-(یہ) بہت سے پرانے لوگوں میں سے ہوں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 40-اور بہت سے آئندہ آنے والوں میں سے۔

سورۃالواقعۃ آیت 41-اور بائیں ہاتھ والے۔کیا(ہی خستہ حال) ہیں بائیں ہاتھ والے۔

سورۃالواقعۃ آیت 42-لُو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

سورۃالواقعۃ آیت 43-اور کالے سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

سورۃالواقعۃ آیت 44-نہ تو ٹھنڈا نہ ہی خوشنما۔

سورۃالواقعۃ آیت 45- بلاشبہ یہ لوگ اس سے پہلے عیش و عشرت میں پڑے ہوتے تھے۔

سورۃالواقعۃ آیت 46- اور (تفرقے بازی وشرک جیسے) عظیم وکبیرہ گناہ پر ہی اصرار کیا کرتے تھے۔

سورۃالواقعۃ آیت 47-اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو البتہ کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 48- اور کیا ہمارے گزرے ہوئے باپ دادا بھی ؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 49- کہہ دو کہ بیشک پرانے اور آئندہ آنے والے۔

سورۃالواقعۃ آیت 50-(سب) ایک دن وقتِ مقرر پر جمع کئے جائیں گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 51- پھر البتہ تم بھی اے گمراہو (اور) جھٹلانے والو!۔

سورۃالواقعۃ آیت 52-زقوم (یعنی تھوہر) کے درخت سے کھاؤ گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 53-اور اسی سے (اپنے) پیٹ بھرو گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 54- پھر اس پر سخت کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

سورۃالواقعۃ آیت 55- پس جس طرح شدید پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 56- جزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہو گی۔

سورۃالواقعۃ آیت 57-ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے پھر تم (دوبارہ اٹھنا) کیوں سچ نہیں سمجھتے تھے؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 58-کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ جو نطفہ تم (رحم میں) ٹپکاتے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 59- کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 60- ہم نے ہی تمہارے درمیان مر جانا مقرر کیا ہے اور ہم اس (بات) سے عاجز نہیں ہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 61- کہ تم جیسے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے عالَم میں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔

سورۃالواقعۃ آیت 62- اور البتہ یقیناً تم پہلی پیدائش تو جان ہی چکے ہو پھر تم (سنجیدگی سے) غور کرتے ہوئے نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔

سورۃالواقعۃ آیت 63- کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو بھی تم (بیج) بوتے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 64- کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 65- ہم اگر چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں ہی بناتے رہ جاؤ۔

سورۃالواقعۃ آیت 66- کہ البتہ ہم پر تاوان پڑ گیا۔

سورۃالواقعۃ آیت 67- بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں۔

سورۃالواقعۃ آیت 68- کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو پانی تم پیتے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 69- کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم (اسے) نازل کرنے والے ہیں؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 70- ہم اگر چاہیں تو ہم اسے کھاری بنادیں پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے ؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 71- کیا تم نے کبھی غور کیا کہ جو آگ تم درخت سے سلگاتے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 72- کیا تم نے اس درخت کو پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 73- ہم نے ہی اسے (آتشِ جہنّم کی) یاد دلانے اور مسافروں کے لئے فائدے مند بنایا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 74- پس تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الجلیل کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 75- پس نہیں (بلکہ) !۔ میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے ڈوبنے کے مقامات کی۔

سورۃالواقعۃ آیت 76- اور البتہ اگر تم سمجھو تو یقیناً یہ بہت بڑی قسم ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 77- کہ یقینی طور پر یہ قرآن بڑے ہی رتبے وشان والا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 78- (جو)ایک محفوظ پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 79- اس کو پاک صاف ہی ہاتھ لگاتے ہیں

سورۃالواقعۃ آیت 80- سارے جہانوں کے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 81-کیا پھر تم اس کلام پاک سے بے پروائی برتتے ہو؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 82-اور اپنا حصہتم یہ قرار دیتے ہو کہ (اس کو) جھٹلائے پھرتے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 83-پھر کیوں نہیں (روح کو روک لیتے) جب کہ وہ حلق کے نرخرے تک پہنچ جاتی ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 84-اور تم اس وقت کی (حالت کو) دیکھ رہے ہوتے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 85-اور ہم اس وقت تم سے زیادہ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔

سورۃالواقعۃ آیت 86-پھر اگر تم کسی کے تابع نہیں ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 87-تو اس (روح) کو واپس کیوں نہیں پھیر لیتے اگر تم سچے ہو؟۔

سورۃالواقعۃ آیت 88-پس اگر وہ (اللہ کے) مقربین میں سے ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 89-تو (اس کے لئے) راحت و آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کی جنت ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 90-اور اگر وہ اصحاب الیمین (یعنی دائیں ہاتھ والوں) میں سے ہوا۔

سورۃالواقعۃ آیت 91-پس (کہا جائے گا کہ) تمہارے لئے سلام (یعنی سلامتی) ہے تم اصحاب الیمین (یعنی دائیں ہاتھ والوں) میں سے ہو۔

سورۃالواقعۃ آیت 92-اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوا۔

سورۃالواقعۃ آیت 93-تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی مہمانی ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 94-اور (اس کو) دوزخ میں داخل کیا جانا ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 95-(جو کچھ کہا گیا) یہ بلا شبہ حق الیقین (یعنی حقیقی اور یقینی بات) ہے۔

سورۃالواقعۃ آیت 96-پس تم اپنے عظمتوں والے رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الکَرِیم کے اوصاف وکلمات) بیان کرتے رہو۔

57-(أياتها-29) <سورۃالحدید>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالحدید آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحدید آیت 1-جو مخلوق بھی آسمانوں وزمین میں ہے سب اللہ ہی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ المُجِیب کے اوصاف وکلمات) بیان کرتی ہے۔اور وہ بڑا غالب نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالحدید آیت 2-آسمانوں وزمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے۔وہی زندگی دیتا اور مارتا ہے۔اور وہ ہر چیز پر بخوبی قادر ہے۔

سورۃالحدید آیت 3-وہی اول۔اور وہی آخر۔اور وہی ظاہر۔اور وہی باطن۔اور وہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

سورۃالحدید آیت 4-وہی تو ہے جس نے آسمانوں وزمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوا۔جو کچھ بھی زمین میں داخل ہوتا اور جو اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے سب اسے معلوم ہے۔اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے گہری نگاہ سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

سورۃالحدید آیت 5-آسمانوں وزمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور سب معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

سورۃالحدید آیت 6-وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔اور وہ تو دلوں کے رازوں تک سے خوب واقف ہے۔

سورۃالحدید آیت 7-اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس (مال ودولت) میں اس نے تم کو پہلوں کا جانشین بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

سورۃ الحدید آیت 8- تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ (اس کا) رسول تمہیں بلا رہا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور اگر تم یقین کرنے والے ہو تو وہ (اللہ جل شانہ) تم سے (اس پر) عہد و پیمان بھی لے چکا ہے۔

سورۃ الحدید آیت 9- وہی تو ہے جو اپنے بندے پر وضاحت بھری آیات نازل کرتا ہے تاکہ تم سب کو ظلمت کے اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت میں لائے۔ اور بیشک اللہ تم پر نہایت شفیق. بڑا ہی مہربان ہے۔

سورۃ الحدید آیت 10- اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کے لئے ہے۔ تم میں سے وہ جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی لڑی اور وہ جنہوں نے اس کے بعد خرچ کیا اور جنگ کی بالکل. برابر نہیں ہو سکتے۔ (بلکہ پہلوں کا) درجہ کہیں بڑھ کر ہے اگرچہ اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

سورۃ الحدید آیت 11- کون ہے جو اللہ کو قرضۂ حسنہ دے تاکہ وہ اس کو اس کے لئے کئی گنا بڑھاتا جائے اور اس کے لئے بہترین اجر ہو جائے۔

سورۃالحدید آیت 12-جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ایمان ان کے آگے آگے اور دائیں طرف چل رہا ہوگا۔ (کہا جائے گا کہ) آج تم کو ان جنتوں کی بشارت ہو جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

سورۃالحدید آیت 13-اس دن منافق مَرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ ذرا ہماری طرف بھی نظر کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں (ان سے) کہا جائے گا کہ تم پیچھے کو لوٹ جاؤ پھر وہاں پر روشنی تلاش کرو پھر ان کے اور اہلِ ایمان کے بیچ ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندرونی جانب تو رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

سورۃالحدید آیت 14-تو (مبتلائے عذاب لوگ) اہلِ ایمان کو ندیٰ دیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے ؟۔وہ کہیں گے (کیوں نہیں) ہاں !۔ مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈال لیا اور تم (ہم پر گردشوں کے) منتظر رہے اور شک و شبہ میں ہی پھنسے رہے۔اور جھوٹی امیدوں نے تمہیں فریب دے دیا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ پہنچا۔اور دھوکے باز (شیطان) نے تمہیں اللہ کے بارے دھوکے میں ہی ڈالے رکھا۔

سورۃالحدید آیت 15-پس آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان سے جو کفر کے مرتکب ہوئے تھے۔ تم سب کا ٹھکانہ جہنم کی آگ ہے۔یہی (جہنم) تمہارا مولیٰ ہے اور وہ کیا ہی برا مقام ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالحدید آیت 16-کیا ایمان والوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر و یاد اوراس کے نازل کردہ برحق (قرآن) کے لئے نرم ہو جائیں؟۔اوروہ کہیں ان لوگوں جیسے نہ ہو جائیں جن کو اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر (اس سے لاتعلّقی میں) ان پر طویل مدت گزر گئی توان کے دل سخت ہوگئے۔اوران میں سے بہت سارے لوگ فاسق ہوگئے۔

سورۃالحدید آیت 17-جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعدزندہ کرتا ہے۔یقینی طور پر ہم نے اپنی آیات تمہارے لئے کھول کھول کر واضح کردی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

سورۃالحدید آیت 18-بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جو اللہ کو قرضۂ حسنہ دیتے ہیں یہ ان کے لیے (کئی گنا) بڑھادیا جائے گا۔اوریہ ان کے لئے عزت واکرام والا اجر ہے۔

سورۃالحدید آیت 19-اور جو لوگ اللہ اوراس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کانورِایمان ہےاوران کا اجر بھی ہے۔اور جو لوگ کافرو ناشکرے ہو گئےاور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی دوزخ والے ہیں۔

سورۃالحدید آیت 20-اور خوب جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشہ۔ظاہری زیب وزینت۔باہمی فخرو ستائش۔اورمال واولاد میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی خواہش ہے۔(اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ اس سے (پیداشدہ) کھیتی کسانوں کو خوش کردیتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم اسے زرد پڑتے ہوئے بھی دیکھتے ہو۔پھر چوراچورا ہو جاتی ہے۔اورآخرت میں سخت عذاب بھی ہے

اور اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی بھی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کے سامان کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

سورۃالحدید آیت 21-(اے بندو!) اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں لپکو جس کی چوڑائی آسمان و زمین کی چوڑائی کے برابر ہے جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائیں۔ اور یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کر دیتا ہے اور اللہ بڑے ہی فضل و کرم والا ہے۔

سورۃالحدید آیت 22-کوئی بھی مصیبت نہ تو زمین میں اور نہ ہی تمہاری جانوں پر پڑتی ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں مگر ایک کتاب میں لکھی ہوتی ہے بیشک یہ بات اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃالحدید آیت 23-اس لئے کہ جو چیز تم سے کھو جائے اس پر افسوس و غم نہ کرو اور جو کچھ اس (اللہ جل شانہ) نے تمہیں دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ ہر اِترانے والے شیخی بگھارنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

سورۃالحدید آیت 24-جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو بھی منہ پھیرے تو بیشک اللہ بھی بے پروا حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃالحدید آیت 25-البتہ یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی ہوئی نشانیاں (معجزے) دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتابیں اور میزان نازل کیا تاکہ بنی نوع انسان عدل و انصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے ہی لوہا

https://quranexcel.com

نازل کیا جس میں (سامانِ حرب کے لئے) قوت بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے اور بہت سے فائدے بھی ہیں تاکہ اللہ جانچ کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے؟۔ بیشک اللہ بڑا طاقتور نہایت زبردست ہے۔

سورۃالحدید آیت 26-اور البتہ یقینی طور پر ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو رسول بنا کر بھیجا اور ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب (کا سلسلہ وقتاً فوقتاً جاری) رکھا۔ پس ان میں سے بعض تو ہدایت پر ہیں۔ اور ان میں سے بہت سارے لوگ فاسق (بدکار) ہیں۔

سورۃالحدید آیت 27- پھر ہم نے ان کے بعد انہی کے نقشِ قدم پر (اور) رسولوں کو بھی بھیجا اور ان کے پیچھے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو بھیجا اور اسے انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت ڈال دی۔ اور رہبانیت تو انہوں نے خود ایجاد کرلی تھی ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ ہاں البتہ انہوں نے اسے اللہ کی خوشنودی کی خاطر اختیار کیا تھا پھر اس کا پوری طرح نبھا بھی نہ کرسکے جیسا کہ نبھانے کا حق تھا۔ پس جو لوگ ان میں ایمان لائے ہم نے ان کو ان کا اجر عطا کردیا مگر ان میں سے بہت سارے لوگ تو فاسق ہی ہیں۔

سورۃالحدید آیت 28-اے ایمان والو!۔ اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ عطا کرے گا اور تمہیں وہ نور ایمان دے گا کہ جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہاری مغفرت بھی کردے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحدید آیت 29-اس لئے کہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ بھی کہ فضل صرف اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ بڑے ہی فضل و کرم کا مالک ہے۔

58-(أياتها.22) <سورة المجادلة>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃ المجادلۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 1-یقیناً اللہ نے اس عورت (خولہ بنت ثعلبہؓ) کی التجا سن لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے میں تم سے بحث و تکرار کرتی اور اللہ سے شکوہ و شکایت کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ بیشک اللہ بڑا سننے والا نہایت بصیرت والا ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 2- تم میں سے جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں)۔ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے ہیں۔اور البتہ یہ لوگ ایک بہت ہی نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔اور بلاشبہ اللہ بڑا درگزر کرنے والا نہایت بخشنے والا ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 3-اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں اور پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو باہمی ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے (شوہر کو) ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔یہ بات ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ المجادلۃ آیت 4- پھر جو (غلام) نہ پائے تو جنسی تعلق قائم کرنے سے پہلے لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے اور جو اس پر بھی قدرت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ (تمہارا ایمان مضبوط ہو جائے) یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لئے کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 5- بلا شبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (ایسے) ذلیل کیے جائیں گے جیسے کہ ان سے پہلے لوگ ذلیل کیے گئے۔ اور یقیناً ہم نے تو وضاحت بھری صاف صاف آیات نازل کردی ہیں۔ اور منکروں (ناشکروں) کے لئے تو ذلت آمیز عذاب ہی ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 6- جس دن اللہ ان سب کو زندہ کرکے اٹھائے گا تو جو کچھ وہ کرتے رہے تھے انہیں جتائے گا کہ اللہ نے تو (ان کے کیے سب کام) یاد رکھے مگر خود وہ لوگ (ان کو) بھول گئے اور اللہ ہی ہر چیز پر شاہد ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 7- کیا تم نے کبھی غور نہیں کیا کہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے؟۔ کہیں بھی تین آدمیوں کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے۔ اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر یہ کہ وہ جہاں بھی ہوں اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر وہ قیامت کے دن انہیں جتائے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں؟۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 8-کیا تم نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا ؟۔تو جس سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی کام کرتے رہتے ہیں اور وہ گناہ کی ظلم وزیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تم کو اس طرح دعا دیتے ہیں جس طرح اللہ نے تم کو دعا نہیں دی اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ برحق نبی ہے تو) اللہ ہماری ان باتوں پر ہمیں سزا کیوں نہیں دیدیتا؟۔ان کے لئے جہنم ہی کافی ہے جس میں وہ پڑے رہیں گے پس وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 9-اے ایمان والو !۔ تم جب آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ کی ظلم وزیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں کبھی نہ کرو بلکہ نیکوکاری اور تقویٰ اختیار کرنے کی باتیں کیا کرو اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب محشر میں جمع کئے جاؤگے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 10-البتہ (کافروں کی) سرگوشیاں صرف شیطان کی طرف سے ہیں تاکہ وہ ایمان والوں کو رنج وغم پہنچائیں حالانکہ اللہ کے اذن کے بغیر انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچایا جاسکتا اور ایمان والوں کو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 11-اے ایمان والو ! جب تم سے کہا جائے کہ (آنے والوں کے لئے) مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھ جایا کرو اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو اللہ ان

https://quranexcel.com

لوگوں کے درجے بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم دیا گیا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 12-اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی سرگوشی کرنا چاہو تو اپنی اس رازدارانہ بات سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزہ ہے۔ پھر اگر اس کے لئے کچھ نہ پاؤ تو بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 13-کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ رسول سے سرگوشی کرنے سے قبل صدقہ دیا جائے! ۔ پھر جب تم نے ایسا نہیں کیا تو اللہ نے بھی تمہیں معاف کر دیا۔ پس نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 14-کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب نازل کیا ہے؟۔ وہ نہ تو تم میں سے ہیں اور نہ ہی ان میں سے ہیں اور وہ جانتے بوجھتے جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے ہیں۔

سورۃ المجادلۃ آیت 15-اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے جو کچھ یہ کرتے ہیں یقیناً بہت برا کام کرتے ہیں۔

سورۃ المجادلۃ آیت 16-انہوں نے اپنی قَسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں پس ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 17-ان کے مال اور ان کی اولاد انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں ذرا بھی کام نہیں آئیں گے۔ یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اسی میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 18-جس دن اللہ ان سب کو (بروزِ قیامت) اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اسی طرح وہ اس (اللہ جل شانہ) کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے اور سمجھیں خیال کریں گے کہ بیشک وہ کسی شے پر (یعنی بچ نکلنے کی دلیل پر) ہیں۔ خبردار!۔ یہ لوگ البتہ بالکل جھوٹے ہیں۔

سورۃ المجادلۃ آیت 19-شیطان نے ان پر غلبہ حاصل کر لیا ہے اور اس نے انہیں اللہ کی یاد یکسر بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کا لشکر ہیں سن رکھو!۔ بلاشبہ شیطانی لشکر ہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 20-البتہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہونے والے ہیں۔

سورۃ المجادلۃ آیت 21-اللہ نے لکھ دیا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول ہی ضرور غالب آ کر رہیں گے بیشک اللہ بڑا زورآور نہایت زبردست ہے۔

سورۃ المجادلۃ آیت 22-جو بھی اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو اللہ و رسول کے دشمنوں سے دوستی رکھتے ہوئے نہیں پاؤ گے۔ اگرچہ وہ (دشمن) ان کے باپ۔ یا ان کے بیٹے۔ یا ان کے بھائی۔ یا ان کے قبیلے والے لوگ ہی ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان ثبت کر دیا ہے اور

https://quranexcel.com

اپنی خاص روح سے ان کی تائید کی ہے اور انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہو گئے یہ لوگ اللہ کا لشکر ہیں آگاہ رہو!۔ بیشک اللہ کا لشکر ہی فلاح پانے والا ہے۔

59-(أياتها-24) <سورة الحشر> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃ الحشر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحشر آیت 1-ہر وہ چیز جو آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے اللہ ہی کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الُمجِید کے اوصاف و کلمات) بیان کرتی ہے۔ اور وہ بڑا ہی زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الحشر آیت 2-وہی تو ہے جس نے اہلِ کتاب کے کافروں کو پہلی بار اکٹھا کرکے ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے وہم و گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ بھی سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ (کی گرفت) سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو ایسی جگہ سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں (رسول کا ایسا) رعب ڈال دیا کہ وہ خود اپنے ہی ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی اپنے گھروں کو اُجاڑنے لگے۔ پس اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت حاصل کرو۔

سورۃ الحشر آیت 3-اور اگر اللہ نے ان کے حق میں جلاوطنی نہ لکھ رکھی ہوتی تو ان کو دنیا ہی میں عذاب دے دیتا اور آخرت میں ان کے لئے دوزخ کا عذاب بھی ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالحشر آیت 4-یہ اس لئے۔کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سورۃالحشر آیت 5-(مومنو) تم نے کھجوروں کے جو درخت کاٹ ڈالے یا جن کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ کے اذن واجازت سے تھا اور تاکہ وہ فاسقوں کو رسوا ہو جانے دے۔

سورۃالحشر آیت 6-اور جو مال اللہ نے اپنے رسول کو ان لوگوں سے (بغیر جنگ کے) دلوایا پس اس میں تمہارا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ تم لوگوں نے نہ تو اس پر گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃالحشر آیت 7-جو مال اللہ نے بستی والوں سے اپنے رسول کو دلوایا ہے وہ اللہ کا۔اور رسول کا۔اور (اس کے) قرابتداروں۔اور یتیموں۔اور مسکینوں۔اور مسافروں کا ہے۔تاکہ وہ تمہارے دولتمندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔اور جو کچھ رسول تمہیں دے دیں وہ لے لو اور جس سے منع کر دیں اس سے رک جاؤ اور اللہ سے ہی ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

سورۃالحشر آیت 8-(نیز وہ مال) ان غریب مہاجروں کے لئے ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکال دیئے گئے (اور) جو اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں اور یہ لوگ بالکل سچے لوگ ہیں۔

سورۃالحشر آیت 9-(اور یہ مال) ان کے لئے بھی ہے جن لوگوں نے اس دیارِ مدینہ میں اور ایمان میں ان سے پہلے اپنی جگہ بنالی اور جو بھی ہجرت کرکے ان کے پاس آتا ہے وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔اور جو کچھ ان کو ملاہے اس سے اپنے دل میں کچھ خلش نہیں پاتے۔اور وہ ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود بھی ضرورت مند ہوتے ہیں۔اور جو بھی نفس کی حرص سے بچالیے گئے تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

سورۃالحشر آیت 10-اور (ان کے لئے بھی) جو ان کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب !۔ ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لئے کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔اے ہمارے دب !۔تو یقیناً بڑا شفقت کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحشر آیت 11-کیا تم نے منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر اہلِ کتاب بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کیے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم تمہارے معاملے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے ؟۔اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ البتہ بالکل جھوٹے ہیں۔

سورۃالحشر آیت 12-اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے۔اور اگر ان کی مدد کریں بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے بھی) کوئی مدد نہیں ملے گی۔

سورۃالحشر آیت 13-(مسلمانو!) تمہاری ہیبت تو ان کے دلوں میں (نعوذ باللہ) اللہ سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس لئے کہ یہ لوگ سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

سورۃالحشر آیت 14-یہ سب مل کر بھی تم سے (کھلے میدان میں) نہیں لڑ سکیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کے پیچھے سے (چھپ کر)۔ان کا آپس میں تو بڑا رعب ہے اور تم خیال کرتے ہو کہ وہ متحد ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے پڑے ہیں اس لئے کہ یہ بالکل بے عقل لوگ ہیں۔

سورۃالحشر آیت 15-ان کا حال کچھ ان لوگوں جیسا ہے جو ان سے کچھ پہلے ہی اپنے کرتوتوں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے بھی المناک عذاب ہے۔

سورۃالحشر آیت 16-یہ (لوگ) شیطان کی مانند ہیں جو (پہلے) تو انسان سے کہتا ہے کہ کفر اختیار کر۔اور جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو وہ (شیطان) کہنے لگتا ہے کہ البتہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں بلاشبہ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

سورۃالحشر آیت 17-پس ان دونوں (شیطان اور اس کے پیچھے چلنے والے) کا انجام یہ ہو گا کہ دونوں ہمیشہ دوزخ میں کہ اسی میں رہیں گے اور ظالم لوگوں کی یہی سزا ہے۔

سورۃ الحشر آیت 18-اے ایمان والو !۔اللہ سے ہی ڈرتے رہو اور ہر کسی کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا کچھ آگے بھیجا ہے۔اور (پھر سے یہ ایک یاد دہانی ہے کہ) اللہ سے ہی ڈرتے رہو یقینی طور پر جو بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے اچھی طرح باخبر ہے۔

سورۃ الحشر آیت 19-اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اللہ کو یکسر بھول گئے پھر اللہ نے بھی ان کو اپنے آپ سے بھولنے والا بنا دیا۔یہی لوگ تو فاسق ہیں۔

سورۃ الحشر آیت 20-دوزخ والے اور جنت والے (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی لوگ ہی تو کامیاب و کامران ہیں۔

سورۃ الحشر آیت 21-اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے جھکا جاتا اور پاش پاش ہوا جاتا ہے۔اور یہ مثالیں بنی نوع انسان پر ہم اس لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کیا کریں۔

سورۃ الحشر آیت 22-وہ اللہ ہی تو ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے قابل نہیں ہے ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔وہی تو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الحشر آیت 23-وہ اللہ ہی تو ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔وہی تو حقیقی بادشاہ ۔ مقدس ذات۔ سراپا سلامتی۔امن و امان دینے والا۔نگہبانی کرنے والا۔غالب آنے والا۔نہایت

زبردست۔بڑے زور و جبر والا۔بڑائی و کبریائی والا ہے۔اللہ تو ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے بالکل پاک ہے۔

سورۃالحشر آیت 24-وہی اللہ جو (تمام مخلوقات کا) خالق۔ایجاد و اختراع کرنے والا۔صورتیں بنانے والا۔سب اچھے سے اچھے نام اسی کے ہیں۔ہر وہ چیز جو آسمانوں و زمین میں ہے۔سب اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ القَوِیُ کے اوصاف و کلمات) بیان کرتی ہے۔اور وہ بہت ہی زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

60-(آیاتھا-13) <سورۃالممتحنۃ>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنیۃ>

سورۃالممتحنۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالممتحنۃ آیت 1-اے ایمان والو!۔تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اپنا ولی اولیاء (دوست) نہ بناؤ کہ ان کے پاس دوستی کے پیغام بھیجنے لگو حالانکہ یقیناً وہ اس سچے دین کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے اور وہ رسول کو اور خود تمہیں بھی محض اس بات پر جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لائے ہو۔اگر (اِدھر) تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نکلے ہو (تو اُدھر) تم چھپ کر ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو؟۔حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو تم میں سے ایسا کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 2-اگر یہ لوگ تم پر قابو پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہی ہوں اور برائی کے ساتھ تم پر ہاتھ بھی بڑھائیں اور اپنی زبانیں بھی اور وہ چاہیں کہ کاش تم بھی کافر و ناشکرے ہو جاؤ۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 3- قیامت کے دن نہ تو تمہارے رشتہ دار کام نہ آئیں گے اور نہ ہی تمہاری اولاد۔ اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے ہر طرح نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہے۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 4- یقینی طور پر تمہارے لئے ابراہیمؑ (کی ذات) میں اچھا نمونہ ہے اور ان لوگوں میں بھی جو اس کے ہمراہ تھے۔جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک ہم تم سے اور ان سے جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو سخت بیزار ہیں۔ ہم تمہارا انکار کرتے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے اس وقت تک عداوت اور دشمنی پیدا ہو گئی جب تک کہ تم واحد و یکتا اکیلے اللہ پر ایمان نہ لے آؤ۔ مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے کہنا کہ میں تمہارے لئے ضرور مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے تمہارے بارے کسی چیز کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔اے ہمارے رب !۔ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 5-اے ہمارے رب !۔ ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا ہماری مغفرت کر دے اور اے ہمارے رب !۔ بیشک تو ہی تو خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الممتحنۃ آیت 6- البتہ یقینی طور پر تمہارے لئے ان لوگوں میں ایک اچھا نمونہ ہے جو بھی اللہ پر اور روزِ قیامت (کی ملاقات) پر امید رکھتا ہے۔ اور جو منہ موڑ جائے تو بیشک اللہ بھی بے پرواہ حقیقی تعریف کے لائق ہے۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 7- بہت ممکن ہے کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے (آج) تم دشمنی رکھتے ہو کبھی محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 8- جن لوگوں نے نہ تو دین کے معاملے میں تم سے جنگ کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ نیکی کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ تمہیں منع نہیں کرتا۔ بیشک اللہ تو انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 9- اللہ تو البتہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد بھی کی۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

سورۃ الممتحنۃ آیت 10- اے ایمان والو! ۔ جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کی آزمائش کر لیا کرو۔ اللہ تو ان کے ایمان کو بخوبی جانتا ہے۔ پس اگر تمہیں پتہ چل جائے کہ وہ مومن ہیں تو پھر انہیں کفار کی طرف واپس نہ بھیجو۔ نہ تو یہ اُن کے لئے حلال ہیں اور نہ ہی وہ اِن عورتوں کے لئے

حلال ہیں۔اور جو کچھ انہوں نے (اِن پر) خرچ کیا ہو وہ اُن کو ادا کر دو۔اور تمہارے لئے کچھ گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرو جبکہ تم ان کے مہر انہیں ادا کر دو۔اور تم (بھی) کافر عورتوں کو (اپنے نکاح میں) نہ روکے رکھواور تم نے (ان پر جو مہر) خرچ کیا ہے وہ (ان سے) واپس طلب کر لو۔اور کافر بھی جو انہوں نے خرچ کیا ہے (مسلمان بیویوں سے واپس) مانگ لیں۔یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ بڑا جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورة الممتحنة آیت 11-اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی عورت کافروں کے پاس چلی جائے پھر (نوبت ملنے پر جو مالِ غنیمت ملے۔اس میں سے) بدل حاصل کرکے ان لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اتنا مال دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

سورة الممتحنة آیت 12-اے نبی! جب مومن عورتیں اس بات پر تمہارے پاس بیعت کرنے کو آئیں کہ کبھی اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی۔نہ چوری کریں گی۔نہ بدکاری کریں گی۔نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں سے کوئی بہتان گھڑ لائیں گی۔اور نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔اور اللہ سے ان کے لئے مغفرت کی دعا مانگو۔بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالممتحنۃ آیت 13-اے ایمان والو! ۔ان لوگوں سے دوستی نہ کیا کرو جن پر اللہ نے اپنا غضب نازل کیا ہے۔ وہ آخرت سے بالکل اسی طرح ناامید ہیں جس طرح کافر لوگ قبروں میں پڑے مردوں (کے جی اُٹھنے) سے ناامید ہیں۔

61-(اٰیاتھا-14) <سورۃالصف>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنیۃ>

سورۃالصّف آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالصّف آیت 1-ہر وہ چیز جو آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الوہیت کے اوصاف و کلمات) بیان کرتی ہے۔اور وہ پوری طرح غالب ہے نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالصّف آیت 2-اے ایمان والو! ۔تم وہ کہتے ہی کیوں ہو جو کر نہیں پاتے ہو؟۔

سورۃالصّف آیت 3-اللہ کے نزدیک یہ بڑی ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو کر نہ پاؤ۔

سورۃالصّف آیت 4-بیشک اللہ ان کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں (ایسے) صف باندھے جم کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار ہیں۔

سورۃالصّف آیت 5- اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم کیوں مجھے اذیت دیتے ہو حالانکہ یقیناً تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں؟۔ جب وہ لوگ کج روی کرتے رہے تو اللہ نے بھی ان کے دلوں کو اور ٹیڑھا ہو جانے دیا۔اور اللہ فاسقوں کو راہ یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃالصّف آیت 6-اور جب عیسیٰؑ بن مریمؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل !۔ میں یقیناً تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں میں اس تورات کی تصدیق کرتا ہوں جو مجھ سے پہلے آچکی ہے۔اور بشارت سناتا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ﷺ ہو گا۔پھر جب وہ ان کے پاس واضح دلائل (معجزے) لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

سورۃالصّف آیت 7-اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا؟۔ جسے اسلام کی طرف بلایا جارہا ہو اور وہ اللہ پر جھوٹے بہتان گھڑلے اور اللہ بھی ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃالصّف آیت 8-یہ تو چاہتے ہیں کہ اللہ کے نورِ ہدایت کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بجھادیں مگر اللہ اپنے نور کو پورا کرکے رہے گا خواہ کافروں (ناشکروں) کو برا ہی لگتا رہے۔

سورۃالصّف آیت 9-وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے (دنیا کے) سارے دینوں پر غالب کردے خواہ شرک کرنے والوں کو ناگوار ہی لگے۔

سورۃالصّف آیت 10-اے ایمان والو !۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں المناک عذاب سے بچالے ؟۔

سورۃالصّف آیت 11-(کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد (یا بھرپور جدوجہد) کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

سورۃالصّف آیت 12-(تو) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں جنت کے ان باغوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں اور دائمی جنت کے پاکیزہ مکانوں میں داخل کرے گا یہی تو عظمت والی کامیابی ہے۔

سورۃالصّف آیت 13-اوردوسری چیز بھی (اے نبیؐ) جسے تم بہت زیادہ پسند کرتے ہو وہ اللہ کی طرف سے مدد و نصرت ہے اور قریب والی فتح و کامرانی ہے۔اور ایمان والوں کو (بھی یہ) بشارت سنادو۔

سورۃالصّف آیت 14-اے ایمان والو!۔اللہ کے (دین میں) مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسٰیؑ بن مریمؑ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہیں ؟۔جو اللہ کی طرف بلانے میں میرے مددگار ہوں۔حواری کہنے لگے ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں۔پھر بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر ہی رہا۔تو ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد کی پس وہ غالب ہو گئے۔

62-(أياتها-11) <سورۃالجمعة>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالجمعۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالجمعۃ آیت 1-جو آسمانوں میں اور جو بھی زمین میں ہیں سب اس اللہ کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الحُمَید کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے ہیں جو حقیقی بادشاہ۔مقدس ۔نہایت زبردست ۔بڑا ہی حکمت والا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃالجمعۃ آیت 2-وہی تو ہے جس نے ان پڑھ قوم میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو اس (اللہ جل شانہ) کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے پہلے تو یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

سورۃالجمعۃ آیت 3-اور ان میں سے دوسروں (یعنی آئندہ آنے والوں) کی طرف بھی بھیجا جو ابھی تک ان سے نہیں ملے۔اور وہ بڑا زبردست نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالجمعۃ آیت 4-یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

سورۃالجمعۃ آیت 5-جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا پھر انہوں نے اس پر عمل نہ کیا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوئی ہوں۔اور کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دیتے ہیں اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیتا۔

سورۃالجمعۃ آیت 6-کہہ دو کہ اے یہودیو!۔اگر تمہارا یہ خیال ہے کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر صرف تم ہی اللہ کے ولی اولیاء ہو تو پھر موت کی آرزو کرو اگر تم بالکل سچے ہو۔

سورۃالجمعۃ آیت 7-اور وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے اپنے ان اعمال کی وجہ سے جو آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الجمعۃ آیت 8- کہہ دو کہ البتہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو بہر حال تم کو مل کر رہے گی۔ پھر تم اس (اللہ جل شانہ) کے حضور لوٹائے جاؤگے جو ہر غیب وظاہر کا جاننے والا ہے پس وہ تمہیں جتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔

سورۃ الجمعۃ آیت 9-اے ایمان والو!۔ جمعے والے دن جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور سب خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ بات تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

سورۃ الجمعۃ آیت 10-پھر جب نماز ادا کر چکو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو۔ اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

سورۃ الجمعۃ آیت 11-اور (کچھ لوگ) جب کوئی تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے کہیں بہتر ہے۔ اور اللہ ہی بہترین رزق دینے والا ہے۔

63-(أياتها-11) <سورۃ المنافقون>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃ المنافقون آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ المنافقون آیت 1-جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً تم اس کے رسول ہو۔ لیکن اللہ ظاہر کیئے دیتا ہے کہ منافق لوگ البتہ بالکل جھوٹے ہیں۔

سورۃ المنافقون آیت 2-انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پس اس طرح وہ اللہ کی راہ سے خود رکتے اور دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ یقیناً کیا ہی برا ہے وہ کام جو کر رہے ہیں۔

سورۃ المنافقون آیت 3-یہ اس لئے ہے کہ پہلے تو وہ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مہر ثبت ہوتی گئی پس (اب) وہ کچھ بھی نہیں سمجھ پاتے۔

سورۃ المنافقون آیت 4-اور جب تم انہیں دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کتنے) اچھے لگتے ہیں۔ اور اگر وہ بات کریں تو ان کی بات (کو توجہ) سے سنو (ایسے کہ عقل و ایمان سے عاری) گویا کہ لکڑیاں ہیں جو دیوار سے ٹیک لگائی گئی ہیں۔ (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف (بلا) سمجھتے ہیں ۔یہی (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بچ کے رہو اللہ ان کو غارت کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

سورۃ المنافقون آیت 5-اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت طلب کریں تو وہ اپنا سر مٹکا دیتے ہیں اور تم انہیں دیکھو گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آنے سے) گریز کرتے ہیں۔

سورۃ المنافقون آیت 6- تم ان کے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے لئے برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ بیشک اللہ ایسے فاسقوں کو ہدایت یاب نہیں ہونے دیا کرتا۔

سورۃالمنافقون آیت 7-یہی وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے پاس رہنے والوں پر (اپنا مال) خرچ نہ کرو تاکہ وہ (از خود) منتشر ہو جائیں۔حالانکہ آسمان وزمین کے سارے خزانے اللہ ہی کے ہیں مگر منافق لوگ نہیں سمجھتے۔

سورۃالمنافقون آیت 8-کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے گئے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے ضرور نکال باہر کریں گے۔حالانکہ عزت تو ساری صرف اللہ اس کے رسول اور مومنوں کے لئے ہے لیکن منافق لوگ نہیں جانتے۔

سورۃالمنافقون آیت 9-اے ایمان والو!۔ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کریں گے تو وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

سورۃالمنافقون آیت 10-اور جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس سے قبل خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر وہ کہے کہ اے میرے رب!۔تو نے کیوں نہ مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی کہ میں صدقہ وخیرات کرلیتا اور صالحین بندوں میں سے ہو جاتا۔

سورۃالمنافقون آیت 11-اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اسے ہر گز مہلت نہیں دیتا۔اور اللہ اچھی طرح باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

64-(أياتها-18) <سورۃالتغابن>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

https://quranexcel.com

سورۃ التغابن آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 1-جو بھی آسمانوں وزمین میں ہیں سب اسی اللہ کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الصَّمَد کے اوصاف وکلمات) بیان کرتے ہیں۔اسی کی حقیقی بادشاہت ہے اور ہر طرح کی تعریف (شکر) اسی کے لئے ہے اور وہی ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃ التغابن آیت 2-وہی تو ہے جس نے تم سب کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر و ناشکرا ہے اور کوئی مومن۔اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 3-اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر صورتیں بھی بہت عمدہ بنائیں اور (سب کو) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 4-وہ تو ہر اس چیز کو جانتا ہے جو بھی آسمانوں وزمین میں ہے اور اسے وہ بھی معلوم ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔اور اللہ تو سینوں کے رازوں تک کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 5-کیا تمہیں ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا تو اپنے کیے ہوئے کرتوتوں پر وبال کا مزہ چکھ لیا؟۔اور ان کے لئے تو (آخرت کا) المناک عذاب بھی ہے۔

سورۃالتغابن آیت 6-یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان کے رسول واضح دلائل لے کر ان کے پاس آتے رہے مگر وہ کہنے لگے کہ کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے ؟۔پس وہ کافر و ناشکرے ہو گئے اور منہ پھیر لیا۔اور اللہ نے بھی (ان کی) کوئی پروانہ کی۔اور اللہ تو بے نیاز حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃالتغابن آیت 7-کافر لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہر گز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو (کیوں نہیں) ہاں !۔میرے رب کی قسم !۔تم لازمی اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہو گا وہ ضرور تم کو جتایا جائے گا اور یہ کام اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

سورۃالتغابن آیت 8-پس تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نورِ ہدایت (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے۔اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے۔

سورۃالتغابن آیت 9-جس دن اللہ تم سب کو محشر والے دن جمع کرے گا یہی تو وہ باہمی ہار جیت کا دن ہو گا ۔اور جو اللہ پر ایمان لایا ہو گا اور عمل صالح کیا ہو گا اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا۔اور اس کو ایسے جنت کے باغوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں رواں دواں ہوں گی۔وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے یہی تو بڑی عظمت والی کامیابی ہے۔

سورۃالتغابن آیت 10-اور جو لوگ کافر و ناشکرے ہو گئے تھے اور ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا یہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں جو ہمیشہ ہمیش اسی میں رہیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 11- کسی پر کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ کے اذن واجازت سے۔اور جو بھی اللہ پر ایمان لے آئے اللہ اس کے دل کو صحیح راستہ دکھادیتا ہے۔اور اللہ کو ہر چیز کا پوری طرح علم ہے۔

سورۃ التغابن آیت 12-اور اللہ کا حکم مانو رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم منہ پھیر لوگے تو البتہ (جان رکھو کہ) ہمارے رسول کے ذمے صرف پیغام کا واضح طور پر پہنچادینا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 13-وہ اللہ ہی ہے جس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔تو ایمان والوں کو چاہیئے کہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں۔

سورۃ التغابن آیت 14-اے ایمان والو!۔البتہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں پس ان سے (ہوشیار رہو) بچتے رہو۔اور اگر معاف کردو اور درگزر کرلو اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ التغابن آیت 15- بیشک تمہارے مالوں اور تمہاری اولاد میں تو صرف آزمائش ہے۔اور اجرِ عظیم تو اللہ کے پاس ہی ہے۔

سورۃ التغابن آیت 16-پس جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو۔اور (اللہ کے دین کی باتیں) سنا کرو اور اطاعت کرلو اور (اس کی راہ میں) خرچ کیا کرو یہی تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔اور جس نے اپنے نفس کو بُخل سے بچالیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ التغابن آیت 17-اگر اللہ کو قرضۂ حسنہ دو گے تو اللہ اس کو تمہارے لئے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔اللہ تو بڑا ہی قدر دان نہایت حلیم و بردبار ہے۔

سورۃ التغابن آیت 18-وہی تو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا انتہائی زبردست کمال حکمت والا ہے۔

65-(أياتها 12) <سورة الطلاق>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃ الطلاق آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الطلاق آیت 1-اے نبیؐ (کہہ دو کہ) جب تم (لوگ) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انہیں عدت کے حساب سے طلاق دو اور پھر عدت کا شمار رکھو۔اور اللہ ہی سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے۔(دورانِ عدت) ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کوئی صریح بے حیائی کا کام کر لیں۔اور یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں۔اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو یقیناً وہ خود اپنے اوپر ظلم کرے گا۔تم نہیں جانتے کہ شاید اللہ اس کے بعد کوئی (بہتری یا) نئی صورت پیدا کر دے۔

سورۃ الطلاق آیت 2-پھر جب وہ اپنی (مقررہ) عدت کی مدت کے قریب پہنچ جائیں تو ان کو یا تو موزوں طریقے سے (زوجیت میں) روک لو یا پھر منصفانہ طریقے سے علیحدہ کر دو۔اور اپنوں میں سے دو عادل مردوں کو گواہ بنالو۔اور اللہ کے لئے صحیح گواہی دو ان باتوں سے ہر اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے(تو) اللہ بھی اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دیتا ہے۔

سورۃ الطلاق آیت 3-اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ (اللہ جل شانہ) اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔بیشک اللہ اپنے کام کو پورا کرنے والا ہے۔اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

سورۃ الطلاق آیت 4-اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر ان (کی عدت) کے بارے میں کوئی شک شبہ ہو۔تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور یہی حکم ان عورتوں کا ہے جنہیں حیض نہ آتا ہو۔اور حاملہ عورتوں کی میعاد وضعِ حمل (یعنی بچّہ جننے) تک ہے۔اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے معاملے میں سہولت پیدا کر دیتا ہے۔

سورۃ الطلاق آیت 5-یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تم پر نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کے اجر کو بڑھا دیتا ہے۔

سورۃ الطلاق آیت 6-ان کو (عدت میں) اپنی حیثیت کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اور ان پر دل تنگ کرتے ہوئے انہیں تکلیف نہ دو۔اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کا سب خرچ دیتے رہو یہاں تک ان کا وضعِ حمل ہو جائے۔پھر اگر تمہارے لئے (بچے) کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت بھی دو۔اور

(بچے کے لئے) مناسب طریقہ پر باہمی مشاورت رکھو۔اور اگر باہمی ضد و عناد رکھو گے تو پھر کوئی اور عورت اس (بچے) کو دودھ پلائے۔

سورۃالطلاق آیت 7-صاحب وسعت کو چاہیے کہ اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے۔اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو اللہ نے اسے جتنا دیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی قدر کہ جو اسے دیا ہوا ہے۔عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔

سورۃالطلاق آیت 8-اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں جو اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکش ہو گئی تھیں۔تو ہم نے بھی ان سے سخت حساب لیا اور ایسا عذاب دیا جو نہ سنا گیا نہ دیکھا گیا۔

سورۃالطلاق آیت 9-پس انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام خسارہ تو تھا۔

سورۃالطلاق آیت 10-اللہ نے ان کے لئے (آخرت کا) سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے عقلمندو!۔جو ایمان لائے ہو اللہ ہی سے ڈرتے رہو یقینی طور پر اللہ نے تمہاری طرف (قرآنی) نصیحت نازل کر دی ہے۔

سورۃالطلاق آیت 11-ایک ایسا رسول (بھیج دیا) جو اللہ کی وضاحت بھری آیات تمہیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل صالح کریں ان کو ظلمت کے اندھیروں سے نکال کر نورِ ایمان کی طرف لے آئے۔اور جو بھی اللہ پر ایمان لائے گا اور عمل صالح کرے گا تو اللہ اس کو ایسے جنت کے باغوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے بیشک اللہ نے ان کو بہت اچھی روزی دے دی۔

سورۃالطلاق آیت 12-وہ اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان اور زمین بھی انہی کی طرح پیدا کردی۔ان کے درمیان (اللہ کے) احکام اترتے رہتے ہیں تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ ہی ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

66-(أياتها-12) <سورۃالتحریم>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالتحریم آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالتحریم آیت 1-اے نبیؐ!۔جو چیز اللہ نے تم پر حلال کی ہوئی ہے تم اسے (اپنے اوپر) حرام کیوں کرتے ہو۔(کیا) تم اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو(؟)۔اور اللہ تو بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالتحریم آیت 2-یقیناً اللہ نے تمہاری قسمیں کھولنے کا کفارہ مقرر کردیا ہے اور اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے اور وہی تو بڑا جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃالتحریم آیت 3-جب نبیؐ نے اپنی بیوی سے راز کی ایک بات کہی۔تو اس نے وہ بات (کسی دوسری کو) بتادی۔اور اللہ نے تم کو اس (کے حال) سے آگاہ کردیا۔تو تم نے اس (بیوی) کو کچھ بات جتادی اور کچھ سے (چشم پوشی کرتے ہوئے) اعراض کرلیا۔تو جب تم نے اس (بیوی) کو یہ بات جتائی تھی۔تو

https://quranexcel.com

وہ (ازراہِ تعجب) پوچھنے لگی کہ آپ کو یہ کس نے بتادیا؟۔ (تو تم نے) کہا کہ مجھے تو اس (اللہ جل شانہ) نے بتادیا جو بڑا جاننے والا نہایت خبر دار ہے۔

سورۃ التحریم آیت 4- اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرلو (تو بہتر ہے) تمہارے دل کچھ (باہمی چال پر) مائل ہوگئے ہیں۔ اور اگر تم اس (رسول کی ایذا) پر باہمی اعانت کروگی تو یقیناً اس کا مولیٰ تو اللہ ہے۔ اور جبرائیلؑ اور صالح مومنین اور سارے فرشتے بھی اس کے بعد مددگار ہیں۔

سورۃ التحریم آیت 5- اگر نبیؐ تمیں طلاق دیدے تو اللہ بہت جلد اس کو تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں دیدے گا جو مسلمان۔ صاحب ایمان۔ فرمانبردار اطاعت گزار۔ توبہ کرنے والیاں۔ عبادت گزار۔ روزہ رکھنے والیاں۔ بیوائیں اور کنواریاں (ہوں گی)۔

سورۃ التحریم آیت 6- اے ایمان والو!۔ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو (جہنم کی) اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے اس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو تُند خو اور سخت مزاج ہیں۔ انہیں جو ارشاد ہوتا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی ان کو دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

سورۃ التحریم آیت 7- اے کافرلوگو!۔ آج تم بہانے مت بناؤ تمہیں البتہ محض اسی کا بدلہ دیا جارہا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

سورۃ التحریم آیت 8- اے ایمان والو!۔ اللہ کے حضور خالص توبہ کرلو امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے دامن میں نہریں جاری

ہیں۔ جس دن اللہ نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (اس دن) ان کا نورِ ایمان ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف چل رہا ہوگا (اور) وہ اللہ سے دعا کر رہے ہوں گے۔ اے ہمارے رب! ۔ ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کردے اور ہمیں معاف کردے۔ بیشک تو ہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ التحریم آیت 9-اے نبیؐ! ۔ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

سورۃ التحریم آیت 10-اور اللہ کافروں کے لئے نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کی مثال بیان کرتا ہے وہ ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے گھر میں تھیں۔ پس دونوں نے ان کے ساتھ خیانت (غداری) کردی۔ تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے۔ اور ان دونوں (بیویوں) سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔

سورۃ التحریم آیت 11-اور اللہ ایمان والوں کے لئے (پہلے تو) فرعون کی بیوی (آسیہؑ) کی مثال بیان کرتا ہے جس نے اللہ سے دعا کی کہ اے میرے رب! ۔ میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے نجات دیدے اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے بھی مجھے خلاصی عطا فرما۔

https://quranexcel.com

سورۃالتحریم آیت 12-اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریمؑ کی مثال بیان کرتا ہے جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ نہایت فرمانبرداروں میں سے تھی۔

67-(أياتها.30) <سورۃالملك> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالملک آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالملک آیت 1-بڑا ہی بابرکت ہے وہ (اللہ جل شانہ) جس کے ہاتھ میں (ساری کائنات کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سورۃالملک آیت 2-جس نے موت وزندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔؟ وہ بڑا زبردست نہایت بخشنے والا ہے۔

سورۃالملک آیت 3-جس نے آسمانوں کے سات طبق اوپر تلے بنادیئے۔ تم ربِ الرحمٰن کی تخلیق میں کوئی نقص نہیں دیکھ پاؤ گے۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھو کیا تمہیں کوئی رخنہ وشگاف نظر آتا ہے؟۔

سورۃالملک آیت 4-پھر دوبارہ نگاہ دوڑاؤ تمہاری نظر (ہر بار) تھکی ہاری (ناکام) لوٹ آئے گی۔

https://quranexcel.com

سورۃالملک آیت 5-اور البتہ یقیناً ہم نے قریبی آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے مزین کر دیا اور اسے شیطانوں کے مار بھگانے کا آلہ کار بنا دیا۔اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب بھی تیار کر رکھا ہے۔

سورۃالملک آیت 6-اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کر دیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

سورۃالملک آیت 7-جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو اس میں سے بڑے زور کی آواز سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

سورۃالملک آیت 8- گویا کہ غیض و غضب سے پھٹ پڑے گی۔جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی آگاہ کرنے والا نہیں آیا تھا؟۔

سورۃالملک آیت 9-وہ کہیں گے۔(کیوں نہیں) ہاں !۔بلا شبہ ہمارے پاس خبر دار کرنے والا آیا تھا مگر ہم نے ہی (اسے) جھٹلا دیا اور کہہ دیا۔کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی ہے تم تو بڑی گمراہی میں پڑے ہو۔

سورۃالملک آیت 10-اور وہ کہیں گے کہ اے کاش (اس وقت) ہم نے سن لیا یا عقل سے کام لے لیا ہوتا (تو آج) دوزخ والوں میں شامل نہ ہوتے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الملک آیت 11-تو وہ اپنے گناہ کا اعتراف کرلیں گے پھر بھی دوزخیوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہی ہے۔

سورۃ الملک آیت 12-البتہ جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

سورۃ الملک آیت 13-اور تم اپنی بات آہستہ سے کہو یا بلند آواز سے کرو۔ بلاشبہ وہ سینوں کے رازوں تک کو بخوبی جانتا ہے۔

سورۃ الملک آیت 14-(اے کم عقل لوگو!) کیا جس نے پیدا کیا ہے وہی نہ جانے گا؟۔ وہ تو بہت ہی باریک بین بڑا ہی باخبر ہے۔

سورۃ الملک آیت 15-وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم کردیا کہ تم اس کے راستوں پر چلو پھرو اور اس (اللہ جل شانہ) کے رزق سے کھاؤ۔ پھر (قبروں سے) اٹھ کر اسی کی طرف جانا ہے۔

سورۃ الملک آیت 16-کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے پھر وہ ایک دم سے لرزنے تھرتھرانے لگ جائے۔

سورۃ الملک آیت 17-کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ آسمان والا تم پر کنکر بھری ہوا بھیج دے پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے کہ میرا خبردار کرنا کیسا ہوتا ہے؟۔

سورۃ الملک آیت 18-اور البتہ یقیناً جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (حقائق کو) جھٹلادیا تھا پھر (دیکھ لو!۔) میرا عذاب کیسا رہا؟۔

سورۃ الملک آیت 19-کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر اڑتے ہوئے پرندوں کو پر پھیلاتے اور سکیڑتے نہیں دیکھا جن کو ربِ الرحمٰن کے علاوہ کوئی بھی (فضا میں) نہیں تھام سکتا۔ بیشک اس کی بصیرت تو ہر چیز پر ہے۔

سورۃ الملک آیت 20-کیا کوئی ہے جو ربِ الرحمٰن کے مقابلے میں تمہارا لشکر بن کر تمہاری مدد کرسکے؟ یہ کہ کافرو ناشکرے لوگ تو بڑے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الملک آیت 21-کیا کوئی ہے جو تم کو رزق دیدے اگر وہ (اللہ جل شانہ) اپنا رزق روک لے؟۔ (نہیں) بلکہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت پر ہی اڑے ہوئے ہیں۔

سورۃ الملک آیت 22-کیا پھر وہ جو بالکل سیدھا راہِ راست پر چل رہا ہو ہدایت والا ہے یا وہ شخص جو منہُ کے بل گرتا پڑتا چل رہا ہو؟۔

سورۃ الملک آیت 23- کہہ دو وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان۔ اور آنکھیں۔ اور دل و دماغ بنادیئے (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکرادا کرتے ہو۔

https://quranexcel.com

سورۃ الملک آیت 24- کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلادیا اور اسی کے حضور تم سب محشر میں جمع کیے جاؤ گے۔

سورۃ الملک آیت 25-اور کہتے ہیں کہ یہ وعدہ وعید کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو؟۔

سورۃ الملک آیت 26- کہہ دو البتہ اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے اور میں تو بلا شبہ صرف واضح طور پر آگاہ و خبردار کرنے والا ہوں۔

سورۃ الملک آیت 27-پس وہ جب اس (قیامت) کو قریب آتے دیکھ لیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے۔اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہی تو ہے وہ جس کے تم طلبگار تھے۔

سورۃ الملک آیت 28- کہہ دو کہ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کردے۔تو کون ہے جو (اللہ کے علاوہ) کافروں کو دردناک عذاب سے پناہ دے گا؟۔

سورۃ الملک آیت 29- کہہ دو وہ ربِ الرحمٰن ہی ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم بھروسہ بھی کرتے ہیں۔پس عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑا تھا؟۔

سورۃ الملک آیت 30- کہہ دو کہ کیا تم نے کبھی غور کیا ہے۔کہ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں اتر جائے تو پھر کون ہے جو (اللہ کے علاوہ) تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہالائے ؟۔

68-(أیاتھا 52) <سورۃ القلم> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ القلم آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ القلم آیت 1-نون ! قَسم ہے قلم کی اور اس کی جو کہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔

سورۃ القلم آیت 2-اپنے رب کے فضل و کرم سے (اے نبیؐ) تم دیوانے نہیں ہو۔

سورۃ القلم آیت 3-اور بیشک تمہارے لئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

سورۃ القلم آیت 4-اور یقینی طور پر تم بڑے ہی اعلیٰ و عظیم اخلاقی معیار و مرتبے پر ہو۔

سورۃ القلم آیت 5-پس عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور یہ (کافرلوگ) بھی دیکھ لیں گے۔

سورۃ القلم آیت 6- کہ تم میں سے کون فتنے میں مبتلا ہے۔

سورۃ القلم آیت 7- بلاشبہ تمہارا رب اچھی طرح جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے؟۔اور وہ انہیں بھی جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں۔

سورۃ القلم آیت 8-پس تم جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مان لینا۔

سورۃ القلم آیت 9-یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی (مخالفت میں) ڈھیلے ہو جائیں۔

سورۃ القلم آیت 10-اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو زیادہ قسمیں کھانے والا بے وقعت ذلیل ہے۔

سورۃ القلم آیت 11- جو بڑی نکتہ چینی کرنے والا چلتا پھرتا چغل خور ہے۔

سورۃ القلم آیت 12- کارِ خیر سے روکنے والا حد سے بڑھ جانے والا بدکار ہے۔

سورۃ القلم آیت 13- سخت مزاج ہے اور اس کے علاوہ بدذات بھی ہے۔

سورۃ القلم آیت 14- اس بنا پر کہ وہ مالدار اور اولاد والا ہے !۔

سورۃ القلم آیت 15- جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

سورۃ القلم آیت 16- عنقریب ہم اس کی ناک پر داغیں گے۔

سورۃ القلم آیت 17- البتہ ہم نے ان کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا تھا کہ وہ صبح سویرے اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے۔

سورۃ القلم آیت 18- اور انہوں نے کوئی استثناء (یعنی ان شاء اللہ کا ذکر تک) نہیں کیا تھا۔

سورۃ القلم آیت 19- پس جب وہ لوگ ابھی سوئے ہوئے ہی تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے (راتوں رات) اس (باغ) پر ایک آفت پھر گئی۔

سورۃ القلم آیت 20- تو وہ ایسے ہو گیا جیسے کوئی کٹی ہوئی فصل ہوتی ہے۔

سورۃ القلم آیت 21- پس صبح ہوتے ہی وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔

سورۃ القلم آیت 22-اگر تم کو (پھل) توڑنا ہے تو سویرے ہی اپنی کھیتی پر پہنچ جاؤ۔

سورۃ القلم آیت 23-تو وہ چپکے چپکے اور ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے چل دیئے۔

سورۃ القلم آیت 24-کہ آج تمہارے پاس یہاں ہرگز کوئی فقیر نہ پھٹکنے پائے۔

سورۃ القلم آیت 25-اور (مساکین کی) روک پر صبح سویرے ہی چلے (گویا کہ پھلوں پر) قادر ہیں۔

سورۃ القلم آیت 26-جب باغ کو (برباد حالت میں) دیکھا تو کہنے لگے کہ البتہ ہم راستہ بھول گئے ہیں۔

سورۃ القلم آیت 27-(نہیں) بلکہ (باغ تو اپنا ہی ہے) ہم تو بالکل محروم ہو کر رہ گئے ہیں۔

سورۃ القلم آیت 28-ایک جو اُن میں بہتر تھا بولنے لگا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح (یعنی شانِ ربِ التّوّاب کے اوصاف و کلمات) کیوں نہیں بیان کرتے ہو؟۔

سورۃ القلم آیت 29-(تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا رب بالکل پاک ہے بلا شبہ ہم ہی قصوروار تھے۔

سورۃ القلم آیت 30-پھر ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر وہ باہمی لعنت ملامت کرنے لگے۔

سورۃ القلم آیت 31-کہنے لگے ہائے افسوس !۔ یقیناً ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔

سورۃ القلم آیت 32-امید ہے۔کہ ہمارا رب ہمیں اس (باغ) کے بدلے اس سے بہتر باغ عنایت کر دے (اب) تو بلا شبہ ہم اپنے رب کی طرف ہی رجوع کرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ القلم آیت 33- (اللہ کا) عذاب ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر
ہے۔اے کاش کہ یہ لوگ جانتے ہوتے۔

سورۃ القلم آیت 34- بیشک متقی لوگوں کے لئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

سورۃ القلم آیت 35-تو کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟۔

سورۃ القلم آیت 36- تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسے فیصلے کر لیتے ہو؟۔

سورۃ القلم آیت 37-کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھ پڑھا لیتے ہو۔

سورۃ القلم آیت 38- کہ البتہ تمہارے لیے اس (کتاب) میں وہ کچھ ہے جو بھی تم سوچتے چاہتے جاؤ گے۔

سورۃ القلم آیت 39- یا (کیا) تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت تک باقی رہیں گی کہ بلاشبہ
تمہارے لئے وہی کچھ ہو گا جس کا تم حکم کرتے جاؤ گے؟۔

سورۃ القلم آیت 40-ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون ہے جو ان (جھوٹی من گھڑت باتوں) کا ذمہ لیتا
ہے؟۔

سورۃ القلم آیت 41- (یا) کیا ان کے لئے (اللہ کے ساتھ) کوئی شراکت دار ہیں پھر اپنے ان شراکت
داروں کو سامنے لے کر آئیں اگر یہ سچے ہیں؟۔

سورۃ القلم آیت 42-جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی۔اور وہ سجدے کے لئے بلائے جائیں گے۔تو (باوجود کوشش کے) سجدہ نہ کر سکیں گے۔

سورۃ القلم آیت 43-ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی۔اور یقیناً جب وہ (دنیا میں) صحیح وسالم تھے تو سجدے کے لئے بلاتے جاتے تھے (اور یہ انکار کیا کرتے تھے)۔

سورۃ القلم آیت 44-تو مجھے اس کلام پاک کے جھٹلانے والوں سے نمٹ لینے دو۔ ہم ان کو اس طرح بتدریج تباہی کی طرف لے کر جائیں گے کہ ان کو خبر تک نہ ہو گی۔

سورۃ القلم آیت 45-اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں یقیناً میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

سورۃ القلم آیت 46-یا (کیا) تم ان سے کچھ اجرت مانگتے ہو کہ وہ اس تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟۔

سورۃ القلم آیت 47-یا (کیا) ان کے پاس علمِ غیب ہے کہ (اس کو) لکھ لیتے ہیں۔

سورۃ القلم آیت 48-پس اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کئے رہو۔اور مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح نہ ہو جانا جب اس نے (اللہ) کو پکارا اور وہ غم میں بھرا ہوا تھا۔

سورۃ القلم آیت 49-اگر اس کے رب کا فضل و کرم اس کے شاملِ حال نہ ہوتا تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا کہ اس کا حال مذموم ہوتا۔

سورۃالقلم آیت 50-مگراس کے رب نے اسے منتخب کر لیا پھر اسے (اپنے) صالح بندوں میں شامل کر لیا۔

سورۃالقلم آیت 51-اور البتہ جب کافر اس (قرآنی) ذکر و نصیحت کو سنتے ہیں تو (ان کی نظروں سے) ایسا لگتا ہے کہ وہ اپنی نگاہوں سے ہی تمہیں (راہِ راست) سے پھسلا دیں گے۔اور کہتے ہیں کہ بیشک یہ تو دیوانہ ہے۔

سورۃالقلم آیت 52-اور یہ (قرآن) تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

69-(أیاتها-52) <سورۃالحاقۃ> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکیۃ>

سورۃالحاقۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالحاقۃ آیت 1- حقیقتاً واقع ہو جانے والی۔

سورۃالحاقۃ آیت 2-وہ حقیقتاً واقع ہو جانے والی کیا ہے؟۔

سورۃالحاقۃ آیت 3-اور تم کو کیا معلوم ہے کہ حقیقتاً واقع ہو جانے والی کیا ہے؟۔

سورۃالحاقۃ آیت 4- قومِ ثمود و عاد نے کھڑ کھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلا دیا۔

سورۃالحاقۃ آیت 5-پس ثمود تو ہیبت ناک آواز سے ہی ہلاک کر دیئے گئے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 6-اور جو عاد تھے تو ان کو سخت تیز آندھی سے تباہ و برباد کر دیا گیا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 7-جو اللہ نے سات راتیں اور آٹھ دنوں تک لگاتار ان پر چلائے رکھا۔(اگر وہاں ہوتے) پھر تم دیکھتے۔کہ وہ اس طرح گرے پڑے ہیں گویا کہ وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔

سورۃ الحاقۃ آیت 8-کیا تم ان کا کوئی بچا کھچا ہوا دیکھتے ہو؟۔

سورۃ الحاقۃ آیت 9-اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹا دی گئی بستیوں میں رہتے تھے سب نے بڑی خطائیں کی تھیں۔

سورۃ الحاقۃ آیت 10-پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کرلی تو اس (اللہ جل شانہ) نے بھی ان کو بڑی سخت گرفت میں پکڑ لیا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 11-البتہ پانی جب حد سے بڑھ گیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 12-تاکہ اس (واقعے) کو تمہارے لئے یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان بھی اسے یاد ہی رکھیں۔

سورۃ الحاقۃ آیت 13-تو جب صور میں ایک (بار) پھونک دیا جائے گا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 14-اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے پھر ایک ہی جھٹکے میں پاش پاش کر دیئے جائیں گے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 15- تو اس روز واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔

سورۃ الحاقۃ آیت 16- اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بالکل کمزور سا ہو گا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 17- اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن تمہارے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 18- اس روز تم (رب کے حضور) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری کوئی خفیہ ترین بات بھی چھپی نہ رہے گی۔

سورۃ الحاقۃ آیت 19- تو جس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہتا پھرے گا کہ لو! پڑھ لو میرا نامۂ اعمال۔

سورۃ الحاقۃ آیت 20- البتہ مجھے تو یقینی گمان تھا کہ مجھے اپنا حساب (کتاب) مل کے رہنا ہے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 21- پس وہ تو من چاہی عیش و عشرت میں ہو گا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 22- بلند و بالا جنت کے باغوں میں۔

سورۃ الحاقۃ آیت 23- جن کے میوے جھکے پڑے ہوں گے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 24- خوب موج اور مزے سے کھاؤ اور پیو ان اعمال کے صلے میں جو تم نے گزشتہ (دنیاوی زندگی کے) دنوں میں کر لئے تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الحاقۃ آیت 25-اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ اے کاش مجھے میرا اعمالنامہ نہ ہی دیا جاتا۔!

سورۃ الحاقۃ آیت 26-اور مجھے معلوم ہی نہ پڑتا کہ میرا حساب کیسا ہے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 27-اے کاش موت ہی (ہمیشہ کے لئے) میرا کام تمام کرچکی ہوتی۔

سورۃ الحاقۃ آیت 28-آج) میرا مال بھی میرے کچھ کام نہ آیا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 29-(آئے ہائے!) میرا اقتدار بھی جاتا رہا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 30-(ارشاد ہوگا کہ) اس کو پکڑ لو اور طوق پہنا دو۔

سورۃ الحاقۃ آیت 31-پھر جہنم کی آگ میں جھونک دو۔

سورۃ الحاقۃ آیت 32-پھر اس کو زنجیر سے جکڑ دو جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 33-البتہ یہ نہ تو عظمت والے اللہ جل شانہ پر ایمان رکھتا تھا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 34-اور نہ ہی کسی مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 35-پس آج یہاں اس کا کوئی بھی غم خوار نہیں۔

سورۃ الحاقۃ آیت 36-اور نہ ہی اس کے لئے زخموں کی دھوون کے سوا کوئی کھانا ہے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 37- جسے خطاکاروں کے سوا کوئی بھی نہ کھائے گا۔

سورۃ الحاقۃ آیت 38- پس نہیں (بلکہ) میں قَسم کھاتا ہوں۔ ان چیزوں کی جو تم کو نظر آتی ہیں (یعنی تمہاری بصیرت میں ہیں)۔

سورۃ الحاقۃ آیت 39- اور ان کی بھی جو تم کو نظر نہیں آتیں (یعنی تمہاری بصیرت سے باہر ہیں)۔

سورۃ الحاقۃ آیت 40- یقینی طور پر یہ (قرآن) ایک مکرم رسول (فرشتے کا لایا ہوا) کلام ہے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 41- اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے مگر تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔

سورۃ الحاقۃ آیت 42- اور نہ ہی کسی کاہن کا قول ہے لیکن تم لوگ کم ہی غور و فکر کرتے ہوئے نصیحت حاصل کرتے ہو۔

سورۃ الحاقۃ آیت 43- یہ تو رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 44- اگر یہ (نبیؐ) اپنی طرف سے کوئی بات گھڑ کر ہم پر لگا دیتا ۔

سورۃ الحاقۃ آیت 45- تو ہم اس کا دائیں ہاتھ جکڑ لیتے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 46- پھر یقیناً ہم اس کی شہ رگ ہی کاٹ دیتے۔

سورۃ الحاقۃ آیت 47- پھر تم میں کوئی بھی (ہمیں) اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا۔

https://quranexcel.com

سورۃالحاقۃ آیت 48-اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو اللہ کا ڈر و طلبِ ہدایت رکھنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃالحاقۃ آیت 49-اور یقینی طور پر ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھوٹا کہنے والے بھی ہیں۔

سورۃالحاقۃ آیت 50-اور بیشک یہ کافروں (ناشکروں) پر حسرت کا باعث ہوگا۔

سورۃالحاقۃ آیت 51-اور بلاشبہ یہ بالکل حقیقی و یقینی بات ہے۔

سورۃالحاقۃ آیت 52-پس تم اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الرّؤوف کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو۔

70 -(أياتها-44) <سورۃالمعارج>بِسۡمِ اللَّهِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالمعارج آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالمعارج آیت 1- ایک سائل نے عذاب کا سوال کیا جو (کافروں پر) واقع ہو کر رہے گا۔

سورۃالمعارج آیت 2-کافروں کے لئے (واقع ہوگا اور) کوئی بھی اسے ٹال نہ سکے گا۔

سورۃالمعارج آیت 3-اس اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلند درجات والا ہے۔

سورۃالمعارج آیت 4-جس کی طرف فرشتے اور جبرائیلؑ ایک ایسی گھڑی میں (اس قدر تیز) چڑھ جاتے ہیں جس کی مقدار (دنیاوی حساب سے) پچاس ہزار برس ہوتی ہے۔

سورۃ المعارج آیت 5-پس (ان کی باتوں پر) صبر بہترین برداشت والا صبر ہی کرو۔

سورۃ المعارج آیت 6-البتہ یہ لوگ تو اس (دن) کو بہت دور دیکھتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 7-اور ہم اسے بالکل نزدیک ہی دیکھ رہے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 8-جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔

سورۃ المعارج آیت 9-اور پہاڑ دھنکی ہوئی رُوئی جیسے ہو جائیں گے۔

سورۃ المعارج آیت 10-اور کوئی جگری دوست بھی کسی دوست کا پرسانِ حال نہ ہوگا۔

سورۃ المعارج آیت 11-وہ ایک دوسرے کو دکھا بھی دیئے جائیں گے۔ (اس دن) مجرم چاہے گا کہ کسی طرح بھی اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بیٹوں۔

سورۃ المعارج آیت 12-اور اپنی بیوی۔ اور اپنے بھائی۔

سورۃ المعارج آیت 13-اور اپنا کنبہ جس میں وہ رہتا تھا۔

سورۃ المعارج آیت 14-اور (الغرض) رُوئے زمین کا سب کچھ فدیے میں دے ڈالے اور پھر اپنے آپ کو بچا لے۔

سورۃ المعارج آیت 15-ہر گز نہیں بلا شبہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

سورۃ المعارج آیت 16- کھال کو ادھیڑ کر رکھ دینے والی۔

سورۃ المعارج آیت 17- پکارے گی جس کسی نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔

سورۃ المعارج آیت 18- اور (مال) جمع کیا اور روکے رکھا۔

سورۃ المعارج آیت 19- یقیناً انسان بے صبرا پیدا ہوا ہے۔

سورۃ المعارج آیت 20- جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔

سورۃ المعارج آیت 21- اور جب خوشحال ہوتا ہے تو بہت بُخل کرنے لگتا ہے۔

سورۃ المعارج آیت 22- مگر وہ نمازی لوگ (بچے ہوئے ہیں)۔

سورۃ المعارج آیت 23- جو اپنی نمازوں کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 24- اور جن کے مال میں حق مقرر ہے۔

سورۃ المعارج آیت 25- مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے والا کا۔

سورۃ المعارج آیت 26- اور جو جزا و سزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 27- اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 28- یقینی طور پر ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے ڈرا اور ڈرایا جائے۔

سورۃ المعارج آیت 29-اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 30-مگر اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ (کسی شرعی جہاد کی اسیر شدہ) لونڈیوں کے بارے تو البتہ انہیں کچھ ملامت نہیں۔

سورۃ المعارج آیت 31-پس جو کوئی اس کے سوا چاہیں وہی حد سے نکل جانے والے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 32-اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا لحاظ رکھتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 33-اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 34-اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 35-یہی لوگ جنت کے باغوں میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔

سورۃ المعارج آیت 36-تو ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 37-دائیں سے اور بائیں سے بھی گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوئے جاتے ہیں)۔

سورۃ المعارج آیت 38-کیا ان میں سے ہر شخص یہ طمع رکھتا ہے کہ نعمت والی جنت میں داخل کیا جائے گا۔

سورۃ المعارج آیت 39-ہر گز نہیں۔ البتہ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ خود بھی جانتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 40-پس نہیں (بلکہ) !۔ میں قَسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی کہ بلاشبہ ہم پوری طرح قادر ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 41-اس بات پر کہ ان سے بہتر لوگ بدل کر لے آئیں اور ہم بالکل عاجز نہیں ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 42-پس ان کو چھوڑ دو کہ لغویات میں پڑے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ ان کے دن سے جاملیں جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 43-اس دن وہ قبروں سے نکل کر دوڑیں گے جیسے اَستھانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

سورۃ المعارج آیت 44-ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی اوران پر ذلت چھارہی ہوگی۔ یہی تو وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ وعید کیا جاتا تھا۔

71-(آیاتھا-28) <سورة نوح> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ نوح آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ نوح آیت 1-البتہ ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو خبردار کردو قبل اس کے کہ ان پر المناک عذاب آجائے۔

سورۃ نوح آیت 2-اس نے کہا۔ کہ اے میری قوم! بیشک میں تم کو واضح طور پر آگاہ کرتا ہوں۔

سورۃ نوح آیت 3- کہ اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اور اسی سے ڈرا کرو اور میری اطاعت کرلو۔

سورۃ نوح آیت 4- وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک مقررہ مدت تک مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کردہ وقت آجاتا ہے تو پھر تاخیر نہیں ہوا کرتی کاش کہ تم جانتے ہوتے۔

سورۃ نوح آیت 5- (مگر لوگوں نے نہ مانا تب) اس (نوحؑ) نے دعا کی۔ اے میرے رب! ۔ بیشک میں اپنی قوم کو رات دن دعوت دیتا رہا۔

سورۃ نوح آیت 6- مگر میری دعوت سے ان کے فرار میں اضافہ ہی ہوتا گیا۔

سورۃ نوح آیت 7- اور البتہ جب بھی میں نے انہیں دعوت دی کہ (توبہ کرلیں اور) تُو ان کو معاف کر دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے ڈالیں اور کپڑے اوپر لپیٹ لئے اور ہٹ دھرمی پر اتر آئے اور بڑا تکبر کرتے رہے۔

سورۃ نوح آیت 8- پھر میں نے ان کو بلند آواز سے بھی دعوت دی۔

سورۃ نوح آیت 9- پھر میں ان کو اعلانیہ بھی اور چپکے چپکے بھی ہر طرح سمجھاتا رہا۔

سورۃ نوح آیت 10- پس میں کہتا رہا کہ اپنے رب سے معافی مانگ لو بلاشبہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

سورۃ نوح آیت 11- وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارش برسائے گا۔

https://quranexcel.com

سورة نوح آیت 12-اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے باغات اُگا دے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔

سورة نوح آیت 13-تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے وقار و عظمت کا ذرا بھی پاس نہیں رکھتے۔

سورة نوح آیت 14-حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے (تخلیقی حالتوں سے گزار کر) پیدا کیا ہے۔

سورة نوح آیت 15-کیا تم دیکھتے بھالتے نہیں کہ اللہ نے کیسے آسمانوں کے سات طبق اوپر تلے پیدا کر دیئے؟۔

سورة نوح آیت 16-اور چاند کو ان میں (زمین کے لئے) منور بنایا اور سورج کو چراغ بنا دیا۔

سورة نوح آیت 17-اور اللہ نے ہی زمین سے تم کو خاص طرح اگایا۔

سورة نوح آیت 18-پھر اسی میں تم کو لوٹا دے گا اور اسی میں سے (دوبارہ) باہر نکالے گا۔

سورة نوح آیت 19-اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنا دیا۔

سورة نوح آیت 20-تا کہ اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں میں چلو پھرو۔

سورة نوح آیت 21-نوحؑ نے دعا کی کہ اے میرے رب !۔یقیناً ان لوگوں نے میری نافرمانی کر دی اور ان (بڑے) لوگوں کے تابع ہو گئے جن کے مال و اولاد نے ان کے خسارے میں اضافہ ہی کیا ہے۔

سورة نوح آیت 22-اور وہ (میرے خلاف) بڑی بڑی چالیں بھی چلتے رہے۔

سورۃ نوح آیت 23-اور (سرِعام) کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہر گزنہ چھوڑنا۔اور وَد کو۔اور نہ سواع کو
۔اور نہ یغوث۔اور یعوق۔اور نسر کو ہر گزترک نہ کردینا۔

سورۃ نوح آیت 24-اور یقیناً انہوں نے بہت سارے لوگوں کو گمراہ کردیا تو بھی ان میں گمراہی کے سوا
اور کسی چیز میں اضافہ نہ کرنا۔

سورۃ نوح آیت 25-پھر (آخر) وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کردیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے
گئے پس انہوں نے اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی مددگار نہ پایا۔

سورۃ نوح آیت 26-اور نوحؑ نے (آخرکار یہ) دعا کی تھی کہ اے میرے رب !۔ تو ان کافروں میں سے
کسی کو بھی رُوئے زمین پر رہنے بسنے والا باقی نہ چھوڑ۔

سورۃ نوح آیت 27-اگر تو البتہ ان کو چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ ہی کیا کریں گے اور ان سے جو
اولاد ہو گی وہ بھی فاجر بدکار اور ناشکری ہی ہو گی۔

سورۃ نوح آیت 28-اے میرے رب !۔ مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ہر اس شخص کو بھی جو
مومن ہو کر میرے گھر میں داخل ہو۔اور سارے مومنین و مومنات کی بھی مغفرت کردے اور ان
ظالم لوگوں کی ہلاکت کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہ کرنا۔

72-(أياتها-28) <سورۃالجن> بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ <مکیۃ>

سورۃ الجن آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الجن آیت 1- کہہ دو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کے ایک گروہ نے (قرآن کو) بڑی توجہ کے ساتھ سنا پھر وہ (داعی ہو کر اپنی قوم سے) کہنے لگے کہ البتہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔

سورۃ الجن آیت 2-جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم کسی کو بھی اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

سورۃ الجن آیت 3-اور یقیناً ہمارے رب کی عظمت و شان بہت بلند ہے نہ تو اس نے کوئی (اپنی) بیوی بنائی ہے نہ ہی بیٹا۔

سورۃ الجن آیت 4-اور کچھ شک نہیں کہ ہمارے بے وقوف اللہ کے بارے میں جھوٹی باتیں کہتے رہتے ہیں۔

سورۃ الجن آیت 5-اور یہ ہمارا یقینی خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے ہرگز جھوٹ نہیں بول سکتے۔

سورۃ الجن آیت 6-اور بلا شبہ انسانوں میں کچھ لوگ بعض جنات سے پناہ مانگا کرتے تھے (جس پر) ان (جنات) کی سرکشی اور بھی بڑھ گئی۔

سورۃ الجن آیت 7-اور بیشک ان (انسانوں) کا بھی یہی گمان تھا جیسا کہ تم نے گمان رکھا تھا کہ (اب) اللہ کسی کو بھی رسول بنا کر نہ بھیجے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃ الجن آیت 8-اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو یقینی طور پر اسے مضبوط پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔

سورۃ الجن آیت 9-اور یہ کہ (پہلے تو) ہم کچھ سننے کے لئے آسمان کے بہت سے مقامات میں بیٹھا کرتے تھے مگراب جو کوئی بھی (ہم میں سے) سننا چاہے تو وہ ایک شہابیئے کو اپنی گھات میں تیار پاتا ہے۔

سورۃ الجن آیت 10-اور بلاشبہ ہمیں کچھ معلوم نہیں کہ زمین والوں کے لئے اس سے کوئی برائی مقصود ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

سورۃ الجن آیت 11-اور بیشک ہم میں سے کچھ صالح ہیں اور کچھ اور طرح کے اور ہمارے کئی طرح کے طریقے ہوئے پڑے ہیں۔

سورۃ الجن آیت 12-اور یہ کہ ہمیں یقین ہو چلا ہے کہ نہ تو ہم اللہ کو زمین میں (کہیں) عاجز کر سکتے ہیں۔اور نہ ہی بھاگ کر اسے تھکا سکتے ہیں۔

سورۃ الجن آیت 13-اور جب ہم نے ہدایت کی بات سن لی تو اس پر ایمان لے آئے پس جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا تو اسے نہ کسی نقصان کا اندیشہ رہے گا اور نہ ہی زیادتی کا خوف۔

سورۃ الجن آیت 14-اور کچھ تو ہم میں سے مسلمان ہیں اور کچھ بے انصاف ہیں۔پس جو کوئی بھی (سچا) مسلمان ہو گیا تو ایسے لوگ سیدھے راستے پر چل پڑے۔

سورۃ الجن آیت 15-اور جو بے انصاف (گنہگار) ہوں گے پس وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

سورۃ الجن آیت 16-اور اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر ثابت قدم رہتے تو ہم انہیں خوب سیراب کر دیتے۔

سورۃ الجن آیت 17-تاکہ اسی نعمت سے ان کی آزمائش بھی کرلیں اور جو بھی اپنے رب کی ذکر و یاد سے منہ پھیرے گا اللہ اس کو بڑھتا رہنے والے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

سورۃ الجن آیت 18-اور بلاشبہ مسجدیں صرف اللہ کے لئے خاص ہیں پس تم (واحد و یکتا اکیلے) اللہ کے ساتھ کسی کو بھی نہ پکارو۔

سورۃ الجن آیت 19-اور بلاشبہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوا۔ تو (قرآن سننے کے لئے جنات) اس کے گرداگرد بڑا ہجوم کر لینے کے قریب تھے۔

سورۃ الجن آیت 20- کہہ دو البتہ میں تو صرف اپنے رب کو ہی پکارتا ہوں اور کسی کو بھی اس واحد و یکتا اکیلے (رب) کے ساتھ شریک نہیں کرتا۔

سورۃ الجن آیت 21-(یہ بھی) کہہ دو کہ البتہ میں تمہارے بارے میں کسی نقصان اور نفعے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا۔

سورۃ الجن آیت 22-(یہ بھی) کہہ دو!۔ کہ یقیناً اللہ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے علاوہ کہیں اور جائے پناہ پا بھی نہیں سکتا۔

سورۃ الجن آیت 23-(ہاں) البتہ اللہ کی طرف سے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی صرف میری ذمہ داری ہے ۔اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔ تو بلاشبہ اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

سورۃ الجن آیت 24-یہاں تک کہ جب وہ اس (عذاب) کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ وعید کیا جاتا ہے۔ تب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کن کا شمار تھوڑا ہے۔

سورۃ الجن آیت 25-کہہ دو میں نہیں جانتا کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ وعید کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔

سورۃ الجن آیت 26-وہی تو ہر غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔

سورۃ الجن آیت 27-سوائے اس رسول کے جسے وہ پسند کرے پھر البتہ وہ اس کے آگے پیچھے نگہبان (فرشتے) مقرر کر دیتا ہے۔

سورۃ الجن آیت 28-تاکہ جانچ پڑتال کر لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور وہ ان کے حالات کا پوری طرح احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہر ایک چیز کو گن رکھا ہے۔

73 -(آیاتھا-20) <سورۃالمزمل>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکیۃ>

سورۃالمزمل آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالمزمل آیت 1-اے کمبل لپیٹنے والے

سورۃالمزمل آیت 2-رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑا سا حصہ۔

سورۃالمزمل آیت 3-آدھی رات یا اس میں سے بھی کچھ کم کرکے۔

سورۃالمزمل آیت 4-یا (کبھی) اس سے کچھ بڑھ کر اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو!۔

سورۃالمزمل آیت 5-یقینی طور پر ہم عنقریب تم پر ایک بھاری کلام ڈالنے والے ہیں۔

سورۃالمزمل آیت 6-بلاشبہ رات کا اٹھنا سخت پامال کر دیتا ہے مگر (اللہ کے) ذکر کے لئے زیادہ موزوں اور مناسب ہے۔

سورۃالمزمل آیت 7-یقیناً دن کے وقت تو تمہاری اور بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں۔

سورۃالمزمل آیت 8-اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے بے تعلق ہو کر صرف اسی کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

سورۃالمزمل آیت 9-وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں پس اسی کو اپنا وکیل وکارساز بنالو۔

سورۃالمزمل آیت 10-اور جو بھی (من چاہی) یہ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کرتے رہو اور خوبصورت طریقے کے ساتھ ان سے کنارہ کرلو۔

سورۃالمزمل آیت 11-اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں نمٹ لینے دو اور (بس) تھوڑی سی مہلت ان کو اور دے دو۔

سورۃالمزمل آیت 12- بلاشبہ ہمارے پاس ان کے لئے بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

سورۃالمزمل آیت 13-اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور المناک عذاب بھی ہے۔

سورۃالمزمل آیت 14-جس دن زمین اور پہاڑوں پر لرزہ طاری ہو جائے گا اور پہاڑ ریت کے بکھر جانے والے ٹیلے بن جائیں گے۔

سورۃالمزمل آیت 15- بیشک ہم نے جس طرح فرعون کی طرف (موسیٰؑ کو) رسول بنا کر بھیجا تھا (اسی طرح) ہم نے تم لوگوں پاس بھی ایک رسول بھیج دیا ہے جو تم پر گواہ ہوگا۔

سورۃالمزمل آیت 16- پھر جب فرعون نے رسول کی نافرمانی کر دی تو ہم نے اسے بڑے سخت وبال میں پکڑ لیا۔

سورۃ المزمل آیت 17- اگر تم بھی انکار کردو گے تو اس دن کے عذاب سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا؟۔

سورۃ المزمل آیت 18- جس کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔

سورۃ المزمل آیت 19- بیشک یہ (قرآن) تو بڑی نصیحت ہے پس جو بھی چاہے وہ اپنے رب کی طرف (رسائی کا) راستہ اختیار کر لے۔

سورۃ المزمل آیت 20- یقیناً تمہارا رب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی کبھی رات کی دو تہائی کے قریب کبھی نصف شب اور کبھی ایک تہائی قیام کرتے ہیں۔ اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ ٹھہراتا ہے وہ جانتا ہے کہ تم اس کو نبھا نہیں سکتے۔ تو اس نے تم پر مہربانی کر دی پس اب جتنا قرآن تم آسانی سے پڑھ سکتے ہو اتنا ہی پڑھ لیا کرو۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم میں کچھ بیمار ہوتے ہیں اور کچھ ایسے بھی جو اللہ کے فضل (روزی) کی تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ پس اتنا ہی قرآن پڑھو جتنا کہ آسان ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ کو قرضۂ حسنہ دو۔ اور تم لوگ جو بھی بھلائی اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے جو بہت بہتر اور اجر میں عظیم ہو گی۔ اور اللہ ہی سے مغفرت طلب کیا کرو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

74-(أياتها-56) <سورۃالمدثر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مکیۃ>

سورۃالمدثر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالمدثر آیت 1-اے چادر لپیٹے والے۔

سورۃالمدثر آیت 2-اُٹھو اور خبردار کردو۔

سورۃالمدثر آیت 3-اور بس اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔

سورۃالمدثر آیت 4-اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھو۔

سورۃالمدثر آیت 5-اور (ظاہری و باطنی) ناپاکی سے دور رہو۔

سورۃالمدثر آیت 6-اور زیادہ کے حصول میں (کسی پر) احسان نہ کرو۔

سورۃالمدثر آیت 7-اور اپنے رب کے لئے ہی پس صبر کرو۔

سورۃالمدثر آیت 8-پھر جب صور میں پھونکا جائے گا۔

سورۃالمدثر آیت 9-پس وہ دن بڑا ہی مشکل دن ہوگا۔

سورۃالمدثر آیت 10-کافروں پر بالکل آسان نہ ہوگا۔

سورۃالمدثر آیت 11-ہمیں اس شخص سے نمٹ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔

سورۃالمدثر آیت 12-اور اسے پھیلنے پھولنے والا مال وزر دیا۔

سورۃالمدثر آیت 13-اور پاس ہی حاضر رہنے والے بیٹے دیئے۔

سورۃالمدثر آیت 14-اور ہر طرح کی وسعت مہیا کر دی۔

سورۃالمدثر آیت 15- پھر بھی خواہش و طمع رکھتا ہے کہ اور زیادہ دوں۔

سورۃالمدثر آیت 16-ہر گز نہیں۔ بلاشبہ یہ تو ہماری آیات کا سخت مخالف ہے۔

سورۃالمدثر آیت 17-میں اسے عنقریب (دوزخ کی) سخت گھاٹی پر چڑھاؤں گا۔

سورۃالمدثر آیت 18-البتہ اس نے غور و فکر کرلیا اور ایک بات کا قدرے اندازہ لگایا۔

سورۃالمدثر آیت 19-یہ غارت ہو جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا۔

سورۃالمدثر آیت 20-پھر یہ بالکل غارت ہو جائے اس نے کیسا اندازہ لگا رکھا۔

سورۃالمدثر آیت 21-پھر اس نے نظر اٹھائی۔

سورۃالمدثر آیت 22-پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسور لیا۔

سورۃالمدثر آیت 23-پھر پیٹھ پھیر کر چلا اور غرور و تکبر کرتے ہوئے۔

سورۃالمدثر آیت 24-پس کہنے لگا کہ یہ تو محض جادو ہے جو (پرانے لوگوں سے) نقل ہوتا آرہا ہے۔

سورۃالمدثرآیت 25-(پھر بولا) یہ تو خاص کر بشر کا کلام ہے۔

سورۃالمدثرآیت 26-میں عنقریب اسے سقر میں جھونک دوں گا۔

سورۃالمدثرآیت 27-اور تم کیا جانو! کہ سقر کیا ہے؟۔

سورۃالمدثرآیت 28-(ایسی آگ) جو نہ تو باقی رکھتی ہے اور نہ ہی چھوڑتی ہے۔

سورۃالمدثرآیت 29-وہ کھال کو جھلسا دینے والی ہے۔

سورۃالمدثرآیت 30-اس پر اُنیس فرشتے (بطور داروغہ) مقرر ہیں۔

سورۃالمدثرآیت 31-اور ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد کو
کافروں کے لئے آزمائش بنا دیا ہے۔ تاکہ اہلِ کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان مزید بڑھ جائے۔
اور اہلِ کتاب اور اہلِ ایمان شک و شبہ میں نہ پڑیں۔ اور کافر لوگ اور جن کے دلوں میں روگ ہے وہ
کہیں گے۔ کہ اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے؟۔ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ہونے کے لئے چھوڑ
دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔ اور تمہارے رب کے لشکروں کو اس (اللہ جل شانہ) کے
علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا۔ اور یہ محض (دوزخ کا) بیان نہیں ہے بلکہ خاص کر بشر کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃالمدثرآیت 32-ہرگز نہیں (بلکہ) قَسم ہے چاند کی۔

سورۃالمدثرآیت 33-اور رات کی جب وہ جانے لگے۔

https://quranexcel.com

سورۃالمدثرآیت 34-اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔

سورۃالمدثرآیت 35-البتہ وہ (دوزخ) ساری آفتوں میں سے ایک بڑی آفت ہے۔

سورۃالمدثرآیت 36-(جو) انسانوں کے لئے خبردار کر دینے والی۔

سورۃالمدثرآیت 37-تم میں سے جو بھی (نیکوں میں) آگے بڑھنا چاہے یا (برائی سے) پیچھے ہٹنا چاہے۔

سورۃالمدثرآیت 38-ہر کوئی اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے۔

سورۃالمدثرآیت 39-مگر دائیں طرف والے (نیک لوگ)۔

سورۃالمدثرآیت 40-(کہ) وہ جنت کے باغوں میں باہمی پوچھ گچھ کرتے ہوں گے۔

سورۃالمدثرآیت 41-گناہگاروں سے (ان کی دوزخ میں آنے کی نسبت کہ)۔

سورۃالمدثرآیت 42-کس چیز نے تمہیں دوزخ میں ڈالا۔

سورۃالمدثرآیت 43-وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

سورۃالمدثرآیت 44-اور نہ ہی مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔

سورۃالمدثرآیت 45-اور حق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی خلافِ حق کام کرتے تھے۔

سورۃالمدثرآیت 46-اور ہم جزاوسزا کے دن کو بھی جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃالمدثرآیت 47- یہاں تک کہ ہمیں یقین (یعنی ہماری موت کاوقت) آگیا۔

سورۃالمدثرآیت 48-پس ایسے لوگوں کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت بھی کچھ فائدہ نہ دے گی۔

سورۃالمدثرآیت 49-پس انہیں کیا ہوگیا ہے کہ وہ نصیحت سے روگردانی کررہے ہیں؟۔

سورۃالمدثرآیت 50- گویا گدھے ہیں کہ بدکے جاتے ہیں۔

سورۃالمدثرآیت 51-جو شیر سے (ڈر کر) بھاگے جارہے ہیں۔

سورۃالمدثرآیت 52-بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ وہ کھلے کھلے صحیفے دے دیا جائے۔

سورۃالمدثرآیت 53-ہر گز نہیں (بلکہ) وہ آخرت کا کچھ خوف ہی نہیں رکھتے۔

سورۃالمدثرآیت 54-ہر گز نہیں بلاشبہ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔

سورۃالمدثرآیت 55-جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرلے۔

سورۃالمدثرآیت 56-اور وہ اس سے نصیحت بھی تب ہی حاصل کریں گے جب اللہ چاہے گا۔وہی اس کا حق رکھتا ہے کہ اس سے ڈرا جائے اور وہی بخشش و مغفرت کا مالک ہے۔

75 -(أياتها.40) <سورةالقيامة>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

https://quranexcel.com

سورة القيامة آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة القيامة آیت 1- نہیں (بلکہ) میں قَسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔

سورة القيامة آیت 2-اور نہیں (بلکہ) میں قَسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔

سورة القيامة آیت 3-کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی (بوسیدہ) ہڈیاں جمع نہیں کر پائیں گے ؟۔

سورة القيامة آیت 4-(کیوں نہیں) جی ہاں !۔ ہم تو (اس پر بھی) قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پور پور
ہو بہو بنا دیں۔

سورة القيامة آیت 5- نہیں (بلکہ) انسان چاہتا ہے کہ اپنی آگے والی زندگی میں بھی فسق و فجور کرتا رہے۔

سورة القيامة آیت 6-(اس پر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن (آخر) کب آئے گا؟۔

سورة القيامة آیت 7-پس جب نگاہ پتھرا جائے گی۔

سورة القيامة آیت 8-اور چاند بے نور ہو جائے گا۔

سورة القيامة آیت 9-اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔

سورة القيامة آیت 10-اس دن انسان کہے گا کہ کدھر کہیں کوئی مقامِ فرار ہے؟۔

سورة القيامة آیت 11-ہرگز نہیں !۔ کہیں بھی کوئی پناہ پانے والی جگہ نہیں ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 12-اس دن صرف تمہارے رب کی طرف ہی ٹھکانہ ہوگا۔

سورۃ القیامۃ آیت 13-اس دن انسان کو باور کرا دیا جائے گا کہ اس نے کیا کچھ آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا تھا؟۔

سورۃ القیامۃ آیت 14-(نہیں) بلکہ انسان اپنے اوپر خود ہی گہری نظر رکھتا ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 15-اور اگرچہ وہ کتنے ہی بہانے وعذر پیش کر دے۔

سورۃ القیامۃ آیت 16-تم اس (نزولِ قرآن) کے ساتھ اسے جلدی جلدی یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو بالکل حرکت مت دو۔

سورۃ القیامۃ آیت 17-یقیناً اس کا جمع کر دینا (یعنی مرتب کرنا) اور پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 18-پھر جب ہم اسے پڑھیں تو تم بھی سن کے اسی طرح سے پڑھا کرو۔

سورۃ القیامۃ آیت 19-پھر البتہ اس کی وضاحت کر دینا بھی ہمارے ذمے ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 20-ہرگز نہیں (بلکہ) تم جلد مل جانے والی (دنیا) سے محبت کرتے ہو۔

سورۃ القیامۃ آیت 21-اور آخرت کو یونہی چھوڑ دیتے ہو۔

سورۃ القیامۃ آیت 22-اس دن بہت سے چہرے خوشگوار تروتازہ ہوں گے۔

سورۃ القیامۃ آیت 23-اپنے (پیارے) رب کی طرف دیکھنے میں مگن ہوں گے۔

سورۃ القیامۃ آیت 24-اور بہت سے چہرے اس دن مایوس و اداس ہوں گے۔

سورۃ القیامۃ آیت 25-وہ سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والی سختی کی جائے گی۔

سورۃ القیامۃ آیت 26-ہرگز نہیں (بلکہ) جب جان گلے تک پہنچ جائے گی۔

سورۃ القیامۃ آیت 27-اور کہہ دیا جائے گا کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا (نظر میں) ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 28-اور وہ یقینی سمجھ لے گا کہ سب سے جدائی کا وقت (آگیا) ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 29- اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹنے لگے گی۔

سورۃ القیامۃ آیت 30-اس گھڑی تجھے اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 31-مگر اس (ناعاقبت اندیش) نے نہ تو تصدیق کی اور نہ ہی نماز پڑھی۔

سورۃ القیامۃ آیت 32-اور لیکن جھٹلاتا ہی رہا اور منہ بھی پھیرے رکھا۔

سورۃ القیامۃ آیت 33-پھر اکڑتا اتراتا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا۔

سورۃ القیامۃ آیت 34-افسوس ہے تم پر پس افسوس ہے۔

سورۃ القیامۃ آیت 35-پھر ہلاکت ہے تجھ پر پھر سے ہلاکت ہے۔

سورۃالقیامۃ آیت 36-کیاانسان گمان کرتا ہے کہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا؟۔

سورۃالقیامۃ آیت 37-کیاوہ نطفے کی ایک بوند نہ تھاجو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے؟۔

سورۃالقیامۃ آیت 38-پھر وہ لوتھڑا ہوگیا پھر وہ ساخت دے دیا گیا پھر اسے درست کر دیا گیا۔

سورۃالقیامۃ آیت 39-پھر اس کی دو قسمیں مرد اور عورت بنادیں۔

سورۃالقیامۃ آیت 40-کیا وہ (عظیم خالق) اس بات پر قادر نہیں !۔ کہ مُردوں کو پھر سے زندہ کر سکے؟۔

76-(آیاتھا-31)<سورۃالإنسان>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالإنسان آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالإنسان آیت 1-کیا دھر میں حضرتِ انسان پر ایسا وقت (نہیں) گزر چکا جب کہ وہ کچھ بھی قابلِ
ذکر چیز نہ تھا۔

سورۃالإنسان آیت 2-بیشک ہم نے ہی انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ اس کو آزمائیں پس ہم نے اس
کو سننے والا بصیرت والا بنادیا۔

سورۃالإنسان آیت 3-یقیناً اسے ہم نے راستہ بھی دکھا دیا۔ (اب) چاہے وہ شکرادا کرے اور
چاہے تو ناشکرا بن جائے۔

سورة الانسان آیت 4- بلاشبہ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

سورة الانسان آیت 5- بیشک نیک لوگ ایسے شراب کے جام پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی۔

سورة الانسان آیت 6- یہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے۔ اور وہ (اس کو) جدھر لے جانا چاہیں گے ادھر ہی (آسانی سے) بہا کر لے جائیں گے۔

سورة الانسان آیت 7- یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نذریں پوری کیا کرتے ہیں اور اس دن کا خوف رکھتے ہیں جس کی سختی پھیل جانے والی ہے۔

سورة الانسان آیت 8- اور وہ اس (اللہ جل شانہ) کی محبت میں مسکینوں یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔

سورة الانسان آیت 9- (کہتے ہیں) ہم البتہ تمہیں صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ تو تم سے کوئی جزا چاہتے ہیں اور نہ ہی شکر گزاری۔

سورة الانسان آیت 10- ہم تو بلاشبہ اپنے رب کی طرف سے ایک ایسے دن سے ڈرتے ہیں جو چہرے بگاڑنے والا اور طویل اضطرابی ہو گا۔

سورۃ الانسان آیت 11-پس اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور خوش دلی عطا کرے گا۔

سورۃ الانسان آیت 12-اور ان کے صبر کے بدلے ان کو جنت اور ریشمی لباس عنایت کرے گا۔

سورۃ الانسان آیت 13-ان میں وہ تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ نہ تو وہاں سورج (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ ہی سردی کی شدت۔

سورۃ الانسان آیت 14-ان (باغوں) کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے میوؤں کے گچھے نہایت قریب ہی جھکے ہوں گے۔

سورۃ الانسان آیت 15-اور ان کے سامنے چاندی کے برتن اور شیشے کے چمکدار آبخوروں کا دور چل رہا ہوگا۔

سورۃ الانسان آیت 16-اور شیشے بھی چاندی کی قسم سے جو ٹھیک وپورے اندازے کے مطابق بنائے اور بھرے ہوں گے۔

سورۃ الانسان آیت 17-اور انہیں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں زنجبیل (خشک ادرک یعنی سونٹھ) کی آمیزش ہوگی۔

سورۃ الانسان آیت 18-یہ (جنت کا) ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانسان آیت 19-اور ان کے خدمت گار لڑکے گھوم پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ ایک حالت میں رہیں گے جب تم ان کو دیکھو گے تو خیال کرو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

سورۃ الانسان آیت 20-تم جہاں بھی جدھر بھی دیکھو گے عظیم نعمت اور عظیم سلطنت ہی دیکھو گے۔

سورۃ الانسان آیت 21-ان پر باریک ریشم کے اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔

سورۃ الانسان آیت 22-یقیناً یہ ہے تمہارا صلہ اور تمہاری کوشش جس کی قدردانی کر لی گئی۔

سورۃ الانسان آیت 23-البتہ ہم نے تم پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔

سورۃ الانسان آیت 24-پس اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا مت مان لینا۔

سورۃ الانسان آیت 25-اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر ہی کیا کرو۔

سورۃ الانسان آیت 26-اور رات کے ایک حصے میں اس کے حضور سجدہ کیا کرو اور رات کے طویل حصے میں اس کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَام کے اوصاف و کلمات) بیان کیا کرو۔

سورۃ الانسان آیت 27-بیشک یہ لوگ جلد مل جانے والی (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور (دیر سے آنے والے اس) بھاری دن کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔

سورۃ الانسان آیت 28- ہم نے ہی ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند ہم نے ہی مضبوط کر دیئے ہیں۔ اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ انہی جیسے اور لوگ بدل کر لے آئیں۔

سورۃ الانسان آیت 29- بلاشبہ یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف (رسائی) کا راستہ اختیار کر لے۔

سورۃ الانسان آیت 30- اور تم سب کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوگا جب تک اللہ نہ چاہے۔ بیشک اللہ بڑا جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔

سورۃ الانسان آیت 31- وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور اس نے ظالم لوگوں کے لئے المناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

77-(أیاتھا-50) <سورۃ المرسلات> بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ <مکیۃ>

سورۃ المرسلات آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 1- قَسم ہے !۔ ان ہواؤں کی جو متواتر نرم نرم چلتی ہیں۔

سورۃ المرسلات آیت 2- پھر ان ہواؤں کی جو آندھی و جھکڑ میں تیز و تند چلتی ہیں۔

سورۃ المرسلات آیت 3- اور (بادلوں کو) اٹھا کر پھیلا دیتی ہیں۔

سورۃالمرسلات آیت 4-پھر ان کو پھاڑ کر متفرق کر دیتی ہیں۔

سورۃالمرسلات آیت 5- پھر ان کی قسم جو (قرآنی) ذکر و نصیحت (دل میں) ڈالتے ہیں۔

سورۃالمرسلات آیت 6-(لوگوں کا) عذر دور کرنے یا آگاہ کرنے کے لئے۔

سورۃالمرسلات آیت 7- یقینی طور پر جس چیز کا بس تم سے وعدہ وعید کیا جاتا ہے۔وہ تو واقع ہو کر رہے گا۔

سورۃالمرسلات آیت 8-پس جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے۔

سورۃالمرسلات آیت 9-اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔

سورۃالمرسلات آیت 10-اور جب پہاڑ (پاش پاش کرکے) اڑا دیئے جائیں گے۔

سورۃالمرسلات آیت 11-اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔

سورۃالمرسلات آیت 12-(آخر) کس دن کے لئے یہ سب تاخیر کی گئی؟۔

سورۃالمرسلات آیت 13-(صرف) فیصلے کے دن کے لئے۔

سورۃالمرسلات آیت 14-اور تم کیا جانو !۔کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟۔

سورۃالمرسلات آیت 15-اس دن جھٹلا دینے والوں کے لئے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃالمرسلات آیت 16-کیا ہم نے پرانے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا تھا؟۔

سورۃ المرسلات آیت 17- پھر ان کے پیچھے بھیجتے ہیں ہم بعد والے (مجرم) لوگوں کو بھی۔

سورۃ المرسلات آیت 18- ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کچھ کیا کرتے ہیں۔

سورۃ المرسلات آیت 19- اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی و بربادی ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 20- کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟۔

سورۃ المرسلات آیت 21- پھر اس کو ایک محفوظ مقام میں رکھا۔

سورۃ المرسلات آیت 22- ایک معلوم و معین وقت تک۔

سورۃ المرسلات آیت 23- پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

سورۃ المرسلات آیت 24- اس دن جھٹلادینے والوں کے لئے تباہی و خرابی ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 25- کیا ہم نے زمین کو سمیٹ رکھنے والی نہیں بنا دیا؟۔

سورۃ المرسلات آیت 26- (سب) زندوں اور مردوں کو۔

سورۃ المرسلات آیت 27- اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تمہیں خوشگوار میٹھے پانی سے سیراب کیا۔

سورۃ المرسلات آیت 28- اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃالمرسلات آیت 29-(ارشاد ہوگا کہ) اسی (جہنم) کی طرف جاؤ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃالمرسلات آیت 30-اس سائے کی طرف جاؤ جس کی تین خاصیتیں ہیں۔

سورۃالمرسلات آیت 31-جو نہ تو سایہ دار ہے۔اور نہ ہی آگ کی لپٹ سے بچاتا ہے۔

سورۃالمرسلات آیت 32- بلا شبہ اس سے (اتنی بڑی بڑی) چنگاریاں اُڑتی ہیں جیسے کوئی محل۔

سورۃالمرسلات آیت 33-(شکل و شباہت میں) گویا کہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔

سورۃالمرسلات آیت 34-اس دن جھٹلا دینے والوں کے لئے خرابی و بربادی ہے۔

سورۃالمرسلات آیت 35-یہ وہ دن ہے کہ وہ بول بھی نہیں سکیں گے۔

سورۃالمرسلات آیت 36-اور نہ ہی ان کو اجازت دی جائے گی کہ کوئی عذر پیش کریں۔

سورۃالمرسلات آیت 37-اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی و تباہی ہے۔

سورۃالمرسلات آیت 38-یہی وہ فیصلے کا دن ہے۔جس میں ہم نے تمہیں اور پرانے لوگوں کو جمع کرنا ہے۔

سورۃالمرسلات آیت 39-اگر تم کو (اپنے بچاؤ کے لئے) کوئی چال چلنی ہے تو میرے خلاف چل لو۔

سورۃالمرسلات آیت 40-اس دن جھٹلا دینے والوں کے لئے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 41- بیشک متقی لوگ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

سورۃ المرسلات آیت 42- اور من چاہے میووں میں ہوں گے۔

سورۃ المرسلات آیت 43- (ارشاد ہوگا) موج مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے تھے۔

سورۃ المرسلات آیت 44- یقیناً ہم احسان کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

سورۃ المرسلات آیت 45- اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی و بربادی ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 46- (اے جھٹلانے والو! ۔ دنیا میں) تم تھوڑے دن تک کھالو اور فائدے اٹھالو بلاشبہ تم مجرم لوگ ہو۔

سورۃ المرسلات آیت 47- اس دن جھٹلادینے والوں کے لئے خرابی و تباہی ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 48- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے حضور) رکوع میں جھک جاؤ تو وہ رکوع نہیں کرتے تھے۔

سورۃ المرسلات آیت 49- اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃ المرسلات آیت 50- پس یہ لوگ اس (قرآن) کے بعد (اور) کونسے کلام پر ایمان لائیں گے؟۔

78-(أياتها-40) <سورة النباء> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورة النبأ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة النبأ آیت 1-یہ لوگ کس چیز کی بارے ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں؟۔

سورة النبأ آیت 2-(کیا) اس بڑی خبر کے بارے میں؟۔

سورة النبأ آیت 3-جس میں یہ باہم اختلاف کر رہے ہیں۔

سورة النبأ آیت 4-ہر گز نہیں (بلکہ) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا۔

سورة النبأ آیت 5-پھر ہر گز نہیں (مگر) عنقریب یہ جان لیں گے۔

سورة النبأ آیت 6-کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟۔

سورة النبأ آیت 7-اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں۔

سورة النبأ آیت 8-اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔

سورة النبأ آیت 9-اور نیند کو تمہارے لئے راحت و آرام بنادیا۔

سورة النبأ آیت 10-اور رات کو پردہ پوش کر دیا۔

سورة النبأ آیت 11-اور دن کو وقتِ معاش قرار دیا۔

https://quranexcel.com

سورۃالنبأ آیت 12-اور ہم نے تم پر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے۔

سورۃالنبأ آیت 13-اور (سورج کو) روشن چراغ بنا دیا۔

سورۃالنبأ آیت 14-اور ہم نے پانی بھرے بادلوں سے موسلادھار بارش برسائی۔

سورۃالنبأ آیت 15-تاکہ ہم اس سے غلہ اور سبزہ پیدا کریں۔

سورۃالنبأ آیت 16-اور گھنے گھنے باغ اگائیں۔

سورۃالنبأ آیت 17-بیشک فیصلے کے دن کا ایک وقت مقرر ہے۔

سورۃالنبأ آیت 18-جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج چلے آؤ گے۔

سورۃالنبأ آیت 19-اور آسمان کھول دیا جائے گا تو (اس میں) کئی دروازے ہو جائیں گے۔

سورۃالنبأ آیت 20-اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ بالکل سراب ہو جائیں گے۔

سورۃالنبأ آیت 21-بیشک جہنم تاک میں لگی ہے۔

سورۃالنبأ آیت 22-سرکشوں کے لئے وہی ٹھکانہ ہے۔

سورۃالنبأ آیت 23-اسی میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔

سورۃالنبأ آیت 24-نہ تو ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ ہی کچھ پینے کو ہو گا۔

سورۃالنبأ آیت 25- مگر کھولتا ہوا پانی اور بہتی ہوئی پیپ۔

سورۃالنبأ آیت 26- یہ پورا پورا بدلہ ہے (ان کے اعمال کا)۔

سورۃالنبأ آیت 27- بلاشبہ یہ لوگ تو حساب کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

سورۃالنبأ آیت 28-اور ہماری آیتوں کو جھوٹا کہتے ہوئے بے دریغ جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃالنبأ آیت 29-اور ہم نے ہر چیز کا کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔

سورۃالنبأ آیت 30-پس (اب) چکھو اس کا مزہ !۔ ہم تمہارے عذاب میں بڑھاوا ہی کریں گے۔

سورۃالنبأ آیت 31- بیشک متقی لوگوں کے لئے کامیابی وکامرانی ہے۔

سورۃالنبأ آیت 32- باغات اور انگور ہیں۔

سورۃالنبأ آیت 33-اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں۔

سورۃالنبأ آیت 34-اور چھلکتے ہوئے شراب کے جام ہیں۔

سورۃالنبأ آیت 35- نہ تو وہاں کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی کوئی جھوٹ۔

سورۃالنبأ آیت 36- یہ تمہارے رب کی طرف سے کافی بڑا انعام وعطیہ ہے۔

سورۃالنبأ آیت 37-اس ربِ الرحمٰن کی طرف سے جو آسمانوں وزمین اور ان کے درمیان کی ساری چیزوں کا رب ہے کسی میں بھی اس سے بات کرنے کی تاب نہ ہوگی۔

سورۃالنبأ آیت 38-جس دن جبرائیلؑ اور فرشتے سبھی صف باندھے کھڑے ہوں گے کوئی کلام (کی ہمت) نہیں کرسکے گا مگر جس کو ربِ الرحمٰن اجازت دیدے اور وہ بات بھی درست کہے۔

سورۃالنبأ آیت 39-یہ دن برحق ہے پس جو بھی چاہے اپنے رب کی طرف اپنا ٹھکانہ بنالے۔

سورۃالنبأ آیت 40-بیشک ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے اس عذاب سے آگاہ کردیا ہے جس دن ہر کوئی وہ کچھ دیکھے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافرو ناشکرا کہے گا کہ اے کاش! ۔میں مٹی ہوگیا ہوتا۔

79-(أياتها-46) <سورۃالنازعات>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالنازعات آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنازعات آیت 1-قَسم ہے!۔ان کی جو سخت روی سے (جان) کھینچ لیتے ہیں۔

سورۃالنازعات آیت 2-اور قَسم ہے!۔ان کی بھی جو نرمی وآسانی سے (جان) نکالتے ہیں۔

سورۃالنازعات آیت 3-اور قَسم ہے!۔ان کی جو (زمین وآسمان میں) تیرتے پھرتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالنازعات آیت 4-پھر قَسم ہے !۔ان کی جو (تعمیلِ حکم میں) ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔

سورۃالنازعات آیت 5-پھر قَسم ہے !۔ان کی جو (دنیا کے سارے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

سورۃالنازعات آیت 6-جس دن تھر تھرانے والی (زمین) زیادہ ہی تھر تھرائے گی۔

سورۃالنازعات آیت 7-اس کے پیچھے آئے گی ایک اور آنے والی (بڑی ہلچل)۔

سورۃالنازعات آیت 8-اس دن کتنے ہی دلوں کی دھڑکن بڑھ جائے گی۔

سورۃالنازعات آیت 9-ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

سورۃالنازعات آیت 10-وہ کہتے ہیں کیا البتہ ہم (اس وقت) الٹے پیروں (زندہ کرکے) واپس لائے جائیں گے ؟۔

سورۃالنازعات آیت 11-کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں ہو جائیں گے ؟۔

سورۃالنازعات آیت 12-کہتے ہیں یہ (واپسی تب تو) تو بڑے خسارے والی ہو گی۔

سورۃالنازعات آیت 13-پس وہ تو البتہ صرف ایک ہیبت ناک آواز ہو گی۔

سورۃالنازعات آیت 14-پھر وہ (سب محشر کے) کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

سورۃالنازعات آیت 15-بھلا تم کو موسیٰؑ کا واقعہ پہنچا ہے۔

سورۃالنازعات آیت 16- جب اُس کے رب نے اس کو پاک میدان طویٰ میں ندیٰ دی۔

سورۃالنازعات آیت 17- (اور ارشادِ باری ہوا) کہ فرعون کے پاس جاؤالبتہ وہ بڑا سر کش ہو گیا ہے۔

سورۃالنازعات آیت 18- پس (اس سے) پوچھو کہ کیا تو چاہتا ہے کہ پاکیزگی اختیار کر لے؟۔

سورۃالنازعات آیت 19- اور میں تیرے رب کی طرف تیری راہنمائی کر دوں پس تُو اس سے ڈر جائے؟۔

سورۃالنازعات آیت 20- پھر اس نے اس کو بڑی نشانی بھی دکھائی۔

سورۃالنازعات آیت 21- مگر اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کر دی۔

سورۃالنازعات آیت 22- پھر وہ پلٹا (مخالفت میں) کوشش وسعی کرنے لگا۔

سورۃالنازعات آیت 23- اور (لوگوں کو) جمع کر لیا اور منادی کر دی۔

سورۃالنازعات آیت 24- کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا رب تو میں ہوں!۔

سورۃالنازعات آیت 25- پس اللہ نے اس کو دنیا و آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔

سورۃالنازعات آیت 26- بیشک اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے ہر اس شخص کے لئے جو (اللہ کا) ڈر رکھتا ہے۔

سورۃالنازعات آیت 27-کیا تم لوگوں کو (پھر سے) پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو جسے اسی (اللہ
جل شانہ) نے بنایا ہے؟۔

سورۃالنازعات آیت 28-اس کی چھت کو بلند کیا اور پھر اسے درست کر دیا۔

سورۃالنازعات آیت 29-اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور (دن میں) روشنی ظاہر کر دی۔

سورۃالنازعات آیت 30- اور اس کے بعد زمین کو (دحوہ یعنی شتر مرغ کے انڈے جیسی شکل میں رہائشی
اعتبار سے) استوار کر دیا۔

سورۃالنازعات آیت 31-اسی میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا بھی اگا دیا۔

سورۃالنازعات آیت 32-اور اس میں پہاڑوں کو بھی گاڑ دیا۔

سورۃالنازعات آیت 33-یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے کیا۔

سورۃالنازعات آیت 34-توجب وہ بڑی (قیامت کی) آفت آپڑے گی۔

سورۃالنازعات آیت 35-اس دن انسان یاد کرے گا جو کوشش اس نے کی ہو گی۔

سورۃالنازعات آیت 36-اور (ہر) دیکھنے والے کے سامنے جہنم ظاہر کر دی جائے گی۔

سورۃالنازعات آیت 37-توجس نے سرکشی کی ہو گی۔

https://quranexcel.com

سورۃ النازعات آیت 38-اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ہو گی۔

سورۃ النازعات آیت 39-تب البتہ اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو گا۔

سورۃ النازعات آیت 40-اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو خواہشوں سے روکتا رہا۔

سورۃ النازعات آیت 41-تو البتہ اس کا ٹھکانہ جنت ہو گا۔

سورۃ النازعات آیت 42-(لوگ) تجھ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ یہ گھڑی (آخر) کب آئے گی؟۔

سورۃ النازعات آیت 43-(پوچھو کہ) اس کے تعین میں تمہاری کیا غرض ہے؟۔

سورۃ النازعات آیت 44-اس کی انتہا تو بس تمہارے رب کو ہی پتہ ہے۔

سورۃ النازعات آیت 45- بلاشبہ تم تو صرف (ہر اس شخص کو) خبردار کر دینے والے ہو جو اس کا ڈر رکھتا ہے۔

سورۃ النازعات آیت 46-جس دن یہ لوگ اس (قیامت) کو دیکھیں گے تو (خیال کریں گے کہ دنیا میں) گویا صرف ایک شام یا اس کی ایک صبح ہی ٹھہرے تھے۔

80-(آیاتھا-42) <سورۃ عبس> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ عبس آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ عبس آیت 1-اس (نبیؐ) نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔

سورۃ عبس آیت 2-کہ اس کے پاس ایک نابینا آگیا۔

سورۃ عبس آیت 3-اور تم کیا جانو شاید کہ وہ پاکیزہ ہو جاتا؟۔

سورۃ عبس آیت 4-یا نصیحت حاصل کرلیتا اور نصیحت اسے فائدہ دیتی۔

سورۃ عبس آیت 5-لیکن جو پروا نہیں کرتا۔

سورۃ عبس آیت 6-اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔

سورۃ عبس آیت 7-حالانکہ اگر وہ پاکیزہ نہیں ہوتا تو تم پر کچھ بھی الزام نہیں۔

سورۃ عبس آیت 8-اور جو تمہارے پاس (شوق سے) دوڑا چلا آتا ہے۔

سورۃ عبس آیت 9-اور (اللہ کا) ڈر بھی رکھتا ہے۔

سورۃ عبس آیت 10-تم اس سے بے رخی برت لیتے ہو۔

سورۃ عبس آیت 11-ہرگز نہیں! بلا شبہ یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔

سورۃ عبس آیت 12-پس جو چاہے اسے قبول کر لے۔

سورۃ عبس آیت 13-معزز و مکرم صحیفوں میں (لکھا ہوا) ہے۔

سورۃ عبس آیت 14-جو بلند و بالا (اور) بالکل پاک صاف ہیں۔

سورۃ عبس آیت 15-جو ایسے کاتبوں کے ہاتھوں نے (لکھے) ہیں۔

سورۃ عبس آیت 16-جو مکرم و معزز اور پاکیزہ و پاکباز ہیں۔

سورۃ عبس آیت 17-انسان غارت ہو جائے یہ کیسا بڑا ناشکرا ہے۔؟۔

سورۃ عبس آیت 18-اس کو (اللہ نے) کس چیز سے پیدا کیا؟۔

سورۃ عبس آیت 19-نطفے سے بنایا۔ پھر اس کا اندازہ مقرر کر دیا۔

سورۃ عبس آیت 20-پھر اس کے لئے راستہ آسان کر دیا۔

سورۃ عبس آیت 21-پھر اسے موت دیدی پھر قبر میں دفن کرا دیا۔

سورۃ عبس آیت 22-پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کر دے گا۔

سورۃ عبس آیت 23-ہر گز نہیں (بلکہ اللہ نے) اس کو جو حکم دیا تھا اس نے اس کو (من و عن) پورا نہیں کیا۔

سورۃ عبس آیت 24-انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی غذا کی طرف ہی دیکھے۔

سورۃ عبس آیت 25- بیشک ہم نے ہی پانی برسایا۔

سورۃ عبس آیت 26- پھر ہم نے ہی زمین کو چیرا پھاڑا۔

سورۃ عبس آیت 27- پھر ہم نے ہی اس میں اناج اگا دیئے۔

سورۃ عبس آیت 28-اور انگور اور ترکاری۔

سورۃ عبس آیت 29-اور زیتون اور کھجوریں

سورۃ عبس آیت 30-اور خوب گھنے باغ۔

سورۃ عبس آیت 31-اور میوے اور چارا۔

سورۃ عبس آیت 32-(یہ سب) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے لئے بنا دیا۔

سورۃ عبس آیت 33-پس جب کانوں کو پھاڑ دینے والی زوردار آواز آ جائے گی۔

سورۃ عبس آیت 34-اس دن آدمی دور بھاگے گا اپنے بھائی سے۔

سورۃ عبس آیت 35-اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

سورۃ عبس آیت 36-اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے۔

سورۃ عبس آیت 37-ہر کوئی اس روز ایک ہی فکر میں ہوگا جو اسے سب سے بے پروا کر دے گی۔

سورۃ عبس آیت 38-اور کتنے ہی چہرے اس روز چمک دمک رہے ہوں گے۔

سورۃ عبس آیت 39-ہنسنے والے ہشاش بشاش ہوں گے۔

سورۃ عبس آیت 40-اور کتنے ہی چہرے ہوں گے جن پر گرد و غبار پڑی ہوئی ہو گی۔

سورۃ عبس آیت 41-اور ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہو گی۔

سورۃ عبس آیت 42-یہی لوگ کافر و فاجر ہوں گے۔

81-(أياتها.29) <سورۃالتکویر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالتکویر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالتکویر آیت 1-جب سورج کی چمک لپیٹ دی جائے گی۔

سورۃالتکویر آیت 2-جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

سورۃالتکویر آیت 3-اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

سورۃالتکویر آیت 4-اور جب حاملہ اونٹیاں آوارہ چھوڑ دی جائیں گی۔

سورۃالتکویر آیت 5-اور جب وحشی جانور اکٹھے جمع کر دیئے جائیں گے۔

سورۃالتکویر آیت 6-اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے۔

سورۃالتکویر آیت 7-اور جب روحیں (جسموں کے ساتھ) ملادی جائیں گی۔

سورۃالتکویر آیت 8-اور جب زندہ درگور (کی گئی لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔

سورۃالتکویر آیت 9-کہ وہ کس قصور میں ماردی گئی۔

سورۃالتکویر آیت 10-اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔

سورۃالتکویر آیت 11-اور جب آسمانوں کی چھال اتار لی جائے گی۔

سورۃالتکویر آیت 12-اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکادی جائے گی۔

سورۃالتکویر آیت 13-اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔

سورۃالتکویر آیت 14-تب ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

سورۃالتکویر آیت 15-پس نہیں (بلکہ) !۔ان ستاروں کی قسم !۔جو پیچھے ہٹنے والے ہیں۔

سورۃالتکویر آیت 16-چلنے والے اور چھپ جانے والے ستاروں کی۔

سورۃالتکویر آیت 17-اور رات کی قسم !۔جب وہ ختم ہونے لگتی ہے۔

سورۃالتکویر آیت 18-اور صبح کی قسم !۔جب وہ سانس لیتے ہوئے نمودار ہونے لگتی ہے۔

سورۃ التکویر آیت 19- یقینی طور پر یہ (قرآن) ایک مکرم رسول (فرشتے کا لایا ہوا) کلام ہے۔

سورۃ التکویر آیت 20- جو صاحب قوت عرش والے کے ہاں اونچے درجے والا ہے۔

سورۃ التکویر آیت 21- (آسمان میں) اس کا حکم مانا جاتا ہے اور پھر وہ امانتدار بھی ہے۔

سورۃ التکویر آیت 22- اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے۔

سورۃ التکویر آیت 23- اور البتہ یقیناً اس نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے۔

سورۃ التکویر آیت 24- اور وہ (اللہ سے ملنے والی) غیب کی باتوں (کو لوگوں پر ظاہر کرنے) کے معاملے میں بخیل نہیں ہے۔

سورۃ التکویر آیت 25- اور یہ کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔

سورۃ التکویر آیت 26- پھر تم کدھر جا رہے ہو؟۔

سورۃ التکویر آیت 27- یہ تو سارے جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔

سورۃ التکویر آیت 28- اس کے لئے جو تم میں سے سیدھے راستے پر چلنا چاہے۔

سورۃ التکویر آیت 29- اور وہ نہیں ہوتا جو تم سب چاہتے ہو مگر وہی کہ جو اللہ رب العالمین چاہتا ہے۔

82-(أياتها.19) <سورة الإنفطار>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

https://quranexcel.com

سورۃ الانفطار آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الانفطار آیت 1-جب آسمان پھٹ جائے گا۔

سورۃ الانفطار آیت 2-اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔

سورۃ الانفطار آیت 3-اور جب سمندر ابھر کر بہہ جائیں گے۔

سورۃ الانفطار آیت 4-اور جب قبریں اکھاڑ پھینکی جائیں گی۔

سورۃ الانفطار آیت 5-تب ہر شخص جان لے گا کہ اس نے کیا آگے بھیجا اور کیا کچھ پیچھے چھوڑا ہے۔

سورۃ الانفطار آیت 6-اے بنی نوع انسان !۔ تجھے (آخر) کس چیز نے اپنے ربِ کریم کے بارے دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟۔

سورۃ الانفطار آیت 7-(وہی تو ہے) جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے (کیا خوب) ٹھیک سنوار دیا۔ پھر تجھے (ہر لحاظ سے) مناسب و متوازن بنا دیا۔

سورۃ الانفطار آیت 8-اور جس صورت میں چاہا تجھے ترتیب سے جوڑ دیا۔

سورۃ الانفطار آیت 9-(اب) ہرگز نہیں (شکر بجالاتے)۔ بلکہ تم تو جزا و سزا کو ہی جھٹلا دیتے ہو۔

سورۃ الانفطار آیت 10-حالانکہ بلاشبہ تم پر نگہبان (فرشتے) مقرر ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃ الانفطار آیت 11- معزز و مکرم لکھنے والے۔

سورۃ الانفطار آیت 12- جو بھی تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔

سورۃ الانفطار آیت 13- بیشک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے۔

سورۃ الانفطار آیت 14- اور البتہ فاجر لوگ دوزخ میں ہوں گے۔

سورۃ الانفطار آیت 15- وہ جزاوسزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

سورۃ الانفطار آیت 16- اور اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے۔

سورۃ الانفطار آیت 17- اور تم کیا جانو!۔ کہ جزاوسزا کا دن کیا ہے؟۔

سورۃ الانفطار آیت 18- پھر تم کیا جانو!۔ کہ کیا ہے جزاوسزا کا دن؟۔

سورۃ الانفطار آیت 19- جس دن کوئی بھی کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا اور اس دن حکم و فیصلے کا اختیار صرف اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہوگا۔

83-(آیاتها-36) <سورة المطففين> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ المطففین آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ المطففین آیت 1- ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃ المطففین آیت 2-جو (اپنے لئے) لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لیں۔

سورۃ المطففین آیت 3-اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر کے دیں۔

سورۃ المطففین آیت 4-کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ (دوبارہ) بھی اٹھائے جائیں گے۔

سورۃ المطففین آیت 5-ایک بڑے (سخت) دن کے لئے۔

سورۃ المطففین آیت 6-جس دن (سارے) بنی نوع انسان رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

سورۃ المطففین آیت 7-ہرگز نہیں!۔ بیشک بدکار لوگوں کا نامۂ اعمال سِجّین میں ہے۔

سورۃ المطففین آیت 8-اور تم کیا جانو۔ کہ سجّین کیا ہے؟۔

سورۃ المطففین آیت 9-یہ (لوگوں کے کرتوتوں پر) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے

سورۃ المطففین آیت 10-اس دن جھٹلادینے والوں کے لئے۔ خرابی و بربادی ہے۔

سورۃ المطففین آیت 11-جو انصاف کے دن کو جھٹلادیتے ہیں۔

سورۃ المطففین آیت 12-اور اس کو تو بس وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

سورۃ المطففین آیت 13-جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

سورۃ المطففین آیت 14-ہر گز نہیں۔ بلکہ جو کرتوت یہ کرتے ہیں ان کے دلوں پر اسی کا زنگ چڑھ گیا ہے
۔

سورۃ المطففین آیت 15-ہر گز نہیں۔ بیشک یہ لوگ اس دن اپنے رب (کی رحمت سے) محجوب و محروم رہ جائیں گے۔

سورۃ المطففین آیت 16-پھر البتہ یہ لوگ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے۔

سورۃ المطففین آیت 17-پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

سورۃ المطففین آیت 18-ہر گز نہیں۔ بیشک نیک لوگوں کا نامۂ اعمال علیین میں ہے۔

سورۃ المطففین آیت 19-اور تم کیا جانو!۔ کہ علیین کیا ہے؟۔

سورۃ المطففین آیت 20-وہ (لوگوں کے اچھے اعمال کی) ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

سورۃ المطففین آیت 21-جس کے پاس مقرب (فرشتے) موجود رہتے ہیں۔

سورۃ المطففین آیت 22-بیشک نیک لوگ امن چین میں ہوں گے۔

سورۃ المطففین آیت 23- تختوں پر بیٹھے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔

سورۃ المطففین آیت 24-تم ان کے چہروں پر راحت و آرام کی تازگی محسوس کرو گے۔

سورۃ المطففین آیت 25-انہیں مُہر بند عمدہ شراب پلائی جائے گی۔

سورۃ المطففین آیت 26-جس پر مشک کی مہر ہوگی اور سبقت لے جانے والوں کو اسی میں رغبت کرنی چاہیئے۔

سورۃ المطففین آیت 27-اور اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

سورۃ المطففین آیت 28-یہ ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب بندے پیئیں گے۔

سورۃ المطففین آیت 29-بیشک جو مجرم لوگ تھے وہ (دنیا میں) اہلِ ایمان پر ہنسا کرتے تھے۔

سورۃ المطففین آیت 30-اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھ سے اشارے کیا کرتے تھے۔

سورۃ المطففین آیت 31-اور جب اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹتے تھے تو اتراتے ہوئے لوٹتے تھے۔

سورۃ المطففین آیت 32-اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ البتہ یہ تو بھٹکے ہوئے لوگ ہیں۔

سورۃ المطففین آیت 33-حالانکہ وہ ان پر محافظ و نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

سورۃ المطففین آیت 34-پس آج ایمان والے۔کافروں (اور ناشکروں) پر ہنسیں گے۔

سورۃ المطففین آیت 35-(اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کی حالتِ زار) دیکھ رہے ہوں گے۔

سورۃ المطففین آیت 36-کیا کافروں کو ان کے کرتوتوں کا پورا پورا بدلہ (نہیں) مل گیا؟۔

84-(آیاتھا-25) <سورۃ الانشقاق> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ الانشقاق آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الانشقاق آیت 1-جب آسمان پھٹ جائے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 2-اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گا اور یہی اس پر لازم بھی ہے۔

سورۃ الانشقاق آیت 3-اور جب زمین برابر ہموار کر دی جائے گی۔

سورۃ الانشقاق آیت 4-جو کچھ اس میں ہے سب نکال باہر کرے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی۔

سورۃ الانشقاق آیت 5-اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی اور یہی اس پر لازم بھی ہے۔

سورۃ الانشقاق آیت 6-اے بنی نوع انسان !۔تو البتہ کشاں کشاں اپنے رب کی طرف کھچا جا رہا ہے پس
اس سے ملنے والا ہے۔

سورۃ الانشقاق آیت 7-تو جس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 8-تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 9-اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش و خرم لوٹے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 10-اور جس کا اعمالنامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 11- پس وہ موت کو ہی پکارے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 12- اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 13- البتہ یہ اپنے گھر والوں میں بڑا خوش باش رہتا تھا۔

سورۃ الانشقاق آیت 14- بلا شبہ یہ خیال کرتا تھا کہ وہ کبھی (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 15- (کیوں نہیں) ہاں۔ یقیناً اس کا رب اسے نگاہِ بصیرت سے دیکھ رہا تھا۔

سورۃ الانشقاق آیت 16- پس نہیں (بلکہ) قَسم ہے مجھے !۔ شفق کی

سورۃ الانشقاق آیت 17- اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ سمیٹ لیتی ہے۔

سورۃ الانشقاق آیت 18- اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔

سورۃ الانشقاق آیت 19- یقیناً تم کو بتدریج ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف لازمی چڑھنا ہو گا۔

سورۃ الانشقاق آیت 20- تو ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے۔

سورۃ الانشقاق آیت 21- اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہ سجدہ نہیں کرتے !۔

سورۃ الانشقاق آیت 22- بلکہ کافرو ناشکرے تو (اسے) جھٹلا رہے ہیں۔

سورۃ الانشقاق آیت 23- اور اللہ ان باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے جو یہ اپنے دلوں میں چھپا رکھتے ہیں۔

سورۃالانشقاق آیت 24-تو ان کو المناک عذاب کی بشارت سنا دو۔

سورۃالانشقاق آیت 25-مگر جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان سب کے لئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

85-(أياتها-22) <سورۃالبروج>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالبروج آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالبروج آیت 1- قسم ہے!۔آسمان کی جس میں برج ہیں۔

سورۃالبروج آیت 2-اور اس وعدہ وعید کئے گئے دن کی۔

سورۃالبروج آیت 3-اور گواہ کی اور اس کی جس کی گواہی دی جائے۔

سورۃالبروج آیت 4-غارت ہو گئے خندقوں (میں ظلم کرنے) والے۔

سورۃالبروج آیت 5- جن (خندقوں) میں بھڑکتے ایندھن والی آگ (جھونک رکھی) تھی۔

سورۃالبروج آیت 6-جب کہ وہ اس (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔

سورۃالبروج آیت 7-اور جو کچھ وہ ایمان والوں کے ساتھ کر رہے تھے وہ خود اس کے گواہ تھے۔

https://quranexcel.com

سورۃ البروج آیت 8-یہ لوگ ان سے (کوئی ذاتی) انتقام نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے جو خوب غالب ہے حقیقی تعریف کا حقدار ہے۔

سورۃ البروج آیت 9-وہ جس کی آسمانوں وزمین میں بادشاہت ہے اور اللہ تو ہر چیز پر عینی گواہ ہے۔

سورۃ البروج آیت 10-البتہ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں پر ظلم کیا پھر توبہ بھی نہ کی۔ تو ان کو دوزخ کا عذاب بھی اور سخت گیر آگ میں جلنے کا عذاب بھی ہوگا۔

سورۃ البروج آیت 11- بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں جاری ہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ البروج آیت 12- یقینی طور پر تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

سورۃ البروج آیت 13-البتہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔

سورۃ البروج آیت 14-اور وہ بڑا بخشنے والا نہایت محبت کرنے والا بھی ہے۔

سورۃ البروج آیت 15- عرش کا مالک بڑی ہی شان والا ہے۔

سورۃ البروج آیت 16-وہ جو چاہتا ہے وہ کر گزرتا ہے۔

سورۃ البروج آیت 17-کیا تمہیں لشکروں کی بات پہنچی ہے؟۔

سورۃ البروج آیت 18-فرعون اور ثمود کے (لشکروں کی)۔

https://quranexcel.com

سورۃالبروج آیت 19-بلکہ یہ کافر وناشکرے توجھٹلانے میں ہی لگے ہیں۔

سورۃالبروج آیت 20-اور اللہ (بھی) ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

سورۃالبروج آیت 21-بلکہ یہ قرآن کریم توبڑی ہی شان والا ہے۔

سورۃالبروج آیت 22-جو لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

86-(أياتها:17) <سورۃالطارق>بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ<مكية>

سورۃالطارق آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالطارق آیت 1- قسم ہے !۔آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی

سورۃالطارق آیت 2-اور تم کیا جانو کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے؟۔

سورۃالطارق آیت 3-وہ چمکنے والا ایک تارا ہے۔

سورۃالطارق آیت 4-کہ کوئی متنفس ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان مقرر نہ ہو۔

سورۃالطارق آیت 5-تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟۔

سورۃالطارق آیت 6-وہ اچھل کر نکلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

سورۃالطارق آیت 7-جو پیٹھ اور پسلیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔

سورۃ الطارق آیت 8- یقینی طور پر وہ (اللہ جل شانہ) اس کو پھر سے پیدا کرنے پر قادر ہے۔

سورۃ الطارق آیت 9- جس دن دلوں کے رازاوں کی جانچ پڑتال ہو گی۔

سورۃ الطارق آیت 10- پس اس وقت انسان کا بس بالکل نہ چل سکے گا اور نہ ہی کوئی مددگار ہو گا۔

سورۃ الطارق آیت 11- قَسم ہے !۔ بارش والے آسمان کی۔

سورۃ الطارق آیت 12- اور (نباتات اُگتے وقت) پھٹ جانے والی زمین کی۔

سورۃ الطارق آیت 13- یقیناً یہ کلامِ پاک حرفِ آخر (یعنی قطعی فیصلہ کن) ہے۔

سورۃ الطارق آیت 14- اور کوئی ہنسی مذاق کی بات نہیں ہے۔

سورۃ الطارق آیت 15- البتہ یہ لوگ تو اپنی چالیں چلنے میں لگے ہیں۔

سورۃ الطارق آیت 16- اور میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں۔

سورۃ الطارق آیت 17- پس تم کافروں کو (اپنی چالیں چلنے کے لئے) کچھ وقت (اور) تھوڑی سی چند روزہ مہلت دے دو۔

87-(آیاتھا-19) <سورۃ الأعلى>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ الاعلیٰ آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 1- اپنے بلند و برتر رب کے نام کی تسبیح (یعنی شانِ ربِ الہادِی کے اوصاف و کلمات) بیان کرو۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 2- جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر (سب کچھ) مناسب سنوار دیا۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 3- اور جس نے (ہر شے کا) اندازہ مقرر کر دیا (پھر ہر نوعیت کی) ہدایت دے دی۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 4- اسی نے زمین سے چارہ اگایا۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 5- پھر اس کو (آخر میں) سیاہی مائل کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 6- ہم تم کو (یہ قرآن ایسے) پڑھوا دیں گے کہ تم بھول نہیں پاؤ گے۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 7- مگر جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ ظاہر بات کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو مخفی ہے۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 8- اور ہم تم کو (دین میں) آسانی مہیا کرتے ہیں۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 9- پس تم نصیحت کرتے رہو جب تک کہ نصیحت فائدے مند ہو۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 10- جو بھی (اللہ کا) خوف رکھتا ہے جلد ہی وہ نصیحت حاصل کر لے گا۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 11- اور انتہائی بدبخت ہی اس (قرآنی نصیحت) سے گریز کرے گا۔

سورۃ الاعلیٰ آیت 12- جو (روزِ قیامت) بڑی سخت آگ میں داخل ہو گا۔

سورۃالاعلیٰ آیت 13-پھر نہ تو وہ اس میں مرے گا اور نہ ہی (سکون سے) جی سکے گا۔

سورۃالاعلیٰ آیت 14-یقینی طور پر وہ فلاح پا گیا جو (بداعتقادی و بدعملی سے) پاک ہو گیا۔

سورۃالاعلیٰ آیت 15-اور اپنے رب کے نام کا ہی ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

سورۃالاعلیٰ آیت 16-مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو۔

سورۃالاعلیٰ آیت 17-حالانکہ آخرت بہت بہتر ہے زیادہ پائیدار ہے۔

سورۃالاعلیٰ آیت 18-بلاشبہ یہ بات پرانے صحیفوں میں بھی (درج) ہے۔

سورۃالاعلیٰ آیت 19-ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں بھی۔

88-(أياتها-26) <سورةالغاشية>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالغاشیۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 1-کیا تمہیں مکمل چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟۔

سورۃالغاشیۃ آیت 2-اس دن بہت سے چہرے ذلیل و خوار ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 3-(دنیا میں) سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے نڈھال ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 4-دہکتی آگ میں جا داخل ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 5-ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔

سورۃالغاشیۃ آیت 6-اور خار دار جھاڑ کے علاوہ ان کے لئے کوئی کھانا نہ ہوگا۔

سورۃالغاشیۃ آیت 7-جو نہ تو موٹا کرے گا اور نہ ہی بھوک دور کرے گا۔

سورۃالغاشیۃ آیت 8-بہت سے چہرے اس دن خوش باش ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 9-اپنی سعی و کوشش پر خوش و راضی ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 10-عالیشان جنت میں ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 11-وہ کوئی لغو و بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 12-اس میں چشمے جاری ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 13-اونچے بچھے ہوئے تخت ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 14-اور جام و ساغر (قرینے سے) رکھے ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 15-اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 16-اور نفیس مخملی قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔

سورۃالغاشیۃ آیت 17-کیا پھر لوگ اونٹوں کو (غور سے) نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں؟۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 18-اور آسمان کی طرف بھی کہ کیسے بلند کیا گیا ہے۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 19-اور پہاڑوں کی طرف بھی کہ کس طرح گاڑ دیئے گئے ہیں۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 20-اور زمین کی طرف بھی کہ کس طرح (رہائش کے لئے) بچھادی گئی ہے۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 21-پس تم نصیحت کرتے رہو بلاشبہ تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 22-تم ان پر داروغہ بالکل نہیں ہو۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 23-مگر جس نے بھی منہ پھیر لیا اور انکار کردیا۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 24-تو اللہ اس کو عذاب دے گا بہت بڑا عذاب !۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 25-بلاشبہ ان کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

سورۃ الغاشیۃ آیت 26-پھر بیشک ان کا حساب کتاب لینا بھی ہمارے ذمہ ہے۔

89-(أياتها 30)<سورة الفجر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ الفجر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الفجر آیت 1- قسم ہے !۔فجر کی۔

سورۃ الفجر آیت 2-اور دس راتوں کی۔

سورۃ الفجر آیت 3-اور جفت اور طاق کی۔

سورۃ الفجر آیت 4-اور رات (کے آخری حصے) کی جب وہ جانے لگے۔

سورۃ الفجر آیت 5-ان چیزوں کی قسمیں صرف عقلمند لوگوں کے نزدیک ہی با معنی و معتبر ہیں۔

سورۃ الفجر آیت 6-کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے قومِ عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا؟۔

سورۃ الفجر آیت 7-اونچے ستونوں والے ارم (قبیلے) کے ساتھ۔

سورۃ الفجر آیت 8-ان جیسے (دنیا کے) شہروں میں پیدا نہیں کیے گئے۔

سورۃ الفجر آیت 9-اور قومِ ثمود کے ساتھ (کیا کچھ ہوا؟) جو وادی میں چٹانیں تراشتے (اور گھر بناتے) تھے
۔

سورۃ الفجر آیت 10-اور میخوں والے فرعون کے ساتھ (کیا معاملہ ہوا)۔

سورۃ الفجر آیت 11-جو لوگ شہروں میں سرکش ہو رہے تھے۔

سورۃ الفجر آیت 12-اور ان میں بہت فساد پھیلایا کرتے تھے۔

سورۃ الفجر آیت 13-تو تمہارے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔

سورۃ الفجر آیت 14-بیشک تمہارا رب (ایسے لوگوں کی) تاک میں رہتا ہے۔

سورۃ الفجر آیت 15- لیکن انسان (عجب ہے کہ) جب اس کا رب اسے آزماتا ہے تو اسے عزت دے دیتا اور نعمت بخش دیتا ہے تو وہ (اتراتے ہوئے) کہتا ہے کہ میرے رب نے میری عزت افزائی کی ہے۔

سورۃ الفجر آیت 16- اور جب (دوسری طرح) وہ اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل ورسوا کر دیا۔

سورۃ الفجر آیت 17- ہرگز نہیں! بلکہ نہ تو تم لوگ یتیم کا اکرام کرتے ہو۔

سورۃ الفجر آیت 18- اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے پر باہم ترغیب دیتے ہو۔

سورۃ الفجر آیت 19- اور میراث کا سارا مال (حلال وحرام سب) سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

سورۃ الفجر آیت 20- اور تم مال و دولت سے کچھ زیادہ ہی محبت کرتے ہو۔

سورۃ الفجر آیت 21- ہرگز نہیں!۔ (بلکہ) جب زمین کو کوٹ کوٹ کر پست کر دیا جائے گا۔

سورۃ الفجر آیت 22- اور تمہارا رب (یعنی اس کا حکم) آ جائے گا۔ اور فرشتے قطار در قطار آ موجود ہوں گے۔

سورۃ الفجر آیت 23- اور اس دن جہنم (سامنے) لائی جائے گی تو انسان کو سب سمجھ میں آ جائے گا مگر اب سمجھ لینے کا کیا فائدہ؟۔

سورۃ الفجر آیت 24- وہ کہے گا۔ کہ اے کاش!۔ میں نے اپنی (اس اخروی) زندگی کے لئے کچھ تو آگے بھیجا ہوتا۔

سورۃالفجر آیت 25-پس اس دن جیسا عذاب کوئی بھی دینے والا نہ ہوگا۔

سورۃالفجر آیت 26-اور نہ ہی اس کی جکڑ جیسا کوئی جکڑنے والا ہوگا۔

سورۃالفجر آیت 27-(ارشاد ہوگا) اے اطمینان پا جانے والے روح و نفس۔

سورۃالفجر آیت 28-اپنے رب کی طرف لوٹ جا کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ہے۔

سورۃالفجر آیت 29-پس میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا۔

سورۃالفجر آیت 30-اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

90-(أياتها-20) <سورۃالبلد> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالبلد آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالبلد آیت 1- نہیں (بلکہ) قسم ہے! اس شہر (مکہ) کی

سورۃالبلد آیت 2-اور اس (حرمت والے) شہر میں تم کو (اذیتیں دینا کفار نے) حلال کر لیا ہے۔

سورۃالبلد آیت 3-اور باپ (یعنی آدمؑ) کی اور اس کی اولاد کی قسم۔

سورۃالبلد آیت 4- البتہ یقیناً ہم نے انسان کو محنت و مشقت (کے عنصر) میں پیدا کیا ہے۔

سورۃالبلد آیت 5-کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی بھی قابو نہ پا سکے گا؟۔

سورۃالبلد آیت 6- کہتا ہے کہ میں نے بہت سارا مال برباد کر دیا۔

سورۃالبلد آیت 7- کیا اس کا یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔

سورۃالبلد آیت 8- کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟۔

سورۃالبلد آیت 9- اور ایک زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)۔

سورۃالبلد آیت 10- اور ہم نے اسے (خیر و شر کے) دونوں راستے بھی دکھا دیئے ہیں۔

سورۃالبلد آیت 11- مگر وہ (ابھی دینِ حق والی) دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔

سورۃالبلد آیت 12- اور تم کیا جانو!۔ کہ گھاٹی کیا ہے؟۔

سورۃالبلد آیت 13- کسی کی گردن کو (غلامی یا قرض سے) چھڑا لینا۔

سورۃالبلد آیت 14- یا بھوک والے دن میں کسی کو کھانا کھلا دینا۔

سورۃالبلد آیت 15- کسی یتیم کو کسی قریبی رشتہ دار کو۔

سورۃالبلد آیت 16- یا کسی مسکین خاکسار کو۔

سورۃالبلد آیت 17- پھر ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کرنے اور رحم کرنے کی وصیت کرتے رہے۔

سورۃالبلد آیت 18-یہی لوگ دائیں (ہاتھ) والے ہیں۔

سورۃالبلد آیت 19-اور جن لوگوں نے ہماری آیات کاانکار کردیاوہ بائیں (ہاتھ) والے ہیں۔

سورۃالبلد آیت 20-ان لوگوں پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی۔

91-(أیاتها-15) <سورۃالشمس>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مکیة>

سورۃالشمس آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشمس آیت 1- قسم ہے !۔سورج کی اور اس کی روشنی کی۔

سورۃالشمس آیت 2-اور چاند کی جب وہ اس کی روشنی کو منعکس کرتا ہوا پیروی کرے۔

سورۃالشمس آیت 3-اور دن کی جب وہ اُسے روشن کردے۔

سورۃالشمس آیت 4-اور رات کی جب وہ اُسے ڈھانپ لے۔

سورۃالشمس آیت 5-اور آسمان کی اور اس کی جس نے اسے بنایا۔

سورۃالشمس آیت 6-اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے (رہائشی اعتبار سے) پھیلادیا۔

سورۃالشمس آیت 7-اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضا) کو سنوار دیا۔

سورۃالشمس آیت 8-پھر اس کو بدکاری اور تقویٰ (میں تمیز کرنے) والی سمجھ دی۔

سورۃالشّمس آیت 9- یقیناًوہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (کے نفس) کو پاک کر لیا۔

سورۃالشّمس آیت 10- یقیناًوہ خسارے میں رہ گیا جس نے اس (کے نفس) کو گناہ آلود کر لیا۔

سورۃالشّمس آیت 11- قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے ہی (رسول کو) جھٹلایا تھا۔

سورۃالشّمس آیت 12- جب ان کا نہایت بدبخت اٹھ کھڑا ہوا۔

سورۃالشّمس آیت 13- پس اللہ کے رسول (صالحؑ) نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس
کے پانی پینے کی باری کا (دھیان رکھنا)۔

سورۃالشّمس آیت 14- مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا اور اونٹنی کی کونچیں (یعنی ایڑی کے اوپر کے موٹے
پٹھے) کاٹ ڈالے۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں کی بنا پر عذاب نازل کر دیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر
دیا۔

سورۃالشّمس آیت 15- اور اس کے انجام سے اللہ (قطعی بے پرواہ ہے) خائف تک نہیں ہے۔

92-(آیاتھا 21) <سورۃاللیل> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مکیۃ>

سورۃاللیل آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃاللیل آیت 1- قسم ہے! ۔ رات کی جب کہ (دن کو) ڈھانپ لے۔

https://quranexcel.com

سورۃ اللیل آیت 2-اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔

سورۃ اللیل آیت 3-اور اس کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کر دیئے۔

سورۃ اللیل آیت 4- بلا شبہ تم لوگوں کی کوششیں مختلف طرح کی ہیں۔

سورۃ اللیل آیت 5-تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا اور تقویٰ اختیار کر لیا۔

سورۃ اللیل آیت 6-اور ہر بھلائی (یعنی دینِ اسلام) کی تصدیق کر دی۔

سورۃ اللیل آیت 7-تو ہم اسے (دین میں) آسانی کی سہولت دیں گے۔

سورۃ اللیل آیت 8-اور جس نے بخل کیا اور (اللہ سے) بے پروا بنا رہا۔

سورۃ اللیل آیت 9-اور ہر بھلائی (یعنی دینِ اسلام) کی تکذیب کر دی۔

سورۃ اللیل آیت 10-تو ہم اسے سختی و برائی میں ہی سہولت دیں گے۔

سورۃ اللیل آیت 11-اور اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا جب وہ (جہنم کے) گڑھے میں گرے گا۔

سورۃ اللیل آیت 12- بیشک راہ دکھا دینا ہماری ذمہ داری ہے (اس پر چلنا تمہاری ذمہ داری ہے)۔

سورۃ اللیل آیت 13-اور بیشک آخرت اور دنیا ہمارے ہی پاس ہیں۔

سورة اللیل آیت 14-پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے بھی آگاہ کر دیا ہے۔

سورة اللیل آیت 15-اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا ہی بد بخت ہے۔

سورة اللیل آیت 16-جس نے جھٹلادیا اور (دینِ حق سے) منہ پھیر لیا۔

سورة اللیل آیت 17-اور جو متقی ہو گا وہ اس (آگ) سے بالکل دور رکھا جائے گا۔

سورة اللیل آیت 18-جو مال دیتا ہے تا کہ پاک ہو جائے۔

سورة اللیل آیت 19-اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اتارتا ہو۔

سورة اللیل آیت 20-بلکہ وہ تو صرف اپنے اعلیٰ و بالا رب کی خوشنودی چاہتا ہے۔

سورة اللیل آیت 21-اور عنقریب وہ اس سے راضی ہو جائے گا۔

93-(آیاتھا-11) <سورة الضحی>بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ<مکیة>

سورة الضحی آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة الضحی آیت 1- قسم ہے!۔ سورج کی روشنی کی۔

سورة الضحی آیت 2-اور رات کی جب وہ چھا جائے۔

سورة الضحی آیت 3-(اے نبیؐ) تمہارے رب نے نہ تو تم کو چھوڑا ہے اور نہ (تم سے) ناراض ہوا ہے۔

سورۃالضحی آیت 4-اور بلا شبہ آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

سورۃالضحی آیت 5-اور عنقریب تمہارا رب تمہیں وہ کچھ عطا کرے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

سورۃالضحی آیت 6- کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا؟۔تو پناہ کی جگہ دے دی۔

سورۃالضحی آیت 7-اور تجھے راستے سے منحرف پایا تو ہدایت دے دی۔

سورۃالضحی آیت 8-اور تجھے تنگ دست پایا تو مالدار کر دیا۔

سورۃالضحی آیت 9-تو تم بھی یتیم پر سختی نہ کرنا۔

سورۃالضحی آیت 10-اور مانگنے والے کو بھی نہ توجھڑکنا۔

سورۃالضحی آیت 11-اور اپنے رب کی نعمتوں کا پس اظہار کرتے رہنا۔

94-(أياتها.8) <سورۃالشرح>بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالشرح آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالشرح آیت 1-(اے نبیؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟۔

سورۃالشرح آیت 2-اور وہ بوجھ بھی تم پر سے اتار دیا۔

سورۃالشرح آیت 3-جو تمہاری کمر توڑ رہا تھا۔

سورۃالشرح آیت 4-اور تمہارا ذکر بھی بلند کر دیا۔

سورۃالشرح آیت 5-پس یقینی طور پر ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

سورۃالشرح آیت 6-بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔

سورۃالشرح آیت 7-پس جب تم (روزمرّہ امور سے) فارغ ہو جاؤتو (ذکرو عبادت میں) ریاضت کیا کرو۔

سورۃالشرح آیت 8-اور اپنے رب کی طرف ہی پس راغب رہا کرو۔

95-(أياتها-8) <سورۃالتین> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالتین آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالتین آیت 1- قسم ہے!۔انجیر کی اور زیتون کی۔

سورۃالتین آیت 2-اور طورِ سینا کی۔

سورۃالتین آیت 3-اور اس امن والے شہر (مکہ) کی۔

سورۃالتین آیت 4-البتہ یقینی طور پر ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔

سورۃالتین آیت 5-پھر (اس کے انکار و ناشکری پر) اسے پست ترین حالت کی طرف پھر جانے دیا۔

https://quranexcel.com

سورۃالتین آیت 6- مگر جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

سورۃالتین آیت 7- پس تجھے اس (ہدایت مل جانے) کے بعد کون سی چیز روزِ جزا کو جھٹلانے پر آمادہ کردیتی ہے؟۔

سورۃالتین آیت 8- کیا (کوئی شک ہے کہ) اللہ جل شانہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟۔

96-(أياتها 19) <سورۃالعلق> بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ <مکیة>

سورۃالعلق آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالعلق آیت 1- اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے (کائنات کو) پیدا کیا۔

سورۃالعلق آیت 2- جس نے انسان کو خون کے ایک لوتھڑے سے پیدا کیا۔

سورۃالعلق آیت 3- پڑھتا رہ اور تمہارا رب تو نہایت کرم کرنے والا ہے۔

سورۃالعلق آیت 4- جس نے قلم کے ذریعے علم سکھا دیا۔

سورۃالعلق آیت 5- اور انسان کو وہ کچھ سکھا دیا جو وہ بالکل نہیں جانتا تھا۔

سورۃالعلق آیت 6- ہر گز نہیں !۔ بیشک انسان (اس وقت) سر کشی کرنے لگ جاتا ہے۔

سورة العلق آیت 7- جب وہ دیکھتا ہے۔ کہ وہ (غنی) بے نیاز ہے۔

سورة العلق آیت 8- یقیناً (اس کو) تیرے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

سورة العلق آیت 9- کیا تم نے اس کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

سورة العلق آیت 10- ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔

سورة العلق آیت 11- بھلا دیکھو تو ! ۔ اگر یہ ہدایت پر ہو۔

سورة العلق آیت 12- یا تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کرتا ہو۔ (تب بھی؟)

سورة العلق آیت 13- کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ اگر اس نے (دین حق کو) جھٹلادیا اور اس سے منہ موڑلیا۔ (توانجام کیا ہوگا؟)۔

سورة العلق آیت 14- کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ تو (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟۔

سورة العلق آیت 15- ہرگز نہیں (بلکہ) اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹ لیں گے۔

سورة العلق آیت 16- وہ پیشانی جو جھوٹی ہے بالکل خطاکار ہے۔

سورة العلق آیت 17- پس وہ اپنے حمایتیوں کی مجلس کو بلالے۔

سورة العلق آیت 18- جلد ہی ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔

https://quranexcel.com

سورۃالعلق آیت 19-ہر گز نہیں بالکل اس (جھوٹے) کی اطاعت نہ کرنا اور سجدہ کرتے رہنا اور (اللہ جل شانہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

97-(أياتها-5) <سورۃالقدر> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالقدر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالقدر آیت 1-یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو نہایت برکت والی رات (لیلۃالقدر) میں نازل کیا۔

سورۃالقدر آیت 2-اور تم کیا جانو!۔کہ لیلۃالقدر کیا ہے؟۔

سورۃالقدر آیت 3-لیلۃالقدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

سورۃالقدر آیت 4-اس میں فرشتے اور روح (الامین) اپنے رب کی اجازت سے (پورے سال کے لئے) ہر بات کا حکم لے کر اترتے ہیں۔

سورۃالقدر آیت 5-یہ (رات) طلوعِ فجر تک سراسر سلامتی (ہی سلامتی) ہے۔

98-(أياتها-8) <سورۃالبینۃ> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنية>

سورۃالبینۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ البینۃ آیت 1-اہلِ کتاب میں سے کافر لوگ اور مشرکین (قطعی) باز رہنے والے نہ تھے جب تک
ان کے پاس کوئی ٹھوس دلیل نہ آجائے۔

سورۃ البینۃ آیت 2-اللہ کی طرف سے ایک رسول جو انہیں مطہر و پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سنائے۔

سورۃ البینۃ آیت 3-جن میں بالکل سیدھی وصاف باتیں لکھی ہوئی ہوں۔

سورۃ البینۃ آیت 4-اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے پڑے ہیں وہ تو واضح دلائل کے آجانے کے بعد ہی
(بٹے پڑے ہیں)۔

سورۃ البینۃ آیت 5-حالانکہ ان کو تو بس یہی حکم دیا گیا تھا کہ یکسُو ہو کر دین (یعنی ساری عبادتیں) اسی
کے لئے خالص کرتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کریں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور یہی تو نہایت
سیدھا وصاف دین ہے۔

سورۃ البینۃ آیت 6-بیشک اہلِ کتاب میں سے کافر لوگ اور مشرکین جہنم کی آگ میں پڑے ہوں گے
(اور) ہمیشہ ہمیش اس میں رہیں گے یہ لوگ ساری مخلوق میں بدترین ہیں۔

سورۃ البینۃ آیت 7-البتہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے وہ تمام خلقت میں بہترین ہیں۔

سورۃالبینۃ آیت 8-ان کے رب کے ہاں ان کی جزا ہمیشہ رہنے کے وہ باغات ہیں جن کے دامن میں
نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے
(اور) یہ (اعزاز صرف) اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا رہا۔

99-(اٰیاتھا 8) <سورۃالزلزلۃ> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مدنیۃ>

سورۃالزلزلۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالزلزلۃ آیت 1-جب زمین پوری شدت سے جھنجوڑ ڈالی جائے گی۔

سورۃالزلزلۃ آیت 2-اور زمین اپنے سارے بوجھ نکال باہر کرے گی۔

سورۃالزلزلۃ آیت 3-اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے؟۔

سورۃالزلزلۃ آیت 4-اس دن وہ اپنی تمام خبریں بیان کر دے گی۔

سورۃالزلزلۃ آیت 5- کیونکہ تمہارے رب نے اس کو یہی حکم کیا ہوگا۔

سورۃالزلزلۃ آیت 6-اس دن بنی نوع انسان متفرق وجدا جدا ہی نکلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال (کے
نتائج) دکھا دیئے جائیں۔

سورۃالزلزلۃ آیت 7-تو جس نے ذرہ برابر بھی کوئی نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

https://quranexcel.com

سورۃالزلزلۃ آیت 8-اور جس نے ذرہ برابر کوئی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

100-(آیاتها:11)<سورۃ العادیات>بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ<مکیۃ>

سورۃالعادیات آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالعادیات آیت 1- قسم ہے !-ان ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی۔

سورۃالعادیات آیت 2-پھر (پتھر پر) سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی۔

سورۃالعادیات آیت 3-پھر صبح کے وقت دھاوا بولنے والوں کی۔

سورۃالعادیات آیت 4-پھر اس موقع پر جو گرد و غبار اڑاتے ہیں۔

سورۃالعادیات آیت 5-پھر اس وقت دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔

سورۃالعادیات آیت 6-یقینی طور پر انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

سورۃالعادیات آیت 7-اور بلاشبہ وہ اس پر گواہ بھی ہے۔

سورۃالعادیات آیت 8-اور بیشک وہ مال کی محبت میں بڑا شدید ہے۔

سورۃالعادیات آیت 9-کیا پھر وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب نکال لیا جائے گا جو قبروں میں ہے؟۔

سورۃالعادیات آیت 10-اور جو بھی سینوں میں (چھپا) ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا۔

سورة العاديات آيت 11- بیشک اس دن ان کا رب ان کے حالات سے ہر لمحہ باخبر ہوگا۔

101-(أياتها-11) <سورة القارعة>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورة القارعة آيت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورة القارعة آيت 1- کھڑ کھڑا ڈالنے والی۔

سورة القارعة آيت 2-کیا ہے وہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی ؟۔

سورة القارعة آيت 3-اور تم کیا جانو !۔کیا ہے وہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی ؟۔

سورة القارعة آيت 4-جس دن سب بنی نوع انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

سورة القارعة آيت 5-اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگ برنگی روئی جیسے ہو جائیں گے۔

سورة القارعة آيت 6-توجس کے (اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے۔

سورة القارعة آيت 7-وہ من پسند عیش و عشرت میں ہوگا۔

سورة القارعة آيت 8-توجس کے (اعمال کے) پلڑے ہلکے نکلیں گے۔

سورة القارعة آيت 9-ان کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔

سورة القارعة آيت 10-اور تم کیا جانو !۔کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟۔

سورۃ القارعۃ آیت 11-(جہنم کی) ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

102-(أياتها.8) <سورۃ التکاثر> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ التکاثر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ التکاثر آیت 1-تم کو (مال میں) باہمی کثرت کی خواہش نے غافل کر دیا۔

سورۃ التکاثر آیت 2-یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔

سورۃ التکاثر آیت 3-ہرگز نہیں!۔ عنقریب تم جان لوگے۔

سورۃ التکاثر آیت 4-پھر ہرگز نہیں!۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ التکاثر آیت 5-ہرگز نہیں! کاش کہ تم لوگ یقینی طور پر جان لیتے۔

سورۃ التکاثر آیت 6-البتہ تم ضرور دوزخ کو دیکھ لوگے۔

سورۃ التکاثر آیت 7-پھر البتہ تم اس کو لازمی یقین والی آنکھ سے دیکھ لوگے۔

سورۃ التکاثر آیت 8-پھر اس دن تم سے (اللہ کی) نعمتوں کے بارے میں ضرور بازپرس ہو گی۔

103-(أياتها.3) <سورۃ العصر> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالعصر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالعصر آیت 1- قسم ہے !۔زمانے کی

سورۃالعصر آیت 2- یقینی طور پر انسان خسارے میں ہے۔

سورۃالعصر آیت 3- سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے رہے۔اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید اور صبر کی نصیحت کرتے رہے۔

104-(أياتها.9) <سورۃالھمزۃ>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالھمزۃ آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالھمزۃ آیت 1-ہر طعنہ مارنے والے عیب لگانے والے کے لئے تباہی و بربادی ہے۔

سورۃالھمزۃ آیت 2-جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔

سورۃالھمزۃ آیت 3- وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

سورۃالھمزۃ آیت 4-ہرگز نہیں !۔وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔

سورۃالھمزۃ آیت 5-اور تم کیا جانو !۔کہ حطمہ کیا ہے؟۔

سورۃالھمزۃ آیت 6-وہ اللہ کی خوب بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

سورۃ الھمزۃ آیت 7-جو دلوں دماغوں تک جا پہنچے گی۔

سورۃ الھمزۃ آیت 8-البتہ جو ہر طرف سے ان پر بند کر دی جائے گی۔

سورۃ الھمزۃ آیت 9-(شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

105-(أياتها-5) <سورة الفيل>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ الفیل آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الفیل آیت 1-کیا تم نے نہیں دیکھا غور کیا کہ تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟۔

سورۃ الفیل آیت 2-کیا اس نے ان کی چالوں کو بے کار نہیں کر دیا؟۔

سورۃ الفیل آیت 3-اور ان پر ابابیل پرندے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔

سورۃ الفیل آیت 4-جو ان پر کھنگر نما کنکریاں پھینکتے تھے۔

سورۃ الفیل آیت 5-پس ان کو (مویشیوں کے) کھائے چبائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا گیا۔

106-(أياتها-4) <سورة قريش>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ قریش آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ قریش آیت 1-قریش کو (امن سے) مانوس کرنے کی وجہ سے۔

سورۃ قریش آیت 2-ان کو جو (بلاخوف وخطر) سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کردیا۔

سورۃ قریش آیت 3-پس ان کو چاہیے کہ اس گھر (یعنی خانۂ کعبہ) کے رب کی عبادت کیا کریں۔

سورۃ قریش آیت 4-جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف میں امن عطا کردیا۔

107-(أياتها.7) <سورة الماعون> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ الماعون آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الماعون آیت 1-کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو جزاوسزا (کے دن) کو جھٹلاتا ہے؟۔

سورۃ الماعون آیت 2-پس یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

سورۃ الماعون آیت 3-اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔

سورۃ الماعون آیت 4-پس ایسے نمازیوں کے لئے تباہی وبربادی ہے۔

سورۃ الماعون آیت 5-جو اپنی نمازوں کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

سورۃ الماعون آیت 6-جو ریاکاری کرتے ہیں۔

سورۃالماعون آیت 7-اور برتنے کی (معمولی) چیزوں سے بھی منع کردیتے ہیں۔

108-(أياتها.3) <سورۃالکوثر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالکوثر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالکوثر آیت 1-(اے نبیؐ) یقیناً ہم نے تم کو کوثر عطا کی ہے۔

سورۃالکوثر آیت 2-پس اپنے رب کے لئے ہی نماز پڑھا کرو اور قربانی بھی کیا کرو۔

سورۃالکوثر آیت 3-بیشک تمہارا دشمن ہی بے نام و نشان رہے گا۔

109-(أياتها.6) <سورۃالکافرون>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃالکافرون آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالکافرون آیت 1- کہہ دو کہ اے کافرو!۔

سورۃالکافرون آیت 2- میں ان کی عبادت بالکل نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

سورۃالکافرون آیت 3-اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت کرنے والے نہیں ہو۔

سورۃالکافرون آیت 4-اور نہ تو میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کیا کرتے ہو۔

سورۃالکافرون آیت 5-اورنہ ہی تم اس (اللہ) کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔

سورۃالکافرون آیت 6-(آگاہ وہو) تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین ہے۔

110-(أياتها.3) <سورةالنصر>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مدنية>

سورۃالنصر آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالنصر آیت 1-جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئ)۔

سورۃالنصر آیت 2-اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

سورۃالنصر آیت 3-پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح (یعنی شانِ ربِ الغفّار کے اوصاف و کلمات) بیان کرتے رہو اور اسی سے معافی مانگتے رہو بیشک وہ نہایت معاف کرنے والا ہے۔

111-(أياتها.5) <سورةالمسد> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالمسد آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالمسد آیت 1-ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئےاور وہ ہلاک و برباد ہو گیا۔

سورۃ المسد آیت 2-نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ ہی جو کچھ اس نے کمایا۔

سورۃ المسد آیت 3-وہ جلد بڑھکتی ہوئی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

سورۃ المسد آیت 4-اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھایا کرتی تھی۔

سورۃ المسد آیت 5-اس کے گلے میں مونج کی بٹی ہوئی رسّی ہو گی۔

112-(أياتها.4) <سورة الإخلاص>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ<مكية>

سورۃ الإخلاص آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الإخلاص آیت 1- کہہ دو کہ اللہ صرف واحد و یکتا اکیلا ہی ہے۔

سورۃ الإخلاص آیت 2-اللہ (سب سے) بے پرواہ و بے نیاز ہے۔

سورۃ الإخلاص آیت 3-نہ تو کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا۔

سورۃ الإخلاص آیت 4-اور کوئی ایک بھی اس (کائنات میں اللہ جل شانہ) کا ہمسر و ہم پلہ نہیں ہے۔

113-(أياتها.5) <سورة الفلق> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃ الفلق آیت 0-ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالفلق آیت 1- کہہ دو کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔

سورۃالفلق آیت 2- ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

سورۃالفلق آیت 3- اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

سورۃالفلق آیت 4- اوران کے شر سے بھی جو گرہوں پر پھونکیں مارتی ہیں۔

سورۃالفلق آیت 5- اور حاسد کے شر سے بھی جب وہ حسد کرنے لگ جائے۔

114-(اٰیاتھا-6) <سورۃالناس> بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <مكية>

سورۃالناس آیت 0- ساتھ نام اللہ ہی کے جو نہایت مہربان سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سورۃالناس آیت 1- کہہ دو کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

سورۃالناس آیت 2- جو سارے انسانوں کا حقیقی بادشاہ ہے۔

سورۃالناس آیت 3- جو سب انسانوں کی عبادت کے لائق ہے۔

سورۃالناس آیت 4- اُس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (خناس) بار بار پلٹ کر آتا ہے۔

سورۃالناس آیت 5- جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

سورۃالناس آیت 6- خواہ وہ جِنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

https://quranexcel.com